یا ایها الذین امنوا اذکروا الله ذکرا کثیرا

الحمد لله که کتاب لاجواب وصحیفه فیض آیاب نسخه اکسیر اعظم بلکه هدایت مجسم زیارت ارغوس اردی بهشت دخوبتر از بهار بهفت مشکوة مصباح اصطفا قلزم فیوض اهتیا ساع شبستان تطورات وجود نور گلستان مجود کلمه نامی واسم گرامیش

مونس الذاکرین

است مصنفه قدوة الواصلین عمدة السالکین رئیس الاتقیا تاج الاصفیا حضرت عالی مناقب والا مراتب شاه الهبخش گنج نور الله مرقده است ومزار فائز الانوار حضرت ایشان قدس سره به بقعه متبرکه گدهه تعلقه ضلع میرٹھ جاگرفته است واین روضه مقدس مرجع ضادیدعرب ومرحط رحال عجم است گروه انام وشرمت سنام به بارگاه ایشان به تمنیات ومرام خود ها میرسند وبتقریب میله دریای گنگ مجتمع بوده شکریه حصول مطالب خود ها بجناب گردون قباب حضرت ادشان اتحاف میسازند وایام عرس جناب ایشان عشره اولی ازماه صیام وتاریخ فاتحه وقل نهم لازم است وآلاچ مقتدا امام درزمان اکبر شاه بمسند حیات جلوه فرما بود وتاریخ وفاتش ازاعداد سوره اخلاص ۱۰۰۲

که یکهزار ودوازده هویدا است

در مطبع سوسایتی واقع بانبریلی باحلیه ختام طبع پوشید

جنوری سنه ۱۸۸۸ع

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صفحہ	مضمون
۱۳	۱ فصل اول در حمد و تسبیح -
۳۴	۲ فصل دوم در قدم داشتن براہ بکثرت کوشیدن در ذکر حضرت اللہ -
۶۲	۳ فصل سوم در ہدایت سلوک -
۸۵	۴ فصل چہارم در بیان مواظبت ذکر -
۱۰۴	۵ فصل پنجم در ذکر زبان باظہار -
۱۱۴	۶ فصل ششم در مواظبت نمودن بذکر حضرت خلاق -
۱۳۲	۷ فصل ہفتم در بیان جواز و فضیلت ذکر جہر -
۱۴۷	۸ فصل ہشتم نکات معانی اسم ذات -
۱۵۳	۹ فصل نہم در بیان معانی صفات -
۲۰۱	۱۰ فصل دہم در فضل ذکر نفی و اثبات -
۲۱۶	۱۱ فصل یازدہم در بیان فضل ذکر و سایر اعمال -
۲۳۴	۱۲ فصل دوازدہم در بیان استقامت و تثبیت -
۲۵۰	۱۳ فصل سیزدہم در تصحیح محاسبہ حال برای مراقبہ -
۲۶۰	۱۴ فصل چہاردہم در بیان مداومت بذکر -
۲۷۶	۱۵ فصل پانزدہم نفی ترک ماسوی اللہ تعالے
۲۸۵	۱۶ فصل شانزدہم در بیان آیت -
۳۱۴	۱۷ فصل ہفدہم در فضل کلمۂ توحید -
۳۴۷	۱۸ فصل ہژدہم در بیان حاضر شدن در حلقہ ذکر -
۳۴۰	۱۹ فصل نوزدہم در بیان طریق -
۳۵۹	۲۰ فصل بستم ذکر در بیان معنے و مفہوم
۳۶۷	۲۱ فصل بست و یکم در بیان دعا و مناجات -
۳۷۰	۲۲ فصل بست و دوم در ذکر آنکہ قیامت قایم شود -

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اُذکُرُوا اللهَ الاَحَدَ العَلِیَّ العَزِیز

۱۳۰۴ھ

بتوجہ [illegible] مولوی [illegible] امیر حسن [illegible] المتذکرین [illegible]

مونس الذاکرین

تصنیف سید السالکین زبدۃ الکاملین حضرت شیخ [illegible]

قدس الله سره العزیز

در مطبع [illegible] طبع شد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

39258 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الذَّاكِرِيْنَ بِنُوْرِ الْمُرَاقَبَةِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جسنے روشن کیا دلکو یاد کرنیوالونکے ساتھ نور مراقبہ

وَالْاِحْسَانِ وَخَصَّهُمْ بِذِكْرِهٖ اِيَّاهُمْ لِمَا قَالَ فَاذْكُرُوْنِیْ

اور مشاہدہ کے اور خاص کیا اُنکو ساتھ یاد اپنی کے جو کہا پس یاد کرو تم مجھکو

اَذْكُرْكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ وَاَكْرَمَهُمْ بِاِكْرَامِ جَلِيْسِهِمْ تَحْقِيْقًا

یاد کرون میں تمکو قرآن میں اور بزرگ کیا اُنکو ساتھ بزرگ کرنے ہمنشین اُنکے کے ساتھ یقین

وَالْغُفْرَانِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدِنِ النَّذِيْرِ

اور مغفرت کے اور درود اوپر نبی اُس اللہ کے جو برگزیدہ کیے گئے محمد ہیں ڈرانیوالے

الْعُرْيَانِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَحْبَابِهِ الَّذِيْنَ ذِكْرُ

کھلے اور اوپر آل اُنکی کے اور یارون اُنکے اور دوستون اُنکے کہ یاد کرنیوالے یاد

اللّٰهِ كَثِيْرًا بِالسِّرِّ وَالْاِعْلَانِ اَمَّا بَعْدُ فَقَالَ الشَّيْخُ

اللہ کو بہت بیچ پوشیدہ اور ظاہر کے پیچھے حمد و نعت کے پس کہا پیشوا

الْاَعْظَمُ الْمَخْدُوْمُ الْمُعَظَّمُ مُبَيِّنُ الدَّقَائِقِ عَلٰى قَدْرِ

بڑے مخدوم تعظیم کیے گئے نے کہ بیان کرنیوالے باریکیونکے ہیں اوپر اندازہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عُقُوْلِ الْخَلَائِقِ فِي الدِّيْنِ وَمُظْهِرُ اَبْوَابِ الْحَقَائِقِ

عقلون خلق اللہ کے بیچ دین کے اور ظاہر کرنیوالے دروازون حقیقتون کے

وَاٰدَابِ الطُّرُقِ لِلْمَشَائِخِ وَالْمُرْشِدِيْنَ الَّذِيْ طُرْفَةُ عَيْنٍ

اور دروازے راہون سلوک کے ہین واسطے مشائخون اور مرشدونکے اسطرح کہ ایک پلک مارنے مین

مِنْ صُحْبَتِهٖ بِالْاِفَادَةِ تَفْضُلُ عَلٰى عِبَادَةِ سِنِيْنَ وَفِيْ

صحبت اُنکے سے ساتھ فائدہ دینی کے فضیلت رکھتی ہو اوپر عبادت برسونکے اور بیچ

قِلَّةِ عِبَادَةٍ مِنْهُ اَلْفُ اَلْفُ سَعَادَةٍ وَشِفَاءُ الصُّدُوْرِ

تھوڑی عبادت کے اِن سے ہزار ہزار نیکبختی اور شفا سینونکے

لِلْمُسِنِيْنَ وَقَدِ امْتَلَأَ الْاٰنُوْفُ بِمَا يَكُلُّ الْخُلُوْفُ

واسطے نیکونکے اور تحقیق بھر گئی ہین ناکین ساتھ اُس چیز کے کہ زیادہ ہوتی ہین نوتمون

مِنْ صُلُوْفِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ فِيْ زَمَانِنَا وَلِيْسَ الْوُقُوْفُ

طرح طرح کے روزون اور عبادتون کے بیچ زمانہ ہمارے اور نہین خبر

لِاَحَدٍ مِنَ الْاٰنُوْفِ فِيْ صُفُوْفِ اَهْلِ الصُّوْفِ بِحَقِيْقَةٍ

واسطے کسی کے ہزارون مین سے بیچ گروہون صاحب صوف کے ساتھ تحقیقت

لُبْسِهٖ مَا ذَا فِيْهِ كُلُّ خَطَّةٍ فِيْ حَضْرَتِهٖ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

پہننے اُس صوف کے کہ کیا ہے پس زیادہ ہوتی ہے ہر لحظہ بیچ درباراُنکے کے روشنی اوپر روشنی کے

وَاِنْتِبَاهٌ عَلٰى اِنْتِبَاهٍ لِلْاَصْحَابِ وَظُهُوْرُ اٰثَارٍ

اور خبرداری اوپر خبردار ہونے یارون کے اور ظاہر ہونا نشانیون

مِنَ الْاَشْرَاحِ قُلُوْبِهِمْ عَلٰى جِبَاهِ الْاَحْبَابِ فَبَانَ

روشنی دلون اُنکے سے اوپر پیشانیون دوستون کے پس ظاہر ہوا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لِلطَّالِبِيْنَ مَقْصُوْدُ ظُهُوْرِهٖ لَا يَرْكَنُ اِلَى الْخَلَاءِ مَأْمُوْرَهٗ

واسطے طالبونکے مقصود ظہور انکے کا میل نہیں کرتا طرف پوشیدگی کے حکم کیا گیا

بِالتَّقْوٰى وَاِلَى الرَّاغِبِيْنَ يَتَوَرَّثُوْرُهٗ فَيَكْمُلُ فِى الْمِرْاٰةِ

انکا ساتھ تقوی کے اور طرف راغبونکے جوش مارتا ہی نور انکا پس کامل ہوتا ہی بیچ آئینہ

مَنْظُوْرَهٗ وَيَقْوٰى وَاَوْصَلَ الْتِزَامُ بِاٰيِهٖ كَثِيْرًا مِّنَ

دلکے منظور نظر انکا اور مضبوط ہوتا ہی اور پہنچا دیا لازم پکڑنے دروازے انکے نے بہتونکو جوانون

الشَّبَابِ بِالشُّيُوْخِ وَاَكْرَمَ اِرْشَادُ هِدَايَتِهٖ اَصْحَابَ

سے ساتھ بزرگونکے اور بزرگ کیا رہنمائی ہدایت انکے نے مقتدیون

الْبِدَايَةِ بِالرُّسُوْخِ اِمَامُ الْاَمَاجِدِ وَالْاَفَاضِلِ

کو بسبب اعتقاد کی مضبوطی کے امام بزرگون اور بڑون کے

شَيْخُ مُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْمُقْتَدِرِ بْنِ فَاضِلٍ صَنَعَ

شیخ مبارک بیٹے عبد المقتدر کے بیٹے فاضل کے کام

اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ بِطُوْلِ بَقَائِهٖ وَاَيَّدَ بِتَنْوِيْرِ صُدُوْرِ

مندکرے اللہ مسلمانونکو ساتھ درازی زندگانی انکی کے اور مدد کرے روشنی سینون

الشُّطَّارِ بِاَنْوَارِ لِقَائِهٖ اَرَدْنَا اَنْ نَّبْلُغَ مِنَّا اِلٰى مَنْ

شطار کے ساتھ روشنی دیدار انکے کے ارادہ کیا ہمنے یہ کہ پہنچے ہم سے طرف انکی

خَلْفَنَا بَيَانٌ بِاَنَّ اِذْ لَيْسَ لِهٰذِهِ الْبُيُوْتِ الْعَنْكَبُوْتِ بُنْيَانٌ

کہ خلیفہ ہمارے ہین بیان روشن اسواسطے کہ نہین ان گھرونکے لیے مکڑی کے بنیاد

وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ فِىْ فَضْلِ ذِكْرِ اللّٰهِ

اور ہے یہ بیچ بزرگی یاد اللہ کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الْعَلِيِّ وَتَأْثِيرَاتِ مَوَاطِئِهِ بِالْخَفِيِّ وَالْجَلِيِّ فَهَذِهِ
کہ بلند ہو اور تاثیریں وہ واسکے کے ساتھ آہستہ کرنے اور بلند کرنے کے پس یہ
الْمَجْمُوعُ فِيهِ إِشَارَاتٌ لَا يَعْقِلُهَا إِلَّا مَنْ كَانَ
مجموعہ ہیچ اسکے اشارے ہیں نہیں سمجھتا اسکو مگر جو شخص کہ ہو
عَالِمًا بِطَرِيقِهَا وَعِبَارَاتٌ لَا يُقَدِّرُ غَيْرُ ذَوِي الْعِلْمِ
عالم ساتھ طریقہ اسکے کے اور عبارتیں ہیں کہ نہیں قدرت رکھتا سوائے صاحب علم کے
أَنْ يُؤَدِّيَ تِلْكَ الْأَمَانَاتِ إِلَى فَرِيقِهَا وَتَرْغِيبٌ
کے اسکے کہ پہنچائے ان امانات کو طرف گروہ انکے کے اور رغبت دینا ہے
لِلْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَتَحْرِيصٌ عَلَى فَضْلِ الْعِبَادَاتِ
واسطے خواص اور عوام کے اور حرص دلانا اوپر بزرگی عبادات کے
بِالدَّوَامِ وَتَرْبِيَةٌ لِلْإِخْوَانِ بِدَقَائِقِ الْإِحْسَانِ وَ
ساتھ ہمیشہ کرنیکے اور تربیت کرنا واسطے بھائیوں کے ساتھ باریکیوں احسان کے اور
تَنْوِيرٌ يُوَضِّحُ الْحَقَائِقَ عَلَى رُتْبَةِ الْإِيقَانِ وَفِيهَا وَرَدَ
روشنی ہے کہ ظاہر کرتی ہے حقیقتیں اوپر رتبہ یقین کے اور ہیچ اس چیز کے کہ
مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَثْبِيتٌ لِلْفُؤَادِ وَتَيْسِيرٌ لِمَنْ حَبَسَ نَفْسَهُ
وارد ہوا ہے اسمیں انبیاء سے ثابت رکھنے والا ہے واسطے دلوں کے اور آسان کرنیوالا ہے واسطے اسکے
عَلَى دَرْكِ الْمُرَادِ جَمَعْتُهُ مُتَحَفِّظًا إِلَيْهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ
کہ قید کیا جان اپنی کو اوپر پانے مراد کے جمع کیا میں نے اس کتاب کو درحالیکہ تحفہ کرنیوالا ہوں
وَمَا كُنْتُ أَنْ أَجْتَرِءَ بِهٰذِهِ الْبِضَاعَةِ الْمُزْجَاةِ عَلَى
طرف انکے اعتماد کرتے کرتا ساتھ مہربانیوں انکی کے اور نہیں ہوتا میں یہ کہ جرأت کرتا ساتھ اس پونجی ادنے کے اوپر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

إِلَيْهِ وَمَا جِئْتُ بِهِ إِلَّا أَنَا مَأْمُورٌ وَكُلِّفْتُ بِهِ الْأَمِيرُ

تحفہ کرنے اسکے کے اور نہین لایا مین اسکو مگر مین حکم کیا گیا تھا اور تکلیف دی مجھکو ساتھ اسکے امیر

فَفِيمَا مَنْ عَلَيْهِ إِلَيْهِ الْحَقُّ وَمَنْ بِهِ أَهْلُ أَمِيرٍ جَعَلَ

پیچ اس چیز کے کہ نزدیک اسکے سے سو طرف اس امیر کے حق یعنی حکم کرنا اور ساتھ اسکے یا امیر ہین کیا

اللَّهُ لِكُلِّ مَنْ سَعَى فِيهِ أَجْرَهُ وَلِي أَجْرِي مِنْهُ أَنْهَارٌ

اللہ نے واسطہ ہر شخص کے کہ کوشش کی پیچ اسکے ثواب اور واسطے میرے ثواب میرا اسکی طرف سے نہرین

فَضْلِهِ وَرَحْمَتِهِ الَّتِي إِلَى عِبَادِهِ بِحَرِيٍّ

فضل اور رحمت اسکی کے ہین جو طرف بندون اسکے کے بہتی ہین۔

ترجمہ تحریر و در پارسی حاصل آن تقریر آن ست کہ چون عزم منجزم شد کہ فوائد پراگندہ جمع کردہ فوائد این جمع پراگندہ گردانند جزوی اسباب از احادیث و آیات در ینباب از ہدایا اصحاب در مجلس شریف حاضر بود باین درویش دادند و بار تالیف نہ برین ضعیف کہ بر ہمت خویش نہادند و فرمودند کہ این ثواب در نامہ عمل شیخ الہ بخش باشد بعدہ بضرورۃ الحال خاموشی کہ تا ۱۲ دوازدہ سال بلکہ بیشتر داشتہ باشتغال حکم از دست گذاشتہ و در تکلم با فراخام در کیاست کوشیدن ناتمامی دانستہ در و با انکار ممکن نبود بدینکار رد نمود و بجواب صواب ندید و این عبادت را سعادت پسندید۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

اور نہین طاقت اور نہین قوت مگر ساتھ اللہ بلند بزرگ کے۔

تا چون بتاثیر نفس پاک ایشان و بہمت جماعہ فقیران و درویشان این فضائل ذکر برین طریق ترتیب یافتہ لہ مطالعہ بہ تحسین شریف تشریف دادند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مونس الذاکرین نام نہادند۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِیْنُ اِیَّاہُ نَعْبُدُ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ۔

اور اللہ توفیق دینے والا اور مدد کرنیوالا ہی خاص اُسیکو پوجتے ہیں ہم اور اُسی سے مدد چاہتے ہیں ہم

ذکر شجرۂ پیران صاحب یقین و ارشاد خاندان عشقیہ کہ شطار مشرب اند بر طریق استمداد

بیا اے ہمتِ مردان بہ تاثیر
مسمم در کارِ من کن کار را سیر

دے بکشا بہ مفتاحِ سمائی
کہن بر کنز غیبم رہنمائی

مگر بہ گنج باید دست آویز
تواند تا شود طبعم گہر ریز

بدریا لیست ور عزمِ این راہ
کہ قعرش نیست در امکان آگاہ

بیا اے دل بحبل اللہ در ہوش
بزن دستی کہ یم یابی تو تا دوش

بلطفم گفت رہبر نیک تدبیر
بہمت کوش و دامن ہمتم گیر

بیا بر پایہ مردی نے زبونی
چو مردان نہ قدم بر رہنمونی

ز مرشد رہ رسید این حکم در گوش
ز تاب ہمتش ز ہمتم جوش

بدید مرقوتش باضعف خود یار
منور تر ز نور روزم شد شب تار

اطاعت کردم و خامہ گرفتم
شد آسان ہر چہ بود اندیشہ گفتم

فَاِنْ کُنْتُ لَا اَعْلَمُ وَاَدْرِیْ
بیان جلی نضیبۃ منہ صدری

پس جانتا ہوں میں کہ نہ جانتا تھا اور نہ خبر رکھتا تھا

بیا اے طالب راہ خدائی
یہ کہ روشن ہوا حصہ اُس سے سینہ میرا

مقام پاک و متبرک جہ جا نہ
کہ روے راہ را بر خود کشائی

مرو در شرق و غرب اندر پئے دین
چو این بقعہ مبارک جائے خانہ

بخدمت کفش مرد معتکف شین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

به ورع الورع من یک صاحب الورع — فما یفعل بواد غیر ذی زرع
پس کیا کریگا بیچ میدان بن کھیتی والے

ومن بر خیر و صاحب خیر والم — کہ اللہ بخش بن خوندن جمالم
مرا مولد بدین بقعہ اگر نیست — ملاذ و پناہم جاے دگر نیست
ہمان نسبت بود نسبت یقینی — کہ باشد معتبر در امر دینی
چو سلک او سمع از کرسی ستائم — ز جہنجہانہ چہ با گذہ سیتائم
ز شاہ فقر آن شاہ مبارک — گزیدہ حق تعالے و تبارک
کہ مرد راہ دین از رہنمائی — نمودہ اہل دل را روشنائی
ولے نوعے کہ اینجا باد فورست — یقین دان کز مقام جونپورست
ازان سید علی قطب آفتابے — ز قافے کو زدہ بر قاف تابے
زبانہا جملہ بر اوصاف او بین — ز ماہی تا بہ مہ اوصاف او بین
ہزاران شکر باید گفت مارا — کہ دارم پیش رو آن مقتدارا
بر ایشان آید این نعمت بتحقیق — زبیر راہ بر شان قطب صدیق
شد آنجا شیخ حافظ واسطہ گا — ز عبد اللہ پیر راہ شطار
مظفر بر رہ آزادی آمد — ز ابراہیم عشق آبادی آمد
چو او رو کرد بر ایقان عیسی — نمودش رہ نظام الدین چینی
محمد خلوتے دین نجم دین ور — علار یاسر بدلیسی رہبر
ضیاء الدین عبد القاہر آمد — ز احمد راہ بر وے ظاہر آمد
بہ پیر راہ بر بو بکر لنگاخ — ابو القاسم نمود آن طرق و نہاج
ابو عثمان شد از بو علی کاتب — وا واز رود بارے ذو المراتب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پیش خواجہ جمال مرتضےٰ را	درود ے چون فرستی مصطفےٰ را
بیا از صدق با اصناف حاجات	دو دست خود برآر و رمناجات

مناجات در امید نجات و خواستن حاجات از در قاضی الحاجات

الٰہی بدست ہوائے نفسانی و کید شیطانی و خطرات لایعنی ناصیہ جنانی و اختیار بنادانی مارا مسپاری پروردگارا روے ہمت مارا بتوجہ تام الی اللہ و باعراض عماسوے اللہ علی الدوام متوجہ داری۔

الٰہی نقش پریشانی از لوح دل و پیشانی ماپاک بشوی و انچہ آبروے دوجہانے ارزانی باشد بتوفیقم گوئی۔

الٰہی ہرانچہ فرمودۂ وراہ نمودۂ نفس کور مارا بینائی بخشی تا بدان رہ رود و از لوز ہدایت خویش روشنائی بنماتا دریا الکفرہ نرود۔

الٰہی بینے مارا از بوے خود بینی فراغے دہ تا رائحہ قرب دریابد و در دم نقدم بہ نقد دم کرامت کن تا غم نقد از درونہ بیرون

بشتابد ای صانع کردگار زبانم بانم خود تردار و خاموشی کز نیکو و فراموشی زود

الٰہی سمع مارا بزیور حسن قبول و اتباع قول احسن بیارائی کہ حمیلہ بے شنوائی زبان و بے شنوای گوش خود روے و خود رائے ست۔

الٰہی برانم دست رسی نہ کہ اندیشہ پیش و پسینہ از سینہ بیرون برانم و بدین دو دو صد رمسد و دشدہ راشرحے دہ و غنچہ دل و دہن بستہ را فرا روزی گردان خالقا چون در آفرینش پاک توچون مردیم نہ زنیم در زمرہ آزادگان مردم کن کہ دست ہمت بدو کونین نہ زنیم۔

الٰہی پشت مارا چنان بے شکم گردان کہ بہیچ بیش و کم دو تا نہ گردد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

روباہ ضعیف خود را تو اکرام کن کہ رام او گردد و اگر شیر ست واگر
اَنْتَ رَبِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ مِنَ الْحَرَامِ
تو ہی رب میرا ایسا بزرگی اور بخشش کے یا اللہ نگاہ رکھ شرمگاہ میری زنا
الٰہی مرا انسان را چون این سامان نیست کہ ما داریم بہ کمال انسانی
بے بہائم کن کہ خود را چون بہایم نگذاریم۔
الٰہی تو در سگان خودم کن واز ین سگم کہ در اندرون ست خلاصی بخش
وچون کَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ - با دوستان خویشم
اخلاصی روزے گردان۔
الٰہی چون تو قریبی مرا بغریبی مہجور مدار واز قرب خویشم اگاہی دہ
وچون از قرب وبعد منزہ بریں دقیقہ راہے بنما ای قادر چون ضعیف
وعاجز مرا فریدی ہر چہ بعجز از تو خواہم دہ وانچہ در ادائے حقوق واقع
شود ازان عجز پناہم دہ۔
اَللّٰھُمَّ یَا مَلِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُوْلِیْنَ
یا اللہ یا خاوند دن جزا کے کر ہمکو قبول کیے گیوں سے
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْدُوْدِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَرْجُوْ مِنْکَ
اور مت کر ہم کو رد کیے گیوں سے یا اللہ ہم تحقیق رکھتے ہیں تجھ
الْقَبُوْلَ وَنَرْجُوْھُنَا فَلَا تُخَیِّبْ بِمَا نَقُوْلُ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ
قبول کی اور امید رکھتے ہیں اس دنیا میں پس نا رہنا اس چیز کے کہ کہتے ہیں ہم اے خدا
وَجُوْھُنَا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
سو نہوں ہمارے کو اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اس خدا کے کہ محمد ہیں اور اوپر آل انکی کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اختار المخدوم عظمه الله من البيان فضل الذكر
اور اختیار کیا مخدوم نے بزرگ کرے اسکو اللہ بیان سے فضیلت ذکر کو
لان هذه الطائفة لهم كبر هم فيه وقد ظهر عليهم
سو واسطے کہ یہ گروہ واسطے انکے بزرگی انکی ہے بیچ اسکے اور تحقیق ظاہر ہوا اوپر
ذلك الفضل مما بلغهم من فيه۔
انکے یہ فضل اس چیز سے کہ پہنچا انکو بیچ اسکے سے
در روضہ نہ دسیہ مسطور ست از محمد ابن الفضل البلخی رح او گفت کہ
دیدم من شفیق بن او ہم زاہد را در خواب و گفتم۔
یا معلم الخیر ارشدنی فقال الخیر کله فی ذکر مولاك
اے سکھانیوالے خیر کے رہنمای کر مجھکو پس کہا بھلائی تمام بیچ ذکر مولا تیرے کے ہے
والشر کله فی حبك لدنیاك واستعمال لفظ خیر بر چند وجہ
اور برای تمام بیچ محبت تیرے کے واسطہ دنیا تیرے کے
آمده ست بمعنی مال کما فی قوله تعالی وانه لحب الخیر لشدید
جیسے بیچ قول اللہ تعالے کے اور تحقیق آدمی واسطہ دوستی مال کے البتہ سخت
ای لحب المال لبخیل وبمعنی اسپ آمده ست کما فی قوله تعالے
یعنی واسطہ محبت مال کے البتہ بخیل ہے۔ جیسا بیچ قول اللہ تعالے کے
انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی وبمعنی خبر نیز آمده ست
تحقیق دوست رکھا میں نے محبت انکی یعنی گھوڑوں کی یاد نیے رب کے لیے۔
کما فی قوله تعالی فقال رب انی لما انزلت الی من خیر فقیر
جیسے بیچ قول اللہ تعالے کے پس کہا اے رب میرے تحقیق واسطہ اس چیز کے کہ بھیجے تو طرف میری روزی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وآنجا کہ لفظ خیر میان دو لفظ واقع شود بمعنی بہتری باشد
کما فی قولہ تعالیٰ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی وَلَیْلَۃُ الْقَدْرِ
جیسے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے اور آخرت بہت بہتر ہی اور بہت باقی رہنے والی اور شب قدر
خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ وچون بمقابلہ شر واقع شود بمعنی جنس نیکی باشد
بہتر ہی ہزار مہینے سے۔
کما فی قولہ تعالیٰ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ
جیسے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے پس جو کوئی کرے ہموزن ذرہ کے بھلائی دیکھے اوسکو اور جو کوئی
یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ
کرے ہموزن ذرہ کے برائی دیکھے اسکو۔
واینجا ہمین مراد ست یعنی از جنس نیکی از ہر چہ ہست در ذکر حق تعالیٰ
مندرج ست و از شمول و احاطت آن بیرون نہ بدینوجہ یکے آنکہ در ذکر
حق سبحانہ تعالیٰ کہ بندہ مخلص مرحضرت اورا یاد کند بر حکم فَاذْکُرُوْنِیْٓ
اَذْکُرْکُمْ یاد کردن حق سبحانہ تعالیٰ مر بندہ را از وجود او موجود
ست و جملہ خیرات من حیث الفضل درین عبادت بقیام وقعود منقود ست
دوم آنکہ نیکوئی ہمہ بر دو نوع ست یکے ایتان اوامر دوم اجتناب نواہی
واین ہر دو را باعث خوف و رجا باید و آن از ذکر حق سبحانہ تعالیٰ پدید آید
پس بریں معنی جنس نیکی را شامل باشد و محبت دنیا کہ در گزیدہ جنس شر باشد
بدین کہ نسیان آخرت و متابعت ہوا از وے زاید و باعث خوف و رجا
را از دل برباید پس چون اعتصام بحبل ایمانی سستی پذیرد و غلبات
وساوس شیطانی قوت گیرد ہر شرے کہ ہست از انجا سر برزند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَمَنْ صَفَا قَلْبُهٗ وَسَكَنَ طَلَبُهٗ عَنِ الدُّنْيَا وَشَهَوَاتِهَا

پس صاف ہوا جسکا دل اور ٹھہر گئی طلب اُسکی دنیا سے اور خواہشون اُسکی سے

وَذَكَرَ مِنْ مَبْدَءِهٖ وَمَعَادِهٖ وَرَضِيَ مَعَ كَثْرَةِ

اور یاد کیا پہلے پیدا ہونے اپنے سے اور آخر اپنے سے اور راضی ہوا باوجود زیادتی

الدَّيْنِ بِقِلَّةِ زَادِهٖ صَارَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِمَا سَمَّتْ عَلَيْهِ

قرض کے ساتھ تھوڑے توشہ اپنے کے ہوگیا پہنچنے والون سے ساتھ اُس چیز کے کہ بند ہوا

هٰذَا الْبَابُ وَاجْتَنَبَ مِمَّا هُوَ رَاسُ الْخَطَايَا حَقَّ

اوپر اُسکے یہ دروازہ اور پرہیز کیا اُس چیز سے کہ وہ سر ہی گناہون کا۔ حق پرہیز

الْاِجْتِنَابِ وَكَذٰلِكَ مَنْ وَصَلَ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ وَ

کرنیکا۔ اور ایسے ہی جو شخص ملا ساتھ یاد رحمن کے اور

وَجَدَ حَلَاوَتَهٗ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ اَدْرَكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ

پایا مزہ اُسکا بیچ دل کے اور زبان کے پایا بھلائی تمام کو

وَاٰمَنَ مِنَ الضِّدِّ وَمَا يَالَهٗ قَطْعًا [illegible] ذکر است

اور امن پائی برعکسی سے اور جو شامل اُسکے ہو۔

عروہ ہست ذکر حق وثقا [illegible] ذکر حق کشاد [illegible] راہ زد

فصل اول در آنکہ ہر موجود [illegible]

فصیح جمع سپ و [illegible]

پس باید دانست کہ ذکر حق سبحانہ تعالے نکوتر [illegible]

کہ ہر آفریدہ با نیطاعت موصوف است و ہر خلوتی درین دائرہ موقوف۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قال اللہ عزوجل وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰکِنْ
فرمایا اللہ تعالے غالب و برتر نے اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہی ساتھ پاکی اسکی کے
لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ و در زاہدی مسطور ست اَمَّا تَسْبِیْحُ
ولیکن نہیں سمجھتے ہو تم تسبیح اسکی لیکن تسبیح و شتون
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالْمُؤْمِنِ مَآلُهُ النُّطْقُ وَاَمَّا تَسْبِیْحُ السَّمٰوٰتِ
کی اور مومن کے انجام آنکا گویائی ہی اور لیکن تسبیح آسمانون
وَالْاَرْضِ وَالْجَمَادَاتِ مِنْ حَیْثُ الْخِلْقَةِ وَالصِّفَةِ
کی اور زمین کی اور پتھرون کی از راہ پیدائش اور صفت اسکے کے ہی۔
کہ ہر مخلوقے دلیل ست بر آنکہ او را آفریدگارے ہست بیمانند و ہمچنین
بعضے مفسران ہر شے را بہ لسانِ حال تسبیح مے گویند و آنکہ بعضے دیگر
میگویند کہ ہر شے ہست در تسبیح بلسان قال رسیدن فکر ہر کسے ہست بدین
دقیقہ محال **قطعہ** ہر چہ مخلوق ہست در تسبیح + بہر ادراک استطاعت نیست
جملہ درجاتِ خیر در ذکرست۔ ہر کرا ذکر نیست طاعت نیست + و شک نیست
کہ تسبیح مخلوقات بہ لسان قال از درک افہام ما دورست و غریب و بزبان
حال واضحترست و بہ فہم ہر عاقلے ست قریب از انکہ مخلوقی نیست کہ بر وجود
صانع الہ گواہ نیست و بر وحدۃ و قدرۃ و علم او شاہد و ناطق نہ کہ وجودے
موجد نبود و صنعے بے صانع نباشد و اگر شریک بود در خلل افتد یکے عدم خواہد
و یکے وجود موجود نشود و صانع اگر عالم نباشد نداند قادر نباشد
نتواند خدائے را نشاید **قطعہ** گر ترا گوش ہوش بکشاید + صنع یا بی
گواہ بر صانع + دیدۂ عشق نیک بیند مغز + عقل بر پوستے شود قانع

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نکتہ مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰہَ فِیْہِ

نہین دیکھا مینے کسی چیزکو مگر اور دیکھا مینے اللہ کو نیچ اسکے یعنے تصرف کرنیوالا
و در چشم شپیرہ خود بروز روشن شب تاریک ست ۔ پس ہر کہ در خود ازین نکتہ راہ یافتہ
و آن کرا سر گوش نہ شد مستمع این نیامد ۵ نغمہ وحدت ست و جملہ نوا ہا
گوش مے بایدت کہ آن شنوا است × این نغمہ بیرون از زخمہ عود و چنگ است
کہ نوائیست کہ از وجود ہر سنگ ست ۔ شوریست کہ جز بگوش شنوا نشنید
رازیست کہ محرم آن جز دیدۂ عمید گان نہ شد ۔ سودائیست کہ مرو الہان خراب
را در سر ست و مستان شوق را از ہر شے مستی در نظر ست **قطعہ** عاشق مست
را بگوش روان ست + نالہ ذکر حق زہر موجود + آدم از عشق مست اینما خوانند
اہل ملکوت آمدہ بہ سجود × از رنگ ہر سنگ بر حراجت عاشق نمکے ست
بے شک و دلے کہ خالی ازین شور ست سنگے ست بے نمک

قال اللہ تعالیٰ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ

کہا اللہ تعالے نے اور پہاڑون سے گھاٹیان سفید اور سرخ طرح طرح

اَلْوَانُھَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ

رنگ اُنکے اور بہونگ کالے ۔

تجارت عاشق را دانی کہ در بازار خسرابی بسو دست تا نکوئی کہ ہر سنگ
آگہ از غرابیب سودست **قطعہ** عقل دین روشن ست چون خورشید + حیف
رائے ورا در ہدایت × وین دگر عقل بیچہا دارد × مے بر د از دوا بر ہدایت

قال اللہ تعالیٰ وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

کہا اللہ تعالے نے اور بیچ ذاتون تمہارے کے آیا پس نہین دیکھتے تم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہر کہ فکرش از تقلیب قلب گزشتہ بہ مقلب رسیدہ و بزبان حال مروجود خود را بہر حال ذاکر دیدہ او بملک معرفت شاہ شد و از حقیقت تسبیح اشیاء آگاہ یافتہ و آنکہ از صنع وجود خود انسانی بیخبرست فارغ از بشر جملہ بیخ و بریست **قطعہ** عجب صنعے تو خود بالنطق ادراک × دلیلے بر وجودے خالق پاک × بسمع و بصر گر آئی ورائی × مسوے تر فرین تر زا فلاک - در انکہ بیبر و رخود کنی لبسے از دلائل الوہیت و عجائبات ست کہ آن ہمہ آیات و بینات کہ در آفاق میبوئی بجا باتست قال صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ

فرمایا حضرت نے درود اللہ کا اُنپر اور سلام جسنے

عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ۔

پہچانا آپکو سو تحقیق پہچانا اپنے رب کو

پس ہر کہ بچشم فکر در خود ندید از خدا بینی دور ست و از حقیقت عرفان آنکہ **کُلُّ** مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ نخواند محجوب و مہجور ست **رباعی**-

جو کوی آسمان و زمین مین ہی فانی ہی-

عقلے کہ ترا بر تو نماید راہے × علمے کہ کند گر تو گدائی شاہے × آن عقل کل و علم لدنی با تو × گویند کہ فی الدین فلا اکراہے- قال اللہ تعالے

کہا اللہ تعالے نے

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ پس طالب صادق را

اور وہ ساتھ تمہارے ہی جہان کہین ہو تم-

ہمیشہ حبت وجوے علم معیت باید و صحبت با اہل بصارت کرہ بدین جمعیت نا یدکہ **اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ**- مومن آئنہ مومن کا ہی-

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

درین ره بایدت همراه یارے	که از راه تو سازد دور خارے +
منازل دیده ره نشناخته مرد	بباید دیده وانگه اقتدا کرد

بزرگے در مناجات گفته است فَذَكَّرَكَ النَّاسِي بِنِسْيَانِهِ وَأَطَاعَكَ
پس یاد کیا تجھ کو بھولنے والے نے ساتھ نسیان اپنے کے اور اطاعت کی تیری
الْعَاصِي بِعِصْيَانِهِ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ إِنَّهُ عَلَى
گنہگار نے ساتھ عصیان اپنے کے اور نہیں ہے کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے
دَاعِي إِيمَانِكَ فَقَدْ أَطَاعَ دَاعِي سُلْطَنِكَ وَلَكِنْ قَامَتْ
اگر نافرمانی کی دعوے کرنیوالوں ایمان تیرے نے پس تحقیق فرمانبرداری کی پکارنیوالے غلبہ تیرے نے ولیکن قائم ہوئی
عَلَيْهِ حُجَّتُكَ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ
اوپر اسکے دلیل تیری کہ پس واسطے اللہ کے ہے دلیل پوری نہیں سوال کیا جاتا ہے اوس چیز سے
هُمْ يُسْئَلُونَ۔
کہ کرتا ہے اور وہ پوچھے جائینگے

پس اینجا راستباز را راست و گمراه را گمراه دانی اما ای عزیز در راه تمیز خالی هیچ چیز را از ذکر نیز دانی مدان که هر دو مسبح اند بلسان حال یکے بمقتضی گواهست و یکے هادی واین تسبیح را مرد باز داند و دانا رهوش نهاد شنود بگوش ازادی تا چون دیده و لب بکشاید و اسرار۔
مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا۔
نہیں کوئی چلنے والا مگر وہ پکڑنیوالا ہے پیشانی اسکی۔

عیان نماید بینی یعنی هیچ بینی بے این مهار نه بینی اما نقش ناصیه نیز از لوح فکر نه تراشی در پے اهل هدے که بر مذهب خدا اند محقق نباشی قطعه

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مبر آمدی از خوف آفات + ایا صوفی اِذَا فَاتَتْ اِضَافَات + سلوک
راہ را دعوی بہر کس + رسیدی درمیان لولا العلامات + وعلامت صدق
آن بود کہ در ذکر حق سبحانہ تعالے با داؤد علیہ السلام سنگ درخروش
آمدے وہو کما قال اللہ تعالی یٰجِبَالُ اَوِّبِی مَعَهٗ وَالطَّیْرَ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالے نے اے پہاڑو رجوع کرو ساتھ اسکے اور آلے جانور
ع اندریں حیرتم گم ست رہ راہبین رشتۂ فکر را سراسر کوتاہ بین
ہر زبان سالکان بے سر و پا شھد اللہ انہ لا الٰہ بین
گردش چرخ بے ستون بر صانع بیچون بے مانع شاہد ست - وبر زبان
ہر ستارہ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ (چندین طلوع واحوال بازی بجان
معبود تمہارا معبود ایک ہے
نیست نیکوترین کہ این گوی بازی بے چوگان نیست -
یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ -
پاکی بیان کرتی ہے واسطے اللہ کے جو ہیچ آسمانون اور جو ہیچ زمین کے ہے -
در عروج و نزول بروج و ستارگان پرستگان امرے اند یعنی بیقرار
مے پویند و تسبیح فاطر السموات میگویند قطعہ

جملہ اشیاء بحکم کن فیکون		مختلف در وجود و نگارنگ
متفق در گواہی توحید		ہم زبان گشتہ بنگر و ہمنگ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانونکے اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ -
اور آنے جانے رات اور دن کے البتہ نشانیان ہین واسطے صاحبون عقل کے -
مے آرند کہ در بنی اسرائیل عابدے بود حق سبحانہ وتعالے را مے پرستید

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و دران ایام چنان بود که هر که فارغ البال سی سال در عبادت مے
گزرانیدے از درخت ابرے یا سایه بر سر او برابر شدے و تا او در جهان
ماندے برابر ماندے. عابدے را سی سال بکمال رسید و اثر آن
ندید شکایت حال پیش مادر برد و مادرش پرسید که درین مدت هیچ
گناهے واقع شده باشد گفت نے بلکه قصد بگناه هم در وقوع نیامده
است. مادر گفت هیچ باشد که نظر بسوے آسمان کرده باشی و بغیر
فکرت باز داشته عابد گفت این نوع بسیار واقع شده است مادرش
گفت هوش دار کسی که نظر بچنین خلقت عظیم و صنع جسیم کند و به فکر باز
نآید او بدان درجه نرسد و آن کرامت نیابد

مثنوی

گردش چرخ معلق بے ستون		بر خدائے رهبرست و رهنمون
قادرے پاک آسمان این چنین		باز دارد تا نیفتد بر زمین
باید اندر رنج و فکرش بود نت		زانکه سودت مے برد آسود نت
گر ترا فضل خدا باید تمام		این چنین مے باش ایمان و السلام

در روضه زندوسیه مسطورست قال ابن عمر رضی الله عنه
که گفت یا عائشه رضی الله عنها بیان کن ما عجیب ترین چیزے که دیده
از رسول الله صلے الله علیه وسلم. پس عائشه رضی الله عنها بگریست
باز بگریست و گفت که آمد بر من شبے رسول الله صلے الله علیه وسلم او
آن شب نوبت من بود و بستر من بکمال خود آراسته و برای عبادت
از من دستوری خواست. پس گفتم من که من هوائے نفس از تو نے
خواهم و مرا قرب تو کافی ست و دستوری دادم رسول الله صلے الله علیه وسلم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در گوشہ خانہ برفت و وضو ساخت و آب بسیار بریخت و بہ نماز برداخت
و در قرأۃ بگریہ آویختہ و بعد از نماز بہ نشست فَحَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ
پس تعریف کی اور صفت کی اللہ کی اور عرض کی
پس ہمچنان بگریست و آب چشم مبارک او بر زمین رسیدہ بود کہ
بلال بیامد و گفت۔ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا
پدر و مادر من فدا بان تو شود یا رسول اللہ کیا چیز
یُبْکِیْکَ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ
رولاتی ہی تجھکو اور تحقیق بخشا ہی اللہ نے جو پہلے ہو چکا گناہ تیرے سے اور جو پیچھے ہوئے
فَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا
پس فرمایا اوپر اُنکے سلام کیا پس نہو نہین بندۂ شکر گزار
وَمَا یَمْنَعُنِیْ عَنِ الْبُکَاءِ وَقَدْ اُنْزِلَ عَلَیَّ اللَّیْلَۃَ
اور کون مانع ہی مجھکو رونے سے درحالیکہ تحقیق نازل کیا گیا اوپر میرے کل
وَقَرَءَ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اور پڑھا تحقیق بیچ پیدائش آسمانون اور زمین کے اور آنے جانے
اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ
رات اور دن کے البتہ نشانیان ہین واسطے صاحب عقل کے وہ لوگ جو یاد
اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ
کرتے ہین اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے اور فکر کرتے ہین بیچ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا
پیدائش آسمانون اور زمین کے اے رب ہمارے نہین پیدا کیا تو نے بیفائدہ
سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پاکی ہو تجھکو پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے اور فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام ہو

بِلَالٌ تِلْكَ نَارٌ لَا يُطْفِئُهَا إِلَّا مَاءُ الْعَيْنِ وَيْلٌ لِمَنْ

بلال یہ آگ ہو نہیں بجھاتا ہو اسکو مگر پانی آنکھ کا حسرت ہو واسطے اس شخص

قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ وَلَمْ يَتَفَكَّرْ فِيهَا

کے کہ پڑھے یہ آیت اور نہ فکر کرے

بسبب اسکے۔

اگر داری ز سر کار دین ہوش	سخن دین را بجان از مصطفےٰ گوش
کہ گفت از اختلاف اللیل خواندن	بود بے فکر اندر ویل ماندن
وگر خواہی کہ آن آتش نشانے	نیابے آب جز اشک از فشانے

از زاہدے مسطور ست وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور فکر کرتے ہین بسبب پیدائش آسمانون کے اور زمین

وَهُمَا صَانِعًا قَادِرًا عَالِمًا ودر تفسیر دیگر آمدہ است کہ لا بد

واسطے آنکے بنانیوالا قادر ہو جاننے والا۔ البتہ نشانیان ہین

لِأُولِي الْأَلْبَابِ وَالْآيَاتُ عَلَى الْوُجُودِ وَالْوَحْدَةِ وَالْعِلْمِ

واسطے عقلمندون کے اور نشانیان ہین اوپر وجود اور یگانگی اور علم

وَالْقُدْرَةِ لِذَوِي الْعُقُولِ الْخَالِصَةِ قطعہ

اور قدرت کو واسطے صاحب عقلون خالص کے ہین۔

پیش فکرت مسبحان خاموش	ذکر بر ہر زبان ست بے تکلیف
ملک بر فلک چہ پاکیزہ	چہ بنی آدم و چہ کرم کثیف

شنیدن ذکر از صنع کردگار بگوش فکرست کہ اندر نقش و نگار آنرا

دارند و ہر آفریدہ را بے آفرینندہ در چشم نیارند و ایما دو انکہ ذکر حق و

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سبحانہ از فکر افضلست مے آرند کہ از استاد ابو علی دقاق کسے پرسید
اَلذِّکْرُ اَتَمُّ اَمِ الْفِکْرُ پس او از سائل پرسید کہ نزد تو
یاد تمام تر ہے یا فکر
چیست او گفت عِنْدِیْ اَلذِّکْرُ اَتَمُّ مِنَ الْفِکْرِ
نزدیک میرے ذکر تمام تر ہے فکر سے
گفت از کجا دانی گفت لِاَنَّ الْحَقَّ تَعَالٰی یُوْصَفُ بِالذِّکْرِ
اسواسطے کہ حق تعالے موصف کیا جاتا ہے ذکر کے ساتھ
وَلَا یُوْصَفُ بِالْفِکْرِ فَمَا یُوْصَفُ بِہِ الْحَقُّ اَتَمُّ فَاَشْتَحْسَنَہٗ
اور نہیں صفت کیا جاتا ہے فکر سے پس جو چیز کہ صفت کیا جاتا ہے اسکے ساتھ حق بہت بہتر ہے پس نیک رکھتا
الشیخ ابو علی رحمۃ اللہ پس چون ذکر بے فکر ہیچ است و فکر
اسکو شیخ بو علی نے رحم کرے اسکو اللہ
بے ذکر ہیچ بر ہیچ۔ پس ذاکر حق سبحانہ وتعالے با فکر باید و زید و از ہر
موجودے بدان فکر پاک تسبیح باید شنید **قطعہ**

در گواہست جملۂ وحدت	ہم نبات ہم سفالہ و ہم سنگ
دیدۂ دل و گوش دل باید	چشم پر نم جہان نماید تنگ

پس ہر کہ بفکر رسید در ذکر افزود و مرد بے فکر استقامت بر ذکر نمود چونکہ ہر مخلوق بلسان حال ناطق بتوحید حضرت ذی الجلال است
آدمی کہ بے یاد او بود کمتر از سنگ و سفال ست **غزل**

گوید ثنا بجا بکشش ہر ذرۂ بنالہ	در وصف او مسبح ہم سنگ و ہم سفالہ
وان ہر چہ در وجود ست در حمد او بدرد	بر جلوہ و دوست ہر شئی ذکر لا

39258 3 39258

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خار و گلے کہ روید تسبیح او بگوید — رائے ہد و بجوید در لالہ زار لالہ
ہر برگ از گیاہے بر وحدتش گواہے — مے خوان با نتباہے اوراق این رسالہ
گل رنگ و بو فروش ست وآن غنچہا بجوش ست — بلبل بصد خروش ست اندر نوا و نالہ
مشتاق شوق دانند قدر شراب مستی — ہر عاقلے نیابد بوئے ازین پیالہ
پس مرد حق جو را کیف الطریق گوید — حالات پاکش او را پاکیزہ کرد حالہ
آن زاہدان سادہ شبہا بپا ستادہ — در بندگی ست دادہ اکنون ز سر قبالہ
البحش دارد بر فرق تاج شاہی — از خوان شاہ شاہان نخشید این نوالہ

مکتوب بجانب ملک العلما مولانا حاتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا

گواہی دی اللہ نے کہ نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

وہ اور صاحبون علم نے درحالیکہ قائم ہین ساتھ انصاف کے نہیں کوئی معبود مگر وہ غالب حکمت والا۔

چون شہادت علماء دین با شہادت ملائک بشہادۃ باری جل وعلا قرین ست نہ ہے شرفے کہ شرف علم دین و علماء دین ست عالما بنیک از خود وحید اند بدین نیاز محرمان راز توحید اند در وھف معکم دور بین اند یعنی کہ حق سبحانہ و تعالے را دور نمے بینند اہل خشیہ اند کہ مراد ازیشان

وَاُمِرُوْا اَنَّهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ درست و

اور حکم کئے گئے یہ کہ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اس سے۔

تبلیغ قُلْ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا

کہ تو سوائے اسکے نہین کہ ڈرتے ہین اللہ سے بندون اسکے سے جو عالم ہین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

درجات اعلا رشان برتر از آفاق ست که در عقد عقیده شان نقد
ما باقی ست ایشانند که در قدر قدر میگزرانند و مشتی در مشیت بجهل
انباز نه. اَلْعِلْمُ نُكْتَةٌ چه نکته است باریک بنده را همیگوید ارض من
باریک خنک آن دل که هدف این تیر ست و آزاد بنده که درین غم اسیر ست
این صحیفه نیست که هر کس نماید راز لیست که با یکے از هزار بگشایند۔
كَلِّمُوا النَّاسَ مِمَّا يَعْرِفُونَ و دیر ست که گفته اند فرد
کلام کرو تم لوگون سے اُس چیز سے کہ پہچانین۔

محرم راز بصد سال یکے بر نخیزد		پیش هر کس سخن از عالم اسرار مگو

تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ بِسِيمَاهُمْ
پہچانتا ہو تو انکو ساتھ چہرہ انکے کو اور البتہ پہچانتا ہو تو انکو بیچ آواز کہنے کو پیشانی انکی
فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ ضمیر ایشان بے شان ست و علم
بیچ منہون انکے کے اثر سجدونکے سے۔
ایشان بے انشان ایشانرا کہ بجان جو دست حالت تسلیم ایشان ہمان اثر
سجو دست رحمت بر قائلے باد کہ گفت ؎

سجدۂ دیگران بہ پیشانے		سجدۂ عاشقان تو میدانے

ایشان اگرچہ در بدایت بر جان باختن باشند اما بنہایت در تسلیم باختن
باشند کہ در پایان تحقیق۔ قول ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ این بودہ
هٰكَذَا كُنَّا حَتَّى قَسَتِ الْقُلُوبُ۔
ایسے ہی تھے ہم یہانتک کہ سخت ہوے دل۔
وہ چہ قساوت ست وہ حمل نتوان کرد بر اشد قسوۃ حالات ناشکیب عاشق

عاشق اگرچہ صد زیب دارد اما زینت حقیقی حالت اہل تشکیب دارد آن را سکر وصحو باشد واین مطلق از خویشتن محو باشد آوردند بر سر حرف در آوان بہار شوریدگان را مستی در کار ست ویک شور ایشان درین روزگار بہزار ست برخوشیدن گلے میبرند وبنوشیدن مُلے فرحت میگیرند وبخروشیدن بلبلے سپیر این تیرند ابیات

نہال عشق برآمد ز صحن دل چو نخلستان	بہر شاخے دگر میوہ ز ہر غنچہ گلی خندان
آدمی نیست کہ عاشق نشود وقت بہار	ہر گیاہے کہ بہ نوروز نروید حطب است
ہر گیاہے کہ بر زمین روید	وحدہ لاشریک لہ گوید
بذکرش ہر چہ بینی در خروش ست	ولے داند درین معنے کہ گوش ست
نہ بلبل بر گلش تسبیح خوان ست	کہ ہر خارے بہ تسبیحش زبان ست

قال اللہ تعالیٰ وَاِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ فرمایا اللہ تعالے نے اور نہیں کوئی شے مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ حمد اسکے کے درمیان این آیت کہ خلاصۂ کتاب و مرہم دلہاے کباب و مرہمان شوق را پیالہ شراب ست چند کلمہ کم وبیش از تحقیق محققانۂ خویش وارصحاف کتاب خانۂ خود درج نمایند وکمترے سعی کردن در بلغ نفرمایند دیگر ہمہ بخیر ست وخیر خواہد بود ان شاء اللہ تعالے۔

جواب از ایشان بجانب درویشان

مخاطبات فرخ آمیز و ملاطفات روح انگیز کہ از صوب صواب حالیجناب شیخ الشیوخ صاحب الفیض والرسوخ بنام فرخ این رکیک الفہم وبطی الوہم شرف اصدار یافتہ بوصل و وضوح پیوستہ کلمات مشائخ بمثابۂ متشابہات

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اند ما را و امثال ما را مقدور و میسور نیست که معانی آن مبانی را
احاطت و ادراک تواند نمود مگر بقدر فهم غبی شمه ازان معلوم گشته
مَنْ لَمْ یَصِلْ اِلٰی هٰذَا الْمَقَامِ لَمْ یَعْرِفْ هٰذَا الْکَلَامَ
جو کوئی نہ پہنچا طرف اس مقام کے نہ پہچانا اس کلام کو۔
اگر حضور موفور السرور بکرم اللہ الشکور میسر و میسور شود و بمشافہہ مستفید
گردد و تسبیح که از فحوائے آیت کریمہ۔
وَاِنْ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ مِنْ حَیْثُ الظَّاهِرِ
اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہو ساتھ حمد اسکی حیثیت ظاہر سے
مفسران و مذکران اہل یقین بحکم شرع متین فہم کردہ بیان فرمودہ
بعضے تسبیح حال مراد داشتہ اند کہ ہر چیزے ممکن کہ در عالم حادث ست
بوجود محدث بحمد واجب الوجود موصوف بصفات کمال بلسان حال ناطق
ست و بعضے تسبیح مقالی مراد داشتہ اند کہ ہر حادثے بتسبیح صانع موصوف
بصفات قدیمہ بلسان مقال مسبح ست فاما ہر کس معلوم نمیکند و
نشنود الا من شاء اللہ خاطر بمطالعہ عبارات شائقہ و استعارات
فائقہ مشتاق ملاحات فائض البرکات از حد بیرون ست کہ این کلام
اوتیت جوامع الکلم بودہ ست اللہ تعالے سایہ ذات بابرکات
دیا گیا ہیں جمع کنندہ معانی باطنی
الی اخر الاوقات بر کافہ مومنین و مومنات مظل و ممتد دارد آمین
پس بر حکم اختلاف مذکور اگر مسبح بلسان حال ست گویند ہر ما
بر وجود حق سبحانہ دال ست و اگر مسبح گویند ہر چیزے چنانکہ بعضے
میگویند بلسان پس دلالت میکند بر حیات ہر شے عند اللہ این مقال

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

این شعر را با خالق پاک راز و بدرگاه خداوند افلاک نیازے ہست۔

وَلٰکِنْ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ رباعے

لیکن نہیں سمجھتے ہو تم تسبیح انکی۔

دیدۂ ہوش بجو اے شاہی بشنو قول رسول الٰہی

زانکہ از سر راہ گمراہی آدنا الاشیاء گماہے

می آرند کہ در پاے مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آماس بود سنگے بر آتش گرم میکردند و بر پاے می نہادند سنگ بہ تنگ آمد و در حضرت حق بنالید فرمان شد کہ داد تو از دست خود بستانم تا در انروز کہ بدندان مبارک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سنگ رسید و مجروح شدند ہمان سنگ بود کہ فرشتگان انرا در لشکر کفار انداختہ بودند چون خاصان درگاہ و مقربان حضرت آلہ برین دقیقہ راہ و از حقیقت اشیا آگاہ دارند ازین نوع ادب

ایشانرا نگاہ میدارند فیض خداوند بخاصان نمود

قطعہ

از رہ خاص از مدد خاص خویش ہیچ بدان رہ نتوان راہ برد

از رہ تکلیف باخلاص خویش ونزمے آرند از مہتر موسیٰ علیہ السلام

کہ از سنگ جامہ خواستہ و گفت حَجَرُ ثَوْبِیْ حَجَرُ ثَوْبِیْ پتھر کپڑا میرا پتھر کپڑا میرا و انچنان بود کہ ہر یکے قوم چون خوف لوم نبود بر ہنہ غسل میکردند مہتر موسیٰ علیہ السلام جامہ بچیدہ باب می در آمد پس بدین کہ راہ بے اکراہ ایشان از تکلیف ہی بود قوم بدگمان شدند مگر در تن مبارک او عیبے ہست گفتند انا ادرہ آدرہ آنرا گفتند کہ عظیم الخصیتین باشد تا روئے مہتر موسیٰ علیہ السلام باب در آمدہ بود و جامہ بر سنگ داشتہ سنگ بر حکم فرمان در جریان آمد و

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

از انجا کہ بود با جامہ بہم روان شد مہتر موسی علیہ السلام بضرورت از آب
برہنہ بیرون آمدند و از سنگ جامہ خواستند فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا
پس پاک کیا اسکو اللہ نے اس چیز سے کہ کہا انہوں

ہست در ہر شئی حیات ولیک	ہیچکس نیست رین دقیقہ آگہ
آئینہ دل چو جان نمائے شود	برون ای جان جان نمائی راہ

و نیز رسول علیہ السلام از کوہ آب خواستہ می آرند کہ ابن مسعود رضی اللہ
عنہ در سفرے ہمراہ رسول علیہ السلام بود تشنگی بروے غالب آمد حال خود
باز نمود رسول علیہ السلام فرمود برین کوہ برو و بگو کہ مرا رسول خدا بتعالے
بر تو فرستادہ ہست آب دہ کوہ مسکین چون آب ندا شنید جواب داد و گفت
ازان روز باز کہ این آیت فرود آمدہ ہست وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ
اور ایندھن اس آگ کی آدمی اور پتھر
رہ ہر چارہ نمی یابم چندان گریستم کہ آب در من ماندہ ہست با رسول خدا
بگوی دعا کند تا از آتش دوزخ نجات یابم ابن مسعود رضی اللہ عنہ آمدہ و
حال باز نمود رسول علیہ السلام در حق آن سنگ دست دعا بر آورد حق
سبحانہ تعالے آزا دش گردانیدہ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ
تحقیق بعضے پتروں سے البتہ وہ ہیں کہ بہتی ہیں ان سے
الْاَنْهَارُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَاِنَّ مِنْهَا
ندیاں اور تحقیق بعض اس سے البتہ وہ ہیں کہ پھٹتے ہیں پس نکلتا ہو اوس سے پانی اور تحقیق بعض
لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ
اس میں البتہ وہ ہو کہ گر پڑتا ہو ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم

در رہ خشیہ اگر سنگ بدینسان باشد	کمتر از سنگ خشیہ چہ بدانسان باشد

از سنگہا سخت تر خارہ ہست امانہ انچنانکہ آدمی ناہموارہ ہست پس چون معتبر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در عالم حقیقت نہ رنگ اوست نہ جنس ہر کرا درونہ سخت ست دانی کہ
او باعتبار معانی سنگ ست نہ انس قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
وَسَلَّمَ اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّہٗ اور دہ اند کہ فرداکوہ احد را بصورت
احد پہاڑ ہمکو دوست رکھتا ہی ہمکو اور دوست رکھتے ہین ہم اسکو
آدمی گردانند و باصد یقان حشر کنند و ہم چنین بسیار آدمیان را با سنگہا

قطعہ

دو رنج برند چون فریقے در یمین باشد فریقے در یسار
وین شیاطین الانس باشد با شیاطین الجان

با کیم تا با کیم فرو اگذارم در شما
این گروہ مصطفےٰ باشد در اہل صفا

ومنقول ست کہ پیش از انکہ در مسجد
مدینہ منبر آراستہ کنند حضرت مصطفےٰ علیہ و آلہ السلام بر ستون مسجد تکیہ کردہ
خطبہ می گفت چون منبر شد ستون با واز بلند بنالید و خواست کہ تبرکذ رسول
علیہ و آلہ السلام از منبر فرود آمد و آنرا کنارہ گرفت ستون بر طریق خردگان
میگریست و دم میگرفت حضرت رسول علیہ والہ وسلم او را فرمود ای حنانہ از
حضرت حق تعالےٰ درخواست کردم کہ ترا نہال بہشت گرداند و نام آن چوب
حنانہ بود می آرند اگر رسول علیہ و آلہ السلام او را کنار نگرفتے از گریہ باز ایستادی

قطعہ

واز نالہ باز نماندی خشک چوبے ست گرچہ پاخود برگ
زیستن صورت ست بمعنی مرگ

ہر کرا عشق با خدا دارد
زیستن آنکہ خالی از عشق ست

و می آرند کہ چون مہتر داؤد علیہ السلام
زبور خواندے مرغان از ہوا باز ایستادندی و حوش از بیابان می آمدے
و آواز بشنودندی و ہر برگ درختے کہ سبز بودے زرد گشتی و زرد سبز گشتی و کوہ ہا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بموافقت او تسبیح گفتندی و می آرند مجنون در مسجد وعظ می گفت
حاضران را استمع نیافت غفلت شان بروی گران آمد رخ بجانب قندیل
ها مسجد کرد و گفت با شما میگویم نفس پاک او در قندیلها اثر کرد همه برهم زدند

یار هم عشق ده و مستی ده	عشق با می و می پرستی ده
چون بهستی تو ظاهر و پیدا	آگه از سر کار هستی ده ++

در خیر المجالس آمده است از شیخ ابو سعید ابو الخیر رحمة الله علیه که ایشان در شهر
نیشاپور رفتند و خلق شهر همه تبرک کردند مگر در ویشی بود او را امام محمد
کرامی گفتندی هر گاه که نام شیخ شنیدی لعنت کردی تا شیخ گرامی را از حج
شد شیخ به پرسیدن او روان شدند حسن مودت خادم خانقاه یکی را برای
استکشاف مزاج او پیش فرستاد چون او شنید گفت او اینجا کجا می آید او را
گویید در کلیسا برود این سخن شیخ را معلوم کردند شیخ فرمود ما را نفس پیر
پاس باید داشت و در کلیسا باید رفت تحفه جانب کلیسا روان کردند در اثنای
در راه پرسید درین محفه کیست گفتند ابو سعید او لعنت کرده یاران خواستند
که او را بزنند شیخ ملطف فرمود زنهار او را کسی نرنجاند که او دین ما را باطل
میداند و لعنت بر باطل میکند راضی خلق شیخ دید تائب شد پیشتر رفتند
روز یکشنبه بود ترسایان گرد آمده بودند صورت مریم پارسا و صورت
عیسی علیه السلام می پرستیدند بر شیخ گمان بردند شاید که در دین ما در آید
شیخ در کلیسا رفته و بر سر آن هر دو صورت ایستاده شد بعده رخ بجانب
مهتر عیسی علیه السلام کرد و این آیت خواند ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ
کیا تو نے کہا تھا واسطے لوگوں کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔

پکڑو مجھکو اور مامیرکو دو خدا سوای اللہ کے

یعنی تو گفتہ مراد میبائزا کہ مرا و مادر مرا بخدائے پرستید اگر نگفتہ ہو خدارا سجدہ کن بجبر و آنکہ شیخ این سخن گفت ہر دو صورت مستقبل قبلہ شدند و در سجدہ افتادند ترسایان چون کرامت شیخ معائنہ کردند ہمہ کلمہ توحید گفتند و مسلمان شدند شیخ رخ بجانب یاران کردند و فرمودند دیدید بر نفس پیرے کار کردم چہا معائنہ شد و این بیت در خیر المجالس در محل او

مست شوقت بسوی بتخانہ شدم	تسبیح بتان زمزمہ عشق تو بود

شیخ گرامی این ہمہ بشنید و وان بر در شیخ رسید و عذر خواست و در تفسیر آیت یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا آمدہ ست قِیْلَ یَا رَسُوْلَ

اُسیدن بیان کرنگی زمین خبرین اپنی کہا گیا اے رسول

اللّٰہِ مَا حَدِیْثُھَا قَالَ تَشْھَدُ عَلٰی کُلِّ عَامِلٍ بِالْخَیْرِ

اللہ کے کیا ہے بیان کرنا زمین کا فرمایا گواہی دیگی اوپر ہر عمل کرنیوالے بھلائی اور برائی کے

وَالشَّرِّ جائے بگوید و نام بگوید و وقت بگوید و زمین را بکردار مردمان علم ست و ہر کہ سخنے بگوید بداند لیکن نمیگوید کہ فرمانش نیست قَادِرٌ

اَلْاَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ پارچہائے زمین میان خود با یکدیگر

اور بیچ زمین کے قطعے ہین پاس پاس۔

سخن آیند و جایگاہ مومن نیکو کار بطاعت او بنازد و جایگاہ کافر تباہ کار بگناہ او بنالد و در خبرست کہ سجدہ گاہ مومن چہل شبانہ روز بروے بگرید و زمین بمرگ ہر مرد مطیع و مرد عزیز بگرید و آسمان نیز آمانہ از

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خشک شدن ہر کسیر و از مردن غافل بے تمیز قال اللہ تعالیٰ فما بکت علیہم السماء والارض فرمایا اللہ تعالے نے پس روئی

اوپر ان کے آسمان اور زمین

در شرح سیر بانی اورد ہست چون ابوجہل علیہ اللعن از جہان رفت عکرمہ رضی اللہ عنہ گفت مرا جائے باید رفت کہ نام محمد شنیدہ نشود و در جزیرہ رفت ہمہ جانوران تری و خشکی را بنام محمد ذاکر یافت از انجا باز در جزیرہ دیگر خراب رفت آنجا ہمہ حجر و مدر را در کلمہ طیب گویا یافتہ روی از جہل برتافت و گفت دروغ راچندان فروغ نبود مرا ہم پیش حضرت او باید رفت کہ غلغلہ ذکر او در آسمان و زمین ہست قفل دلش بکشاد و بشرف اسلام مشرف شد

نخشبی ہر چہ ہست ذاکر دان	نہ کہ در ذکر او ہمین تو توئی
بر زبان ہا اگر شوی آگاہ	از ہمہ خلق ذکر او شنوی

در انیس الواعظین آمدہ ہست روزی مہتر موسیٰ علیہ السلام در بیابانے ذکر خدا یتعالے میگفت در خاطر مبارک او گزشتہ کہ درین بیابان جز من ذاکرے دیگر ہم باشد در حال ہمہ وحوش و طیور در جبال غیب را فرمان شد کہ آواز بذکر ما بردارند چنان غلغلہ خاست کہ آواز موسیٰ علیہ السلام محو شد مستغفر و سر بسجدہ نہاد و گفت الٰہی فرو و زمین ہم آواز ذکر بود فرمان شد اضرب بعصاک علی الارض عصا بر زمین زد و زمین بشگافت آب برون آمد مار عصا اپنا اوپر زمین کے۔ فرمان شد عصا بر آب زن از ان آب سنگے سیاہ بیرون آمد فرمان شد بر سنگ عصا زن مرغے سبز بیرون آمد و ذکر مے گفت موسیٰ علیہ السلام پرسید ای مرغ چند گاہ ست کہ ترا حق سبحانہ تعالے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آفریده هست گفت سیصد سال گفت درین سه صد کار تو چیست گفت ازین
کار دیگر کار کدام افضل هست که شب و روز در باد اویم ای موسے دو بار ات
بر من عرض میکنند نمیخورم از خوف آنکه نباید که نوک در آب کنم و عزرائیل
در رسد این بگفت و در سنگ شد و سنگ در آب رفت و آب در زمین نا
پدید شد در روضهٔ زند و سیه مسطور هست قال رحمه الله و سمعت
کہا رحم کرے اسکو اللہ اور سنا میں نے
ابا الفضل محمد ابن نعیم الکتابی او گفت که دیدم من
ابو الفضل محمد بیٹے نعیم کتابی کو
در بعضے از کنار دریا صیادے را که ماهی میگرفت و دختر کے برابر او
هر ماهی که صید میکرد سوے دختر انداخت دختر در روی ماهی میدید و بدریا
باز میانداخت پدرش گفت ای دختر من یگان ماهی به مشقت صید میکنم
و تو آنرا بدریا میاندازی دختر گفت چون میشنوم که ماهی الله الله میگوید
فلا احب ان اعذب شیئا یقول الله الله
پس نهین دوست رکھتا ہین یہ کہ عذاب کرون ہین ایک چیز کو کہ کہے اللہ اللہ
در معدن المعانی آورده هست بزرگے در راه میگذشت آواز بانگ نا شنیده و هیچ
اجابت نکرد و پیش تر شد سگے بانگ میکرد گفت جل جلاله دهم تو اله پرستیدند
ما سبب چیست گفت موذن در غفلت بود ازان غفلتم آمد و سگ بشنیدم
که مرخدایرا یاد میکند او را اجابت کردم ۵ سگ که یاد تو کند ز غفلت ای
سگ مردم هست + ور کند یاد تو مردم از سر غفلت سگست + در خزانه جلالی از
عین العلم آورده هست که از گریه طفل تنگ نباید کرد است قال النبی علیه السلام

ہر آئینہ حق ست وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ۔
اور نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہو حمد اسکے کی۔

رحمت بر قافلے باد کہ گفت ؎ ای گریۂ طفل بے گناہ از غم تو
وے نعرۂ پیر خانقاہ از غم تو وی نالۂ مرغ صبح گاہ از غم تو
آہ از غم تو ہزار آہ از غم تو در گلستان شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ

حکایت آمدہ است یاد دارم شبے با کاروانے ہمہ شب رفتہ بودم سحر در کنارۂ بیشہ خفتہ شوریدہ در سفر ہمراہ من بود نعرہ بزد و راہ بیابان گرفت و بکنیس آرام نیافت چون روز روشن شد گفتمش آنچہ حالت بود گفت بلبلان از درخت بنالہ درآمدہ و کبکان در کوہ و غوکان در آب و بہائم در بیشہ اندیشہ کردم از مروت نباشد ہمہ در تسبیح و من بخواب غفلت رفتہ ؎

دوش مرغے بصبح می نالید خواب و صبرم ببرد و طاقت و ہوش
گفتم این شرط آدمیت نیست مرغ تسبیح خوان و من خاموش

در انبیاء الواعظین آمدہ ست ایمومن کمتر از غوک مباش بشنو کہ در حق او پیغمبر علیہ وآلہ السلام چہ میفرماید قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا تَقْتُلُوا الضِّفْدَعَ فَاِنَّ نَقِیْقَہَا تَسْبِیْحٌ فرمایا اوپر آنکے سلام مت قتل کرو منیڈک کو پس تحقیق وہ بہت تسبیح

و نیز آمدہ ست کہ اگر بر مومنان غفلت غالب نبودی حق ایشان را تقاضا نکردی و نفرمودی اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا اللہ کو یاد کرو بہت کرنا یاد

فصل دوم در قدم داشتن براہ و بحرکت کوشیدن و ذکر حضرت الٰہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا اللہ تعالے نے ای لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو اللہ تعالے کو

ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

یاد کرنا بہت اور تسبیح کرو اسکی صبح اور شام۔

نگارندۂ پاک بیچون و دارندۂ افلاک بے ستون بے کام در کلام کریم و قرآن عظیم میفرماید ای گرویدگان با آگاه و ای مخلصان اهل انتباه و ای مومنان دیندار و ای گزیدگان حضرت کردگار یاد کنید مر خدا تعالے را یاد کردنی بسیار و دارید زبان را در ثناء او بکار و غافل نشوید از ذکر الله و بپاکی یاد کنید او را گاه بیگاه تا آئینۂ دل بحب و حرص دنیا رجس نجس محجوب و نورش نشود و صفاو ذکاء آن بسبب رفانی و بغرور لایعنی وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

اور نہیں زندگی دنیا کی مگر فائدہ مندی غرور کی

منفصل نشود و دور نگردد و بتوجه تام علے الدوام در یاد مولا که هر چه جز اوست فراموشی اولے به پاکی دل بکوشید و شراب شوق محبت بنوشید و شما نور ذکر ان قدر ندارد آذکرکم اگر دانید قرار و آرام بے یاد او بر خود حرام گردانید و گردن در کمند غفلت و سهو و فراموشی اسیر نکنید تا چندے ندارد۔

اَلَمْ يَاْتِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

آیا نہ آیا ہو واسطے ان لوگونکے کہ ایمان لائے یہ کہ عاجزی کریں دل انکے واسطے اللہ کے

در گوش کنید تا عالم غفلت و فراموشی را فراموش کنید و ماسوی الله نیارید و مصقله ذکر و استغفار بر آئینۂ دل جاوی دارید پس اینجا باید دانست که جز بکثرت ذکر آئینۂ دل پاک نشود و بهیچ رنگ بیزنگ نگردد۔

وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور فرمایا نبی نے اوپر اُنکے اور آل اُنکی کو سلام واسطے ہر چیز کے صاف کرنیوالی چیز ہی اور صافی دل یاد الٰہی کے
ونیز باید دانست کہ صلاح وفساد تن در صلاح وفساد دل ست۔
قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَلَا اِنَّ فِي الْجَسَدِ لَمُضْغَةٌ
فرمایا اوپر اُنکے اور آل اُنکی کے سلام خبردار ہو تحقیق بیچ بدن کے البتہ گوشت کا ٹکڑا
اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ بِصَلَاحِهَا وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ
مراد دل سی ہی جسوقت کہ سنور گیا سنور گیا تمام بدن ساتھ سنورنے اُسکے کے اور جسوقت بگڑ گیا بگڑ گیا
بِفَسَادِهَا سَائِرُ الْجَسَدِ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔
ساتھ بگڑنے اُسکے کے تمام بدن خبردار ہو اور وہ دل ہی۔
واین معنی نیز باید دانست کہ ہر دل را صحتی و مرضے وموتے وحیاتے ہست
پس حیات تن از حیات دل معتبر ست کہ اصل ست ومقصود بحیات دل دانند
کہ در عدم ست جملہ وجود علی ما یشیر الیہ الحدیث ؎
اوپر اُس چیز کے کہ اشارت کرتی ہی طرف اُسکے حدیث

تو خفتہ و زندہ دل زیر گل	بہ از عابدے زندہ و مردہ دل

در موت وحیات دل را بزمین تشبیہ میکنند چنانکہ زمین را بحقیقت موت نبات
و موت او ہمین خالی بودن اوست از نفع ہمچنین دلے کہ از کثرت حب شہوت
وشغل ملاہی محجوب از حضرت الٰہی در خلاف ومعصیت بگمراہی زنگ گرفتہ
وتباہی پذیرفتہ ہست حیات اُو بلمات باشد بزرگان گفتہ اند ہر دل کہ غم
دنیا در دے جاے یافتہ خرابش کردہ وَلَيْسَ عَلَى الْخَرَابِ خَرَاجٌ
اور نہیں اوپر ویرانہ کے محصول
پس چنانکہ زمین خراب را مردہ گویند ہم چنین ہر دل کہ بہموم وغموم خراب باشد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ وریشان آنرا پژمردہ نامند صَدَقَ اللّٰهُ
پس نہیں ہے اللہ سے بیچ کسی چیز کے
لہ این گروہ مردہ اند اموات غَيْرُ اَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
مردے ہیں نہیں زندے اور نہیں معلوم کرتے
ومومن را باید ہمیشہ پرہیز نماید از انچہ سختی بدل پدید آید و زاہدی مسطور است
قَسْوَةُ الْقُلُوْبِ مِنْ ثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ طُوْلِ الْاَمَلِ وَنِسْيَانِ
سختی دلوں کی تین چیزوں سے درازی آرزو کی اور بھولنا
الذِّكْرِ وَكَثْرَةِ الشَّهَوَاتِ در عوارف مسطور است
یاد اللہ کا اور کثرت خواہشوں کی
قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ مَوْتُ الْقَلْبِ مِنْ شَهَوَاتِ النَّفْسِ
کہا محمد بیٹے علی نے مرنا دل کا خواہشوں نفس سے ہے۔
پس چنانچہ سختی و تاریکی دل کہ عبارت از موت اوست از فوت کردن
فرصت باز دراز امید و دراز و نسیان ذکر و اتیان شہوت بے فکرے افزاید
ہمچنین صفاء و ذکا، قلب کہ حیات اوست جز بکثرت ذکر حاصل نیاید
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وخزانہ جلالی آورد
فرمایا اللہ تعالے نے کیا جو شخص کہ تہا مردہ پس جلایا ہم نے اسکو
اَوْ كَانَ مَيْتًا یعنی بِكَثْرَةِ شُغْلِ الدُّنْيَا فَاَحْيَيْنٰهُ یعنی بِذِكْرِ الْمَوْتِ
کیا جو شخص کہ تہا مردہ یعنی ساتہ کثرت کام دنیا کے پس جلایا ہم نے اسکو یعنی ساتہ ذکر موت کے
نیز باید دانست کہ چون دل بمتابعت ہوای نفسانی وحب وحرص جبلہ بنادانی
و غفلت و نسیان و خلاف و عصیان گرفتار آید آن علامت غلبہ شیطان باشد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کہ شیطان بران دل غالب آمدہ بود کما قال اللہ تعالیٰ استحوذ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے غالب آیا ہے

عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ

اوپر انکے شیطان پس بھلا دیا انکو یاد اللہ کے تین۔
یعنی شیطان بوسوسہ خود غلبہ کردہ است بر ایشان پس فراموش کنانیدہ
است ایشانرا یاد کردن خدا تعالے در مدارک آمدہ است۔

قال شاہ شجاع الکرمانی علامۃ استحواذ

فرمایا شاہ شجاع کرمانی نے نشانی غالب آنے

الشیطان علی العبد ان تشغلہ بعمارۃ ظاہرۃ

شیطان کے اوپر بندہ کے یہ کہ مشغول کرتا ہو اسکو ساتھ آبادی ظاہر کے

من المآکل والملابس وتشغل قلبہ عن

کھانے اور پہننے سے اور مشغول کرتا ہو دل اسکا فکر

التفکر فی آلاء اللہ ونعمائہ والقیام بشکرہا

کرنے سے بیچ نعمتون اللہ کے اور نعمتون اسکے کے اور باز رکھتا ہو قائم ہونے سے ساتھ شکر

وتشغل لسانہ عن ذکر ربہ بالکذب والبہتان

اسکے کے اور مشغول کرتا ہو زبان اسکے یاد رب اسکے سے ساتھ بہوٹ اور طوفان کے

وتشغل قلبہ عن التفکر والمراقبۃ بتدبیر الدنیا

اور مشغول کرتا ہو دل اسکا فکر کرنے اور مراقبہ سے ساتھ تدبیر دنیا کے

جمیعا پس تاول بنور معمور نگردد این غلبہ شیطان دور نشود

اکثری۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و در عوارف مسطور ست وَلِلذِّكْرِ نُوْرٌ يَتَّقِيْهِ الشَّيْطَانُ
اور واسطے ذکر کے ڈرتا ہو اس سے شیطان
كَاتِّقَاءِ اَحَدِنَا النَّارَ وَقَدْ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ اَنَّ
جیسے بچنا ایک ہمارے کا آگ سے اور تحقیق وارد ہوا ہو بیچ حدیث کے کہ
الشَّيْطَانَ جَاثِمٌ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَكَرَ
شیطان منہ لگائے ہو اوپر دل بیٹے آدم کے پس جب یاد کرے
اللّٰهَ تَعَالٰى تَوَلّٰى وَخَنَسَ فَاِذَا غَفَلَ الْتَقَمَ قَلْبَهٗ
اللہ تعالے کو پیٹ پھیری اور ہٹ گیا پس جب غافل ہوتا ہو نگلجاتا ہو دل
فَجَلَسَ وَمَنَّاهُ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّعْشُ
اسکے کو پس بات کرتا ہو ساتھ آرزوؤں اسکے اور فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی روگردانی
ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ
یاد اللہ کی سے مقرر کرتے ہیں ہم واسطے اسکے شیطان پس وہ اسکا ہم نشین
و در مدارک آورده است فِيْهِ اِشَارَةٌ اِلٰى اَنَّ مَنْ دَاوَمَ عَلٰى
بیچ اس قول خدا کے اشارہ ہے اوپر اسکے جس نے ہمیشگی کی
لَمْ يُقَيِّضْ بِهٖ الشَّيْطَانُ ابا بودن شیطان قرین بر عموم است
اوپر ذکر کے نہیں نزدیک ہوتا اسکے شیطان۔
و تسلیط او بر کسے ست کہ از ذکر حق دور و محروم ست در مشارق آمده است
بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ از متفق
قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهٖ قَرِيْنُهٗ مِنَ
فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام نہیں کوئی تم میں سے مگر تحقیق مقرر کیا گیا ہو اسکے ہم نشین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مِنَ الْجِنِّ وَقَرِيْنَةٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوْا وَاِيَّاكَ يَا رَسُوْلَ
ایک جن سے اور ایک ہمنشین فرشتے سے کہا صحابہ نے تمکو بھی اے رسول
اللّٰهِ قَالَ وَاِيَّايَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ فَلَا
خدا کے کہا مجھکو بھی ولیکن اللہ نے مدد دے مجھکو اوپر اسکے پس اسلام لایا
يَاْمُرُنِيْ اِلَّا بِالْخَيْرِ درشرح آورده است اَسْلَمُ رُوِيَ بِضَمِّ الْمِيْمِ وَبِفَتْحِهَا اَسْلَمُ
پس نہیں حکم کرتا مجھکو مگر ساتھ نیکی کے سلامت رہتا ہوں ساتھ پیش میم کے یعنی سلامت
اَنَا مِنْهُ وَرُوِيَ بِفَتْحِهَا وَهُوَ الْاَصَحُّ اَيْ اَسْلَمُ اِيْ صَارَ
ہوں اس جن سے ہیں اور روایت ساتھ زبر کے ہے اور وہ صحیح زیادہ ہے یعنی اسلام لایا وہ جن یعنی ہو گیا
مُسْلِمًا الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ مَعَ كُلِّ اِنْسَانٍ مَلَكًا وَشَيْطَانًا
مسلمان یہ حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ ساتھ ہر آدمی کے ایک فرشتہ ہے اور ایک جن ہے
مے آرند دو دیو را با یکدیگر ملاقات شد یکے ایشان فربہ بود و دیگر لاغر فربہ مر
لاغر را پرسید از چہ سبب لاغری گفت مردی کہ من بروی نامزدام او دائم در یاد
حق سبحانہ مے باشد و در خوردن و نوشیدن و خفتن و پوشیدن ہمہ بسم اللہ
میگوید و من از وے گریزان مے باشم پس او پرسید کہ فربہی تو از چیست
گفت شخصے کہ مرا بروے مسلط کردند ہرگز از زبان وے یاد حق نمیرود و در ہیچ
فعل بسم اللہ نمیگوید و من با وے شریک میشوم ازان فربہم پس از ینجاست
اگر دمے بے یاد حق و ساعتے بے توجہ تمام از دوستان خدا رود آنرا در حیات
نشمارند و خود را دران دم مردہ پندارند کہ در خبرست کہ چون مخلصے را ساعتے
دیا دمی بے یاد حق تعالے بگذرد در ملک و ملکوت آواز در دہند کہ فلان از جہان رفت
خواجہ حسن نوری رحمۃ اللہ علیہ را مے آرند کہ با ذکر حق چنان انس گرفتہ بود کہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یکدم بے یاد حق از وی نرفتے و قدمے بے توجہ بر نگرفتے وقتے دو کس از شہرے قصد دیدن او کردند چون در شہر رسیدند گریہ در دکان میگفت کہ حسن برد ایشان از سخن گریہ کردند و متحیر ماندند و کلمہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ بتحقیق ہم ہین واسطے اللہ کے اور طرف اسکی رجوع کرنیوالے ہیں بر زبان راندند و گفتند اگر ملاقات آن بزرگ بحکم آنکہ نصیب نبود میسر نشد باری بہ زیارت قبر او مشرف شویم قصد خانقاہ کردند رسیدند و خواجہ را سلامت دیدند از حیرت بیہوش گشتند خواجہ استکشاف حال ایشان کردند ماجرا نقل کردند خواجہ بگریست و گفت بر من سلعتے بود یاد حق سبحانہ گزشتہ ندارد روا و نہ کہ حسن نماند شاید کہ این سخن در گوش آن گریہ ہم افتادہ باشد۔

در خزانہ جلالی اوردہ است ہر کہ لحظہ از یاد حق تعالے غائب باشد در اندم خلل در ایمان او باشد وَلِلّٰہِ دَرُّ مَنْ قَالَ ؎

اور واسطے اللہ کے ہی خوبی اسکی جسنے کہا۔

ہر آن کو غافل از وی یک زمان ست	در اندم کافرست اما نہان ست
وگر خود غائبے پیوستہ باشد	در ے اسلام بروے بستہ باشد
حضوری بخش ای پروردگارم	کہ من غائب شدن را طاقت ندارم

چون خالی بودن از ذکر بمنزلہ مرگست نزدیک درویشان و تاریکے دل بحلاوت ذکر و تازگی وقت ست حیات ایشان۔ پس مومن باید کہ خود را ہیچ وقت غفلت نہ بند۔ و بموت سہو و نسیان مردار شدن نہ پسندد۔

ز بہر پاکبازان ست دلے	از طیب عشق طیب زندگانے
وگر زان طیب خالی اندرون ست	فکالاموات بل ہم میتون ست

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ

فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام ست کرو گھرون اپنون کو جاے قبر یعنی منزل مسکون بے ذکر حق بیچون چون گورست کہ ساکن مردہ بدست ہواے نفس زبون و رحب و حرص دنیا دون پر شورست پس مخلص را گور جاے آسودن ست و خانۂ دنیا جاے اعمال و اہل غفلت یا حریص بر حیات زندگی یا جائع مال ست ؎

انس تو گر بذکر حق باشد	مونس جان دران محق باشد
ور تو از ذکر بستی اینجا لب	بینی از سائلان بگور ادب
چند خود را بحرص در سوزی	مردہ باشی چو خشک و تر سوزی
ہر چہ از خشک ہست یا خود تر	از دل خویش جملہ بیرون بر
تا بود با حقیقت و آگاہ	گفتنت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

وقت فرصت ضائع مگذار کہ آسیبی ست تا زندۂ دل را از محبت غیر حق پاک کن بحیات پاک شوی تا زندہ امروز کہ زبان بر گویای ست از یاد حق فرو مبند کہ فردا در مردگان درآئی و حسرت نیابد سود مند فا

لِلّٰہِ دَرُّ مَنْ قَالَ ؎

اور

واسطے اللہ کے خوبی اسکی جس نے کہا۔

اگر مردہ مسکین زبان داشتے	بہ فریاد و زاری فغان داشتے
کہ اے زندہ تا ہست امکان گفت	لب از ذکر چون ما نباید نہفت

از بزرگے پرسیدند کیف اصبحت بگریست و گفت۔ اصبحت

کیونکر صبح کی تو نے

وَاللّٰہِ فِی غَفْلَۃٍ عَظِیْمَۃٍ مِنَ الْمَوْتِ مَعَ ذُنُوْبٍ قَدْ اَحَاطَتْ

قسم ہے خدا کی بیچ غفلت بڑی کے موت سے ساتھ گناہوں کے تحقیق احاطہ کیا

بِیْ وَاَجَلٍ یَسْرَعُ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ عُمْرِیْ

ساتھ میرے اور موت شتابی کرتی ہے ہر دن بیچ عمر میری کے

در معدن المعانی آمدہ است کہ خواجہ واسطی را از ذکر پرسیدند کہ چیست گفت ذکر بیرون آمدنست از میدان غفلت بہ صحرا مشاہدہ بر خلبۂ خوف وشدہ

قَالَ فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ کَفٰی بِاللّٰہِ مُحِبًّا وَبِالْقُرْاٰنِ مُؤْنِسًا

فرمایا فضیل بیٹے عیاض نے کفایت ہے اللہ دوست اور قرآن شریف غمخوار

وَبِالْمَوْتِ وَاعِظًا۔

اور موت نصیحت کرنے والی۔

و مومن چنانچہ از شیاطین جن ہوشیار باشد ہمچنان از شیاطین انس نیز تا کہ بگریزد و از صحبت شان پرہیزد و در خیر المجالس آوردہ است شیاطین انس آنانند کہ از ذکر خدا باز دارند و ہر کہ از ذکر خدا باز ماند شیطان بر وے مسلط گردد

کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ

چنانچہ کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی منہ پھیرے یاد رحمن سے موکل کرتے

لَہٗ شَیْطَانًا فَھُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ در تفسیر آمدہ است۔

ہیں ہم واسطے اسکے شیطان پس وہ اسکا ہم نشین ہے۔

وَمَنْ یَّعْشُ اَیْ یَتَعَامٰی اَیْ یَعْرِفُ اَنَّہُ الْحَقُّ وَھُوَ یَتَجَاھَلُ

اور جو کوئی منہ پھیرے یعنی اندھا ہووے یعنی پہچانے کہ یہ حق ہے اور وہ نادان ہووے

نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا قَالَ ابْنُ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نُسَلِّطُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تعینات کرتے ہین واسطے اسکے شیطان فرمایا ابن عباس نے رضی ہوا للہ اُس سے غالب ہے ہین ہم
عَلَيْهِ فَهُوَ مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى الْمَعَاصِي
اوپر اُسکے پس وہ ساتھ اُسکی ہے بیچ دنیا کی اور آخرت کے برانگیختہ کرتا ہے اُسکو اوپر گناہون کے
پارسی آن باشد ہر کہ روے بگرداند از یاد حق سبحانہ تعالے بروے دیوے
بگمارد کہ در دنیا دوزخ قرین او باشد و شیطان ہر چند کہ بر ہر یکے موکل است
چنانکہ در ذکر رفتہ اما اینجا بر طریق یار و برادر میگردد و
اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ
پناہ ہے اللہ کی فرمایا اللہ تعالے نے اور بھائی اُنکے کھینچتے ہین اُنکو بیچ گمراہی کے
یعنی آنانکہ حق تعالے را یاد نکنند بکشند ایشانرا برادران شان در بیراہی
وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ط
اور فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق بیجا خرچ کرنیوالے ہین بھائی شیطانون کے
پس از شیاطین انس کہ اخوان شیاطین جن اند و خویشان یعنی در بیراہی
کردن مردمانند نظیر ایشان مے باید گرفت و خاک بر سر ایشان باید رفت کہ صحبت
ایشان زہر قاتل ست و دردے بے دوا است
وَقَالَ السَّمَّاكُ كَتَبَ اِلَيْنَا صَاحِبٌ لَنَا اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ
اور کہا سماک نے لکھا طرف ہمارے مصاحب ہمارے نے لیکن پیچھے دلغت اے پس تحقیق
النَّاسَ كَانُوْا دَوَائِيْ فَاَصْبَحُوْا دَاءً لَا يُقْبَلُ الدَّوَاءُ فَفِرَّ
لوگ تھے دوا میری پس ہوگئے وہ مرض کہ نہین قبول کرتا دوا کو پس بھاگ
مِنْهُمْ فِرَارَكَ مِنَ الْاَسَدِ وَاتَّخِذِ اللّٰهَ مُعِيْنًا چنانچہ گفتہ
اُن سے جیسا بھاگنا تیرا شیر سے ہے اور اختیار کر اللہ کو مددگار۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تا توام یار شوی من نخنم یار دگر | گوشۂ گیرم و دورون گوشہ نہم کار دگر
یار تا یار مرا شود ما را بعالم کار نیست | در پے سودائش ترک عالم و شو ایں نیست

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ الْعَافِيَةُ عَشَرَةُ جُزْءٍ وَتِسْعَةٌ مِنْهَا

فرمایا اوپر انکے اور آل انکے کے سلام تندرستی دس جزو ہین تو ان مین سے نو

فِي الصَّمْتِ إِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْجُزْءُ الْعَاشِرُ تَرْكُ

چپکے رہنے کے مگر یاد اللہ تعالے کے اور جزو دسوان چھوڑ دینا

مُجَالَسَةِ السُّفَهَاءِ۔

ہمنشینی احمقون کے ہے۔

بزرگے گفتہ ست کہ سلامتے را رسول علیہ والہ السلام دہ جزو فرمودہ اند

نہ جزو خاموشی و یکجزو عزلت اما بہترین اجزاء جزو عزلت ست مرید صادق

را سزد ہمہ سعادتہا بعد تلقین صحبت مرشد کامل ست و یا عزلت کہ گفتہ اند۔

تَفَقَّهْ ثُمَّ اعْتَزِلْ خواجہ فضیل عیاض گفتہ است۔

مَنْ خَالَطَ النَّاسَ لَا يَسْلَمُ مِنْ أَحَدِ الشَّيْئَيْنِ إِمَّا

جو کوئی آمیزش کرے لوگون سے سلامت نرہیگا ایک دو چیزون سے یا یہ

أَنْ يَخُوضَ مَعَهُمْ إِذَا خَاضُوا فِي الْبَاطِلِ أَوْ يَسْكُتَ

کہ فکر کرے ساتھ انکے جب فکر کرین بیہودہ باطل کے یا چپکا رہے جب

إِذَا رَأَى مُنْكَرًا فَيَأْثَمَ۔

دیکھے خلاف شرع پس گناہگار ہووے۔

فوائد عزلت بسیار بیشتر از ہزار بلکہ بیرون از شمارست اما اینجا اگر کسے گوید

الشَّيْطَانُ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شیطان ساتہ اکیلے ہو اور وہ شیطان دو شخص سے دور زیادہ ہو۔
جواب او آن ست کہ بذکر حق مشغول باشد و بر مشغولی حق انس گیرد و میدانے
کہ ہمنشین او کہ بود فاطر السموات ہمنشین او باشد۔ بشنو کہ حق تعالے
چہ مے فرماید اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ
مین ہمنشین ہون اسکا کہ یاد کرے مجھکو۔
اینجا کجا کجد شیطان اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطٰنٌ۔
تحقیق بندے میرے نہین واسطے تیرے اوپر انکے غلبہ۔
تا زیانہ او ست یعنی لطف حق ست کہ شانرا در حمایت مے آرد و شر او را
از ایشان دور میدارد و آوردہ اند کہ وحی کرد حق تعالے موسے علیہ السلام
را کہ ای موسیٰ من میخواہم کہ با تو جلیس شوم و با تو سخن گویم چون موسے
علیہ السلام شنید برخاست و بتعظیم بنشست حق تعالے بروی وحی کرد ای
موسے چون تو مرا یاد کردی بدرستی کہ تو با من جلیس شدی اما پیش از
تلقین مرید صادق را مرشد کامل در خدمت ظاہری باید کہ بیاراید و بذکر جہر
موظبت نماید تا بخدمت قدر استقامت معلوم شود و دل بدان ذکر چون منور
گردد و بنور وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا پر نور و معمور شود
اور چمکیگی زمین ساتہ نور پروردگار اپنے کے۔
ہر آئینہ چون کثافت و قساوت از دل برخیزد و رقت و لینت و خوف حق
در باطن پدید آید کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی تَقْشَعِرُّ مِنْہُ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے بال کھڑے ہوتی ہین قرآن سے
جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کہ بال پر انکے جو ڈرتے ہین رب اپنے سے پھر نرم ہوتے ہین چمڑے اُن کے
وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ط
اور دل اُنکے طرف یاد اللہ کے۔
آنگاہ مومن مومن حقیقی باشد و حقیقت ایمان آنجا ظاہر گردد۔ مومن
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ
سوای اسکے نہین کہ ایمان والے اُنہین جب یاد کیا جاوے اللہ ڈر جاتے ہین دل اُنکے
وانما برائے حصرست وازین مومنان کامل مراد اند۔
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الْكَامِلُونَ
سوای اسکے نہین کہ ایمان والے کامل ہین انسان ہین۔
یعنی ہر آئینہ مومنان کامل آنانند کہ چون یاد کردہ شود حق تعالے
بہ نزد شان یعنی بجو بندشان اِتَّقُوا اللَّهَ بترسند دلہاء ایشان
دلہاے کافران ومنافقان کہ ایشانرا از یاد حق تعالے قساوتے و تیرگی
در دل پدید آید كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَىٰ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے پس وای ہی واسطے اُنکے جنکے دل سخت ہین
قُلُوبُهُمْ مِّن ذِكْرِ اللَّهِ در مدارک گفتہ است اَیْ مِنْ
یاد اللہ کی سے یعنی سبب
اَجْلِ ذِكْرِ اللَّهِ اَیْ اِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَاٰیَاتُهُ عَنَّهُمْ
یاد اللہ کی سے ای جب یاد کیا جاوے اللہ اور آیتین اُس کی نہ سمجھے اُنکے
زَادَتْ قُلُوبُهُمْ قَسَاوَةً كَقَوْلِهٖ تَعَالَىٰ فَزَادَتْهُمْ
زیادہ ہوتے ہین دل اُنکے سختی مین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے پس زیادہ ہوئے اُنکو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رِجْسًا اِلٰی رِجْسِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاِذَا قِیْلَ لَهٗ
ناپاکی مین طرف ناپاکی اپنی کے فرمایا اللہ تعالے نے اور جسکو کہا جاتا ہو واسطے اسکے ڈر اللہ
اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ
پکڑتی ہی یعنی غرور سے قبول نہین کرتا ہو اسکی عزت ساتھ گناہ کے پس کفایت ہی اسکو دوزخ۔
در زاہدی آوردہ است کہ اگر منافقے را گویند اتق اللہ۔ کبر
نخوتش بگیرد پس سزد ہست اورا دوزخ و بدبستریست۔
فَاِذَا قِیْلَ لَكَ اتَّقِ اللّٰهَ قُلْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پس جب کہا جاوے تجکو ڈر اللہ سے کہہ نہین کوئی معبود مگر اللہ۔
و نیز آوردہ است کہ مروی مر عمر بن الخطاب را رضی اللہ عنہ گفت اتق اللہ
عمر در سجدہ رفت و گفت اینقدر استطاعت نیست مے آرند چون آیت
اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ نازل شد بر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین
گران آمد بعد ازان این آیت فرود آمد فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ
پس ڈرو اللہ سے جسقدر ڈر سکو۔
بعضے میگویند این آیت ناسخ ست بعضی میگویند مبیّن یعنی تقوی ہمین قدر
استطاعت ہست و در روضہ زندویسہ مسطور ست۔
قَالَ الشَّیْخُ اَبُوْ حَامِدٍ الْاِسْوِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَدْ سُئِلَ
فرمایا شیخ ابو حامد لیسوی نے رحم کرے اسکو اللہ اور تحقیق پوچھا گیا
عَنِ الْمُتَّقِیْ قَالَ مَنْ قَدَرَ حَتّٰی قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِیْ صَلٰوةٍ
متقی سے کہا جسنے قدرت پائی یہانتک کہ کہا نہین کوئی معبود مگر اللہ اور نماز ہی
الْخَمْسِ فِیْ مَوَاقِیْتِهَا وَذَكَرَ اللّٰهَ فِیْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نمازین پانچ پنج وقتون اسکے اور یاد کیا اللہ کو بیسیج فراغت اور تنگی کے

السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ فَهُوَ مُتَّقٍ سے آرند کہ ابو یزید بسطامی

پس وہ متقی ہے۔

این آیت شنید یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا

جسدن اکہٹا کرین گے متقیون کو طرف رحمن کے بطریق مہمانے

نعرہ زد و گفت کَيْفَ يُحْشَرُ اِلَيْهِ مَنْ هُوَ جَلِيْسُهٗ

کیونکر حشر کیا جاوے طرف اسکی وہ شخص کہ وہ ہم نشین اسکا ہو

دیگرے شنید گفت مِنْ اِسْمِ الْجَبَّارِ اِلٰى اِسْمِ الرَّحْمٰنِ

اسم جبار کے سے طرف اسم رحمن کے

یعنی متقی از ہیبت جبار پرہیزگار ست وَاِلَى الرَّحْمٰنِ اشارت

بر کمال انس حضرت کردگار ست و ذکر متقی ذکر ہیبت ست کہ انرا ذکر

سر گویند و در عوارف مسطور ست فَبِالتَّقْوٰى وُجِدَ خَالِصُ

پس ساتھ پرہیزگاری کے پیدا ہونا خالص

الذِّكْرِ وَبِهَا يُفْتَحُ بَابُهٗ

ذکر کا ہے اور ساتھ پرہیزگاری کے کہلتا ہو دروازہ ذکر کا

یعنی ذکر خالص از تقوے پدید آید و باب ذکر از تقوی بکشاید و بنمائد

آور دہ ست کہ تقوے اولا در ظاہر سرایت کند و جوارح را [illegible]

وفضولات و ما لا یعنی نگاہ دارد و حمایت ظاہر کند

ثُمَّ يَنْتَقِلُ تَقْوٰى اِلٰى بَاطِنِهٖ وَيُطَهِّرُ الْبَاطِنَ وَيُقَيِّدُهٗ

پھر روان ہوتی ہو پرہیزگاری طرف باطن اسکی کے اور پاک کرتی ہو باطن کو اور قید کرتی ہو اہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَنِ الْمَكَارِهِ ثُمَّ مِنَ الْفُضُوْلِ حَتّٰى يَتَقَرَّبَ حَدِيْثُ
باطن کو برائیون سے پھر زیادتیون سے یہانتک بچاتی ہو بات کرنے نفس سے
النَّفْسِ قَالَ سَهْلُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَسْمَعُ الْمَعَاصِيْ
کہا سہیل بیٹے عبداللہ نے بدترین گناہون مین بات کرنے نفس کے ہے
حَدِيْثُ النَّفْسِ۔
پس چون متقی ذاکر را خانۂ دل بکثرت ذکر از ماسوی اللہ پاک شود ہر آئینہ
بیت اللہ گردد و در جنب عظمت و جلال حقیقی ہیچ چیز را شرف نماند و ہیچ
چیز و ہیچکس نسازد ہمہ را پس پشت اندازد و بخود نیز نہ پردازد ؎

مستغرق ذکر آن چنانم	کز ہستی خویش شد فراموش

طالب دوست برین صفت باید تا در ستودگان حضرت حق در آید۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
فرمایا اللہ تعالے نے غافل نہین کرتے اُن بندونکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ
اَيْ لَا يَشْغَلُهُمْ تِجَارَةٌ فِي السَّفَرِ وَلَا بَيْعٌ فِي الْحَضَرِ
کے سے یعنی نہین باز رکھتے اُنکو سوداگری ہیچ سفر کے اور نہ بیچنا ہیچ شہر کے
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اَيْ بِلِسَانٍ وَّقَلْبٍ
یاد اللہ کے سے ای سانہ زبان کے اور دل کے
در عوارف آمدہ ہست گفت ذوالنون مصری دیدم من عورتے را نزدیک
شام پرسیدم از کجا می آئی گفت از نزدیک قومے
يَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا
اور دور ہوتی ہین کروٹین اُنکی خوابگاہ سے پکارتے ہین رب اپنے کو ڈر سے اور لالچ سے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

باز پرسیدم کجا خواہی رفت گفت اِلیٰ رِجَالٍ لَا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ
طرف مردون کی کہ باز نہین رکھتے اُنکو
وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ گفتم چیزے از وصف ایشان بگو
سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ کی سے۔
شعرا انشا کرد و گفت۔ ؎
قَوْمٌ ھُمُوْمُھُمْ بِاللّٰہِ قَدْ عَلِقَتْ + فَمَا
لوگ ہین کہ ہمتین اُن کے ساتھ اللہ کے تحقیق متعلق ہین
لَھُمْ ھِمَمٌ تَعَلَّقَتْ اِلٰی اَحَدٍ + فَطَلَبَ الْقَوْمُ سَیِّدَھُمْ
پس نہین واسطے اُنکے ہمتین کہ متعلق ہون طرف کسیکے پس طلب کیا قوم نے سردار اپنے
وَمَوْلَاھُمْ + مَا حَسَنَ مَطْلَبُھُمْ لِلْوَاحِدِ الصَّمَدِ + وہ رہنما
کو اور مولا اپنے کو کیا ہی اچھا ہے طلب کرنا ایک مقصود کو
زندوسیہ مسطور ست عَنْ شَھْرِ بْنِ حَوْشَبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
شہر بن حوشب سے راضی ہو اللہ اُس سے اسمار
عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
بنت یزید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا نے درود ہو جیو اللہ کا
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُجْمَعُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ
اوپر اُنکے اور سلام جمع کیے جاوینگے پہلے اور پچھلے لوگ پس پکارے گا پکارنے والا
یَسْمَعُ الْخَلَائِقُ کُلُّھَا سَیَعْلَمُ اَھْلُ الْجَمْعِ مَنْ
پکارنے والا سنینگے خلائق تمام البستہ جانینگے اہل جمع کے لوگ کون
اَوْلٰی بِالْکَرَمِ ثُمَّ یُنَادِیْ اَیْنَ الَّذِیْنَ کَانَتْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لائق زیادہ ہو ساتہ بخشش کے پہر پکاریگا کہان ہین وہ لوگ تھے یکسو کرتے
تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا
تہی کروٹین اپنی خوابگاہ سے پکارتے تہے رب اپنے کو ڈر سے اور
وَطَمَعًا الآیۃ فَيَقُومُونَ وَهُمْ قَلِيلٌ ثُمَّ يُنَادِي
لالچ سے تا آخر آیت پس کہڑے ہونگے اور وہ تہوڑے ہونگے پہر پکاریگا
فَيَقُولُ لِيَقُمِ الَّذِينَ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ
پس کہیگا چاہیے کہ کہڑے ہون وہ لوگ کہ نہین باز رکہتی انکو سوداگری اور نہ بیچنا
ذِكْرِ اللَّهِ فَيَقُومُونَ وَهُمْ قَلِيلٌ ثُمَّ يُحَاسَبُ سَائِرُ
یاد اللہ کی سے پس کہڑے ہونگے اور وہ تہوڑے ہونگے پہر حساب کیا جاویگا تمام لوگون سے
النَّاسِ وطالب ذاکر باید کہ نہ در شب خوابش بود نہ در روز آرام صفت
قومے کہ در ذکر رفتہ اند علے الدوام از خلق متوحش باشد و در پناہ انس
بذکر حق ہم بذکر حق آویختہ بود و ہر مطلوبے و محبوبے کہ ہست -
مِمَّا يُجْمَعُ بِهِ يُفْرَحُ -
اس چیز سے کہ جمع کیا جاتا ہے اور ساتہ اسکے خوش ہوتا ہے -
از دامن ریزد و آزاد و لطلب مراد بر پاے استقامت خیزد -
قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ رَحِمَهُ اللَّهُ مَنْ قَالَ
کہ اللہ پہر چہوڑ دے انکو بیہودہ فکر اپنی کے بازی کرین رحم کرے اسکو اللہ جس نے کہا

۵ چو داری مونس جان دل ہوا سے	خطے در کش بگرد ما سوے اللہ
بہر کہ انس گیری ز و سوختہ شوی	بنگر کہ انس چیست مصحف نہ آتش است

منقول ست از خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ او گفت کہ ربیع بن ابی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رشید را گفتند چرا با ما نشستی و در سخن نیائی گفت من هم چو شما
نیستم لان لو فارقنی ذکر الموت ساعة
واسطے اسکے کہ اگر جدائی کرے مجھ سے یاد موت کی ایک دم البتہ
لخشیت ان یفسد علی قلبی وبخلوت وانقطاع وازو
ڈرتا ہون یہ کہ فاوے اوپر دل میرے کے۔
مواظبت نماید تا آنرا کہ خلوت در انجمن حاصل آید امامرید بے تلقین نیز
اگر صادق ست وصاحب یقین در سایۂ مرشد کامل ہم در مجلس وحضور
مرشد این معاملہ باشد کہ خلوت در انجمن بیند ولعد تلقین ہم تا مبتدیست
ہمین حکم دارد ومنتہی مستقل بنفسہ ست او در نیحالت اکثر باشد بلکہ دوام
چنانکہ بدل او ہیچ چیز و ہیچکس را راہ نبود ہرچند کہ با ہمہ باشد بے ہمہ بود
نظم رابعہ عدویہ در عوارف مسطور ست ؎
اِنِّی جَعَلْتُکَ فِی الْفُؤَادِ مُحَدِّثِیْ + وَاَبَحْتُ جِسْمِیْ لِمَنْ
تحقیق کیا مینو تجکو بیچ دل کے بات کرنیوالا اپنا اور مباح کیا مینو بدن اپنا واسطے
اَرَادَ جُلُوْسِیْ + فَالْجِسْمُ مِنِّیْ لِلْجَلِیْسِ مُوَانِسٌ +
انکے کہ چاہے بیٹھنا میرا پس جسم میرا طرف سو واسطے ہم نشین کے الفت کرنیوالا ہے
وَحَبِیْبُ قَلْبِیْ فِی الْفُؤَادِ اَنِیْسِیْ + پس ہر دلے کہ بکثرت ذکر حق
اور دوست دل میرا بیکا اندر دل کے مونس میرا ہے
تعالے نرم شد و در گداز بکمال رسید و بمیل صلے
ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ۔
پھر نرم ہوتے ہین چمڑے انکے اور دل انکے طرف یاد اللہ کے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مائل گشته خشیته و تشعریة ازان دل زائل نشده در عبودیت و رضا
رام گشته و جنبش او آرام یافته صاحب آن دل هر چند که بتن در آمیزش
بود بدل از جمله غائب باشد اگر کونین آرایند بگوشه چشم ننگرد و جائز ست
اگر خداوند این حال در بیع و شرا هم باشد اما نجدا باشد که
لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ - صفت او
نهین غافل کرتی ہو انکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ کی سے
شده و انیعنی را استقامت گویند و لینت هم گویند و قساوة هم گویند
چنانکه از حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آمده ست که آیة
اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
کیا نہین ہین آیا واسطے اُن لوگونکے کہ ایمان لائے یہ کہ عاجزی کرین دل انکے واسطے یاد اللہ کے
نزدیک ایشان خوانده شد گروهے از حاضران در گریه شدند
فَبَكَوْا بُكَآءً شَدِيْدًا فَقَالَ هٰكَذَا
پس روئے رونا سخت پس فرمایا ایسے ہی تھے ہم
كُنَّا حَتّٰى قَسَتِ الْقُلُوْبُ در عوارف آمده ست
یہان تک کہ سخت ہوے دل
قَسَتْ اَىْ تَصَلَّبَتْ وَاعْتَادَتْ سَمَاعَ الْقُرْاٰنِ
سخت ہوے یعنی سنگ کے ہوئے اور عادت کی سنے قرآن کی
وَاَلِفَتْ اَنْوَارَهُ فَمَا اسْتَغْرَبَتْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ یعنی قوی شد
اور الفت پکڑی ساتھ نور اُسکے کے پس نہین نادر جانا اس قرآنکو یہانتک کہ متغیر ہو
دل و عادت ساخت شنیدن قرآنرا و الفت گرفته باسرار و انوا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آن پس غریبے نے پندارد کہ متغیر شود و گریستن بایستن باشد کہ گفتہ اند
اَلْبُکَاءُ مِنْ بَقِیَّۃِ اَلْوُجُوْدِ و این قساوۃ عبارۃ از فنا مطلق
رونا لوازم زندگی کے سے ہے
کَمَا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ فِیْ حَقِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ
جیسے کہ فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام بیچ حق اسکے کہ راضی
تَعَالٰی عَنْہُ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی مَیِّتٍ یَمْشِیْ عَلَی
ہوا اللہ تعالے اس سے جو شخص کہ چاہے یہ کہ دیکھے طرف مردے کے کہ چلتا ہو اوپر
وَجْہِ الْاَرْضِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی اِبْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
روے زمین کے پس چاہیے کہ دیکھے طرف ابی قحافہ کے یعنی حضرت ابوبکر کے راضی ہوا اللہ
بخلاف آن دل کہ تغیر پذیرد و با اندک مزمجے در دل لینت آید۔
قَالَ دُوْنَ حَالِ مَنْ یَّتَغَاضَرُ اِلٰی مَرْجِعٍ یُزْعِجُہٗ وَبِہٖ قَلِیْلٌ عَلِیْلٌ
باز قساوت گیرد و در حفظ آن دل باید کوشید کہ زنگ نگیرد و سعی باید نمود کہ
قساوۃ نہ پذیرد کَمَا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اِذْ یُبُوْا
جیسا فرمایا پیغمبر خدا نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام گلاؤ
طَعَامَکُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ وَلَا تَنَامُوْا عَلَیْہِ فَتَقْسُوَ قُلُوْبُکُمْ
کھانے اپنے کو ساتھ یاد اللہ کے اور نخواب کرو اوپر کھانے طعام کے پس سخت ہووے دل
مومن باید کہ مشغول باشد بعبادت و ذکر بدوام در صبح و شام بتخصیص
بعد طعام کہ محل و طلب آرام و آن وقت غالب ترمے باشد و در عوارف
در باب اداب خواب مسطور ست فَاِنْ وَجَدَ بِہٖ ثِقْلًا عَلَی الْمَعِدَۃِ
پس اگر پاوے ساتھ اسکے بوجھ اوپر معدے کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَنْبَغِي اَنْ تَعْلَمَ اَنَّ ثِقْلَهٗ عَلَى الْقَلْبِ اَكْثَرُ
لائق ہو یہ کہ جانے یہ کہ بوجہ اسکا اوپر دل کے زیادہ ہے
فَلَا يَنَامُ حَتّٰى يُذِيْبَ الطَّعَامَ بِالذِّكْرِ وَالتِّلَاوَةِ
پس خواب نکرے یہانتک کہ گلاوے کھانیکو ساتھ یاد خدا کے اور پڑھنے قرآن
وَالْاِسْتِغْفَارِ يَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لَاَنْ اَنْقُصَ مِنْ
اور استغفار کے کہتے ہین بعضے انکے البتہ کم کرون طعام سے سینہ
عَشَائِيْ لُقْمَةً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُوْمَ لَيْلَةً
اپنا ایک لقمہ کے تئین پیارا زیادہ طرف میری اس سے کہ بیدار رہون ساری رات
پس مادام کہ دل ببلوغ تام نرسیدہ ست بالیست پرورش باید داد
ناقوی گردد ولیت وی بزنگ قساوۃ برآید وعین قساوۃ نماید انگاہ
بروے ہیچ از لینت وقساوۃ اثر نکنند اما من حیث الخلقۃ بر ہر
دلے اثر کردن لینت وقساوۃ گوییم کہ جائز ست چنانکہ از رسول اللہ
صلے اللہ تعالے علیہ والہ وسلم اوردہ اند کہ بروفات ابراہیم رضی اللہ عنہ
گریستند وفرمودند کہ تنک مَعَ الْعَيْنِ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا
روتی ہین انکھین اور محزون ہوتا ہی دل اور نہین
نَقُوْلُ اِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا اللّٰهُ يَا اِبْرَاهِيْمُ اِنَّا بِكَ لَمَحْزُوْنُوْنَ
کہتے ہین ہم مگر جو راضی ہو رب ہمارا اللہ اے ابراہیم تحقیق ہم بسبب تیرے البتہ غمگین ہین
پس ازین رو کہ دل دل ست ہر دلے کہ باشد بروی ازین لینت وقساوۃ
نیز تاثیر کند چہ کامل چہ ناقص کہ فرمود علیہ السلام اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِيْ
وبواردی چنانکہ شنیدن قرآن شریف وصوت حسن نرم شود

پریشان شود گل بباد سحر	نہ ہیزم کہ نشگافد شش جز تبر

اما قساوۃ کہ در ذکر رفتہ اشارت ست بر استمرار حال و دائم بودن در شرح صدر بکمال یعنی آن دلے ست کہ از شرح در شرح آید و از غایت نرمی سخت نماید و ہیچ بستہ نشود کہ باز نکشاید۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ
فرمایا اللہ تعالے نے کیا پس جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اسکا واسطے اسلام
فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّہٖ ط فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ
کے پس وہ اوپر روشنی کے ہے رب اپنے سے پس وای ہے واسطے اسکے کہ سخت ہیں دل انکے
ذِکْرِ اللّٰہِ ط اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ اینجا تقدیران ست کہ
یاد اللہ کے سے یہ لوگ ہیں گمراہی ظاہر کے ہیں

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ فَاھْتَدٰی کَمَنْ طَبَعَ اللّٰہُ قَلْبَہٗ
کیا پس جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اسکا پس راہ پای مانند اسکی ہے کہ مہر کی اللہ نے
فَقَسٰی پس بدلالت قولہ فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ۔
دل اسکو پس سخت ہوا پس وای ہے واسطے انکے کہ سخت ہیں دل انکے۔

آنرا حذف کردند و معنی پارسی آنہا شد کہ پس ہست آنکس کہ بکشاد و است خدا تعالے سینہ او را برای اسلام پس او بر نور اسلام ست از راہ نمودن خداوند نیکو بر ابر آنکس کہ دل او را مہر کردہ است خدا تعالے از ترک یاد تعالے و وزخ از ترک یاد حقتعالے مر آن کسانے را ست کہ سخت ست دلہا و شان از یاد کردن خدا تعالے و ایشانند در گمراہی پیدا در مدارک مسطور ست۔

سُئِلَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ عَنِ الشَّرْحِ فَقَالَ اِذَا دَخَلَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پوچھے گئے نبی اوپر اُنکے سلام اور اوپر آل اُنکی کے کہو لئے سینہ ہی پس فرمایا جسوقت
دَخَلَ النُّوْرُ فِي الْقَلْبِ انْشَرَحَ وَانْفَتَحَ فَقِيْلَ هَلْ لَهُ
داخل ہوتا ہی نور ہیچ دلئے کشادہ ہوتا ہی اور کھلجاتا ہی پس کہا گیا ایا واسطے اسکے
عَلَامَةٌ فَقَالَ نَعَمْ اَلْاِنَابَةُ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالتَّجَافِيْ
نشانی پس فرمایا ہاں رجوع کرنا طرف گھر ہمیشگی کے اور روگردانے
عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ النُّزُوْلِ
گھر غرور کے سے کہ دنیا ہی اور تیار رہنا واسطے موت کے پہلے اُترنے سے
اما قساوہ وصلابت حقیقی لازمہ دلہاء کفار واشقیاست بزرگے را پرسیدند
مَا اَشَدُّ وَاَصْلَبُ قَالَ قَلْبُ الْكَافِرِ
کیا چیز سخت تر ہی اور وزنی زیادہ کہا دل کافر کا۔
کہ ارسنگ کہ در خلقت سنگ ست سختی دلہا شان کہ از گوشت اند سخت تر
ست در آداب المریدین مسطور ست
قَالَ مِيْرِيْ السَّقَطِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْقُلُوْبُ
فرمایا میری مفلس سقطی نے رحم کرے اسپر اللہ تعالے دل
ثَلٰثَةٌ قَلْبٌ كَالْجَبَلِ لَا يُحَرِّكُهُ شَيْءٌ وَقَلْبٌ كَالنَّخْلَةِ
تین طرح پر ہین ایکدل ہی مانند پہاڑ کی نہین حرکت دیتی اسکو کوئی چیز اور ایکدل ہی
اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَالرِّيْحُ تُمِيْلُهَا يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَقَلْبٌ
مانند درخت کھجور کے جڑ اسکی مضبوط ہی اور ہوا ہلاتی ہی اسکو داہنے اور بائین اور ایک
كَالرِّيْشَةِ تَذْهَبُ مَعَ كُلِّ رِيْحٍ وَلَا تَثْبُتُ۔
دل ہی مانند پر کے جاتا ہے ساتھ ہر باؤ کے اور نہین ثابت رہتا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس ہر دل کہ اسیر وساوس شیطانی وگرفتار ہوای نفسانی گشتہ وبجذابیش
از ناوانی گرفتہ کما قال اللہ تعالیٰ أفرأیت من اتخذ إلٰھہ ھواہ
جیسے کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے آیا پس دیکھا تو نے اُس شخص کو کہ پکڑا معبود اپنا خواہش اپنی کو
واین استفہام ست بمعنی تعجب ایا نمے بینی تو ای محمد مر انکس را کہ بگرفتہ ست معبود
خود ہوای نفس خود را یعنی مطیع اوست یتبع ما یدعوہ الیہ فکأنما
پیروی کرتا ہو اُسچیز کی کہ بلاتا ہو اُسکو طرف اپنی پس گویا
یعبدہ کما یعبد الرجل إلٰھہ پس آندل کہ در متابعت ہوائے
کہ عبادت کرتا ہو اُسکے جیسے کہ عبادت کرتا ہو مرد معبود اپنے کی۔
بیقرار ست ہمچو پری ست کہ در دست باد گرفتار ست وآن دل ساہی ست و
لاہی غافل از یاد الٰہی سرگردانست بتباہی کہ در نماز و استغفار نیز احضار

ممکن نیست قطعہ	تن درون منازل دل بیرون
گشتہا مے کند بہ ہمالی	این چنین حالت پریشان را
شرم باید نماز میخوانی	آنا دل چون بر بساط سعادت بہ تثبیت عنایت

یثبت اللہ الذین آمنوا الذین قالوا ربنا اللہ ثبات یافتہ
ثابت رکھتا ہو اللہ اُنکو کہ ایمان لائے وہ لوگ کہ کہا اُنہوں نے رب ہمارا اللہ ہو۔
وباب فضل رحمت قل بفضل اللہ وبرحمتہ فبذلک فلیفرحوا
کہ او محمد بگو بفضل اللہ کو اور رحمت اُسکی کے پس بسبب اُسکے پس چاہیئے کہ خوش ہوں
پرورش یافتہ وکمال گرفتہ باد خطرات ہر چند کہ در جنبش آرد چون ثابت الاصل
بود زیانے ندارد مرید صادق بر حکم عبادت الفقر نفی الخواطر
بقوت تثبیت واستقامت بساط وانبساط دل بجا روب۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَخْلِيَةُ الْقَلْبِ مِمَّا خَلَتْ عَنِ اللهِ - از خاشاک غیر پاک دارد
خالی کرنا دل کا اس چیز سے کہ سوائے اللہ کے -

وپاسبان سرائے دل باشد وہیچ اجنبی ونامحرم را درآمدن نگزارد از خواجہ
شبلی رحمہ اللہ تعالے نقل ست کہ مدت دوازدہ سال در دہلیز خواجہ جنید
رحمہ اللہ تعالے پاسبانی دل کردم یعنی غیر خدا را یاد نیاوردم ونگذاشتم
کہ خطرۂ غیر سبحانی در دل گزرد در عوارف مسطور ست -

وَقَدْ كَانَ الشِّبْلِيُّ يَقُوْلُ لِلْمِصْرِيِّ فِي ابْتِدَاءِ أَمْرِهٖ
اور تحقیق تھا شبلی کہ کہتا تھا واسطے ذوالنون مصری کے ہیچ ابتدار کام اُنکے کے اگر

إِنْ خَطَرَ بِبَالِكَ مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ غَيْرُ اللهِ فَحَرَامٌ
خطرہ کرے ہیچ دل تیرے کہ ایک جمعہ سے طرف جمعہ دوسرے کے سوائے خدا کے پس حرام ہے

عَلَيْكَ أَنْ تَحْضُرَ فِيْهِ رحمت بر جان عراقی باد کہ گفت ؎
اوپر تیرے یہ کہ حاضر ہو ہیچ اُسکے

خبر نقش نگار ہر چہ بینے باشد کہ بہ بینے ای عراقے		از لوح ضمیر پاک بستر اش ونقش وجود خویش نقاش

ونیز مسطور ست قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ الدَّقَّاقُ لَا يَكُوْنُ الْمُرِيْدُ
فرمایا ابو بکر دقاق نے نہیں ہوتا ہے مرید

مُرِيْدًا حَتّٰى لَا يَكْتُبَ عَلَيْهِ صَاحِبُ الشِّمَالِ شَيْئًا عِشْرِيْنَ سَنَةً
مرید کامل یہانتک کہ نہ لکھے اوپر اُسکے فرشتہ کہ مقابل ہو بائیں طرف کچھ بیس برس تک

دل دو اندر صفاے رو جانے اک شود پاک وانکہ جز پاکے	؎	ورنہ من لامیس فرقانے نیست در کار دین چالاکے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پاک شو تا از اہل دین گردے	آنچنان باش تا چنین گردے

و نیز باید دانست کہ دل ثابت الاصل ہم چون نخل کہ باد آنرا در تحرک آرد
آن ست کہ حضرت مصطفے علیہ والہ السلام حنظلہ سیدے را رضی اللہ
تعالے عنہ فرمود کہ اگر ہمیشہ باشید چنانچہ می باشید شما نزدیک من
در ذکر حق اے عزوجل ہر آینہ مصافحہ کند با شما فرشتگان بر بستر ہائے شما
و در راہ ہائے شما وَلٰکِنْ یَا حَنْظَلَۃُ سَاعَۃً فَسَاعَۃً ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
ولیکن اے حنظلہ ایک ساعت پس ایک ساعت تین بار
لفظ ساعت سہ کرت فرمود یعنی ساعتے در امور دنیاوی و ساعتے
در ذکر خدائے عزوجل و این حدیث در بیان ذکر دائرہ بافضہ مذکور ست
ہر دل کہ چون دل صدیق رضی اللہ عنہ شد ہمچون کوہ گشتہ اما راہ دور ست
و آفات نامحصور تا کرا عنایت محض و دستگیری کند و بدان درجہ رساند۔
رَحِمَ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ قَالَ ۔ رباعے
رحم کرے اللہ تعالے آسکے جس نے کہا

راہ زنانند رہ دل زنند	راہ بہ نزدیکے منزل زنند
ترسم از ایشان کہ شب خون کنند	خوار ازین دائرہ بیرون کنند

دشمنان در راہ زنان این گزرگاہ بسیار اند و خطرہا کہ در سفر باطن اند پیدا
خطر در راہ دین بسیار باشد گلے خوشبو ہر از خار باشد
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق شیطان واسطے آدمی کے دشمن ظاہر ہے
وَقَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اَعْدٰی عَدُوِّکَ نَفْسُکَ
اور فرمایا حضرت نے اوپر آنکے سلام بڑا دشمن دشمن تیرا نفس ہے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الا لتی بین جنبیک - ہر چہ مر بندہ را از یاد حق سبحانہ و تعالے
جو درمیان دو کروٹون تیری کے ہی۔
بخود مشغول کند دشمن باشد چنانکہ مال وزن وفرزند۔
کما قال اللہ تعالی یا ایہا الذین امنوا لا تلہکم
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اے لوگو جو ایمان لاے ہو مشغول نکرین
اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ۔
تمکو مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری یاد اللہ کے سے۔
و ہر چہ ملہی بود آنرا بت راہ خود پندارد۔
کما قیل ما شغلک عن الحق فہو طاغوتک
جیسا کہ کہا گیا جو چیز کہ مشغول کرے تجکو حق تعالے سے اور فراموش کرے
فصل سوم
در ہدایت سلوک با نابت و استباہ و بہر برا ورون طلب بہوا و وصول
الی اللہ و ارادت آوردن طالب صاحب یقین و رسیدن مرید بشرف
تربیت و تلقین۔ اینجا باید دانست کہ ہیچ آفریدہ از مومن و کافر
خالی از طلب خدا نیست و ہیچ موجودے از اندیشہ رہ بخدا بستن جدا نہ
یعنی ہر کہ از جنس انس ست و ہر کہ ہست از مارج و ہر مخلوقے دیگر کہ ہست
نیست ازین دائرہ خارج اما بعضے ایشان سالک واصل اند و بعضے سالک
و ہالک قال اللہ تعالی فمنہم من ہدی اللہ ومنہم
و فرمایا اللہ تعالے نے پس بعضے انمین وہ ہی جسکو ہدایت کی اللہ نے اور بعض
حقت علیہ الضلالۃ۔

از بعض آنین وہ ہی کہ ثابت ہوی اوپر اس کے گمراہی۔
پس بدان ای طالب دین نہ بدین راہ ہمین تو مشتابی کہ ہیچکس
ناکس را ازین نگاپوے خالی نیابی اما اختلاف حالات بر وستمت ازل
میکند۔ ولالت کہ بعضے رو براہ ہدایت نہادہ اند و بعضے براہ ضلالت
آمدیم بر سر سخن بدانکہ اول چیزے کہ بندہ را در راہ طلب درآرد انتباہ است
وآن جذبۂ رحمانی ہست برائے دفع غلبۂ شیطانی و ذکر حق سبحانہ وتعالے
مراحیاء زمین دل را بمنزلہ باران ست و انتباہ بمنزلہ باد بشارت۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے وہ اللہ ہی جو بھیجتا ہی باؤن کو
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ مرمقامات را چون بیخ ہست این اول
خوشخبری دینے والین آگے رحمت اسکی کے
گام مرطالبان راہ ہدایت ہست كَالْوَحْيِ وَالْاِلْهَامِ بعد
ازان توبہ ست و بعد آن انابت۔ مانند وحی اور الہام کے
اَمَّا الْاِنْتِبَاهُ هُوَ خُرُوْجُ الْعَبْدِ مِنْ حَدِّ الْغَفْلَةِ وَالتَّوْبَةُ
لے پر انتباہ وہ نکلنا بندی کا ہے سر حد غفلت سے اور توبہ وہ
هِيَ الرُّجُوْعُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ الذَّهَابِ مَعَ دَوَامِ
رجوع ہی طرف اللہ کے پیچھے جانے کے خدا ہی سے ساتھ ہمیشگی
النَّدَامَةِ وَكَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ۔ وفرق درمیان
شرمندگی اور زیادتی استغفار کے۔
توبہ و استغفار آن ست کہ توبہ از آینہ باشد و استغفار از گزشتہ چنانکہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

باتو عزم و اختیار باید ہم چنین ندامت و افسوس با استغفار۔
وَالْاِنَابَةُ وَهِيَ الرُّجُوْعُ مِنَ الْغَفْلَةِ اِلَى الذِّكْرِ
اور انابت اور وہ رجوع ہے غفلت سے طرف ذکر کے
وبعض میان توبہ و انابت فرق میکند۔
وَقِيْلَ التَّوْبَةُ الرَّهْبَةُ وَالْاِنَابَةُ الرَّغْبَةُ وَقِيْلَ التَّوْبَةُ
اور کہا گیا توبہ ڈر ہے اور انابت رغبت ہے اور کہا گیا توبہ
فِي الظَّاهِرِ وَالْاِنَابَةُ فِي الْبَاطِنِ۔ و این جملہ در اداب المریدین
بسیچ ظاہر کے اور انابت بسیچ باطن کے
و در عوارف مسطور است و در خیر المجالس آمدہ است کہ توبہ سہ مقام دارد اول
توبہ آن از معاصی است تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا
توبہ کرو طرف اللہ کے توبہ خالص
بعد ازان انابت است كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے رجوع کرتے رہو طرف اسکی
و آن از مناجات است یعنی انچہ از مناجات است ازان باز آید بعد ازان اوبہ
و ہر سہ یک معنی دارد وَهُوَ الرُّجُوْعُ مِنَ الذَّنْبِ قَالَ اللّٰهُ
اور وہ رجوع ہے گناہ سے فرمایا اللہ تعالےٰ
تَعَالٰى نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ۔
اچھا بندہ ہے تحقیق وہ رجوع کرنیوالا ہے۔
و این مقام انبیا است و نماز اوابین را ہم ازین جہت گویند و اوبہ از سہ
احسن رفتن است و بدانکہ اگرچہ توبہ و استغفار ذکر حق تعالےٰ است بذاتہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ادب ذکر کتقدیم الوضوء علی الصلوٰۃ بشرف
مانند تقدیم وضو کی اوپر نماز کے ساتہ بزرگی اسکے کے۔
اما از روے معنی ذکر حق بر توبۂ استغفار نیز سبقت دارد کہ اگر عظمت و
ہیبت حق والم عذاب وشدۃ عقاب وکثرت آثام وخوف مقام در دل
بندہ جاے نکند مستغفر نگردد وآن از جملۂ تخفیف ذکر ست۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْٓا
فرمایا اللہ تعالے نے اور وہ لوگ جب کرین بیحیائی اور ظلم کرین
اَنْفُسَھُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ
نفسون اپنے کو یاد کرین اللہ کو پس طلب بخشش کرین تاجانے بندہ
اَنَّہٗ یَنْبَغِیْ اَنْ یُّقَدِّمَ ذِکْرَ اسْمِ اللّٰہِ تَعَالٰی
کہ لائق ہے یہ کہ مقدم کرے یاد نام اللہ تعالے کے
عَلَی الْاِسْتِغْفَارِ وَالسُّؤَالِ لِیَکُوْنَ اَسْرَعَ فِی
اوپر استغفار اور سوال کے تو کہ ہو شتاب تر بسبب
الْاِجَابَۃِ وَاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یَمْنَعُہٗ بِعِصْیَانِہٖ عَنْ ذٰلِکَ
قبولیت کے اور یہ کہ اللہ تعالے منع کرتا ہے اسکو ساتہ گناہ اسکے
فَیُرْجٰی اَنْ لَّا یَمْنَعَہٗ مَغْفِرَۃٌ بِسُؤَالِہٖ اِذْ ذِکْرُ
ذکر سے پس امید ہو یہ کہ نہ منع کرے اسکو بخشش سے ساتہ
اللّٰہِ اَفْضَلُ مِنْ سُؤَالِ الْمَغْفِرَۃِ۔
اسکے کے اسواسطے کہ ذکر اللہ کا افضل ہے لمنگنے بخشش کے سے۔
یعنی حقتعالے بکرم عمیم برائے انکہ گناہگار امیدوار بمغفرت کردہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ذکر پاک خود مقدم بر استغفار گردانیده و در تلقین ذکر یکے از شرائط اصلی استغفار است یعنی پیش از تلقین باید کہ مرید طہارت کامل کند یعنی بظاہر و باطن طہارت ظاہر بآب پاک و طہارت باطن باخلاص

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ ۙ

اور نہیں حکم کیے گئے مگر تو کہ عبادت کریں اللہ کو خالص کر کے

شستہ باید بد و صد چشمہ کوثر دہنم	تا بصدق خوف و رجا ذکر جمال تو کنم
ہزار بار بشستم دہن بمشک و گلاب	ہنوز ذکر تو گفتن مرا نمے شاید

مے آرند کہ از بنی اسرائیل اگر کسے خواستے کہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ

گوید چہل روزہ گوشت نخورد و زن خود را جماع نکند و چہل روز گناہ نکند آنگاہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بگفتے و اینجا باید دانست کہ تلقین ذکر شرط است برائے فائدہ کہ ذکر تا بہ تلقین مرشد کامل صاحب تصرف نبود فائدہ نہ دہد و تلقین ذکر از رسول علیہ السلام بصحابہ رسیدہ است و از صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بمشائخ اِلٰی زَمَانِنَا ھٰذَا و روایت کردہ اند کہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہ از حضرت رسول علیہ درخواست کرد و گفت

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ اَقْرَبَ الطُّرُقِ اِلَى اللّٰهِ وَاَسْهَلَهَا

اے پیغمبر خدا کے راہ دکھلا مجھکو نزدیک تر راہوں میں طرف اللہ کے اور آسان تر

عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ وَاَفْضَلَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اسکے اوپر بندون اللہ کے اور بزرگتر اسکے نزدیک تر اللہ کے پس فرمایا پیغمبر خدا نے

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ بِمَا نِلْتَ بِهِ النُّبُوَّةَ فَقَالَ عَلِيٌّ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اوپر آنکے اور آل انکی کے سلام لازم پکڑ اس چیز کو پایا مین نے بیشک پیغمبری
وَمَا ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ
کو پس کہا علی نے اور کیا ہی یہ اے پیغمبر خدا کے پس فرمایا پیغمبر اللہ کے نے اوپر اسکے
اٰلِهِ السَّلَامُ ذِكْرُ اللّٰهِ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَهْلُ
آنکے اور آل آنکی کے سلام ذکر اللہ کا پس فرمایا علی نے اوپر اسکے
فَضِيْلَةُ الذِّكْرِ وَكُلُّ النَّاسِ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
سلام کیا ایسی ہی بزرگی ذکر کی اور سب لوگ یاد کرتے ہین اللہ کو
فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا عَلِيُّ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ
پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل آنکی کے سلام اے علی نہ قائم ہوگی قیامت
وَعَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ حَيٌّ مَنْ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَللّٰهُ فَقَالَ
حالانکہ اوپر روے زمین کے زندہ ہو وہ شخص کہ کہے اللہ اللہ پس کہا
عَلِيٌّ كَيْفَ اَذْكُرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ عَلَيْهِ
علی نے کیونکر ذکر کرون اے پیغمبر خدا کے پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے
وَاٰلِهِ السَّلَامُ غَمِّضْ عَيْنَيْكَ وَانْصِتْ حَتّٰى اَذْكُرَ ثَلٰثَ
اور آل انکی کے سلام بند کردو نو انکھین اپنی اور چپ رہو یہانتک کہ ذکر کرون
مَرَّاتٍ وَاَنْتَ تَسْمَعُ فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ لَا
مین تین بار اور تو سنے تو پس فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مُغْمِضًا عَيْنَيْهِ وَرَافِعًا
سلام نہین کوئی معبود مگر اللہ تین بار درحالیکہ بند کرینوالے دونو انکھین اپنی اور بلند
صَوْتَهُ وَعَلِيٌّ يَسْمَعُ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثَلٰثَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کرنیوالی آواز اپنی اور علی سنتے تھے پھر کہا علی نے لا الہ الا اللہ تین بار اور پیغمبر
مَرَّاتٍ وَالنَّبِيُّ يَسْمَعُ ثُمَّ لَقَّنَ الْعَلِيُّ كَرَّمَ اللّٰهُ
سنتے تھے پھر سکھایا علی نے بزرگ کرے اللہ
وَجْهَهُ الْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ لَقَّنَ حَبِيْبَ
ذات اسکی حسن بصری کو رحم کرے اسکو اللہ اور اسنے
الْعَجَمِيَّ وَالْبَاقِيْ مِنْ هٰذِهِ السِّلْسِلَةِ فِيْمَا يُكْتَبُ
سکھلایا حبیب عجمی کو اور باقی اس سلسلہ سے ہے بیچ اس چیز کے کہ لکھا جاتا ہے۔
و این آوردن حدیث اینجا بدانمعنی ست کہ در گمان کسے نیاید کہ تلقین
مشائخ را اصلے نیست و ایشان از خود وضعے نہادہ اند و چنین نیست بلکہ
از حضرت رسول علیہ السلام و اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین
آمدہ ست اما چون مرشد خواہد کہ تلقین کند توبہ و استغفار و صوم طے
فرماید و برائے تصحیح توبہ تجدید ایمان فرماید و طریق آنست کہ آن مرید گوید
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَلٰى مُرَادِ اللّٰهِ
ایمان لایا میں اللہ پر اور جو آیا نزدیک اللہ کے سو اوپر مراد اللہ کے اور ایمان
وَاٰمَنْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰى
لایا میں پیغمبر پر اللہ کے اور جو آیا نزدیک پیغمبر اللہ کے سو اوپر مراد
مُرَادِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَتَبَرَّأْتُ عَنْ جَحْدِ اللّٰهِ وَجَحْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
رسول اللہ کے اور بیزار ہوا انکار کرنے خدا اور انکار کرنے پیغمبر خدا کے سو
وَالْاِلْحَادِ فِيْ كَلَامِ اللّٰهِ وَكَلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور کجراہی کرنے سے بیچ کلام اللہ کے اور کلام پیغمبر خدا کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَتَبَرَّأْتُ عَنِ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمُشْرِكِيْنَ

اور بیزار ہوا میں یہود اور نصاریٰ سے اور مشرکین سے

و نیز فرماید تا گوید اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْعَمَ عَلَيْنَا بِنِعْمَةٍ

تلقین فرماید واسطے اس کے جس نے انعام کیا اوپر ہمارے

الْاِيْمَانِ وَهَدَانَا الْاِسْلَامَ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ

ساتھ نعمت ایمان کے اور راہ دکھائی ہمکو طرف اسلام کے اور کیا ہمکو امت

حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ باز گوید قبول کردم دین

دوست اپنے محمد کے سے اوپر اُنکے اور آل انکی کے سلام

اسلام را و آنچہ در ولیست و بیزارم از کفر کافرستان و آنچہ در ولیست

و طریق توبہ و استغفار آن ست کہ گوید

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ جَمِيْعِ مَا كَرِهَ اللّٰهُ قَوْلًا

بخشش چاہتا ہون اللہ سے تمام اس چیز سے کہ ناخوش رکھے اللہ اوسکو کہنے

وَفِعْلًا وَحَاضِرًا وَنَائِمًا اَوْ ظَنًّا وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور کرنے اور حضوری اور بیخبری میں اور گمان میں اور رجوع کرتا ہون اوسکی طرف

سہ کرت بعد ازان بگوید خداوندا توبہ کردم و باز گشتم بحضرت تو اما

معمول مرشدان ست کہ در بیعت ارادت بعضے ازین نیز بمبتدی گویند و استغفار

تلقین اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہون اللہ سے رب میرا ہر ایک گناہ سے اور توبہ کرتا ہون اوسکی طرف

یکبار یا صد بار و از روز سہ شنبہ شروع کند و در شب جمعہ

بَيْنَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ وَالْوِتْرِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

درمیان عشا پھیلی کے اور وتر کے۔

تلقین فرماید باید کہ چراغ روشن باشد و در خلوت ہیچکس با وے نباشد اگرچہ ملقن باشد کہ تلقین مرشدان بر حسب استعداد و قابلیت مرید متنوع و مختلف ست بعد و مرید را گوید مربع بنشیند و دو دست بر زانو نہد و نہ انگشت پا در راست بر رگِ کیماس نہد چون این رگ مربوط بہ قلب ست حرارت بدل پیدا خواہد آمد کہ موجب تصفیۂ باطن خواہد بود بعد ازان بقدرِ صلاحیت مرید ارادۂ تلقین فرماید پس بچہار ضرب و بیست یکزبان ذکر نفی و اثبات گوید و باز بدو ضرب اقتصار کند و ذکر صبح و شام و ہر چہ دیگر از اسم ذات و صفات خواہد فرماید۔

ثُمَّ یَرْفَعُ الشَّیْخُ یَدَیْہِ وَیَدْعُوْ لَہٗ وَیَقُوْلُ

پھر اونچے کرے شیخ ہاتہ اپنے اور دعا کرے واسطے اسکے اور کہے۔

یعنی مرشد چون از تلقین فارغ شود و دست بردارد و مرید را بریں طریق

دعا کند اَللّٰھُمَّ خُذْ مِنْہُ وَتَقَبَّلْ مِنْہُ وَاَفِضْ عَلَیْہِ اَبْوَابَ

اے اللہ لے اس سے اور قبول کر اس سے اور کہول اوپر اسکو دروازے

کُلِّ خَیْرٍ کَمَا فَتَحْتَ عَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَاَوْلِیَائِکَ

تمام بہلائی کے جیسا کہولے تو نے اوپر تمام پیغمبروں اپنے کے اور ولیوں

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کے ساتہ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے۔

پس چون طالب صادق بہ تلقین ذکر تشریف یابد و بدین دولت رسد کہ در مواظبت مبالغہ نماید تا زود بہرہ مند گردد و در کثرت ذکر چندا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جہد کند کہ خلق مجنونش گویند۔
قَالَ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَکْثِرُوْا ذِکْرَ
فرمایا پیغمبر نے اوپر آنکے اور آل آنکے کی سلام بہت کرو یاد اللہ
اللّٰہِ حَتّٰی یُقَالَ اِنَّکُمْ مَجَانِیْنَ
کی یہاں تک کہ کہا جاوے تحقیق تم دیوانے ہو
این بیت در ذخیرۃ المجالس آوردہ ست **فرد**

در عشق چہ جائے خانہ داری ست		مجنون شو و کوہ گیر و بگریز و بش

واین بیت در خزانہ جلالی از رسالہ شیخ امین الدین گازرونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آوردہ ست

چون بلبل بیقرار در موسم گل		می نال ولا کہ بعد ازین نتوانے

و در جہر و خفی بہمہ حال نشستہ و استادہ و پہلو بر زمین نہادہ در یاد حق کوشد
و چشم از اغیار بپوشد تا حضور دست دہد۔
کَمَا قِیْلَ مَنْ غَضَّ طَرْفَهٗ تَمَّ ظُرْفُهٗ وَقِیْلَ مَنْ کَثُرَتْ
جیسا کہ کہا گیا جسنے بند کی آنکھ اپنی تمام ہوئی عقلمندی اسکی اور کہا گیا جو شخص کہ
لَحَظَاتُهٗ دَامَتْ حَسَرَاتُهٗ نیز باید کہ کثرت ذکر من حیث الفضیلۃ
زیادہ ہوا دیکھنا اسکا ہمیشہ رہے حسرتیں اسکی۔ جسطرح کہ فضیلت کمی
بود کہ کثرت کمیت معتبر و مفید نیست چنانکہ نقل ست کہ از خواجہ ابی یزید
بسطامی رحمۃ اللہ علیہ او گفت کہ ذکر کثیر آن ست کہ بحضور دل شود نہ آنکہ
اگرچہ بشمار اندک باشد پس بحضور و اخلاص در کثرت مداومت نماید تا بسبب
مواظبت ذکر کہ با شرائط و آداب بود زمین دل اشتیاق تازہ و زندہ گردد و آئینہ
باطن صفا پذیرد و نور سعادت وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ

اور کیا ہمنے واسطے اُسکے روشنی کہ چلتا ہے ساتھ اُسکے بیچ لوگون کے
بر دل تا فتن گیرد و باید کہ از موجودات و میل بدون حق بریدہ شود و بریدہ ماند
و بہ محبت حق سبحانہ اکتفے کند و بسندگی نماید و بداند کہ تا ما دام کہ زندہ
بود م التفات اِلے ما سوے اللہ تعالے۔ و سیر بود
طرف اُس چیز کے کہ سوائے اللہ تعالے کے ہے
شیطان را بروے دست نباشد کہ قصد اغوائے شیطان بر سبیل تعرض
نمیشود چہ مبتدی و چہ منتہی پس از مکر شیطان و فریب نفس تا باشد
ہوشیار باشد و دائم در ذکر پروردگار بود کہ گفتہ اند۔
ذِكْرُ اللّٰهِ فِي الْقَلْبِ سَيْفُ الْمُرِيدِيْنَ بِهٖ يُقَاتِلُوْنَ
ذکر اللہ کا بیچ دل کے شمشیر مریدون کی ہے ساتھ اُسکے لڑتے ہین
الشَّيْطٰنَ وَجُنُوْدَهٗ بِعَوْنِ اللّٰهِ وَيُبْعِدُوْنَ الْاٰفَاتِ الَّتِيْ تَقْصِدُ هُمْ
شیطان و لشکر اُسکے سے اور ساتھ اُسکے دور کرتے ہین آفتون کو جو کہ قصد کرتی ہین اُنکو
و ینتاح الجنان آوردہ ست کہ حاتم اصم گفت رضی اللہ عنہ کہ سلاح
شیطان بر تو مدح کردن مردمان و ثنا گوئی ایشانست و سلاح تو بر شیطان
ذکر خداوند عز و جل و اینجا باید دانست کہ علم عالم بعلم خواطر فرض راہ ست
کہ تعلق آن بحقیقت کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ست کہ تا مرید عالم بعلم
خواطر نشود و باریکی ہا راہ اسلام در نیابد و بے این علم سالک ندیند بین
بین ذلک باشد و اطلاع بر دقائق این علم فرض عین ست کہ در عین
اثبات اثنین ست یعنی تا نافی نفے نہ شود ایمان لسانی حقی نشود و
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر انکے اور انکی آل کے طلب کرنا علم فرض ہے۔
عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ در عوارف مسطور ست
اوپر ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت کے۔
قَالَ بَعْضُهُمْ عِلْمُ الْخَوَاطِرِ وَتَفْصِيلُهَا فَرِيضَةٌ لِأَنَّ
کہا بعضوں انکے نے علم خطروں کا اور جدا جدا اس کا فرض ہے واسطے
الْخَوَاطِرَ هِيَ اَصْلُ الْفِعْلِ وَمَبْدَأُهُ وَمُنْشَأُهُ فَ
اسکے کہ خطرے ہی جڑ ہیں کام کے اور جائے ابتدا اسکے اور جائے
بِذٰلِكَ يُعْلَمُ الْفَرْقُ بَيْنَ لَمَّةِ الْمَلَكِ وَلَمَّةِ الشَّيْطَانِ
پیدا ہونے اسکی کے اور ساتھ اسکے جانا جاتا ہے فرق درمیان وسوسہ فرشتہ اور وسوسہ
فَلَا يَصِحُّ الْفِعْلُ اِلَّا بِصِحَّتِهَا فَصَارَ عِلْمُ ذٰلِكَ
شیطان سے پس نہیں صحیح ہوتا کام مگر ساتھ درستی اسکی کے پس ہوا جاننا
فَرْضًا حَتّٰى يَصِحَّ الْفِعْلُ مِنَ الْعَبْدِ۔
اس کا فرض یہانتک کہ صحیح ہو کام بندے سے۔
وجملہ خطرات بے شمار چہار اند و خطرات لا یعنی بیشمار اند پس خطرہ شیطانی
چہانکہ شرک و نفاق در توحید و قبول نبوت و ارکان ایمان کہ در غیب اند
و ایمان بران جملہ واجب ست و شریعت و در طریقت حسن ظن بر پیر و مرشد
و ایمان بہ جملہ اولیا و جستن تاویل در افعال و اقوال مرشد از انچہ درین [illegible]
افتد تا بعید بر معصیت و خلاف و جز آن لقول الامل و نسیان الاصل نہ
از شیطان باشد وَغَلَبَةُ الشَّيْطَانِ هُجْرَانُ الْاِيْمَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اور غلبہ شیطان کا جدا کرنا ہوا ایمان کو فرمایا اللہ تعالے نے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ
غالب آیا ہی اوپر انکے شیطان پس بھولا انکو یاد اللہ کے
وخطرہ نفسانی حُبُّ اللَّذَّاتِ وَالشَّهَوَاتِ وَطُوْلُ الْاَمَلِ
دوستی لذتون اور خواہشون کے اور درازی آرزو کے
وَنِسْيَانُ الْاَجَلِ وحب مال وجاہ زمین وباغ وطلب فراغ
اور بھولنا موت کا
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ ونفس امارہ
فرمایا اللہ تعالے نے شیطان وعدہ دیتا ہی تمکو محتاجی کا
شاگرد شیطان ست چنانکہ در حق او يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ
حکم کرتا ہے تمکو ساتھ بیحیای کے
در قرآن ست در باب او اَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ فرمانست ومدد نفس
شیطان ست واز دنیا واہل آنست وخطرہ ملکی حب خیرات وحسنات
وصوم وصلوٰۃ وحج وزکوٰۃ وَمَا شَاكَلَهَا مِنَ النَّوَافِلِ
اور جو چیز مانند اسکے ہی نفلون سے
غَيْرِ الْمُؤَكَّدَاتِ وخطرہ سبحانی ذکر وفکر حق وتوجہ تام دائم
سوائے تاکید کیے گئے کے
دوام ومحبت وعشق کہ از کونین رہاند واز ماسوی اللہ سیر گ
یعنی بہ اوامر فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ
پس یاد کرو مجکو یاد کرونگا
در خزینہ وش ست آنرا کہ نہان ندارد يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ در گوش

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در عوارف مسطور ست وَسَمِعْتُ الشَّيْخَ اَبَا مُحَمَّدٍ بْنَ
اور سنا میں نے شیخ ابو محمد سے
عَبْدِ الْمُبْصِرِ رَحِمَهُ اللّٰهِ بِالْبَصْرَةِ يَقُوْلُ اَلْخَوَاطِرُ اَرْبَعَةٌ
عبد المبصری کو رحم کرے اللہ بیچ بصرہ کے کہتے تھے کہ خطرے
خَاطِرٌ مِّنَ النَّفْسِ وَخَاطِرٌ مِّنَ الْحَقِّ وَخَاطِرٌ مِّنَ
چار ہیں ایک خطرہ نفس کیطرف سے اور ایک خطرہ حق سے اور خطرہ شیطان کے
الشَّيْطَانِ وَخَاطِرٌ مِّنَ الْمَلَكِ فَاَمَّا الَّذِيْ مِنَ النَّفْسِ
اور خطرہ فرشتے سے پس اے پر جو خطرہ نفس سے ہے
يُحِسُّ بِهٖ مِنْ اَرْضِ الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الْحَقِّ
معلوم ہوتا ہے وہ زمین دل کے سے اور جو حق کیطرف سے ہے
يُحِسُّ بِهٖ فَوْقَ الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الْمَلَكِ عَنْ يَّمِيْنِ
معلوم ہوتا ہے وہ اوپر دل سے اور جو فرشتے سے ہے داہنی طرف
الْقَلْبِ وَالَّذِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ عَنْ سَيَارِ الْقَلْبِ
دل کے سے اور جو شیطان سے ہے بائیں طرف دل کے سے

و نیز در باب نفی و اثبات رد و قبول خطرات ہم در عوارف مسطور ست
وَقِيْلَ بِنُوْرِ التَّوْحِيْدِ يَقْبَلُ الْخَاطِرَ مِنَ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ
اور کہا گیا ساتھ نور توحید کے قبول کرے خطرہ اللہ سے اور ساتھ
الْمَعْرِفَةِ يَقْبَلُ مِنَ الْمَلَكِ وَبِنُوْرِ الْاِيْمَانِ يَنْهَى النَّفْسَ وَ
روشنی معرفت کی قبول کرے فرشتہ سے ساتھ روشنی ایمان کے منع کرے
بِنُوْرِ الْاِسْلَامِ يَرُدُّ عَلَى الْعَدُوِّ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نفس کو اور ساتہ روشنی اسلام کے رد سے اوپر دشمن کے۔
اینجا باید دانست چنانکہ خاطر چہار اند مشرب نیز چہار اند کہ بعضے
برنگ لیل و بعضے برنگ نہار اند فساق اشرار و صلحاء اخیار
وزہاد ابرار و عشاق شطار و ہر یکے از ایشان بعضیے دارند قوم
اول باشر اند و دوم بے بشر و چہارم چون مغز اند و طائفہ سوم چون قشر
اما مقصود بیان مذہب شطار ست و طریق ایشان آن ست کہ قول
رسول اللہ علیہ و آلہ السلام مشیر بران ست۔
قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مُوتُوا قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا و در رسالہ
کہ فرمایا پیغمبر خدا ازا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام مرو پہلے اس سے کہ مرجاؤ تم
شیخ نجم الدین کبرا اے رحمۃ اللہ علیہ در وصف ایشان گفتہ ست
أَوَاصِلُونَ مِنْهُمْ فِي الْبِدَايَةِ أَكْثَرُ مِنْ غَيْرِهِمْ فِي النِّهَايَةِ
پہنچنے والے خدا کے انمیں سے بیچ شروع کے زیادہ تر ہیں غیر اپنے سے بیچ نہایت کے
راہے ست کہ بدین راہ محویۃ رونده خاص رود کہ بروشنے اخلاص یا
صدق او بر بساط اخلاص رود و پنہای این راہ فراخ فراخ ست
و رونده آن پر ہمت و گستاخ تا اگر از غرم خویشتن بکنج آئی ہر چہ از تو
صادر شود اینجا ہمہ راست گنجائی علم افراشتن ایشان قلم برداشتن ست
مرفوع القلم شدن چیست خود را گزاشتن ست این راہ آسان بلا مکر
نہ بکر اسان سلوک این راہ بجان بازی ست نہ بخواب و خور اسان آنجا
تیر و زاد باید اینجا خیر الزاد یعنی اندیشہ پس و پیشینہ از سینہ بیرون باید

شرع برتن بنہ و تن بر شرع	در طریق صفا و لمعت در آ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

این دو کا نزاد و مشرب دگرست		جان جانان ست در رُخشاں

طائر این ہوا را از ہمت و اخلاص دو پرواز باید تا اگر یکے ازین ہر دو بستہ شد و با ہر دو پر از نیاید قَالَ رُوَیْمٌ اَلْاِخْلَاصُ اَنْ

فرمایا رویم نے اخلاص کیا ہے یہ کہ

لَا یَرْضٰی صَاحِبُہٗ عَلَیْہِ عِوَضًا فِی الدَّارَیْنِ وَلَا حَظًّا مِنَ الْمَلَکَیْنِ

نہ راضی ہو صاحب اس اخلاص کا اوپر اسکے از روی بدلہ کے بیچ دو جہاں کے اور نہ از روی حظ کے دو فرشتوں کے

ایشان با دل قدم از دنیا و آخرت بگذرند تا کہ بر عزت و بقا رایزدے نظر دارند و پاے ہمت بر افلاک ایشانند کہ ہمیشہ دل از ہستی خویش ریش دارند و پیشۂ فنا و محویت در پیش

وَالْمُخْلِصُوْنَ عَلٰی خَطَرٍ عَظِیْمٍ درین محل بندگی مخدوم اور مخلص لوگ اوپر خطرے بڑے کے ہیں

عظمہ اللہ تعالے این بیت بر لفظ مبارک راند ند ؎

تا چہ خواہد کرد با من دور گیتی زین دو کار		دست او در گردنم یا خون من بر دامنش

در عوارف مسطور ست قَالَ عُثْمَانُ الْمَغْرِبِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ

فرمایا عثمان مغربی نے رحم کرے اسے اللہ

اَلْاِخْلَاصُ مَا لَا یَکُوْنُ فِیْہِ لِلنَّفْسِ حَظٌّ بِحَالٍ نیز مسطور ست اخلاص وہ چیز ہے کہ نہ ہو بیچ اسکے واسطے نفس کے حصہ بیچ کسی حال کے

وَھٰذَا اِخْلَاصُ الْعَوَامِّ وَاِخْلَاصُ الْخَوَاصِّ اور یہ اخلاص عام لوگوں کا ہے اور اخلاص خاصوں کا وہ چیز کہ جاری ہے

مَا یَجْرِیْ عَلَیْھِمْ لَا بِھِمْ فَمِنْھُمُ الطَّاعَاتُ وَھُمْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مصیبت اوپر انکے نہ نعمت ساتہ انکے پس ظاہر ہوتے ہے ان سے بندگی
عَنْهَا بِمَعْزِلٍ وَلَا يَقَعُ بِهِمْ عَلَيْهَا رُؤْيَةٌ وَلَا بِهَا اَحَدٌ
اور وہ اس سے ایک طرف ہیں اور نہیں واقع ہوا ہے ساتہ انکے اوپر سکے دیکھنا اور ساتہ
وَنِيز مسطور ست قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الدَّقَّاقُ نُقْصَانُ كُلِّ مُخْلِصٍ
اسکو گنتی۔ فرمایا ابوبکر دقاق نے کمی ہر ایک مخلص کی
فِيْ اِخْلَاصِهٖ رُؤْيَةُ اِخْلَاصِهٖ قول ابی سعید خراز ست رحمۃ اللہ
بیچ اخلاص اسکے کے دیکہنا اخلاص اپنے کا
رِيَاءُ الْعَارِفِيْنَ اَفْضَلُ مِنْ اِخْلَاصِ الْمُرِيْدِيْنَ
دکہانا عارفون کل بزرگ زیادہ ہے اخلاص مریدون کے سے
ہر آئینہ اخلاص مرید کجا رسد بدان ریاء صالح کہ اخلاص او از نظر خدا
نباشد و ریاء او از مصالح زیرا کہ عارف را ہمہ کارہائے بر مصلحت
باشند برائے اصلاح کار مریدے و بعلم تصرف حق تعالے در حرکات و
سکنات خود در میان نباشد مولانا جامی رحمۃ اللہ در ست

آنرا کہ فنا شیوہ فقر آئین ست	نہ کشف و یقین و معرفت دین ست
رفت او ز میان ہمین خدا ماند خدا	الفقر اذا تم ھو اللہ این ست

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ مَا زَالَ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّ
فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام اور آل انکی کے سلام ہمیشہ بندہ میرا نزدیکی کرتا ہے
طرف میری ساتہ نفلونکے یہانتک کہ دوست رکہتا ہوں اسکو پس جب دوست رکہتا ہوں اسکو پس
لِكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کان اسکو جو سنتا ہو ساتہ اسکے اور بینائی اسکی جو دیکہتا ہو ساتہ اسکے اور ہاتہ اسکے جنکہ
بہا وَرِجلَہُ الَّتِی یَمشِی بِہَا وَلَئِن سَالَنِی لَاُعطِیَنَّہُ
پاتا ہے ساتہ اسکے اور پاؤن اسکو جو چلتا ہے ساتہ اسکے اور اگر مانگتا ہو مجہسو البتہ
وَاِنِ اسْتَعَاذَنِی لَاُعِیذَنَّہُ اینہمہ بیان اخلاص بود اما
دیتا ہون اسکو اور اگر پناہ چاہتا ہو مجہسو البتہ پناہ دیتا ہون اسکو۔
ہمت آن ست کہ گفتہ اند اَلْہِمَّۃُ مَا یَبْعَثُکَ مِنْ نَفْسِکَ عَلَی طَلَبِ الْمَقَامِ
قصد وہ چیز ہے کہ اٹہاتا ہو تجکو نفس تیرے سو اوپر طلب مقام کے

ونیز گفتہ اند کہ حقتعالے در دست آدمیان کمانے دادہ ست و ملائک مقرب
آنرا نتوانستہ کرد آن کمان ہمین ہمت ست چنانکہ گفت

حقا کہ بزہد و ریا ورد کرد		چرخ فلک او سپر لمانم

مے آرند کہ بزرگے حضرت عزت جل جلالہ را در خواب دید فرمان شد یا فلان
ہمہ کس از ما چیزے میخواہند مگر ما یزید کہ آواز من مرا میخواہد۔
ونیز آوردہ اند کہ روزے خواجہ بایزید قران مے خواند چون بدین آیت رسید
مِنکُم مَن یُّرِیدُ الدُّنیَا وَمِنکُم مَّن یُّرِیدُ الْاٰخِرَۃَ بگریست و گفت
بعض تم مین سے وہ ہو کہ ارادہ کرتا ہو دنیا کا اور تم مین سو وہ ہو کہ ارادہ کرتا ہو آخرت کا
ھٰذَا شِکَایَۃٌ مِنَ اللّٰہِ عَلٰی عَبِیدِہٖ کَاَنَّہُ یَقُولُ مِنکُم
یہ شکایت ہو اللہ کی طرف سے اوپر بندون اپنے کے گویا کہ وہ کہتا ہے بعض تم مین سے
مَن رَضِیَ عَنِّی بِالدُّنیَا وَمِنکُم مَن رَضِیَ عَنِّی بِالْعُقبٰی فَاِنِّی
وہ ہو کہ راضی ہوا مجہسو ساتہ دنیا کے اور بعض تم مین سو وہ ہو کہ راضی ہوا مجہسو
مَن رَضِیَ عَنِّی بِی۔ قطعہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ساتہ آنحضرت کے پس کہان وہ رہتی ہوا مجہ سے ساتہ میرے۔

گر سر برود فدائے پایت		دست از تو نمے کنم جدا من
حبذ وصل تو ام حرام باد		حاجت کہ بخواہم از خدا من

گرچہ در راہ مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا قدم زدن دشوار است
آما این دریار مرہمت بلند را دوش وار ست دعوی وتمنی این کار نیک
آسان ست لاکن نہ اسان ست بے برہان از وعید
لِمَ تَقُولُونَ یَا اِلٰہَنَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَقَدْ
کیون کہتے ہو اے معبود ہمارے فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ
کُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْہُ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْہُ
تحقیق تے تم آرزو کرتے تہے موت کی پہلے اِس سے کہ ملو تم اُس سے پس تحقیق دیکہا
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ۔ در آداب المریدین مسطور است
تمنے اُسکو اور تم دیکہتے ہو۔
کہ طائفہ را از عارفان وعابدان وزاہدان پرسیدند کہ حال ایشان
چیست گفتند مَا خَرَجُوْا مِنْ نُفُوْسِہِمْ اِلَّا لِنُفُوْسِہِمْ
نہین نکلے نفسون اپنے سے مگر واسطے نفسون اپنے کے چھوڑا انہون نے
تَرَکُوا النَّعِیْمَ الْفَانِیَ لِلنَّعِیْمِ الْبَاقِیْ فَاَیْنَ حَالُ الْبَقَاءِ مِنَ الْفَنَاءِ
نعمت فانی کو واسطے نعمت باقی کے پس کہان ہین حال بقا کا فنا سے
یعنی بیرون نیامدند از نفسہاے خویش مگر بسوی نفسہاے خویشتر
آوردند نعمتہاے فانی وخسیس دنیا برائے نعمتہاے جاودانی ونفیس آخرت
ایشانند کہ حقیقت ہر دو جہان دیدند دنیا را بر آخرت نگزیدند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃُ
فرمایا اللہ تعالے نے بلکہ اختیار کرتے ہو زندگی دنیا کے اور آخرت
خَیْرٌ وَّاَبْقٰی وایں نوع بمنزل تجارۃ ست بمعنی چیزے داون وچیزے ستدن
بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی ہے
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَنَھَی النَّفْسَ
فرمایا اللہ تعالے نے اوپر جو ڈرا کھڑا ہونیسے رب اپنے کے پاس اور منع کیا جی کو
عَنِ الْھَوٰی فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی وَقَالَ اَبُو الْحَسَنِ
خواہش سے پس تحقیق بہشت وہ ہی آرام کی جگہ اور کہا ابو الحسن
بْنُ شَمْعُوْنَ مَنَعُوْا اَنْفُسَھُمْ مِنَ الْھَوٰی الْعَاجِلِ خَوْفًا
بیٹے شمعون کے نے منع کیا انہوں نے جیون اپنے کو خواہش سے جلد آنیوالی کے ڈر سے
مِنَ الْعَذَابِ الْعَاجِلِ فَفَازُوْا بِالْجَنَّۃِ لَیْسَ فِیْھَا
عذاب آگے آنے والے کے سے پس پہنچے بیچ بہشت کے نہیں بیچ اس کے
مَنْعٌ مِنْ ھَوًی وَّلَا خَوْفٌ مِّنْ عَذَابٍ پس حال زاہدان
روک خواہش سے اور نہیں ڈر عذاب سے
ست کہ ایشان انچہ مشروع ومباح ست نیز بگزاشتند وہوائے نفس را از مباحات
دنیا باز داشتند اما بنسبت آن طائفہ تقصیر ہمت آن ست۔
بِدَلِیْلِ قَوْلِھِمْ فَاَیْنَ حَالُ الْبَقَاءِ مِنَ الْفَنَاءِ
ساتہ دلیل قول انکے کے پس کہاں ہے حال بقا کا فنا سے۔
پس اینجا ہر چہ می بازی باز وانگاں دہ ویکرا بدہ چوں باز رگان مدہ ریا ہے

من با تو ہمین نرد خطر خواہم باخت	ہر چند ہمی بری دگر خواہم باخت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تا ظن نبری که منتظر خواهم باخت	جز عشق تو هر چه هست در خواهم باخت

آورده اند که مهتر عیسی علیه السلام بر گروهی از عابدان گذشت رسید و پرسید که از
عبادت خدا چه مقصود دارید گفتند از دوزخ ترسکاریم و به بهشت امید داریم فرمود
از مخلوقی بیم دارید و به مخلوقی امید دارید از ایشان گذشته و بر قومی دیگر رسید و پرسید
که از عبادت حق مطلوب شما چیست گفتند حُبًّا لِلّٰہِ وَ تَعْظِیْمًا لَّہٗ
واسطے محبت اللہ کے اور تعظیم اسکی کے
فرمود شما آن قومید که مرا با شما بودن فرمان است
كَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ
جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے اور روک رکھ ذات اپنی ساتھ انکے جو
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
پکارتے ہیں رب اپنے کو صبح کو اور شام کو چاہتے ہیں ذات اسکی
هر آینه چون حق سبحانه و جل جلاله وعم نواله بحکم اَنَا عِنْدَ الْمُنْكَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ لِاَجْلِیْ
با اہل شکستہ انبیاء صلوات اللہ و سلامہ علیهم را نیز فرمان بصبر با اہل کفه درویشان
[illegible] هر یکی را بقدر همت خود نزد الله عندالناس

همت بلند دار که نزد خدا و خلق + باشد بقدر همت تو اعتبار تو

گفته اند چون مومن بگوید لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ میگوید هیچ چیز نمیخواهم و هیچ چیز
مطلوب و مقصود ندارم الا الله اینجا محک در کار میشود و امتحان صد هزار پیدا
می آید تا هر یکی کمال و نقصان همت خود آشکارا ببیند می آرند چون خلیل الله تعالی
را صلوات الله تعالی و سلامه علیه بر منجنیق کردند و در آتش انداختند در هوا بود
که جبرئیل علیه السلام رسید و پرسید هَلْ لَكَ حَاجَةٌ شیر همت خرید گفت
اَمَّا اِلَيْكَ فَلَا و غیر الیاس آورده است چون سلطان المشائخ ابراهیم ادهم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قدس الله سره توجه بحق آورد در ایام بدایت بر سر غارے رسید هفتاد
کس دید اندرون غار که سر به سجده نهاده بودند و جان بحق داده مگر یک کس
سر برآورد و گفت ای ابراهیم میدانی که ما هفتاد تن روبخدا آورده عهد بسته بودیم
که از خدا به غیر خدا راضی نشویم و بیافتن هیچ نعمت شاد نگردیم چون درین
وادی رسیدیم با خضر علیه السلام ملاقات شد گفتیم که سفر ما نیک آمد که با پیغمبر
ملاقات شد ندای از غیب شنوانیدند ای مدعیان عهد فراموش کردید به غیر من مشغول
شدید از بندگان من از شرم درین غار آمدند و جان بحق دادند مگر ما را بر تو علم
دادن بتو داشته بودند تا معلوم کنی همت بلند داری و بکونین سر فرود نیاری
پس همت بلند آن است که بر مسند قرب نشاند و بدیده وصول رساند تا هر دو
چشم به سر نگرند [illegible] این معنی نداند چنانکه گفت فرد

[illegible] آسمان یافت جان [illegible]		خر [illegible] یافت [illegible] ان شود

[illegible] هرچه در بند آنے بند او لئے [illegible] بنیت عطا
که حفظ نفس همت می پرستد خود را می پرستد [illegible]

كما قال الله تعالى اتخذ الهه هواه

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے کیا دیکھا ہے معبود اپنا اپنی خواہش کو
یا نعمت و عطا را می پرستد چنانکه گفته اند هرچه مقصود تست معبود تست
هرچه دلبند تست خداوند تست در انیس الغربا مسطور ست رباعی

ای دل ببر از هرچه ترا پیوند ست		زیرا همه بر جان تو قید و بند ست
سودی بکن از عمر که سرمایه عمر		روزی چند ست کس نداند چند ست

پس در عقد همت مردان نقد قل هو الله ست و یوم یفر المرء [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَفِرُّوا اِلَی اللّٰہِ ست آن حسیاجے کہ وارند از سیری ست و
این قرار شان از کمال دلیری ست اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ مَعَالِیَ الْھِمَمِ
تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے بلند ہمتوں کو
وَیُبْغِضُ بِسَفْسَافِھَا و در اداب المریدین مسطور ست۔ سَئِلَ
اور ناخوش رکھتا ہے زبان آوری کو پوچھے گئے
الْجُنَیْدُ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْ قَوْلِہٖ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ
جنید رحم کرے اُنپر اللہ تعالے قول حق تعالے کے سے نہیں مانگتے ہیں لوگوں
اِلْحَافًا فَقَالَ لِئَلَّا یَمْنَعَھُمْ عُلُوُّ ھِمَّتِھِمْ عَنْ رَفْعِ حَوَائِجِھِمْ
سے از روے زاری کے پس کہا منع کرتی ہو اُنکو بلند ہمت اُنکی بلند کرنی حاجتوں
اِلَّا اِلٰی مَوْلَاھُمْ وعباس رضی اللہ تعالے عنہ گفت لَا یَسْئَلُوْنَ
سے مگر طرف صاحب اپنے کے
نہیں مانگتے
النَّاسَ اِلْحَافًا وَّلَا غَیْرَ اِلْحَافٍ در خیر المجالس آوردہ است
لوگوں سے لپٹ کر اور نہ بغیر لپٹ کر
اَلْفَقِیْرُ لَا یَسْئَلُ عَنِ اللّٰہِ اِسْتِحْیَاءً وَّلَا عَنِ
فقیر نہیں مانگتا اللہ سے شرم سے اور نہ لوگوں
النَّاسِ اِسْتِنْکَافًا موسے علیہ السلام را فرمودند کہ بجواہ از درگاہ
سے حقارت جان کر
اہ موسے اگرچہ نمک خمیرت حاجت باشد یا علف گوسپند۔
قولہ تعالیٰ یَحْسَبُھُمُ الْجَاھِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ
فرمایا اللہ تعالے نے گمان کرتا ہے اُنکو نادان دولتمند نہ مانگنے سے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

این آیت در شان اصحاب صفہ ست مے آرند چون ایشانرا گرسنگی غالب آمدے بر خاک مے غلطیدند تا بدیوانگی نسبت کردہ مے شدند و ایشانرا از کمال تعفف کہ داشتند جہال غنیا مے پنداشتند و نیز نزدیک حقتعالے آرزوی و خواستے ندارند کہ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ در وصف ہمت ایشان ست گفتہ اند ہر کہ راہمت دنیاست برسکم اَلدُّنْیَا جِیْفَةٌ وَطَالِبُهَا کِلَابٌ۔

دنیا مردار ہے اور چاہنے والے اُسکے کتے ہین

سگے ست مردار طلب و ہر کراہمت آخرتست او بر شہوات نفس حریص ست و ہر کراہمت مولے ست یعنی ہیچ چیز نخواہد ہمت او بر ہیچ چیز مائل نگردد و جز بمولے آنکس گوہرست لا قیمة لہ

قطعہ

دنیاست بلاخانہ و عقبے ہوس آباد	ماحاصل این ہر دو بیک جو نستانیم
ایں فتنہ بدنیا شد و آن غرہ بعقبے	ما فارغ از ہر دو نہ ایینیم نہ آنیم

وگفتہ اند کہ ہمت پاک باید کہ حضرت پاک لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ را شاید

رباعی

سیر آمدہ زجان و تن مے باید	بیرون شدہ ز خویشتن مے باید
در ہر قدمے ہزار پندافزون ست	زین گرم روے بند شکن مے باید

خداوندان این مشرب یعنی عشاق شطار از ہر سہ مشرب بگذرند و ترقی کنند و ہر سہ خطرہ غیر سبحانی را بہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نفی گردانند و از اخلاق ذمیمہ و حمیدہ خود بیرون روند و مفلس بندہ وار از خود خود را بیزار دانند نفی و اثبات پرداختہ باشند و گویند

فرد

از نامہ علم برس نہ زہد و نہ معرفت	ما ہیچ نہ ایم و ہیچ نہ خواہیم

فصل چہارم در بیان مواظبت

ذکر بحسب توفیق و کار کردن بمتابعت بے تقلید بر مسند تحقیق

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در رسالہ مخدوم شیخ عبداللہ آمدہ است اگر سلیکے سوال کند کہ از کلام سابق
چنان معلوم شد کہ ہر کہ از سہ مشرب ترقی کند او ذکر نفی و اثبات تواند کرد پس
مبتدی را چگونہ تلقین کنند جواب گوئیم بتحقیق نہ منتہی این ذکر نتوان گفت
اما مبتدی بتقلید مرشد کہ او تلقین میکند یا مفہوم ہم این ذکر چنان گوید کہ
تحقیق رسد و معنے ذکر بروے تجلی کند آنگاہ این ذکر بتحقیق گوید و مرید را آرزو
صادق و ہمت کامل ہر کمال را شرط است کہ کمال صدق و اخلاص مخلص را
گرداند و کمال ہمت مر صادق را باختصاص رساند۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا
فرمایا اللہ تعالے نے پیچھے وارث کیا ہمنے کتاب کا جنکو چن لیا ہم نے
مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْھُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ وَمِنْھُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ
بندون اپنے سے پس بعضے انہین ظالم ہین واسطے ذات اپنی کے اور بعضے انہین بیچ کی راہ چلنے والے ہین اور
مِنْھُمْ سَابِقٌ بِالْخَیْرٰتِ قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ کُلُّھُمْ
بعضے انہین بڑھنے والے ہین ساتھ نیکیون کے فرمایا اوپر انکے اور آل انکے کے سلام وہ سب
فِی الْجَنَّۃِ قَالَ بَعْضُھُمُ الظَّالِمُ یَذْکُرُ اللّٰہَ بِلِسَانِہٖ
بیچ بہشت کے ہین کہا بعضون نے ظالم یاد کرتا ہے اللہ کو اپنی زبان سے
وَالْمُقْتَصِدُ بِقَلْبِہٖ وَالسَّابِقُ لَا یَمْشِیْ رَبَّہٗ وَقَالَ بَعْضُھُمْ
اور بیچ کی راہ چلنے والا اپنے دل مین اور پیشدستی کرنیوالا نہین بھولتا رب اپنے کو اور کہا بعضون نے ظالم
الظَّالِمُ یَعْبُدُ عَلَی الْغَفْلَۃِ وَالْعَادَۃِ وَالْمُقْتَصِدُ یَعْبُدُ عَلَی
عبادت کرتا ہے اوپر غفلت کے اور عادت کے اور بیچ کی راہ
الرَّغْبَۃِ وَالرَّھْبَۃِ وَالسَّابِقُ یَعْبُدُ عَلَی الْھَیْبَۃِ وَالْمَحَبَّۃِ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چلنے والا عبادت کرتا ہی اوپر غنت اور دہشت کی اور سبقت کرنیوالا عبادت کرتا ہی اوپر بشارت کے
پس ذکر مبتدی لسانے وعادتے باشد وچون در مواظبت مبالغہ نماید راہ
ذکر زبان بدل کشاید وطریق ملازمت آن ست کہ در عوارف مسطور ست۔
وَيَكُونُ عِبَادَتُهُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ بِسُنَنِهَا الرَّاتِبَةِ فَحَسْبُ
اور ہوتی ہے عبادت اسکی نماز پانچ ساتہ سنت روزمرہ کے پس
وَسَائِرُ أَوْقَاتِهِ مَشْغُولَةٌ بِالذِّكْرِ الْوَاحِدِ لَا يَخْلُوهَا
کفایت ہی اور تمام وقت اسکی مشغول ساتہ یاد اکیلے کے نہین بیچ مین آتا اسکے
فُتُورٌ وَلَا يُوجَدُ مِنْهُ قُصُورٌ وَلَا يَنْ الَ يُرَدِّدُ ذٰلِكَ
فتور اور نہین پایا جاتا اس سے قصور اور ہمیشہ بار بار کرتا ہے یہ ذکر
الذِّكْرَ مُلْتَزِمًا بِهِ حَتّٰى فِي طَرِيقِ الْوُضُوْءِ وَ
لازم پکڑنے والا اسکو یہانتک کہ بیچ راہ وضو کے
سَاعَةِ الْأَكْلِ لَا يَفْتُرُ عَنْهُ ودر معدن المعانی آوردہ است
اور وقت کھانے کے نہین سست ہوتا ہے اس سے۔
کہ ذکر بر چہار نوع ست اول ذکر زبان کہ بغفلت دل باشد دوم ذکر زبان
بود ودل ہم ازان آگاہ باشد وبوقتے غافل سوم ذکر دل وزبان باجتماع القلب
واللسان چہارم آنکہ دل ذاکر باشد وزبان خاموش واین انتہاست وذکر
حقیقت ذکر ہمین ست درین مقام اگرچہ زبان بچیزے دیگر گویا بود دل ذاکر
چندانکہ صاحب ذکر بگوش خود بشنود ونیز اینکہ بہیت [illegible]
بندگے درینمقام رسیدہ بود در دل او گمان شد شاید چنانچہ آواز ذکر از دل خود من
مے شنوم دیگران ہم میشنوند از خوف فتنہ بیرون رفتہ وباوانی ترک گرفتہ اما

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آن بزرگ را کمالے بیش نبود دیگر انرا این کجا باشد کہ آواز دل بشنود مگر کسے
کہ ہمچو او باشد و در عوارف مسطور ست۔

إِنَّ الذِّكْرَ عَلَى أَرْبَعَةِ أَقْسَامٍ ذِكْرٌ بِاللِّسَانِ
تحقیق ذکر اوپر چار قسم کے ہے ذکر ساتہ زبان کے
وَذِكْرٌ بِالْقَلْبِ وَذِكْرٌ بِالسِّرِّ وَذِكْرٌ بِالرُّوحِ
اور ذکر ساتہ دل کے اور ذکر ساتہ سر کے اور ذکر ساتہ روح کے
فَإِذَا صَحَّ ذِكْرُ الرُّوحِ سَكَتَ السِّرُّ وَالْقَلْبُ وَاللِّسَانُ
پس جبوقت درست ہوا ذکر روح کا چپ ہوا سر اور دل اور زبان
عَنِ الذِّكْرِ وَذٰلِكَ ذِكْرُ الْمُشَاهَدَةِ وَإِذَا صَحَّ ذِكْرُ
ذکر سے اور یہ ذکر شاہد کا ہے اور جب درست ہوا ذکر
السِّرِّ سَكَتَ الْقَلْبُ وَاللِّسَانُ عَنِ الذِّكْرِ وَذٰلِكَ ذِكْرُ
سر کا چپکا ہوا دل اور زبان ذکر سے اور یہ ذکر
الْهَيْبَةِ وَإِذَا صَحَّ ذِكْرُ الْقَلْبِ فَتَرَ اللِّسَانُ
ہیبت کا ہے اور جب صحیح ہوا ذکر دل کا سست ہو جاتی ہے زبان
عَنِ الذِّكْرِ وَذٰلِكَ ذِكْرُ الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ
ذکر سے اور یہ ذکر بخششوں اور نعمتوں کا ہے
وَإِذَا غَفَلَ الْقَلْبُ عَنِ الذِّكْرِ أَقْبَلَ اللِّسَانُ بِالذِّكْرِ
اور جب غافل ہوا دل ذکر سے اقبال کیا زبان نے ساتہ ذکر
وَذٰلِكَ ذِكْرُ الْعَادَةِ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ هٰذِهِ

کے اور یہ ذکر عادت کا ہے اور واسطے ہر ایک واحد کے ان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الاذکار عندھم آفۃ وآفۃ ذکر الروح
ذکروں سے نزدیک انکے آفت ہی پس آفت ذکر روح کی
اطلاع السر علیہ وآفۃ ذکر السر اطلاع القلب
اطلاع ہونا سر کا اوپر اسکے اور آفت ذکر سر کی مطلع ہونا دل کا
علیہ وآفۃ ذکر القلب اطلاع النفس علیہ وآفۃ
اوپر اسکے اور آفت ذکر دل کی مطلع ہونا نفس کا اوپر اسکے اور آفت
ذکر النفس رؤیۃ ذلک وتعظیمہ او طلب
ذکر نفس کی دیکھنا اس کا اور تعظیم اسکی اور طلب کرنا
ثوابہ او ظن بہ انہ یصل الی شیء من المقامات
ثواب کا اسکو یا گمان ساتھ اسکے یہ کہ پہنچا طرف ایک چیز کے مقامات سے
واقل الناس قیمۃ عندھم من یرید اظہارہ او
اور کمتر لوگوں کی قیمت میں نزدیک ان لوگوں کے وہ ہی کہ ارادہ کرے
اقبال الخلق علیہ پس مرید در ابتداء بذکر لسان مشغول باشد
ظاہر کرنے اسکے کا اور آنا خلق کا اوپر اسکے۔

وآفات از انچہ گفتہ شدہ است درین باب از رویۃ ذکر و تعظیم ذکر و طلب
ثواب باید کہ دریابد و از ہمہ بہ شیار باشد تا ترقی ازین ذکر پس در حضور
باطن ہست کہ چنانچہ اطلاع نفس آفت ست مر ذکر دل را ہمچنین ادراک دل
ترقی باشد مر ذکر [illegible] ذکر را ہم ازین قیاس کند پس اینجا مرد باید
کہ کار را باشد چنانچہ گفت

کار کن کار بگذر از گفتار | کاندرین راہ کار دارد کار

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تا اسرار علمی جملہ حالے شوند و ذکر از زبان بدل رسد و از دل بسر پیوندد و
از سر بروح رسد آنگاہ سر صفت روح گیرد و دل صفت سر گردد و نفس صفت دل گیرد
تَخَلَّقُوا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ اے اتصفوا باوصاف اللہ۔
خلق اختیار کردہ ساتہ خلقون اللہ کے اے موصوف ہو ساتہ وصفون اللہ کے
اینجا مسلم گردد و باید کہ حیات خود تا آنگاہ کہ در ذکر حق سبحانہ تعالے باشد
بحقیقت داند و بے یاد حق قول خواجہ یحیے معاذ رحمہ اللہ بر زبان نراند کہ گفت
اِلٰھِی مَا طَابَتِ الدُّنْیَا اِلَّا بِذِکْرِکَ وَلَا الْاٰخِرَۃُ
اے خدا نہیں خوش ہی دنیا مگر ساتہ یاد تیرے کے اور نہ آخرت مگر
اِلَّا بِعَفْوِکَ وَلَا الْجَنَّۃُ اِلَّا بِرُؤْیَتِکَ و ہر چند کہ تحصیل
ساتہ عفو تیرے کے اور نہ بہشت مگر ساتہ دیکھنے تیرے کے۔
علم شریعت و نماز نفل و روزہ نفل باشد اگر از ذکر حق تعالے باز دارد از
عقوبت و غرامت تصور کند کہ گفتہ اند۔
کُلُّ شَیْءٍ عُقُوْبَۃٌ وَعُقُوْبَۃُ الْعَارِفِ اِنْتِظَامُہٗ عَنِ الذِّکْرِ
ساتہ ہر چیز کے عذاب ہی اور عذاب خدا شناس کا ٹوٹنا انکا اللہ کے سے

ی دل طلب کمال در مدرسہ چند	تحصیل اصول و حکمت و ہندسہ چند
نکہ کہ جز ذکر خدا وسوسہ ہست	شرمے ز خدا بدار ایں وسوسہ چند

و تفسیر ہست فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ
پس یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں اپنی کے
از ابن عباس رضی اللہ عنہ منقول ہست او گفت۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَفْتَرِضُ
تحقیق اللہ نہیں فرض کرتا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلٰی عِبَادِہٖ فَرِیْضَۃً اِلَّا جَعَلَ لَھَا حَدًّا مَعْلُوْمًا ثُمَّ عَبَدَ

اوپر بندون اپنے کے فرض کیا واسطے اسکے حد جانی گئی پھر بندہ

تَارِکُھَا فِیْ حَالِ عُذْرٍ اِلَّا الذِّکْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ

چھوڑنے والا اسکا ہی بیچ حال عذر کے مگر ذکر پس تحقیق اللہ

تَعَالٰی لَمْ یَجْعَلْ لَہٗ حَدًّا یَنْتَھِیْ اِلَیْہِ وَلَمْ یُعَیِّنْہُ اَحَدًا

تعالے نے نہین مقرر کی واسطے اسکے حد کہ نہایت ہو طرف اسکے اور نہ معین کیا کسی کو

فِیْ قَوْلِہٖ اِلَّا مَغْلُوْبًا عَلٰی عَقْلِہٖ فَقَالَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ

بیچ قول اپنے کے مگر مجنون کو اوپر عقل اسکے کے پس کہا پس یاد کرو اللہ کو

قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ اَیْ فِی اللَّیْلِ وَ

کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے اے بیچ رات کے اور

النَّھَارِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالسَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَالْغِنَا وَالْفَقْرِ

دنکے اور جنگل کے اور دریا کے اور سفر کے اور شہر کے اور دولتمندی اور

وَالصِّحَّۃِ وَالسُّقْمِ وَالسِّرِّ وَالْعَلَانِیَۃِ۔

محتاجی کے اور تندرستی اور بیماری کے اور چھپے اور ظاہر کے۔

در معدن المعانی آورده ست یکے از خصائص ذکر آن ست که ذکر غیر موقوت ست بلکه بیچ وقتے از اوقات نیست که نه بنده مامور ست بذکر خداوند اما قضاء و اما عرفاً تا گفته اند که نماز اگرچه اشرف العباد آست در بعض اوقات درست نیست و ذکر بدل دوام ست و در عموم حالات

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ

فرمایا اللہ تعالے نے یاد کرتے ہین اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹون اپنی کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در روضہ زندوسیہ مسطور ہست اگر ذکر خدا افضلترین عبادت نبودی رسول
علیہ السلام از حق سبحانہ وتعالے درخواست نکردے
فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا
پس فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام بیچ دعا اپنی کے اے خدا تحقیق مین سوال کرتا ہون تجھ سے
دَائِمًا وَقَلْبًا خَاشِعًا وَيَقِيْنًا صَادِقًا وَنَفْسًا صَابِرًا وَلِسَانًا
ایمان ہمیشہ اور دل عاجزی کرنیوالا اور یقین سچا اور نفس صبر کرنے والا اور زبان ذکر کرنیوالے
ذَاكِرًا وَنيز بہ شرف ذکر حضرت الٰہ عزوجل گواہست ہرانچہ رسول فرمود
اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ
کیا نہ خبردار کردنین تمکو ساتہ بہترین عملون تمہارے کے اور پاک زیادہ اسکا نزدیک بادشاہ
وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ مِنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ
تمہارے کے اور بلند تر اسکا بیچ درجون تمہارے کے اور بہتر بخشش کرنے سونے اور چاندی کے
وَاَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ
اور یہ کہ ملاقات کرو دشمن اپنے سے پس مارو گردنین انکی اور مارین وہ
اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا وَمَا ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ
گردنین تمہاری کہا اونہون نے اور کیا ہو یہ اے پیغمبر خدا کے فرمایا یاد اللہ کی
پس مومن باید کہ در لذت ذکر حق مدام باشد یعنی در ذوق محبت حق باتوجہ
تام و استغراق دوام مستغرق یاد او بود و نقش غیر از لوح دل پاک شوید و
انس و الفت جوید و از خلق وحشت گرفتہ از حضرت کردگار بخواہد و بگوید۔
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَنَسَنَا بِذِكْرِهٖ وَاَوْحَشَنَا مِنْ خَلْقِهٖ زِدْنَا
ایخدا امن کہ لذت دہی آنے ہمکو ساتہ یاد اپنی کے اور وحشت دی ہمکو خلق اپنے سے زیادہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَنْسًا بِذِكْرِكَ وَوَحْشَةً مِنْ خَلْقِكَ يَا اَنِيْسَ قُلُوْبِ
الفت ساتھ یاد اپنے کی اور وحشت خلق اپنے سے اے محبت کرنیوالے دلون
الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞
ذکر کرنیوالون کے ساتھ فضل اپنے کے اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالون سے

نخشبی ذکر حق انیس قوی ست	این انیسے کہ در لحد بود و
نتوانگفت بے کس و تنہا	ہر کرا ذکر او انیس بود

چون مومن لذت و ذوق محبت حق بہ کمال یافتہ و بذکر حق سبحانہ و تعالے از ہر چہ ہست اکتفا کردہ اینجا ذکر از عبادت بہ محبت رسیدہ پس ذاکر چنین کہ بکمال عشق و بہ محبت رسیدہ باشد فردا اگرچہ العیاذ باللہ در دوزخ بود از ذکر حضرت الے باز نماند و از عذاب ہیچ نداند و اگر در بہشت باشد نیز ذکر باشد بانعم و تعیش نسازد بہ نعیم نہ پردازد یعنی چشم ہمت بر رحمت و رنج و کون نیندازد و در معدن المعانی آوردہ ہست کہ حاضری سوال کرد کہ در بہشت عبادت خواہد بود یا نہ فرمودند کہ عبادت در غیبت باشد و آن بر خاست مشاہدہ شد اما ذکر خواہد بود قال علیہ وآلہ السلام یا کل اھل الجنۃ
فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام کہائین گے رہنے والے
وَيَشْرَبُوْنَ وَلَا يَتْفُلُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَبُوْلُوْنَ وَلٰكِنْ
بہشت کے اور پیوین گے اور نہ جائے ضرور پھرین گے اور نہ ناک سنکین گے اور نہ پیشاب
طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ جُشَاءٌ كَرِيْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُوْنَ
ہونگے کہانا انکا یہ ہی ڈکار لینا اور پسینا مانند مشک کے خوشبودار الہام کیے جاوینگے
التَّسْبِيْحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تسبیح اور حمد کرنا جیسا الہام کیے جاتے ہیں دم ف یعنی جس طرح دم آدمی کا بے تکلف اور بے مشقت آسانی
سے نکلتا ہے ویسی طرح اللہ کی یاد اور تسبیح جاری ہوگی زبان سے۔
وایں حدیث در مشارق مسطور ست پس آن ذکر کہ بغلبۂ محبت وعشق خواہد
بود نہ بتکلیف عبودیت کہ بہشت جاے ذوق ست جاے بندگی نیست وآن
ذکر ہم از جملہ ذوقیہا باشد نہ از عبادت ویاد حق سبحانہ تعالے آنکہ در بہشت
باشد بر دو گونہ بود واللہ اعلم یکے اثر مجاہدہ دوم اثر مشاہدہ یکے
آنکہ از دنیا برابر مومن باشد یعنی توجہ وارادت بیں یل ولت وجھہ
کہ در دنیا دارد ہمان توجہ با او باشد وتا ابد جز خدا ہیچ چیز نخواہد دید
آنکہ بعد از دیدار حقتعالے جل جلالہ عم نوالہ توجہ پیدا آید یعنی چون دیدار
حق بے چون پروردگار حاصل کند نعمت بہشت در چشم ہمت شان حقیر نماید
باز اگرچہ دیدار حق پاک خالق الافلاک در حجاب شود لذت وبرکت آن در دلہا
شان باقے ماند بدان مسرور باشند ونعمت بہشت را بعد از دیدار حق تعالے
نزد شان قدرے نبود وقیمتے وزینتے نباشد قال علیہ وآلہ السلام
بَيْنَمَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ اِذْ سَطَعَ نُوْرٌ فَاِذَا الرَّبُّ
ایکوقت بہشتی بیچ بہشت کے جب روشن ہوگا نور پس ناگہان پروردگار
تَعَالٰى قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَلَا يَغْرُبُ عَنْهُمْ شَيْءٌ
تعالے در تحقیق تجلی کی پس نہیں دیے جاوینگے بیچ بہشت کے کوئی چیز
اَقَرُّ لِعُيُوْنِهِمْ وَاَسَرُّ لِقُلُوْبِهِمْ مِنَ النَّظَرِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِذَا
سرد تر ہوساتہ آنکھوں انکے کو اور خوش کرنیوالے زیادہ ہوساتہ دلوں انکے کے دیکھنے
حُجِبَ عَنْهُمْ بَقِيَ نُوْرُهٗ وَبَرَكَتُهٗ فِيْهِمْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

طرف اللہ تعالے کے پس جب چھپ گیا آن سو باقی رہیگا نور آسکا اور برکت آنکی بیچ آنکے
پس یاد کردن ایشان ہمین بقا لذت و ذوق لقاء حضرت پروردگار باشد
اما پیش از دیدار بجنان نعیم بہشت مشتغل باشند کہ نعمت دیدار فراموش
شدگان از یاد رفتہ باشد و در زاہدی آورده است کہ رسول علیہ وآلہ السلام
پرسیدند کہ خدا یتعالے فرمود وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّمُلْکًا کَبِیْرًا
اور جب دیکھیگا تو اسجگہ دیکھے گا نعمت اور بادشاہت بڑی
ملک کبیر چیست فرمود علیہ وآلہ السلام اِسْتِیْذَانُ الْمَلٰٓئِکَۃِ
اذن طلب کرنا فرشتون کا۔
وآنچنان ست کہ رسول خدائے عزوجل یعنی فرشتہ از حضرت حق تعالے در بہشت
سوے مومن بیاید و مراین مومن را بنشاند حاجب گاہ بود بہفتاد بار دیدار باید
خواست و بار نیابد حاجبان گویند ولے اللہ مشغولست ہر بار پیش عرش رود بار نیابد
و بہفتاد و یکم بار سوے مومن آید بار یابد آنگاہ طبقے پیش وے نہد از نور آفریدہ
و دستاری از نور بروے آگندہ ولے خدا آن دستار را بردارد و بے باشد بران
طبق نہاده چون بدست گیرد و نیم بشگافد حوریے بیرون آید نقاب بستہ کہ بہشت
ہمہ از نور دیدہ وے روشن گردد و رقعہ بر دست گرفتہ بود مومن خواہد کہ نقاب او
فروکشد حور گوید نخست نامہ بخوان من خود از آن تو ام نامہ را بگیرد و بر عنوان نامہ
نبشتہ باشد مِنَ الْمَلِکِ الَّذِیْ لَا یَزُوْلُ مُلْکُہٗ اِلَی الْمَلِکِ
طرف بادشاہ کے سو جو نہین زوال ہوتا ہے اسکی ملک مین طرف
الَّذِیْ یَزُوْلُ الْمُلْکُ مِنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اِلَی الَّذِیْ یَمُوْتُ مِنَ الْعَزِیْزِ
بادشاہ کے جو زوال ہوتا ہو ملک کا زندہ سو جو نہین مرتا طرف زندہ کے جو مرتا ہو عزیز

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلَّذِیْ لَمْ یَذِلَّ اِلَی الْعَزِیْزِ الَّذِیْ یَذِلُّ نامہ باز کند اندرون
جو نہیں ذلیل ہوتا طرف عزیز کے کہ ذلیل ہوتا ہے۔
نامہ نبشتہ باشد عَبْدِیْ اِشْتَغَلْتَ بِالْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ و
بندہ میرے مشغول ہوا تو ساتھ حور اور قصور کے اور
نَسِیْتَ لِقَاءَنَا زُرْنِیْ فَاِنِّیْ مُشْتَاقٌ اِلٰی لِقَائِکَ معنے
بھول گیا تو دیدار ہمارا زیارت کر میری پس تحقیق میں مشتاق ہوں تیری دیدار کا
شوق رضا باشد ای آنا سَائِلٌ بِلِقَائِکَ تا حشمت نماری از دید ار
بلکہ مارا رضا آن ہست کہ تو مارا بہ بینی مومن چون نامہ را بخواند خود را بماند و
قصد دیدار کند تا بدانمقام کہ جاے دیدار باشد و از دیدار ہیچ
کس باز نتواند داشت این بود بیان مُلْکًا کَبِیْرًا اما چون
نعمت عظیم دیدار حق سبحانہ وتعالے آرد این نعمت ہا را طالب حق ورطلب پسند
بلکہ نزد او درین جہان یاد حق و در آنجہان دیدار پاک است ملک کبیر بلکہ یاد حق
تعالے مر عارفان را ملکے ست اکبر قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ
فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ یاد اللہ کی بڑی
در خیر المجالس آوردہ ہست کہ مردے در خواب دید کہ گویا در بہشت رفتہ است
و آنجا مردے دید بمراتب بسیار در ذوق بہشت بحور و قصور ساختہ و بہ تنعم
پرسید کہ این مرد ولی ست یا نبی گفتند ولی ست این را ملک بن دینار گویند
از آنجا پیشتر شد مردے را دید بامراتب کثیر با حور و قصور بتنعیم و بہجت است
و دو چشم در ہوا دوختہ ہیچ بدینہا التفات ندارد پرسید این مرد ولی ست
گفتند ولی ست این را معروف کرخی گویند و درین محل خواجہ یعنی خواجہ بصیر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

محمود و ملفوظ مبارک راند شاید که مطلوب مالک بن دینار بہشت بود و مطلوب
معروف کرخی دیدار حقتعالے بود پس آما باید دانست که ذکر بسیار سبب کمال
محبت ست پس طالب باید که نفس خود را بذکر حق سبحانه و تعالے رام کند و دل
یا و او خود را بیقرار و بے آرام گرداند تا ذکر حق سبحانه و تعالے او را بدرجه محبت و
عشق رساند که حقتعالے میسر باید

لَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَذْکُرُنِیْ وَاَذْکُرُہٗ حَتّٰی عَشِقَنِیْ وَعَشِقْتُہٗ

ہمیشہ بندہ میرا یاد کرتا ہو مجھکو اور یاد کرتا ہوں اسکو یہانتک کہ عاشق ہوتا ہے میرا اور عاشق [illegible]

[illegible] ذاکر بدرجه عشق و محبت رسد و شربت شوق چشد [illegible] و [illegible]
آخرت بیاد حق نگذرند و هیچ شے را در دو کون دل [illegible]

گر دنیا و آخرت [illegible]	[illegible] و [illegible]
با یوسف خود [illegible]	[illegible] و خود [illegible]

در روضۂ زندوسیه مسطور ست قَالَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

حُکِیَ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ الْمَخَلَّدِیْ

حکایت کیا گیا اسمٰعیل بیٹے عبداللہ بیٹے محمد بیٹے عمر مخلدی سے کہ روایت

یَرْوِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِدْرِیْسَ الشَّافِعِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

کرتا تھا محمد بیٹے ادریس شافعی سے رحم کرے اسکو اللہ تعالے کہ [illegible]

اِنَّہٗ کَانَ یَحْلِقُ وَکَانَ لَہُ الْحَجَّامُ یَقُصُّ شَارِبَہٗ

تھا سر مونڈتا تھا اور تھا اسکو [illegible]

یَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَقَالَ لَہٗ [illegible]

اور وہ کہتا تھا پاک ہو اللہ اور تعریف سب اللہ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شَفَتَاهُ لِئَلَّا اَقْطَعَهُمَا فَقَالَ اَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي

مت ہلا لب اپنے ترکہ نہ کاٹ ڈالون اون کو پس کہا شرم کرتا ہون اپنے رب سے

اَنْ يَمْضِيَ عَلَيَّ سَاعَةٌ لَا اَذْكُرُهُ یعنی گفت کہ لب بر

یہ کہ گزرے اوپر میرے ایک دم نہ یاد کرون اوسکو۔

بہ نہ از یاد رب بریدہ و در تفسیرست فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا

پس یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے

وَعَلٰى جُنُوبِكُمْ اَلْمُرَادُ مُدَّةُ دَوَامِ الذِّكْرِ لِاَنَّ الْاِنْسَانَ

اور اوپر اپنے کروٹون کے مراد ہمیشہ ذکر کرنے سے ہے اسواسطے کہ آدمی

قَلَّمَا يَخْلُوْ مِنْ هٰذِهِ الْحَالَاتِ و در تفسیر دیگر آمدہ است

کم خالی ہوتا ہے ان حالتون سے

اَنْتَ فِيْ سَائِرِ اَحْوَالِكُمْ در شمائل اتقیاء و در معدن

یعنی ہیچ تمام حالات تمہاری کے

از ابو بکر وثاق منقلست کہ او گفت اَلذِّكْرُ مَنْشُوْرُ الْوَلَايَةِ

یاد خدا کے فرمان ولایت کا ہے

فَمَنْ تُوُفِّقَ فَقَدْ اُعْطِيَ الْمَنْشُوْرَ وَمَنْ سُلِبَ الذِّكْرَ فَقَدْ عُزِلَ

پس جسکو توفیق دی گئی فرمان اور جس سے چھین لیا گیا ذکر سو تغیر ہوا ولایت

یعنی ذکر منشور ولایت ست پس ہر کہ را توفیق دادند ذکر بدر

کہ او را ولایت دادند و از ہر کہ سلب ذکر کردند بدرستی کہ او را از ولایت

کردند در روضہ زندویسہ مسطورست کہ گفت حکیمی از حکماء کہ این چند چیز

کردم و یافتم آنرا در چند چیز و التماس کردم رضاء خدا و یافتم آنرا در کشتہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ان جملہ چیزہا بدیوجہ مسطور ست ۔

قَالَ سَمِعْتُ الْاِمَامَ اَبَا مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَحْکِیْ عَنِ

کہا سنا مین نے امام ابا محمد سے رحم کرے اسکو اللہ تعالی حکایت کرتا ہے

الْحَافِظِ قَالَ حَکِیْمٌ مِّنَ الْحُکَمَاءِ اِلْتَمَسْتُ الْغِنَاءَ فَوَجَدْتُهٗ

حافظ سے کہا ایک حکیم نے حکیمون سے ڈہونڈہا مینے بے پروائی کو پس پایا

فِی الْعِلْمِ وَالْتَمَسْتُ الشَّرَفَ فَوَجَدْتُّهٗ فِی الصَّبْرِ وَالْتَمَسْتُ

اسکو بیچ علم کے اور التماس کیا مینے بزرگی کا پس پایا اوسکو صبر مین اور التماس کیا مینے

قِلَّةَ الْحِسَابِ فَوَجَدْتُّهَا فِی الصَّمْتِ وَالْتَمَسْتُ الْعَافِیَةَ

کمی حساب کو پس پایا مینے اسکو بیچ خاموشی کے اور التماس کیا مینے تندرستی کو

فَوَجَدْتُّهَا فِی الزُّهْدِ وَالْتَمَسْتُ الرَّاحَةَ فَوَجَدْتُّهَا فِی الْیَاْسِ

سو پایا اوسکو بیچ بے رغبتی دنیا کے اور التماس کیا مینے ارام کا سو پایا اوسکو نا امیدی مین خلق سے

وَالْتَمَسْتُ الشِّبَعَ وَالرِّیَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَوَجَدْتُّهَا فِی الصَّوْمِ

اور التماس کیا مینے شکم سیری و تازگی سو دن قیامت کے سو پایا مینے اوسکو روزہ

وَالْتَمَسْتُ الظِّلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَوَجَدْتُّهٗ فِی الصَّدَقَةِ

رکھنے مین اور التماس کیا مینے سایہ ہونے سے قیامت کے دن سو پایا اوسکو بیچ خیرات کے

وَالْتَمَسْتُ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ فَوَجَدْتُّهَا فِی تَرْکِ الْمَعْصِیَةِ

اور التماس کیا مینے نجات کا اگ سے سو پایا اوسکو بیچ چھوڑنے گناہ کے

وَالْتَمَسْتُ دُخُوْلَ الْجَنَّةِ فَوَجَدْتُّهَا فِی تَرْکِ الشَّهَوَاتِ

اور التماس کیا مینے داخل ہونے بہشت کو سو پایا اوسکو بیچ چھوڑنے خواہشون کے

وَالْتَمَسْتُ صَاحِبًا صَالِحًا فَوَجَدْتُّهٗ فِی عَمَلِ الْبِرِّ وَالْتَمَسْتُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور التماس کیا مین نے یار نیک پس پایا اسکو بیچ عمل نیک کو اور التماس کیا مین نے روشنی

النّور فی ظلمة القبر فوجدته فی قیام اللیل والتمست

کا بیچ تاریکی قبر کے پس پایا اسکو بیچ عبادت رات کی اور التماس کیا

السلامة فی الدین فوجدتها فی العزلة عن الناس

یعنی سلامتی کا بیچ دین کے سو پایا مین نے اس کو بیچ عزلت کے لوگون سے

والتمست رضاء الرب تعالی فوجدته فی کثرة ذکر الله

یعنی گوشہ گیری اور التماس کیا مین نے رضاء پروردگار بلند کو سو پایا مین نے اسکو بیچ زیادتی یاد اللہ کے

پس مقام رضا کہ بہشتی منقوص است و کثرت ذکر حق سبحانه و تعالی حصول

آن موجب است اما اینجا باید دانست که رضا و سخط حقتعالی دو صفت قدیم

او بند افعال اعمال بندہ از حسنات و سیئات اثر رضا و سخط حقتعالی است یعنی از هر بنده که حق تعالی

در ازل راضی است استعمال کرده میشود در موجبات رضا و آن دیگر در موجبات

خشم و این نوع امری مبطن است و امر اعتقادی است و هر بنده را نیز با حضرت

سبحانه و تعالی رضا و سخط هست و در روضه [illegible] از توریت منقول است

من اصبح نادما علی الدنیا اصبح ساخطا علی الله

جس نے صبح کی پشیمان اوپر دنیا کے صبح کی ناخوش اوپر اللہ کے

پس چون بنده بحکم [illegible] نخورد و [illegible] نبود و [illegible]

درآید و بزبید بار حب و حرص دنیا چون [illegible]

رگ باسعوری خواری خستگی او [illegible] باید دانست که استعمال این صفت

بر کافران و منافقان بد کردار است اما [illegible] بیرون آمدن مخلصانه

[illegible] که در حق [illegible] فرمان از حضرت کرد کا[illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ
اور صاحب مچھلی جب گیا غصہ کھا کر پس گمان کیا یہ کہ ہرگز نہ قادر ہونگے ہم
عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ۔ آرہ در راہ غیرت دوست ہزار بار
اوپر اسکے پس پکارا بیچ اندھیروں کے۔
یکے ست یونس علیہ السلام را نگر کہ مقام او از غیرت و کدام بار گیست اما راضی
بودن بندہ آن ست کہ در حالت رنج و مصیبت چنان شاد بود کہ دیگران در حالت
نعمت و عطا و این قول رابعہ بصریست۔
وَقَالَ ذُو النُّوْنِ سُرُوْرُ الْقَلْبِ بِمَجْرَى الْقَضَاءِ وَقَالَ الْحَارِثُ
اور کہا ذوالنون نے خوشی دل کے ساتھ جاری ہونے تقدیر کے اور کہا حارث نے
سُكُوْنُ الْقَلْبِ تَحْتَ جَرَيَانِ الْحُكْمِ
آرام دل کا نیچے جاری ہونے حکم کے ہے۔

بار دو قبول تو مرا کاسے نیست		اینک بہر دو حال مشغول توام

و این رضا بندہ بسبب ظہور ست مر رضاء حقتعالے را من وجہ چون دل بندہ بکثرت ذکر
باطمینان رسد کہ آنمقام رضا، است و با فعال حق تعالے کلہا راضی باشد
و از رضاء نفس بیرون آید ہر آئینہ رضاء حقتعالے حاصل کند و از صاد و آمدن
مرضیات الہی کہ نشان عافیت آن کہ امروز در بیان ست
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ
فرمایا اللہ تعالے نے راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہ واسطے اسکے کہ ڈرا رب اپنے سے
معلوم میشود کہ حق تعالے از اہل خشیت راضی ست اما ظہور رضاء حق سبحانہ
و تعالے موقوف ست بر خاتمت کار و یعتبر ذلک بما قال اللہ تعالے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً

اے جان آرام پکڑنیوالی پھر جا طرف رب اپنے کے خوش اور پسند کی کے

اما آنکہ در قول حکیم آمدہ است کہ رضا حق تعالے را در کنرة ذکر یافتم پس اینجا

مقام رضا بعد از ذکر است و در رسالہ مخدوم شیخ نجم الدین کبری قدس سرہ

بیان مقام ذکر بعد از مقام رضا است آوردہ است کہ طریق شطار دہ اصل دارد

اَوَّلُهَا التَّوْبَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ عَنْ كُلِّ مَطْلُوبٍ سِوَاهُ

پہلا اوسکا توبہ ہی اور وہ نکلنا ہی ہر مقصود سے سوائے اوس ذات کے

وَثَانِيهَا الزُّهْدُ وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنِ الْأَسْبَابِ وَثَالِثُهَا التَّوَكُّلُ

اور دوسرا اسکا زہد ہی اور وہ نکلنا ہے سببوں سے اور تیسرا اسکا توکل ہے

وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنِ الشَّهَوَاتِ وَرَابِعُهَا الْقَنَاعَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ

اور وہ نکلنا ہے خواہشوں سے اور چوتھا اسکا قناعت ہی اور وہ نکلنا ہی

عَنِ الشَّهَوَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَخَامِسُهَا الْعُزْلَةُ وَهِيَ الْخُرُوجُ

خواہشوں نفسانی سے اور پانچوان اسکا گوشہ گیری ہی اور وہ نکلنا ہے

عَنْ مُخَالَطَةِ الْخَلْقِ بِالْأُنْسِ وَالْإِلْفِ وَالْإِنْقِطَاعِ كَمَا هُوَ

ملنے مخلوقات کے سے ساتھ ایک کنارہ ہونیکے اور ٹوٹ جانیکے جیسے کہ وہ

بِالْمَوْتِ وَسَادِسُهَا التَّوَجُّهُ وَهُوَ الْخُرُوجُ عَنْ كُلِّ دَاعِيَةٍ

ساتھ موت کے اور چھٹا اسکا توجہ ہی اور وہ نکلنا ہی ہر ایک تصد سے

يَدْعُوهُ إِلَى غَيْرِ الْحَقِّ كَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَلَا يَبْقَى مَطْلُوبٌ

کہ بلاتا ہی اوسکو طرف غیر خدا کے جیسا کہ وہ ساتھ موت کے اور نہیں باقی رہتا مطلوب

وَلَا مَحْبُوبٌ وَلَا مَقْصُودٌ إِلَّا اللّٰهُ وَسَابِعُهَا الصَّبْرُ وَهُوَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور نہ پیارا اور نہ مقصود مگر اللہ اور ساتوان اسکا صبہ ہے اور وہ
اَلْخُرُوْجُ عَنْ حُظُوْظِ النَّفْسِ بِالْمُجَاهَدَةِ وَثَامِنُهَا
نکلنا ہے نمرودن سے نفس کے ساتھ مجت کے اور آٹھوان اس کا
اَلرِّضَاءُ وَهُوَ الْخُرُوْجُ عَنْ رِضَاءِ النَّفْسِ بِالدُّخُوْلِ
رضا ہے اور وہ نکلنا ہے رضا مندی نفس کے سے ساتھ داخل
فِیْ رِضَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی بِالتَّسْلِیْمِ لِلْاَحْکَامِ الْاَزَلِیَّةِ
ہونیکے بیچ رضای اللہ تعالے کے ساتھ قبول کرنیکے واسطے حکون ازلی کے
وَالتَّفْوِیْضِ اِلٰی تَدْبِیْرِ الْاَبَدِیَّةِ بِلَا اِعْتِرَاضٍ
اور سونپنا طرف تدبیر ابدی کے بغیر اعتراض کے
کَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَتَاسِعُهَا الذِّکْرُ وَهُوَ الْخُرُوْجُ
جیسا کہ وہ ساتھ موت کے اور نوان اوسکا ذکر ہے اور وہ نکلنا ہے
عَنْ ذِکْرِ مَا سِوَی اللّٰهِ تَعَالٰی کَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ وَ
یاد سے اس چیز کے کہ سوائے اللہ تعالے کے ہی جیسے کہ وہ ساتھ موت کے
عَاشِرُهَا الْمُرَاقَبَةُ وَهِیَ الْخُرُوْجُ عَنْ حَوْلِهٖ وَ
اور دسوان اسکا مراقبہ ہے اور وہ نکلنا ہے قوت اپنی سے اور
قُوَّتِهٖ کَمَا هُوَ بِالْمَوْتِ
طاقت اپنی سے جیسا کہ وہ ساتھ موت کے ہو۔
پس این ذکر کہ بعد از رضاء و تسلیم ست و بعد ذکر فنا راست کہ غیر تحقق
آنرا نتواند گفت و مبتدی بہ تقلید سے گوید تا چون مقام رضا رسد بسبب
در آمدن در رضاء حق بہ تسلیم و تفویض از رضاء نفس بیرون آید و اعتراض

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مرتفع شود کما هو بالموت اینجا خروج از ذکر ماسوے اللہ
دست دہد و بمقام حقیقت ذکر رسد و مبتدی در ذکر بتحقیق انجامد۔

فصل پنجم در ذکر زبان باظہار طلب کردن از دل اصغار۔

ہر چند کہ مبتدی را در بدایت حال اظہار قلب محال بود مہما امکن کوشش نماید
تا تواند زبان را بحضور دل بجنباند و دل را موافق بزبان گرداند تا تحت این عبد رضا
قال النبی علیہ وآلہ السلام ویل لمن ذکر اللہ
فرمایا نبی نے اوپر انکے اور آل انکے کے سلام حسرت ہو واسطے اسکے کہ یاد کیا
بلسانہ وقلبہ ساہ عما قال۔
اللہ کو ساتہ زبان اپنے کے اور دل اسکا غافل ہے آنچہ او گفت کہ کہا۔
و در خزانہ جلالی آوردہ است ہر کس کہ ذکر کند دل او غافل باشد در حق او
وعید سخت و شوار است و در احادیث چنین آمدہ است کہ حق سبحانہ تعالے
میگوید کہ ہر کس مرا بغفلت یاد کند من او را بلعنت یاد کنم و در شرح اوراد آوردہ است
فی کفایۃ الشعبی روی فی الاخبار ان ثلاثۃ
ہیچ کفایہ شعبی کے روایت کیا گیا ہی ہیچ خبرونکے یہ کہ تین
اشیاء لا یزن عند اللہ جناح بعوضۃ الصلوٰۃ
چیزین نہین وزن رکہتی ہین نزدیک اللہ کے پر پشہ کے برابر نماز
بالعادۃ والذکر بالغفلۃ والصلوٰۃ علی النبی
ساتہ عادت کے اور ذکر ساتہ غفلت کے اور درود اوپر
علیہ وآلہ السلام من غیر حرمۃ۔
پیغمبر کے اوپر آن سکے اور آل آنکی کے سلام بغیر تعظیم کے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وزیر گفتہ اند کہ ذکر بسیار کثیر کثیر نیست لیکن بحضور دل کہ بے غفلت باشد
اگرچہ قلیل بود کثیر ست در خزانہ جلالی آوردہ ست خدمت سید السادات
فرمود درین آیت قولہ تعالیٰ اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا
فرمایا اللہ تعالیٰ نے یاد کرو اللہ کو یاد کرنا بہت
فَرَأَیْتُ فِی التَّفْسِیْرِ اَیْ اُذْکُرُوا اللّٰہَ خَالِصًا وَلَوْ مَرَّۃً
پس دیکھا میں نے بیچ تفسیر کے ای یاد کرو اللہ کو خالص اور اگرچہ ایک مرتبہ ہو
و ذکر غفلت را بمنزلہ غیبت داشتہ اند یعنی چون حق تعالےٰ بمعنی نادیدن از
ذکر غائب بود ذکر بغیبت باشد و این بیت در معدن المعانی آوردہ ست ؎

ذکر گر بسیار باشد بر زبان		چونکہ دل غافل بود غیبت بدان

در مشارق الانوار آوردہ ست۔
قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی اَیُّھَا النَّاسُ اِرْبَعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ
کہا ابو موسیٰ نے اے لوگو روکو ذاتوں اپنے کو
اِنَّکُمْ لَا تَدْعُوْنَ غَائِبًا وَلَا اَصَمَّ اِنَّکُمْ تَدْعُوْنَ سَمِیْعًا قَرِیْبًا
تحقیق تم نہیں پکارتے غائب کو اور نہ بہرے کو تحقیق تم پکارتے ہو سننے والے
وَھُوَ مَعَکُمْ قَالَہٗ فِیْ سَفَرٍ وَھُمْ یَجْھَرُوْنَ بِالتَّکْبِیْرِ
نزدیک کو اور وہ ساتھ تمہارے ہے کہا اسکو بیچ سفر کے اور وہ بلند آواز کرتے تھے ساتھ تکبیر کے
و در شرح اوراد آوردہ ست لَمَّا وَجَّہَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ
جب متوجہ ہوئے نبی اوپر انکے اور آل انکی کے سلام
اِلٰی خَیْبَرَ اَشْرَفَ النَّاسُ عَلٰی وَادٍ فَرَفَعُوْا اَصْوَاتَھُمْ بِالتَّکْبِیْرِ
طرف خیبر کے چڑھے لوگ اوپر میدان کے پس بلند کیا انہوں نے آوازوں اپنی کو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فقال للحديث قال الجوهري يقال اربع نفسك اے
ساتھ تجھکے پس کہا آخر حدیث کہا جوہری نے کہا جاتا ہے روک ذات اپنی کو اے
ارفق بها وكف من قولهم ربع الرجل اذا وقف
نرمی کر ساتھ اسکے اور بند ہو کہنے انکے سے یعنی ٹھہرو رکا مرد نے جب ٹھہر
تحبس ومعناه امسكوا عن الجهر وكفوا وهو معكم
رو کے اور معنی اسکے بند کرو پکار کی آواز سے اور بند کرو اور وہ تمہارے ساتھ ہے
اى يعلم قال لنفيا لكونه غائبا ودر آداب المريدين مسطور ست
اور جانتا ہے کہا اسکو از روئے نفی کیواسطے ہونے اسکے کے غائب۔
حكى ان الشبلي قال في مجلس الجنيد رحمه الله تعالى فقال
حکایت کیا گیا ہے یہ کہ شبلی نے کہا بیچ مجلس جنید کے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ پس کہا
ان كنت حاضرا فهو ترك الحرمة وان كنت غائبا فالغيبة
اگر ہو تو حاضر پس وہ ترک تعظیم یعنی روبرو پکار کر بولنا اور اگر ہے تو غائب بعن فا
حرام ودر حال ذکر این دعا میخواند يا ملئكة الرحمة امدونا في الذكر
ہونا حرام ہے۔ اے فرشتو رحمت کو مدد کرو ہماری بیچ ذکر کے
كي يرق قلوبنا ونیز بگوید يا ملئكة الرحمة اعينوني في الذكر
تو نرم ہوں دل ہمارے ای فرشتو رحمت کے مدد کرو میری بیچ ذکر کے
ودر خزانه جلالی آورده ست این دعا ها چون نجاوت در ذکر بود وتنها میگفت
باشد بگوید ودر مجلس اگر آہسته گوید بگوید نیز آمده ست که خدمت سید السادات
پیش از ذکر بعد از صلوة میگفت اللهم بسم الله توكلت على الله لا حول
یا اللہ ساتھ نام اللہ کے اعتماد کیا میں نے اوپر اللہ کے نہیں

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ واین دعا بخواند اَللّٰھُمَّ افْتَحْ یَنَابِیْعَ قُلُوْبِنَا لِذِکْرِکَ
اور نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ کی یا اللہ کھول دے چشمے دل ہمارے کے اپنے ذکر سے
اینہا ہمہ بگوید تا رقت و لیست در دل پدید آید و حضور دست دہد کہ ذکر بیفیدہ
نوے ندارد و درونہ را روشن نگرداند در بحر مواج آمدہ است۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّدُوْنَ
فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کر رب اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم
الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ بعضے گویند وَاذْکُرْ
آواز کی بات سے صبح کو اور شام کو اور یاد کر
نَفْسَکَ بِقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ خطاب اول مر سامع را بود یعنی فَاسْتَمِعُوْا وَاَنْصِتُوْا
اپنی جی میں بیچ قرأت قرآن کے۔ پس سنو اور چپکے رہو
و این خطاب مر قاری را ست معنی آنست ای سامع در استماع و خاموشی شتوا در
شنیدن تو خلل نیفتد و ای قاری قرآن زاری کنان و ترسان بخوان تا در خواندن
با شرائط ادب بود یا از ذکر مطلق تسبیح و تہلیل و تمجید و تحمید مراد شود معنی چنین بود یاد کن
خدایرا در نفس خود بیش بزاری و ترسناکی نہ بعدہ التفات و بیباکی غافل از ذکر خدا مشو
در رہ غفلت و فراموشی مرو و این حکایت در ذکر رفتہ ست بزرگے بانگ نماز شنید
و ہیچ اجابت نکرد باز بہ آواز سگے گفت جل جلالہ و عم نوالہ پرسید ندش گفت
موزن غفلتم آمد کہ اجابت ترک شد و سگ را دانستم کہ در یاد مولے ست

سگ کہ یاد تو کند بیغفلت آن سگ مردست	و کہ بیاد تو مردم از سر غفلت سگ ست

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صاحب سے صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اُدعُوا اللّٰہَ وَاَنتُم مُوقِنُونَ بِالاِجَابَۃِ وَاعلَمُوا اَنَّ اللّٰہَ لَا
دعا کرو اسسے اور تم یقین کرنیوالے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو یہ کہ اللہ نہیں قبول
یَستَجِیبُ دُعَآءً عَن قَلبٍ سَاہٍ اَی شَاغِلٍ عَنِ اللّٰہِ و نیز آوردہ است
کرتا دعا دل غفلت کرنیوالی سے اسے منہ پھیرنیوالا اللہ سے
کہ در فتاوی غیاثی گفتہ است رَجُلٌ یَدعُو اَمِن سَاہِ القَلبِ فَالدُّعَآءُ
ایک مرد دعا کرتا ہو وہ غافل دل ہو پس دعا
اَفضَلُ مِن تَرکِہٖ و نیز آوردہ ست کہ در نظم غیاثی گفتہ است
افضل ہے چھوڑنے اوسکے سے۔

بنالہ کار زیر نمیشود مسعد	ولیک نالہ بشکست کان شود بنال
وَسَاہِ القَلبِ اَفضَلُ دُعَآءً	وَیَمسَحُ وَجہَہٗ بَعدَ الدُّعَآءِ
اور غافل دل افضل اسکو دعا ہے	اور مل لے منہ اپنے کو بعد دعا کے

پس مبتدی ہر چند احضار القلب در وسع طاقت او شود ذکر او لذیذ شد از
خاموشی بر آنکہ مرزبان ذاکر را فضلے ست بر خاموشی آوردہ اند کہ از خواجہ معزز
سوال کردند کہ ما خداوند تعالے را یاد میکنم و در دل حلاوتے نمے یابم۔
فَقَالَ اَحمَدُ اللّٰہَ عَلٰی زَینِ جَارِحَۃٍ مِن جَوَارِحِکُم بِطَاعَۃٍ
پس کہا حمد کرتا ہون اللہ کی اوپر زینت ایک عضو کے اعضاء سے ساتھ بندگی کے
وَذٰلِکَ لِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَعَلَ الاِزدِیَادَ فِی شُکرِہٖ عَلٰی
اور یہ واسطے اسکے کہ اللہ تعالے نے کیا زیادتی بسبب شکر اپنے کے اوپر
اَیِّ نِعمَۃٍ کَانَ ظَاہِرِیَّۃً اَو بَاطِنِیَّۃً قَالَ عَزَّ وَجَلَّ لَئِن شَکَرتُم
جس نعمت کے کہ ہو ظاہری یا باطنی فرمایا غالب برتر نے البتہ اگر شکر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ فَالشُّكْرُ
کہ تم البتہ زیادہ دونگا تمکو اور البتہ اگر ناشکری کرو تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہو پس سایہ شکر
هٰذَا الْقَلِيْلِ يَحْصُلُ الثَّبَاتُ عَلٰى مَا تَوَفَّقَ وَبِالثَّبَاتِ عَلَى الشُّكْرِ
اس تھوڑے کے حاصل ہوتا ہو ثابت رہنا اوپر اس چیز کے کہ توفیق پائی اور ساتھ ثابت رہنے
يُفْتَحُ بَابُ الزِّيَادَةِ وَيَتَوَقَّى الذِّكْرُ مِنَ اللِّسَانِ اِلَى الْجَنَانِ
کے اوپر شکر کے کھولا جاتا ہو دروازہ زیادتی کا اور ترقی کرتا ہو ذکر زبان سے طرف دل کے۔
و در شمائل اتقیا از رسالۂ خواجہ عبید اللہ تستری آورده است۔
ذِكْرُ اللِّسَانِ هَذَيَانٌ وَذِكْرُ الْقَلْبِ وَسْوَسَةٌ زیرا کہ
ذکر زبان کا ہذیان ہے اور ذکر دل کا وسوسہ ہے۔
آنچہ مضاف بذاکر بود صفت او باشد و او بہ صفت خود از محبوب محجوب باشد
و آنچہ سبب حجاب بود ہر آینہ وسواس ست و ذکر لسان کہ دل ازان غافل
باشد بے اساس ست کہ گفتہ اند لَيْسَ مَنِ اسْتَأْنَسَ بِالذِّكْرِ
نہیں وہ شخص کہ الفت پکڑے ساتھ ذکر کے
كَمَنِ اسْتَأْنَسَ بِالْمَذْكُوْرِ فَاِمَّا بِكَثْرَةٍ وَمُدَاوَمَةٍ اگر باشد
مانند اس شخص کے کہ الفت پکڑے ساتھ مذکور کے۔
ذکر زبانی ہم فضلے وہم اثرے دارد و در روضہ زندوسیہ مسطور ست
قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَحَكَى الْاِمَامُ اَبُو الْفَضْلِ بِاِسْنَادِهٖ
کہا رحمت خدا کی اوپر اس کے اور حکایت کی امام ابو الفضل نے ساتھ سند کہ
اَنَّهٗ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
واسطے اسکے ہو امیر المومنین عمر سے راضی ہوا اللہ اس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا نے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذاکر اللہ تعالیٰ فی الغافلین
درود ہو جیسے اللہ کا اوپر اور سلام ذکر کرنے والا اللہ کا جیسے غافلون کے
مثل الشجرۃ الخضراء فی وسط الشجرۃ التی قد تجافت
مانند درخت سبز کے جیسے درمیان درخت کے جو خشک ہو گیا جلدی سے
من الصریر وقال رحمہ اللہ تعالیٰ قال یحییٰ بن سلیم الصریدی
اور کہا رحمت کرے اللہ تعالیٰ اسکو کہا یحییٰ بیٹے سلیم نے صریدی
البردۃ الشدیدۃ وذاکر اللہ تعالیٰ فی الغافلین مثل
جاڑا سخت ہو اور یاد کرنیوالا اللہ تعالیٰ کا جیسے غافلون کے مانند
الذی یقاتل عن الغازین وذاکر اللہ فی الغافلین
اس شخص کے کہ قتال کرتا ہو غازیون سے اور یاد کرنیوالا اللہ کا جیسے غافلون کے
یغفر لہ بعدد کل فصیح واعجم والفصیح بنو آدم
بخشا جاتا ہو اسکو بسا شمار ہر ایک آدمی اور چارپایے کے اور فصیح بیٹے آدم کے
والعجم البہائم وذاکر اللہ تعالیٰ فی الغافلین
اور عجم چارپایے اور یاد کرنے والا اللہ تعالیٰ جیسے غافلون کے پہچانوائے
یعرفہ اللہ مقعدہ فی الجنۃ۔ و در شرح اوراد آورده است
اسکو اللہ تعالیٰ بتلائے اسکا جیسے بہشت کے۔

ففی قواعد الاسلام بدانکہ اقرار بلسان صورت ایمان ہست و تصدیق
قواعد الاسلام کے
بدل معنی ایمان و صورت معنی از ہیچ چیز نخیزد پس اقرار و تصدیق چون صورت
و معنی بہم یابد و رسول علیہ السلام فرمود۔
من قال لا الہ الا اللہ خالصا مخلصا دخل الجنۃ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جسنے کہا لا الہ الا اللہ خالص دستہرا داخل ہوا بہشت مین۔
خالص آن باشد کہ زبان وے بگفتن این کلمہ راست و درست باشد و مخلص آن باشد
کہ دل وی در شناختن و دانستن معنے این کلمہ و اعتقاد کردن وران راسخ و درست
باشد تا وعدۂ دخول جنت امروز و فردا از روی معنے حاصل گردد چنانکہ فردا جملہ مومنان
را بہ فضل حق سبحانہ و تعالے از روی صورت و معنے حاصل خواہد شد نیز آوردہ است
فِی شَرْحِ اُصُولِ الصَّغَارِ سُئِلَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ قَوْلِہٖ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
بیچ شرح اصول صغار کے پوچھے گئے رضی اللہ عنہ فرمانے حضرت کے سوا اوپر انکے
السَّلَامِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ کا
اور آل انکی کے سلام جسنے کہا نہین کوئی معبود مگر اللہ درحالیکہ ستہرا کرنیوالا صاف کرنے والا اپنے
فَاَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَالِصًا عَنْ شَوْبِ الْبِدْعَۃِ مُخْلِصًا اَنْ
داخل ہوا بہشت مین کہا راضی ہوا اللہ اُن سے صاف ملنے بدعت کے سوا خالص اسبات سے
یَکُوْنَ لِلّٰہِ صَافِیًا عَنْ شَوْبِ النِّفَاقِ وَالْعِصْیَانِ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ
کہ ہووے واسطے اللہ کے صاف ملونے نفاق اور گناہ سے بیچ قول اور عمل کے
و در شرح مشارق مسطورست وَالْخَالِصُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ھُوَ الَّذِیْ لَا یَشُوْبُہٗ
اور خالص ہر ایک شئے سے وہ چیز کہ نہ ملے
شَیْءٌ اٰخَرُ وَالْمَعْنٰی ھٰھُنَا لَا یَشُوْبُہُ الشِّرْکُ وَالنِّفَاقُ ۔
اسکو کوئی چیز اور اور معنے اسجگہ نہین ملے اسکو شرک اور نفاق ۔
و بزبان خالص آنباشد کہ بگفتن کلمہ زبان درست دارد و مد کا اِلٰہَ قدرے
الف یا دراز کشد و در نفی الہیت از غیر حق سبحانہ تعالے مبالغہ نماید و در شرح او
فِی بَدَایِعِ الْمَعَانِیْ فِیْ اُمِّ الْمَعَانِیْ وَمَدُّ الْمُبَالَغَۃِ مَدُّ لَا اِلٰہَ عَلٰی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بیچ بدیع المعانی بیچ ام المعانی کی اور تد مبالغہ کو مدلا آلہ کے اوپر مذہب ابن کثیر
مَذْهَبِ ابْنِ كَثِيرٍ وَقَدَّرَهُ أَلِفَانِ فِي نَفْيِ الْإِلٰهِيَّةِ مِنْ
قاری کے ہو اور تقدیر کیا اسکو دو الف بیچ دور کرنے معبودیت کی سوا اللہ کو سو۔
غَيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنِيز در شرح اوراد و در خزانہ جلالی آورد ہست خدمت سید
السادات فرمود قَرَأْتُ فِي التَّفْسِيرِ الدُّرِّ رِ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
پڑھا میں نے تفسیر درر میں جسنے کہا لا الہ الا اللہ
وَمَدَّهَا هَدَمَتْ عَنْهُ أَرْبَعَةُ آلَافِ ذَنْبٍ مِنَ الْكَبَائِرِ وَهٰذَا الْمَدُّ
اور دراز کیا اسکو گرپڑے اس سے چار ہزار گناہ بڑے اور یہ مد آتا ہے
الْمُنْزَلُ مِنَ السَّمَاءِ عِنْدَ قُرَّاءِ الْكُوفَةِ رُوِيَ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا
آسمان سے ہے نزدیک قاریون کوفہ کے روایت کیا گیا ہے کہ دو مرد جھگڑے
إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ أَحَدُهُمَا عَلَى
طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس قسم کہائے ایک ان دونون مین
دَعْوَى صَاحِبِهِ فَقَالَ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ
کیے اوپر دعوی یار اپنے کے پس کہا قسم ہو اللہ کی نہین کوئی معبود مگر وہ اور دراز
وَهُوَ كَاذِبٌ فِيمَا حَلَفَ نَزَلَ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
کیا ساتھ اسکے آواز اپنے کو اور وہ جھوٹا تہا بیچ اسچیز کے کہ قسم کہائی اتری جبریل علیہ السلام
فَقَالَ إِنَّهُ كَاذِبٌ فِيمَا حَلَفَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى غَفَرَ لَهُمَا لِمَا
پس کہا تحقیق وہ جھوٹا ہو بیچ اسچیز کے کہ قسم کہائی ولیکن اللہ تعالے نے بخشا اسکو سبب
صَوَّتَهُ بِهَا وَدر شرح اوراد آورد ہست وَيُخْتَارُ أَفْضَلُ الذِّكْرِ وَهُوَ لَا
کے کہ دراز کی آواز اپنی ساتھ اسکے۔ اور منتخب کیا گیا افضل ذکر اور وہ کلمہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الشَّهَادَةِ وَيَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى يَأْخُذَ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ

کلمہ شہادت کا ہر اور دراز کرے ساتھ اسکے آواز اپنی یہاں تک کہ پکڑے ہر عضو اوس سے

حَظَّهُ وَفِي الْعَوَارِفِ قَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى

حصہ اسکا اور بیچ عوارف کے کہا سہیل بن عبداللہ کے نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے

إِذَا قُلْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مَدَّ الْكَلِمَةِ فَانْظُرْ إِلَى قِدَمِ الْحَقِّ و

جسوقت کہے تو لا الہ الا اللہ دراز کر کلمہ کو پس دیکھ طرف ہمیشگی حق کے اور

ثَبِّتْهُ وَأَبْطِلْ مَا سِوَاهُ یعنی در گفتن چنان گوید کہ تعظیم تعظیم وار [illegible]

ثابت کر اسکو اور باطل کر اسچیز کو جو سوا اسکے ہے۔

تمام وکمال ہیبت وعظمت جل جلالہ سبحانہ تعالے در دل جا گیرد و ہر چہ غیر او

[illegible] در چشم حقیر نماید فَقَدْ قِيلَ إِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِي الْقَلْبِ صَغُرَ

پس تحقیق کہا گیا جسوقت بزرگ ہو رب بیچ دل کے [illegible]

الْكَوْنُ فِي الْعَيْنِ وَقِيلَ الْمَعْرِفَةُ تَحْقِيرُ الْأَقْدَارِ [illegible]

[illegible] بیچ آنکھ کے اور کہا گیا معرفت کمتر کرنا قدروں کا سوا قدر اسکی کے

[illegible] الْأَذْكَارِ سِوَى ذِكْرِهِ [illegible]

اور بھولنا ذکروں کا سوائے ذکر اسکے کے ہے

[illegible] خود را [illegible] محبوب [illegible] نہ جنید بلکہ غیرت [illegible]

[illegible] ذوالنون رحمۃ اللہ علیہ [illegible] خدا تعالیٰ [illegible]

غیرت [illegible] نام چنان پاکی زبان چون من نالیکے [illegible]

چونکہ گیرم نام تو حسد آیدم بر زبان خود	[illegible] زبان [illegible]

ونیز اور دو ہست کہ شیخ ابوالحسن نوری گفتہ است الٰہی [illegible] تو غائب شدم [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

واگر یاد کنم ترسم کہ نام چون تو باقی بر زبان چون من فانی چگونہ رود و حقیقت تو
گفتن همینست کہ خود را و هر دو جہانرا سزاے ہیچ چیز نہ بیند و از میان بردارد تا
مرتفع شود و بہ حقیقت این کلمہ رسد آما آنکہ بر زبان باند و تفہیم بود اگرچہ بدل باشد
را از فائدہ خالی نباشد چنانکہ مرد حالف اگرچہ در سوگند کاذب بود سبب مذکلمہ آمرزیدہ
شود آما بدل مخلص آنست کہ باشارت نفی نفی الہ باطلہ کند کہ

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ۔

عبادت کرتے ہین سوای اللہ کے اُسچیز کو کہ نہ ضرر دی اُنکو اور نہ نفع دے اُنکو۔

اشارت برآن ست و نفس و شیطان را کہ آمران بخلاف و طغیان اند از آنچہ
ل سعزول گردانند تا بہیچ معصیت کلے بریدہ شود و ذاکر بدرجہ عرفان رسد
و خواطر غیر سبحانی را بر دل او گزر نماند کہ گفتہ اند۔

مُرُورُ الْفَاحِشَةِ بِقَلْبِ الْعَارِفِ كَفِعْلِ الْفَاعِلِينَ لَهَا۔

گزرنا بے حیائیکا ہیچ دل عارف کے مانند کام کرنیوالون بیحیائی کے ہے۔

در خزانہ جلالی آوردہ ہست از ابو عبد اللہ ترمذی کہ او در کتاب خود مسمی بصلوٰۃ القلب
در معنے حدیث مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ گفتہ ہست۔

جس نے کہا لا الہ الا اللہ داخل ہوا بہشت مین۔

اَلْاِخْلَاصُ اَنْ تَهْجُرَ هٰذِهِ الْكَلِمَةُ عَنِ الْمَعَاصِيْ۔

اخلاص یہ کہ جدا کرے تو اس کلمہ کو گناہ سے۔

فصل ششم در مواظبت نمودن بذکر حضرت خلاق و مبالغہ ورزیدن در تبدیل اخلاق

چون ذاکر را سبب کثرت ذکر تزکیہ حاصل شود و صفات ذمیمہ او چنانکہ حسد و
حقد و غیبت و بغض و کبر و بخل و مانند ان بصفات حمیدہ چنانکہ علم و حلم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سخاوت و حیا و تواضع و مانند آن بدل شود آنگاہ شایان قرب حق جل
تعالے گردد قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ
فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی پاک ہوا پس سوائے اسکے نہیں پاک ہوتا ہے واسطے اپنے
یعنی ہر کہ پاک کرد خود را از لوث شرک و گناہ پس بدرستیکہ پاک کرد برائے
ثواب یافتن نفس خود وَمَنْ تَزَكّٰى اَیْ تَطَهَّرَ بِفِعْلِ الطَّاعَاتِ
اور جو کوئی پاک ہوا یعنے پاکیزہ کیا ساتھ اپنے بندگیوں کے اور چھوڑنے گناہوں کے
وَتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اما معاصی شریعت معلوم ست و معاصی طریقت باقی
ماندن اوصاف و اخلاق ذمیمہ ست چنانچہ حب و حرص دنیا وغیرہ کہ گفتہ اند
ہر کہ او تبدیل اخلاق امروز حاصل نکردہ فردا اگرچہ در بہشت درآید آن ہمہ
مشتہا بر وے مباح شود اما چون امروز در دنیا صفات مذمومات او بدل
نشد فردا ہم نشود و در مشارق مسطور ست۔
اِنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِسْتَاْذَنَ رَبَّهٗ فِی الزَّرْعِ فَقَالَ
یہ کہ ایک مرد بہشتیوں سے اذن چاہے رب اپنے سے بیچ کھیتی کرنیکے پس فرمائے
لَهٗ اَوَلَسْتَ مِمَّا اشْتَهَيْتَ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ اَزْرَعَ
خداتعالے اسکو کیا نہ دیا ہے تجکو جو چاہے تو کہے ہاں ولیکن چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں
فَاَسْرَعَ وَبَذَرَ فِيْهَا فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهٗ وَاسْتِوَاؤُهٗ وَاسْتِحْ
پس جلد دوڑا اور بیج ڈالے اسمیں پس سبقت لیگیا پلک مارنیکو اگنا اسکا اور
وَتَكْوِيْرُهٗ اَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ دُوْنَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ
اور جمع ہونا اسکا مانند پہاڑوں کے پس کہیگا اللہ لے اپنی آرزو تیری اے فرزند آدم کے تحقیق نہیں سیر کرتی تجکو کوئی چیز
فَاِنَّهٗ لَا يُشْبِعُكَ شَيْءٌ مثل یعنی اما شد کہ مردے از بہشت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هواے زراعت در سر افتد از حق سبحانه و تعالے دستوری خواهد فرمان
شود که هرچه باید ترا نداو . اند بنده گوید آری با چند آیا همه دارم اما آن ارم
ولیکه بزرع مائل شود از ان برو ارم چون دستوری یابد شتابد و تخم بز بیج
پیشتر از پلک زدن بر دهد و کمال گیرد و در رسیده شود و جمع شوند خرمن تا
او بها و اینهمه بیش از آنکه پلک بر پلک زدن رسد موجود شود یعنی میان تخم کردن
و موجود شدن هیچ مدتے درمیان نرود پس زبان رسد بگیرد اے فرزند
آدم پس بدرست بیکه سیر نکند ترا هیچ چیزے فرد

هرچه در دنیا خیالت آن بود		تا ابد راه وصالت آن بود

پس دلالت میکند بر آنکه هر که اینجا همت او بر دنیا مائل باشد فردا اگرچه در بهشت
در آید اما از ان همان چیز دنیا بود و هر که محبت نعیم آخرت در دل دارد و چون به
رسد هم بدان نعیم چه دارد و آنکه مولے را دل دارد مرحوم مفہوم ہے اگرچہ
نعمتہائے بہشت ہرگز نشاں نیندازد اور باند پس مومن ... بہشتی دارد و ...
... دنیا آنکار درہم بینی باہشند و جوشش تیار رود کہ ...

صَاقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ كُونُوا فِي الدُّنْيَا ضُيُوفًا
پیغمبر کے کہا حضرت نے اوپر ان کے سلام ہو تم ہوتے رہو دنیا کے مہمان
تا باشد در دنیا همیشه مهماندار باشد تعضو ئے بگذارد و این نکته دقیق از شیخ
وگلے کہ ورسکوت از تحقیق کند و رگوشش آر رہنما گفت ہ

لَوْ سَكَنْتُمَا تَحْتَ الثَّرَاءِ ...		نَاسُبِيكَ الْاَسْبَابُ وَهُمْ يَكُ
اور رہنے والے آسکے نیچے مٹی کے ہوتا ہوں		ہے تجھ کو ... اور ...
اَمَنْ يَجْمَعُ الدُّنْيَا وَاَمْ ...		اَيَا جَامِعَ الدُّنْيَا لِغَيْرِ بَلَاغِهِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اے اکٹھا کرنیوالے دنیا کے بغیر سمجھے کے	کس کے لیے اکٹھا کرتا ہے تو دنیا کو حالانکہ تو مریگا

قال الله تعالى اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں نے ضائع کی کوشش اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۔

مثنوی

گمان کرتے ہیں یہ کہ اچھا کام کرتے ہیں۔

[illegible] ترا	نیست پر [illegible] ترا
[illegible]	خوا [illegible]
[illegible]	[illegible]
اور بہت طالب ہیں کہ [illegible]	اور [illegible]

تحقیق [illegible] الدنیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا [illegible]

[illegible] حرص دنیا [illegible]

[illegible] ضائع باشد [illegible] آگاہ ہے

اِنَّ الْحَرِيْصَ لَمَشْغُوْلٌ لِمَشْغُوْلٍ	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

وور مجالس العارفین اور [illegible]

مكتوب في التورية [illegible] ابن آدم [illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نیز آوردہ ست کان علی بن ابی طالب یتمثل بھذہ الابیات

لو کان بالحیل الغنی لوجدتنی	لکان کل اللبیب بمثل قارون
اگر ہوتا ساتھ عقل کے زیادہ ہوئے عقلمند کو دولت	البتہ ہوتا ہر عقلمند مانند قارون کے
لکنہ العدل بالقسطاس من حکم	یعطی اللبیب ویعطی کل مجنون
لیکن یہ ہے کہ عدل ساتھ ترازو کے حکم سے ہے	دیا جاتا ہے عقلمند اور دیا جاتا ہے ہر دیوانہ

واین بیت مشہور و موافق این مقام ست فرد

بنادان آن چنان روزی رساند	کہ دانا اندران حیران بماند

پس از نوش سعی بر دل وجان ہر سلعتے میدان منیش وکوشش از دانائی بیعقلے اوست وناوانیش چنانکہ گفت ؎

جنون منک ان تسعی لرزق	ویرزق فی الغشاوۃ الجنین
دیوانگی تجھ سے ہے کہ کوشش کرے تو واسطے رزق کے	اور رزق دیا جاتا ہے جنین پردہ کے تحت

و در بعضے کتب آمدہ ست ان اللہ تعالی اوحی الی موسی علیہ

تحقیق اللہ تعالی نے وحی بھیجی طرف موسی کے اوپر انکے سلام تحقیق میں نے

السلام انی رزقت الاحمق لیعلم العاقل ان الرزق

رزق دیا احمق کو تو جانے عقلمند یہ کہ رزق نہیں آتا ساتھ حیلوں کے۔

لا یاتی بالاحتیال قطعہ	ولازین حرص مردم خوار بگریز
کہ خود را نزد ہر یک خوار یابے	سنان صبر در چشم طمع زن
کزین دونان دونان دشوار یابے	اگر عزت حقیقی ست در قناعت ست

و قناعت مرغنا را نیکو بضاعت ست کہ نفس خود را از طلب زیادتی مانع شد و بر قسمت ازل قانع گشتہ او در دو کون بلند قدر آمد فرد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عزیز النفس من ملک القناعۃ	ولم یکشف لمخلوق قناعۃ
عزیز وہ ذات ہے کہ مالک ہوا قناعت کا	اور نہ ظاہر کیا واسطے بندہ کے پردہ کو

وقناعت بے یقین دست ندہد ویقین بے کثرت ذکر پیدا نیاید وکثرۃ ذکر نیز بے اخلاص حاصل نشود بزرگے گفت۔

الاخلاص یورث رعایۃ الخلوات بالتذکار

اخلاص فائدہ دیتا ہے رعایت خلوتوں کو ساتھ ذکر کرنیکے اور ذکر کرنا ساتھ خلوتوں کے

والتذکار بالخلوات یورث الیقین بالمذکور والیقین

فائدہ دیتا ہے یقین کا ساتھ مذکور کے یعنی حق تعالےٰ کے اور یقین ساتھ مذکور کے

بالمذکور یورث المشاہدۃ ومراتب المشاہدات تتفاوت علی حسب تفاوت مراتب الیقین

فائدہ دیتا ہے مشاہدوں کا اور مرتبے مشاہدوں کے درجہ بدرجہ ہوتے ہیں موافق رتبوں یقین کے

پس چون مومن مخلص خلوت بذکر معمور دارد و مداومت نماید یقین بہ مذکور بر کثرت حسب ذکر حاصل آید واز یقین بمذکور باب مشاہدہ کشاید پس اخلاص بندہ مر بندہ را بذکر آمرست وعصیان ناہے این صفت مخلص از کسب او بیرونست این کمال فضل ست وبخشش از حضرت الٰہی ست۔

قال اللہ تعالےٰ ولکن اللہ حبب الیکم الایمان

فرمایا اللہ تعالےٰ نے ولیکن اللہ نے پیارا کیا طرف تمہاری ایمان اور زینت دی اس کو

وزینہ فی قلوبکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق

بیچ دلوں تمہارے کے اور ناخوش رکھا طرف تمہاری کفر اور بدکاری اور نافرمانی

والعصیان پس نشان اخلاص وطاعت باز ماندن ست از معصیت و شرح مشارق مسطور ست۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قَالَ الْمَشَائِخُ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ اِنَّ لَكُمْ مِنَ الْاِنْتِفَاعِ
فرمایا مشائخون نے رحم کرے انکو اللہ تحقیق واسطے تمہارے موافقت سو بیچ طاعتونے
فِي الطَّاعَاتِ مَا يَمْنَعُكُمْ عَنِ ارْتِكَابِ الْمُخَالَفَاتِ قَالَ اللّٰهُ
وہ چیز ہو کہ منع کرتی ہو تمکو دلیری کرنے مخالفتون کے ۔ فرمایا اللہ تعالے
تَعَالٰى اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۔
نے تحقیق نیکیان دور کرتے ہین برائیون کو
ایمان وتوبہ ونماز پنج وقت ونماز جمعہ وروزہ وسائر عبادات سیئات را
برند وگناہانرا محو میگردانند اما ذکر حق سبحانہ وتعالے ہرین ہمہ دیناب شتر
وارد نقلست ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ گفت کہ من گفتم یارسول اللہ مرا کارے
بیاموز کہ بہشت نزدیک گرداند واز دوزخ بدور دارد رسول علیہ وآلہ السلام
فرمود یا اباذر چون از تو بدی آید جہت آن از پس آن نیکی کنی تا وہ چند اجر تو بود
گفتم یارسول اللہ لا الہ الا اللہ گفتن از نیکے ہست گفت علیہ السلام لا الہ الا
اللہ گفتن نیکو ترین نیکوییہاست ۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
فرمایا اللہ تعالے نے قائم رکھ نماز تحقیق نماز منع کرتی ہی بیحیائی سے اور بری
وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قَائِمْ عَلٰى
سے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے قائم کر نماز کو اہمیشگی کر اوپر قائم
اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ اے
کرنے نماز کے تحقیق نماز منع کرتی ہی بیحیائی سے اہمیشگی کرنے اسکی
مُوَاظَبَتُهَا يَحْمِلُ عَلٰى ذٰلِكَ وَرُبَّمَا سَمِعْتَ مَنْ لَقَّنَكَ صَلٰوةً

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اُٹھاتی ہے اوپر اس بات کے جو شخص کہ نماز اس کی نہ منع کرے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْدًا

بے حیائی اور بری بات سے نہ بڑھیگا اللہ سے مگر دوری کے تبیئن۔

یعنی ہر کہ باز ندارد او را نماز او از فحشاء یعنی از کبیرہ و از منکر و ہو ما ینکرہ العقل

پس نیفزاید آن نماز مر او را مگر بعدے از حق سبحانہ در مدارک مسطور ست۔

عَنِ الْحَسَنِ مَنْ لَّمْ تَنْهَهُ صَلٰوتُهٗ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

حضرت حسن سے ہے جو شخص کہ نہ باز رکھے اسے نماز اسکی بیحیائی اور نامعقول سے

فَلَيْسَتْ بِصَلٰوةٍ وَهِيَ وَبَالٌ عَلَيْهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَوَيْلٌ

پس نہیں وہ نماز اور وہ وبال ہے اوپر اسکے فرمایا اللہ تعالے نے پس واے ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلٰوتِهِمْ سَاهُوْنَ۔

واسطے اُن نمازیوں کے جو نماز اپنی سے غافل ہیں۔

ہر آئینہ نمازی کہ در وی زاری نبود و اخلاص و نیازی نباشد چیزے وبال و نکال نبود بعضے

در معنی اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى وقت او را مراد میدارند یعنی تا آنکہ در نماز خواہد بود

نماز او را از فحشاء و منکر باز خواہد داشت۔

كَمَا قَالَ ابْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ الصَّلٰوةَ

جیسے کہ کہا ابن عوف نے راضی ہوا اللہ تعالے اُس سے تحقیق نماز

تَنْهٰى اِلٰى اِذَا كُنْتَ فِيْهَا فَاَنْتَ فِيْ مَعْرُوْفٍ وَّطَاعَةٍ

منع کرتی ہے اے جب تو ہووے بیچ اسکے پس تو بیچ چیز پسندیدہ کے اور بندگی

وَقَدْ هَجَرَتْكَ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط

ہے اور تحقیق جدا کیا ہے تجکو بے حیائی سے اور بری بات سے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ونیز گفتہ اند کہ مداومت صلوٰۃ روزے باشد کہ مصلی را از سیئات باز دارد چنانچہ
مرویست کہ رسول علیہ وآلہ السلام را خبر کردند از حال یکے کہ فلان در روز نماز
گزارد و در شب دزدی میکند فرمود صلے اللہ علیہ وآلہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ سَتَرْدَعُہٗ
یعنی نماز او را باز خواہد داشت و در مدارک مسطور ہست۔

وَرُوِیَ اَنَّ فَتًی مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ یُصَلِّیْ مَعَہُ الْعَتَمَۃَ وَلَا یَدَعُ شَیْئًا
اور روایت کیا گیا ہے کہ جوان انصاری تھا کہ نماز پڑھتا تھا ساتھ حضرت کے اور نہ چھوڑتا کوئی چیز مگر
رَکِبَہٗ فَوُصِفَ لَہٗ فَقَالَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھَاہُ فَلَمْ یَلْبَثْ اَنْ تَابَ
دلیری کرنا اسکے کرنے میں پس بیان کیا اسکا فقیر یا تحقیق نماز منع کریگی اسکو پس نہ درنگ کی یہ کہ توبہ کی
یعنی جوانے بود از انصار صحبت حضرت نماز گزار اما بدکردار نماز با رسول علیہ وآلہ السلام
بر پا میداشت و ناکردنی ہیچ ناکردہ نگذاشتے رسول علیہ وآلہ السلام را از حال او آگاہ
دادند فرمودند نماز او را باز خواہد داشت پس در نزدیک مدت جوان تائب شدہ
یکے از صالحان گشت وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ اَیِ الْفَضْلُ مِنْہَا

اور البتہ یاد خدا کی بہت بڑی ہے یعنی بزرگتر ہے

مِنْ جَمِیْعِ الْعِبَادَۃِ وَالصَّلٰوۃُ کَمَا کَانَتْ مُشْتَمِلَۃً عَلَیْہِ
عبادت سے و نماز کہ ہے شامل ساتھ ذکر خدا کے۔

یَکُوْنُ اَکْبَرُ مِنْ غَیْرِہٖ مِنَ الطَّاعَاتِ بِفَضِیْلَۃِ ذِکْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْہَا
ہوتی ہے بزرگتر سوائے اپنے سے ہیچ طاعتوں کو ساتھ فضیلت ذکر اللہ تعالیٰ کے ہیچ اس کے
در انیس الواعظین آوردہ ہست کہ رسول اللہ علیہ وآلہ السلام مرویرا از اہل صفہ کہ نام او
ابی ذر بود فرمود یا اَبَا ذَرٍّ اِنَّکَ لَا تَزَالُ فِیْ صَلٰوۃٍ مَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ
اے ابو ذر پس تحقیق تو ہمیشہ ہیچ نماز کہ ہستی تا وقتیکہ یاد کرتا ہو اپنے رب کو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ونماز را بر طاعات دیگر فضل از سبب ذکرست کہ نماز برای ذکرست وہمین ذکرست
قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ ۔
فرمایا اللہ تعالےٰ نے قائم کر واسطے ذکر میری کے ۔
ونماز سبب فضلے کہ بر اعمال دارد ہم بجای ایمان در حدیث ذکر شدہ ہست ۔
قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اِنَّ الشَّیْطَانَ قَدْ یَئِسَ مِنْ
فرمایا حضرت نے اوپر اُنکے اور آل اُنکی کے سلام تحقیق شیطان تحقیق نا امید ہوا اسبات سے
اَنْ یَّعْبُدَہُ الْمُصَلُّوْنَ فِیْ جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ وَلٰکِنْ فِی التَّحْرِیْشِ بَیْنَہُمْ
کہ بندگی کریں اسکو نماز پڑھنے والے بیچ ملک عرب کے ولیکن بیچ چھیڑنیکے ہو درمیان انکی
در مشارق آورد ہست عِبَادَۃُ الشَّیْطَانِ عِبَادَۃُ الصَّنَمِ یعنی
بندگی شیطان کی عبادت بت کی ہے
ترجمہ فرمانے
تعالیٰ کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے حکایت حضرت ابراہیم سے اوپر اُنکے سلام
وَمَا قَالَ لِاَبِیْہِ یَا اَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطَانَ وَالْمُصَلُّوْنَ الْمُؤْمِنُوْنَ
جو کہا واسطے باپ اپنے کہ اے باپ میرے مت بندگی کر شیطان کی اور نمازی مراد مسلمان ہیں
کَمَا فِیْ قَوْلِہٖ نَہَیْتُکُمْ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّیْنَ وَذٰلِکَ لِاَنَّ
جیسا کہ بسبب قول حضرت کے منع کیا میں نے تمکو مارڈالنی نمازیوں کی سو اور بسبب واسطے
الصَّلٰوۃَ اَشْرَفُ الْاَعْمَالِ وَاَطْہَرُ الْاَفْعَالِ اَلَّا تَرٰی اِلٰی
اسکے کہ نماز بزرگترین عملوں کی ہے اور پاکترین افعالوں کی ہے دلالت کرنیوالی اوپر ایمان
جزیرۂ عرب مخصوص کردہ شد بر آنکہ اسلام آنوقت ہمہ در جزیرۂ عرب بود و
شہرہا و دیگر نرسیدہ بود ۔ اَلتَّحْرِیْشُ الْاِغْرَاءُ مَنْقُوْلٌ مِنَ الْحِدَاءِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تحریش فریب دینا ہے ایک قسم فریب سے۔

پس چون نماز کہ بہ فضیلت ذکر فضل اوست باز دارندہ گناہست عین ذکر اگر مرد ذاکر را از معصیت باز ندارد ہر آئنہ ذاکر درین خطر افتد۔

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَام وَيْلٌ لِمَنْ ذَكَرَ اللّٰهَ بِلِسَانِهٖ ثُمَّ يَعْصِيْهِ

فرمایا حضرت نے اوپر انکے سلام اور آل انکی کے وای ہو اسکو یاد کیا اللہ کو اپنی زبان سے پھر نافرمانی کی اسکی

یعنی چون ذکر حق سبحانہ وتعالے را شرفے عظیم ہر آئنہ شرط تعظیم او آن ست کہ از خلاف باز ایستد تا ذکر باخلاص و حرمت و حضور بود و ہر چند کہ اندک باشد عند اللہ تعالے مصاب و ماجور بود در روضۂ زندویسہ مسطور ست۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

عبداللہ بیٹا ابو بکر سے وہ روایت کرتا ہے انس سے راضی ہوا اللہ اس سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَام قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

پیغمبر خدا سے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام فرمایا فرماوے گا اللہ تعالے قیامت کے دن

اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ يَوْمًا اَوْ خَافَنِيْ فِيْ

نکالو آگ سے اسکو کہ یاد کیا مجھکو ایک دن اور ڈرا مجھ سے نزدیک

الْمَعْصِيَةِ وَتَرَكَهَا خَوْفًا مِنِّيْ۔

گناہ کے اور چھوڑا اس کو ڈر کر مجھ سے۔

و در شرح سیرانی آوردہ ست کہ بزرگے را بعد وفات او در خواب دیدند و از حال پرسیدند گفت شب اول در گور پیش کرسی قضاء حاضر کردند فرمان شد چہ آوردی بعد ازان ہر طاعت کہ عرض کردم ہیچ قبول نیفتادہ بود دل بد و زخ نہادم فرمان شد کہ غم مخور کہ آمرزیدہ شدہ گفتم او مسبب الاسباب سبب آمرزش چیست فرمان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شد در نیم شبے از پہلو بہ پہلو میرفتی گفتی یا اللہ ہمہ ران شب ترا امرزیدم
و در رسالۂ نرندوسیہ مسطور ست کہ در زمان خلافت حضرت امیر المومنین
عمر رضی اللہ عنہ جوانے بود صالح شبے از مسجد باز گشتہ بود زنے صاحب جمال
در راہ ملاقی شد و خود را بر ین جوان عرض کرد جوان نیز از و ہ پذیرفت و در عقب
آن زن روان شد چون بر در او رسید تر سید و این آیت با ہوش آمد۔
اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ
تحقیق وہ لوگ کہ متقی ہین جب چھیڑتا ہو انکو ایک گروہ شیطان سے
تَذَکَّرُوْا الاٰیۃ یعنی ہر سہ شانرا وسوسہ از شیطان تذکر دادہ
یاد کر لیتے ہین خدا کو یاد کرتے ہین
اَمْرًا وَنَھْیًا وَوَعْدًا وَوَعِیْدًا وَقِیْلَ۔
حکم اسکا اور منع اسکا اور وعدہ اسکا اور وعید اسکا اور بعضون نے کہا۔
یاد کنند ذکر او را و کلام او را تا بدان قوت یابند و شیطان را بر ایشان دست
رس نبود پس آنجوان از ین آیت کہ از راہ ہوش در گوش آمد بہوش شد و
جان پاک او از کالبد بیرون رفت امیر المومنین عمر را رضی اللہ عنہ بعد از دفن خبر
شد بر سر گور او رسید آواز داد یا فلان ولمن خاف مقام ربہ جنتان
اے فلانے اور واسطے اسکے کہ ڈرا کہ کھڑا ہوا سامنے کھڑے ہونے کے اپنے رب کے
جوان از درون گور جواب گفت قد اعطانیھما اللہ یا عمر۔
تحقیق بخشش کیا مجکو دو باغ کے
دو باغ ہین۔
و در شرح مشارق مسطور ست۔ وکان اللہ
اور تھے اول زمانے کے رسول ہین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قولہ علیہ والہ السلام من قال لا الہ الا اللہ مخلصا

فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام جسنے کہا لا الہ الا اللہ خلوص سے

دخل الجنۃ علی انہ اراد اذا مات علی الاخلاص و

داخل ہوا بہشت میں اوپر اسکے کہ ارادہ کیا جب مرگیا اوپر اخلاص کے اور

اھل الاشارۃ قال اذا کان مخلصا فی قالہ کان

لوگ اشارت کے یعنی صوفیہ نے کہا جب ہوا خالص کہنیوالا سچ کہنے میں کے ہوا

داخلا فی الجنۃ فی حالہ وقال اللہ تعالی ولمن خاف

داخل بہشت میں اسیوقت اور کہا اللہ تعالے نے اور واسطے اسکے کہ ڈرا

مقام ربہ جنتان فیل جنۃ معجلۃ وھی حلاوۃ الطاعات

کھڑا ہونیسے آگے رب اپنے کے دو باغ ہیں کہا گیا ایک بالفعل بہشت شتابی اور وہ مزا بندگیوں کا

وارادۃ المناجات والاستیناس بفنون المکاشفات

اور مضمون دعا وزاری کا اور محبت کرنا ساتھ اقسام مکاشفہ کے

وجنۃ موجلۃ وھی فنون المثوبات وعلو درجات

ایک بہشت آیندہ اور وہ اقسام ثوابوں کے اور بلندی درجوں کے ہے

در روضۂ رندوسیہ مسطور ست عن النبی علیہ والسلام اعلموا

پیغمبر خدا سے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام جانو

انہ لیس من عبد مؤمن یذکر اللہ والمقابر یعنی کل بندہ

یہ کہ نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ یاد کرتا ہو اللہ کو اور کبر ستان ہو گزرنے اسکے

فقد دمعت عیناہ لو کان مثل رأس الذباب من خشیۃ

پس تحقیق بہہ رہیں دونو آنکھیں اسکی آنسو اگر ہو مانند سر مچھر کے ڈر اللہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الله الا حرم الله تعالى وجهه على النار

کے سو مگر حرام کرتا ہے اللہ تعالیٰ منہ اسکے کو اوپر آگ کے

در انیس الواعظین آوردہ است کہ گریستن در حالت ذکر سعادتی ست بزرگ

و بروایت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آوردہ است کہ روزی پیغمبر صلی اللہ

علیہ وسلم [illegible] دوگانہ نماز گزاردہ

و [illegible] لا الہ الا اللہ بر زبان [illegible] آب از چشم

اور [illegible] گرفتہ [illegible] بر زمین رسید

[illegible] رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش

شد [illegible] یا رسول اللہ [illegible]

[illegible] علیہ السلام

طوبى لمن تحرك لسانه بذكر الله وفاضت عيناه

خوشحالی ہو اسکو [illegible] زبان اسکی ساتھ یاد اللہ کے اور بہیں [illegible] آنکھیں اسکی

من الشوق إلى الله [illegible]

[illegible]

قال الفقيه الزاهد أبو الليث في كتاب التنبيه

کہا [illegible] عالم زاہد ابو اللیث نے بیچ کتاب اپنی تنبیہ

إن الواجب على كل مسلم أن يكثر قول لا إله

[illegible] واجب اوپر ہر [illegible] کے یہ کہ زیادہ کرے قول لا الہ

إلا الله ويسئل [illegible] آناء الليل والنهار أن لا [illegible]

الا اللہ اور [illegible] وقتوں رات اور دن کے [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هٰذَا الْقَوْلُ مِنْهُ وَ يَحْفَظُ نَفْسَهُ عَنِ الْمَعَاصِي۔

یہ بات اُس سے اور نگاہ رکھے اپنی ذات کو گناہوں سے۔

واین حفظ تا غالب آمدن ذکر ہست چوں ذکر غالبہ کند ہستی از پدید آید و از ذاکر ہستی او برباید و ہستی را آنباشد کہ بخاطرات ذکر ہستی در نور ذکر مضمحل گردد و ذاکر از بار علائق و عوائق وجود مفرد شود و سابق السیر گردد

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سِيرُوا سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِينَ اهْتَزُّوا بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتَّى تَضَعَ الذِّكْرُ عَنْهُمْ اَوْزَارَهُمْ فَوَرَدُوا الْقِيَامَةَ خِفَافًا۔

فرمایا علیہ السلام نے سیر کرو بڑھ گئے تنکے چلنے والے عرض کیا گیا کون ہیں وہ اے رسول اللہ کو فرمایا وہ ہیں جو طرب اٹھائے ساتھ یاد اللہ کے یہانتک کہ رکھ دے ذکر نے اُن سے بوجھ اُنکے پس اُترے بیچ قیامت کے ہلکے۔

پس حقیقت توبہ وطہارت اینجا دست دہد کہ گفتہ اند۔

وُجُودُكَ ذَنْبٌ لَا يُقَاسُ بِهَا ذَنْبٌ۔

وجود تیرا گناہ ہی نہیں قیاس کیا جاتا ساتھ اُس کے گناہ۔

جمال توحید اینجا رو نماید کہ مومن از جہل و پندار برہد و نور عرفان بر سر و در مقعد صدق بنشیند و بدان نور ایمان و روشنی توحید و عرفان نور پاک

حضرت بے ہدیند وَمِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ

اور پانی سے ہر چیز زندہ

و بچشم حقیقت بین رو آب و سراب فرق کند۔

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا علیہ السلام نے جسنے پہچانا اپنے تئین پس تحقیق پہچانا اپنے پروردگار
بزرگے گفتہ ہست رسول علیہ السلام سفرمود مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ هر کہ فانی کند
خود را او خود را شناسد چرا کہ چیزے نیست کہ فانی شود پس فرمود مَنْ عَرَفَ
یعنی هر کہ خود را شناسد پس چون ثبات ہیچ موجودے بوجود خویش نیست دانی کہ
وجود مخلوقات پنداری بیش نیست وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ
اور اللہ اوپر ہر چیز کے گھیرنیوالا ہے
هر کہ او اطلاع برین شان یافتہ از خود نشان نیافتہ بزرگے گفتہ است وقتے
بود او را مے جستم خود را مے یافتم اکنون خود را مے جویم او را مے یابم ؎

معشوق عیان بود نمے دانستم	با من بہ میان بود نمے دانستم
گفتم بطلب مگر بجاے برسم	خود تفرقہ آن بود نمے دانستم

و این معنی نہایت وکمالِ ذکرست و این را ذکر روح گویند در شمائل اتقیا
آمدہ ہست چون دل از ذکر اللہ کہ خاصہ دل ہست بذکر روح رسد کہ کلمہ ہوست
ہستی از دل افتد و از ہستی خود نیست شود و این را عالم فنا گویند کہ بندہ
را ہیچ حرکت وسکون انسانی وجسمانی نماند ہمہ ربانی شود۔
كُوْنُوْا رَبَّانِيِّيْنَ ہمیں این معنی دارد و مطلق ہستی ذاکر انبیا
محو میشود و ذکر مبتدی کہ ذکر زبان ست در ینمقام قدر و قیمت او ہمانست
کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ والہ السلام فرمود۔
اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
حکم کیا گیا ہون مین یہ کہ لڑون لوگون سے یہانتک کہ کہین لا الہ الا اللہ
و این بر اقرار مجرد اشارت ہست اما چون ذکر زبان بموافقت دل نبود فضلے دیگر دارد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَمَا قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ ذِكْرُ اللهِ تَعَالَى

جیسے کہ فرمایا اوپر انکے اور آل انکی پر سلام ذکر اللہ تعالیٰ

عَلَمُ الْإِيمَانِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ وَحِصْنٌ مِنَ

نشانی ایمان کی ہے اور پاک ہونا نفاق سے ہے اور قلعہ ہے

الشَّيْطَانِ وَحِرْزٌ مِنَ النِّيرَانِ۔

شیطان سے اور محافظت ہے دوزخ سے

یعنی ذکر بجمیع دل وزبان بازدارندہ است مر مومن را از شرک ونفاق وپاک

کنندہ اندرون وبیرون ہست بدان ذکر ہمیشہ در حمایت وحفظ حق

سبحانہ تعالیٰ بحسن حیا وتواضع آراستہ بود وبنظار عظمت وہیبت حق

سبحانہ نفس خود را در مطاوی عجز وانکسار وافتقار پوشیدہ دارد واز ہلاوی نفسانی

وحیاہی ایمانی خفیہ بمشاہدہ اسرار وانوار ایمان بر قلب وقالب او تافتن وموج زدن

گیرد اثر خوف وخشیت در اعمال واقوال ظاہر گردد وانوار فنا ومحویت در ظاہر وباطن

طالع ولامع گردد در شرح مشارق مسطور ہے۔

فِي الْمَصَابِيحِ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا

بسیج کتاب مصابیح کے ایمان کتنے اور ستر شاخیں ہیں پس

قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ

اسکا کہنا کلمہ لا الہ الا اللہ کا ہے اور کمتر اسکا دور کرنا تکلیف کا راہ سے

وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِمَاطَةُ الْإِبْعَادُ وَالْإِزَالَةُ

وہ حیا ایک شاخ بندگی ایمان سے اور دور کرنا کہا ہے یعنی راہ سے الگ کردینا اور

وَجَعَلَ الْحَيَاءَ شُعْبَةً مِنَ الْإِيمَانِ لِأَنَّهُ يَمْنَعُ مِنَ الْقَبَائِحِ

انکا اور بجالانا ایک شاخ ایمان سے واسطے اسکے کہ وہ منع کرتی ہے برائیوں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كما يمنع الايمان وبالحقيقة الايمان سبب لهذا
جیسا منع کرتا ہے ایمان اور دراصل ایمان سبب ہے واسطے اس
الحیاء والحیاء سبب لترک القبائح قال صاحب الحل
جیا کے اور جیا سبب ہے واسطے چھوڑنے برائیوں کے کہا صاحب حل نے
ان لم تستحی فاصنع ما شئت۔
اگر جیا نہیں کرتا ہے پس کر جو چاہے تو
اما اینجا باید دانست ہرچند کہ عصمت در حق انبیاء علیہم السلام وحفظ در حق اولیاء
رضی اللہ تعالے عنہم درکار ست معہذا انبیاء از زلت واولیاء از کبیرہ خالی نباشند
کہ اصل خلقت آدمی بر اہ مغفرت ست ومغفرت ذلت خواہد باز تا صاحب ذلت
بہ سایۂ مغفرت پناہد چنانکہ در خبرست لو انکم لم تکن لکم ذنوب فیغفر
اگر تحقیق تم نہ ہو واسطے تمہارے گناہ پس بخشے
ھا اللہ لکم لجاء اللہ بقوم لھم ذنوب فیغفرھا لھم
آنکو اللہ واسطے تمہارے البتہ لے آوے اللہ ایک قوم کو واسطے انکے گناہ ہوویں پس بخشے انکو واسطے انکے

گناہے من از نامہ ہو در نشمار	ترا نام کو بندۂ آمرزگار

در شرح شارق آورد ست نقل ست از ابی منکدر او گفت کہ شنیدم
وطواف بودم گفتم اللھم اعصمنی پس دیدم در خواب کسی میگوید انک
قلت اعصمنی گفتم آرے گفت او این نوع نمیکند گفتم چگونہ گفت۔
لانہ یرید ان تعصی حتی یغفر۔
واسطے اسکے کہ وہ ارادہ کرتا ہے کہ نافرمانی کرے تو یہانتک کہ بخشے۔
واین لغزش خیلے ست کہ لازمۂ خلقت انسانی ست چنانکہ گفت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اگر ملغزم چہ عجب زانکہ مدر لغزیدست	ربنا باز ظلمنا بزبان میرانم

نعم المذنبون المستغفرون گفتہ اند کہ افتادن و برخاستن
اچھے ہین گناہگار بخشش چاہنے والے۔
کار آدم و آدمی زادست و افتادن و افتادو مان کار ابلیس ست۔

فصل ہشتم

در بیان جواز و فضیلت ذکر جہر و رام کردن نفس و مدارات
آن بجبر و قہر و فضل ذکر اسم ذات بر ذکر نفی و اثبات و ملائم آن۔

مرید را باید کہ در ملازمت ذکر و مواظبت یاد حق سبحانہ مبالغت نماید و کاہی بجہر و گاہی بخفی مشغول باشد تا ملال نگیرد و ذکر جہر گفتن مر مبتدی را بہتر باشد از خفی زیرا کہ مشارق آوردہ ست انّ النفس یستیقظ بذکر الجہر لنزول الرحمۃ
نفس جاگتا ہے ساتھ ذکر کے جہر کے واسطے اترنے رحمت کے
و در مداومت بہ عبادت نیز فائدہ و ایقاظ نفس ہست در شرح مشارق در بیان
اینحدیث آوردہ ست قال علیہ و آلہ السلام احبّ الاعمال
فرمایا او پر انکے اور آل انکی کے سلام پیارا زیادہ عملون کا
الی اللہ ادومہا و ان قلّ گفتہ ست لان العبادۃ التی ہی دائمۃ
طرف اللہ ہمیشگی کرنا اسکا ہو اور اگرچہ تھوڑا ہو اس واسطے کہ عبادت ایسی عبادت کہ ہو ہمیشہ
صاحبہا یقظان النفس یعنی بطاعۃ ربہ بخلاف ما لا
صاحب اسکا بیدار نفس ہے یعنی ساتھ بندگی رب اپنے برعکس اسچیز کے کہ نہ ہو ہمیشہ۔
یکون دائمۃ پس در مداومت بجہر این فائدہ بتمام و کمال ہست و ہمچنین
بجہر و ہم بمداومت و ملازمت آن تا بہ قلیلی مدت غفلت و فراموشی و در شود
و در مدت سہو از نفس بکلی مرتفع گردد و ہر موی بر تن بذکر حق سبحانہ بدل رسد و

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اندرون دل جا کند و خسرانہ جلالی مسطور ست

إِنَّ ذِكْرَ الْجَهْرِ فِيهِ إِزَالَةُ الْغَفْلَةِ عَنْ نَفْسِهِ وَ

تحقیق ذکر بجہر بسیج اسکے دور کرنا غفلت کا ہو ذات اپنے سے اور

تَحْرِيضُ النَّاسِ عَلَى ذِكْرِ اللهِ وَإِعَانَتُهُ عَلَى طَاعَةِ

رغبت دلانا لوگون کا اوپر یاد اللہ کے اور مدد کرنا اوپر بندگی اللہ کے

اللهِ وَهُوَ ذِكْرُ اللهِ قَلْبًا وَلِسَانًا وَكَانَ أَوْلَى مِنَ الْخَفِيِّ

اور وہ یاد اللہ کی ہے دلمین اور زبانمین اور ہے بہتر خفی سے۔

وذکر جہر منتدیرا بر ازالۂ غفلت مفید تام ست واز منتہی ذکر جہر تعاون ست

تا ہر کہ از مومنان بشنود او ترسان گردد واین عبادت ست۔

كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے سوای اسکے نہین کہ مسلمان وہ لوگ ہین جب یاد کیا جاے اللہ ڈر جاتے ہین دل انکے

وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ در ہمین الاولین آوردہ ست کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بر

رسول علیہ والا السلام آمد وگفت یا رسول اللہ در ذکر آہستہ جمعیت خاطر نے

شود و لبسوی کلام ہر کسے دل ملتفت میگردد رسول علیہ والا السلام فرمود

إِرْفَعْ صَوْتَكَ بِذِكْرِ مَوْلَاكَ کہ مرا فرمان شدہ ست

بلند کر آواز اپنی ساتھ یاد صاحب اپنے کے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَالتَّسْبِيحُ هُوَ رَفْعُ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ

پس تسبیح کر ساتھ تعریف رب اپنے کے اور تسبیح وہ بلند کرنا آواز کا ہو ساتھ ذکر کے

ونیز آوردہ ست کہ در آغاز اسلام چون کفار غالب بودند بانگ نماز و قرارت در

نماز خواندن قرآن و ذکر تسبیح را فرمان بہ آہستہ بود چنانکہ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ الآية

اور یاد کر رب اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم آواز کی بات سے آخر

واین حکم وقتے بود کہ اسلام غریب بود و در آغاز اسلام غریب و در انجام نیز

سبوے آغاز گردد و اسلام غریب باشد کما

جیسا کہ

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِنَّ الدِّينَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ

فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام تحقیق دین شروع ہوا غریب اور قریب ہے

الدِّينُ كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ و در شرح مشارق مسطور است

کہ رجوع کریگا دین جیسا کہ شروع ہوا پس خوشخبری ہے واسطے غریبوں کے

وَالْمَعْنَى أَنَّ الدِّينَ فِي بَدْءِ أَمْرِهِ كَانَ غَرِيبًا لِأَنَّ الْكُفْرَ

اور معنی یہ کہ دین بیچ شروع کام اپنے کی تھا غریب واسطے اسکے کہ کفر تھا

كَانَ قَدْ عَمَّ الْبِلَادَ وَلَمْ يُؤْمِنْ إِلَّا أُنَاسٌ قَلِيلُونَ

تحقیق عام ہوا شہروں میں اور نہ ایمان لاتے مگر لوگ تھوڑے ناتوان

مُسْتَضْعَفُونَ وَقَوْلُهُ سَيَعُودُ إِنْ كَانَ الْمُرَادُ بِهِ الرُّجُوعَ

گنے جاتے تھے اور فرمانا آپ کا قریب ہو کہ معاد کرے گا دین اگر مراد ہو اسکو رجوع

عَنْ أَهْلِ الدِّينِ فَقَدْ جَاءَ أَنَّ الْكُفْرَ يَغْلِبُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

اہل دین سے پس تحقیق آیا ہے یہ کہ کفر غالب ہوگا بیچ آخر زمانہ کے یہانتک

حَتَّى يَكُونَ الْمُسْلِمُ غَرِيبًا وَإِنْ كَانَ الْمُرَادُ تَبْدِيلَ السُّنَنِ

کہ ہوگا مسلمان غریب اور اگر ہو مراد بدلنا سنتوں کا اور سمجھے

وَتَقْصِيرَ الْفَرَائِضِ كَمَا نُشَاهِدُ فَقَدْ جَاءَ أَوَانُهُ۔

ہم نے فرضوں کے جیسا مشاہدہ کیا جاتا ہے پس تحقیق آیا ہے وقت اس کا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس اینجا معلوم میشود کہ امر بہ اخفاء ذکر در بدایت اسلام بود اما چون اسلام قوے شد فرمان شد سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ای ارفع صوتک بذکر ربک
تسبیح کن نام رب اپنے کہ جو بلند ہو اسو بلند کر آواز اپنی ساتھ ذکر رب اپنے کے
و نیز در شرح مشارق مسطور ست کہ در قرارت قرآن جہر افضلست مر کسی را
کہ از ریا ایمن باشد قیل اِنَّ الْاِسْرَارَ اَبْعَدُ عَنِ الرِّیَاءِ وَالتَّصَنُّعِ
کہا گیا کہ چھپانا دور زیادہ ہے مکر سے اور بناوٹ سے
وَاَنَّهٗ اَفْضَلُ فِیْ حَقِّ مَنْ یَّخَافُ ذٰلِكَ عَلٰی نَفْسِهٖ وَاَنْ لَّمْ
اور یہ کہ وہ بزرگ تر ہے بیچ حق اسکے کہ ڈرتا ہو اس سے یعنی ریا سے اپنے اوپر کی اور اگر نہ
یَخَفْ وَلٰكِنْ فِی الْجَهْرِ مَا یُشَوِّشُ الْوَقْتَ عَلٰی غَیْرِهٖ فَالْجَهْرُ اَفْضَلُ
ڈرتا لیکن بیچ پکار کر ذکر کرنیکے نہیں پریشان ہوتا ہے وقت اوپر غیر اسکے کی پس جہر بزرگتر ہے
و در خزانہ چلالی آوردہ ست کہ قرآن خواندن بہ آواز بلند افضل ست و تغنی
بقرآن اولتر ست کہ رسول علیہ السلام فرمود۔
لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ تا تسبیح و تہلیل بلند گفتن
نہیں ہم مین سے وہ شخص کہ نہ تغنی کرے ساتھ قرآن کے
در ہر موضعے کہ باشد جائز ست و قرآن بلند خواندن در مشی اقدام و در حمام مکروہ
ست در شرح اوراد آوردہ ست۔
فِیْ عُمْدَةِ الْاَبْرَارِ ذُكِرَ فِیْ مَجْمُوْعِ النَّوَازِلِ وَالْفَتَاوٰی
بیچ عمدۃ الابرار کے ذکر کیا گیا ہے بیچ مجموع نوازل کے اور فتاوے خانیہ
الْخَانِیَةِ وَالْمُسَامِرِیَّةِ وَالسِّرَاجِیَّةِ وَالصَّغِیْرِ وَالْمُلْتَقَطِ
کے اور مسامریہ کے اور سراجیہ کے اور صغیر کے اور ملتقط

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَالتَّجْنِيسِ اِنَّ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فِي الْحَمَّامِ
اور تجنیس کے تحقیق قرآن قران کے ساتھ آواز بلند کی بیچ حمام کے
يُكْرَهُ وَبِصَوْتٍ خَفِيٍّ لَا يُكْرَهُ وَلَا يُكْرَهُ التَّسْبِيحُ
مکروہ ہو اور ساتھ آواز خفی کے نہیں مکروہ ہو اور نہیں مکروہ تسبیح
وَالتَّهْلِيلُ وَاِنْ رَفَعَ صَوْتَهُ قَالَ فِي الْجَامِعِ يَعْنِي شَرْحَ اور
اور تہلیل اور اگر بلند کرے آواز اپنی سے کہا بیچ جامع کے۔
اِنَّ الْحَمَّامَ لَا يَخْلُوا مِنَ الْفَاذُورَاتِ وَمَا شَاكَلَهَا عَادَةً
تحقیق حمام نہیں خالی ہوتا ناپاکیوں سے اور جو مانند اسکے ہے عادۃ
وَقَدْ كَانَ بَعْضُ النَّاسِ مَكْشُوفَ الْعَوْرَةِ فَاِذَا كَانَ
تحقیق تھی بعضے لوگ کھلی ہوئی شرمگاہ پس جب ہو جائز
جَوَازُ التَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ فِي الْحَمَّامِ بِصَوْتٍ رَفِيعٍ مَعَ
ہونا تسبیح اور تہلیل کا بیچ حمام کے ساتھ آواز بلند کے
هٰذِهِ الْاَشْيَاءِ يَجُوزُ فِي الْمَسْجِدِ وَالْبُيُوتِ وَالزَّوَايَا وَ
ان چیزوں کے جائز ہے بیچ مسجد اور گھروں اور گوشہ کی جگہ
الْخَلْوَةِ فِي مَكَانٍ طَاهِرٍ كَانَ اَوْلٰى اَيْضًا مَا ذَكَرَهُ
اور خلوت میں بیچ مکان پاک کے ہو بہتر تائید کے اسکے جو ذکر کیا اسکو
الْفَقِيهُ الزَّاهِدُ اَبُو اللَّيْثِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي كِتَابِهِ
عالم زاہد ابو اللیث نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے بیچ کتاب
التَّشْبِيهِ اَنَّ حُرْمَةَ الْمَسْجِدِ خَمْسَةَ عَشَرَ وَذَكَرَ مِنْ
اپنی تشبیہ کے یہ کہ حرمت مسجد کی پندرہ ہیں اور ذکر کیا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جُمْلَتِہَا اَنْ لَا یَرْفَعَ فِیْہِ الصَّوْتَ فِیْ غَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ
منجملہ انکے یہ کہ نہ بلند کرے بیچ اسکے آواز بیچ سوای ذکر اللہ کے
و در انیس الواعظین آوردہ است کہ امام ابراہیم بن یوسف در روزہا عشر ذی الحجہ
در بازارہا بغیر حاجت گشتی و تکبیر بآواز بلند میگفتے و نیز آوردہ ست فی التفسیر
قولہ تعالے نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ ای نَرْفَعُ الصَّوْتَ بِذِکْرِکَ
تسبیح کرتے ہین ساتہ حمد تیرے ای بلند کرتے ہین آواز کو ساتہ ذکر تیرے
نیز آوردہ است اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی مَدَحَ نَبِیَّہٗ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
تحقیق اللہ تعالے نے مدح کی نبی اپنے ابراہیم کی اوپر انکے سلام
فِیْ سُوْرَۃِ التَّوْبَۃِ اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ لَاَوَّاہٌ ھُوَ الَّذِیْ یَرْفَعُ صَوْتَہٗ
بیچ سورۃ توبہ کے تحقیق ابراہیم البتہ آہ کرنیوالا تھا وہ جو بلند کرتا تھا آواز
بِالذِّکْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّسْبِیْحِ در روضہ زندوسیہ مسطور ست
اپنے ساتہ ذکر اور دعا اور تسبیح کے۔
قَالَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَحَکٰی وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ
کہا رحم کرے اسکو اللہ تعالے اور حکایت اور حدیث کیا ہمکو ابو عبد اللہ نے نافع
نَافِعٍ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ
سے امیر المومنین عمر سے راضی ہوا اللہ اس سے کہ فرمایا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ مَنْ کَبَّرَ
پیغمبر خدا نے درود ہو جیو اللہ کا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام جس نے کہی
تَکْبِیْرَۃً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَانَتْ صَخْرَۃً فِیْ مِیْزَانِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
ایک تکبیر بسبیل راہ اللہ کے ہوگئی وہ تکبیر ایک پتہر وزن کا بیچ ترازو کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

أَثْقَلُ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا

دن قیامت کے بھاری زیادہ آسمانون اور زمینون سات سے اور جو درمیان انکے

فِيْهِنَّ وَمَنْ قَالَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

ہے انکے ہے اور جسنے کہا بیچ راہ اللہ کے نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بڑا

رَافِعًا صَوْتَهٗ بِهَا كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهُ الْاَكْبَرَ

ر حالیکہ بلند کرتا ہے آواز اپنی ساتھ اسکے لکھیگا اللہ تعالے واسطے اسکے ساتھ اسکے رضامندی

وَمَنْ يَكْتُبُ اللّٰهُ تَعَالٰى رِضْوَانَهُ الْاَكْبَرَ جَمَعَ اللّٰهُ

بڑی اور جس شخص کو لکھے اللہ تعالے رضامندی اپنی بڑی اکٹھا کرے اللہ

تَعَالٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَبَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَبَيْنَ سَائِرِ

تعالے درمیان اسکے اور درمیان حضرت محمد اور درمیان ابراہیم اور درمیان تمام

الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فِيْ دَارِ الْجَلَالِ وَكَانُوْا

پیغمبرونکے اوپر انکے سلام بیچ گھر بزرگی اور ہوئے

مِمَّنْ يَنْظُرُ اِلٰى رَبِّهٖ بُكْرَةً وَعَشِيًّا۔

ان بندون سے کہ دیکھینگے طرف رب اپنے کے صبح اور شام۔

در معدن المعانی آوردہ است مخدوم زادہ سراج العارفین میگرشت تا

رسیدہ کہ برائے برآمد حاجات تکبیر میگویند تا حاجت برآید بندگی مخدوم عظم

تعالے فرمود از ینجاست کہ درویشان تکبیر میگویند و تا اینجا رسیدہ کہ ذکر

گفتن ہم آمدہ است و در تلاوت اخفا کنند و در انیس الواعظین از نوادر اصول

است از ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما از رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کہ

آہستہ گفتن افضلست از بلند آما گفتن بلند افضل است مگر کسی را کہ اقتدا خواہد کرد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

را بر ذکر جہر فضل ہست کما قال علیہ والہ السلام

يُفْضَلُ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ عَلَى الذِّكْرِ الَّذِي يَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ

فضیلت دارد ذکر آہستگی کا اوپر اس ذکر کے کہ سنتے ہیں فرشتے نگاہبان نوشتہ درجہ

سَبْعِينَ دَرَجَةً ایحدیث در خزانہ جلالی مسطور ست و نیز مسطور ست

إِنَّ الذِّكْرَ الْخَفِيَّ لَا يَرْفَعُهُ الْمَلَكُ لِأَنَّهُ لَا اطِّلَاعَ

تحقیق ذکر خفی نہیں اٹھاتا ہے اسکو فرشتہ واسطے اسکے کہ نہیں خبر

لَهُ عَلَيْهِ فَهُوَ سِرٌّ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

واسطے اسکو اوپر اسکے پس وہ سر ہے درمیان بندے کے اور درمیان اللہ تعالیٰ کے

و نیز از رسالہ شیخ امین الدین کاذرونی اوردہ ست اگر کسی خیال کند و بگوید

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ

فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آل انکی کے سلام بہتر ذکر خفی ہے

و معنی این حدیث آن ہست کہ دگر گفتن از اشکار اگفتن فاضلتر ست جواب او

ان ہست کہ ذکر خفی نہ آن ست کہ بزبان ہست کہ بہ آہستہ و پنہان میگوید بلکہ خفی ورائے

ذکر زبان ہست بلکہ ورائے ذکر دل و ورائے ذکر سر و ورائے جان ست و بضاعت عقل و علم

مجازی معرفت ذکر خفی حاصل نشود و پس ذکر زبان کہ از ذاکر محب حق باشد از دل و

جان باشد نہ از سر زبان و بر حسب مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهُ

جو کوئی چاہتا ہے ایک چیز کو زیادہ کرتا ہے

ذکر محبت جانے وجنانے بود نہ مجرد ذکر زبانے و نفسانی باشد از رسالہ شیخ

امین الدین در خزانہ جلالی آوردہ ست کہ ذکر لا الہ الا اللہ بلند بگوید و آواز دراز

دارد و در جائے بلند بگوید چنانچہ آواز کلمہ او دیگران بشنوند و سبب گفتن او ذکر لا الہ الا اللہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تنبیہہ یا بندو یا وخدا کنید قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ السَّلَام

فرمایا پیغمبر نے خدا کے درود ہو جیو اللہ کا اوپر آنکے

قَالَ اللّٰہُ لِمُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ اِنَّ فِیْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ رِجَالًا یَقُوْمُوْنَ

اور آل آنکے سلام فرمایا اللہ نے واسطے موسیٰ بیٹے عمران کے تحقیق بیچ امت حضرت محمد کے قائم

عَلٰی شَرَفٍ یُنَادُوْنَ بِقَوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اُولٰٓئِکَ

ہوتے ہیں اوپر بلندی کے پکارتے ہیں ساتھ قول کلمہ لا الہ الا اللہ کے یہ لوگ

جَزَآؤُھُمْ جَزَآءُ الْاَنْبِیَآءِ۔

جزا انکی جزا پیغمبروں کے۔

چون ذکر بر وجہ محبت بیکے آنکہ دریاے محبت حق از دل جوش زند و ذکر غیر بر زبان

نگذارد و این ذکر کاملان ہست کہ از دل بر زبان آید مے آرند کہ درویشے

را پرسیدند کہ از کجا مے آئی گفت اللہ و گفتند کجا خواہی رفت گفت اللہ و ہر چہ

بجز از نام تو نامے نبراید بزبانم	مے پرسیدند جواب گویا گفتند اللہ
پس دیدہ بران نام نہم خون بارم	مرد نام ترا بگفتہ خود ستگارم
و ہر کہ نگہ کنم تو ے پندارم	از بیم و دو دیدہ در خیالت دارم

چونکہ این ذکر ایں نعمت آزادست و صاحب این ذکر در دو کون آزاد ست

قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَآلِہِ السَّلَامُ مُخْبِرًا عَنِ التَّسْبِیْحِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

فرمایا نبی نے اوپر انکے اور آل آنکے سلام خبر دینے سے تسبیح کرنے رہنے والوں

یُلْھَمُوْنَ التَّسْبِیْحَ وَالتَّحْمِیْدَ کَمَا یُلْھَمُوْنَ النَّفَسَ

بہشت کو الہام کر جاتے ہیں تسبیح اور حمد جیسے کہ الہام کیے جاتے ہیں

دم تسبیح و تحمید کہ مومنان در بہشت گویند بے تکلف باشد ہمچو بر آمدن نفس کہ در

هیچ رنجے بدیشان نرسد و کلفتے لاحق نباشد و دوم بجہر نوع مخلصات به
کسر اللام واین ذکر مبتدی ہست پس این ذکر اہل محبت از دل بزبان مے
آید مانند ذکر اہل بہشت از کلفت بیرون ہست واہل این ذکر مخلصان ہست
بفتح اللام واین مبتدیست کہ از زبان بدل میرود واز عبادت بہ محبت میرسد
وشمائل انتقیا از رسالہ شیخ عثمان مغربی آمدہ ہست

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ
فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کرو اللہ کو بہت تاکہ تم رستگار پاؤ
حق سبحانہ وتعالے بندۂ خود را در کثرت ذکر نجاح وفلاح گردانیدہ برین
قصہ ہر کرا توفیق ذکر لسانی وجنانی ارزانی فرمودند یقین بسعادت ابدی
محبی ولبغرت سرمدی محبوب حق سبحانہ تعالے مقرب ومخلص گردانید۔

قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ حَاکِیًا عَنِ اللّٰہِ تَعَالٰی
فرمایا پیغمبر نے اوپر انکے اور آنکی آل کے سلام حکایت کنندہ از اللہ تعالے کہ بیت کہ یاد کرد یاد
اِذَا ذَکَرَنِیْ عَبْدِیْ فَاَکْثَرَ ذِکْرِیْ لِاَنَّہٗ عَشِقَنِیْ عَشِقْتُہٗ
بندہ مجھکو میرا پس زیادہ کرے یاد میری عاشق ہوا میرا اور عاشق ہوا

مگر تو بسیار یاد دوست کنی	ہم تو دا شق شوی

اما ذکر جہر باید کہ مبتدی باقوت بگوید وضرب معہود نگہدارد و
وذکر در دل بگزراند کہ قوت حرارت حاصل آید ومحبت غیر از دل
التفات ظاہر و باطن قطع گردد و فائدہ جمعیت دست دہد
باواز بلند گفتن اولترست یا وسط یکزمان چندان بگوید کہ
زبان گردد وہر قطرۂ خون بنام ایزد بیچون ذاکر شود

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رسید و شرح مشارق مسطور ست که شیخ ابو علی دقاق رحمه الله تعالے
مردی بود در ذکر اسم ذات بدوام مشغول بود و صبح و شام متوجه تمام بحقیقت
الله الله قیام نمودی روزے از سنگ جراحتے بسرش رسید و خون روان
شد هر قطره که بر زمین میافتاد نقش الله پدید مے آمد بعضی گویند آنرا شیخ

ابو الحسن نوری بوده است ؎	از عشق تو زنده ست تن و دل جانم
در شوق تو پیداست همه پنهانم	گر قطره خونم ز جراحت بچکد
نامم تو شدو نقش یقین میدانم	و نیز در شرح آداب المریدین و در

شرح مشارق آمده است که خواجه ابو الحسن نوری را نسبت شبانروز گرفت
که هیچ نخورد و نخوابد و نه در خواب میشد به آواز بلند میگفت الله
ازین حال خواجه جنید را خبر کردند و پرسیدند که فانی مطلق گوید او را یا که
قدر ادب دارد که نماز در اوقات میگزارد خواجه گفت۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ عَلَیْهِ سَبِیْلًا۔

سب تعریف واسطے اللہ کے جو نہیں کیا واسطے شیطان کے اوپر اسکے راہ
گفت چون فنا بحق باشد این بنده محفوظ باشد از بے ادبی و دلیل فنا البشر
آنست که بے آب و طعام قوام البشر نبود چون بے ازین بقا یافته همین دلیل
فنا البشریت او و آنکه بر زبانش میرود الله الله دلیل بر فنا بحق ست چه
هر که بحری غائب شود در حالت مغلوبی عقل بر زبانش همان چیز میرود چون
محبت یا در عظمت یا در خوف حق سبحانه فانی شده ست بر زبان او همین
الله میرود پس گفت خواجه جنید رحمه الله تعالے۔

فَمُوْسٰی اَعْنِیْ نَفْسَهٗ اِمَّا اَنْ نَسْتَفِیْدَ مِنْهُ وَاِمَّا نُفِیْدَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آنحضرت کے پاس سے زیارت کریں ہم اسکی یا یہ کہ فائدہ اٹھائیں ہم اس سے اور یا یہ کہ فائدہ دیں ہم اسکو
پس چون خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے رسید پرسید یا ابوالحسن چہ چیز مشغول
گردانیدہ ہست ترا او گفت بگفتن اللہ اللہ مدد کنید کہ غیر از نیم خوش نمے آید
خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے گفت

اُنْظُرْ هَلْ قَوْلُكَ اللهُ اللهُ اَمْ قَوْلُكَ قَوْلُكَ اِنْ كُنْتَ قُلْتَ اللهُ اللهُ فَلَسْتَ

دیکھ آیا کہنا تیرا اللہ اللہ یا کہنا تیرا کہنا تیرا ہی اگر ہی تو کہنے والا اللہ اللہ پس نہیں

بِقَائِلٍ وَاِنْ كُنْتَ تَقُوْلُ بِنَفْسِكَ فَاَنْتَ مَعَ نَفْسِكَ

کہنے والا اور اگر ہے تو کہ کہتا ہی ساتھ نفس اپنی کے پس تو ساتھ نفس اپنے کے

فَمَا مَعْنَى الْوَلْهِ فَقَالَ نِعْمَ الْمُؤَدِّبُ اَنْتَ سَكَنَ وَلَهُهُ

پس کیا ہے معنے ولہ کے پس کہا اچھا ادب دینے والا ہے تو ٹھہر گیا جوش اسکا

ونیز در شرح مشارق آوردہ ہست مردے از خواجہ شبلی رحمہ اللہ تعالے پرسید
کہ سبب چیست اللہ اللہ میگوئی ولا الہ الا اللہ نمیگوئی۔

فَقَالَ لَا نَفِي بِهِ ضِدًّا — نعرہ زد و گفت مَنْ يَدُلُّ اَعْلَى مِنْ

پس کہا لفظ لانے دور کیا شریک کو — ارادہ کرتے ہیں ہم بلند تر

ذٰلِكَ فَقَالَ لَا يَجْرِي لِسَانِي عَلٰى كَلِمَةِ الْجُحُوْدِ سَاَلَ لَفْتَ

اس سے پس کہا نہ روان ہو زبان میری اوپر کلمہ انکار کے۔

نَرِيْهِ اَعْلٰى مِنْ ذٰلِكَ شِبْلِي گفت قَالَ اللهُ قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ

ارادہ کرتے ہیں ہم بلند تر اس سے — فرمایا اللہ کہ اللہ پھر چھوڑ انکو

فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ۔

پس آواز ماری اسے آدمی نے اور نکل گئی جان اسکی۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چون مرد جان بحق داد اولیاء آن مرد بر خواجه شبلی آویختند و بر خلیفه بردند
خلیفه از پس پرده پرسید که قصه چگونه بود خواجه شبلی رحمة الله تعالی گفت
رُوحُهُ حَنَّتْ وَدَنَتْ فَدُعِيَتْ فَاَجَابَتْ فَمَا ذَنْبِي فَصَاحَ
جان اسکی گل گئی اور نزدیک ہوئی پس قبول کیا پس کیا ہی گنا ہ میرا پس چیخ
الْخَلِيْفَةُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ خَلُّوْهُ لَا ذَنْبَ لَهٗ ۔
اری خلیفہ نے پیچھے پردے کے چھوڑ و اسکو نہین گناہ و اسطے اُس کے
یعنی روح او بگداخت و مائل شد و پس خوانده شد و اجابت کرد ار عاشق
حقانی جان افشانی بود که موذیشان که بما آویزند چه شود پس خلیفه از پس
پرده آواز داد و گفت که بگذارید او را که نیست جس گناه مرد را حاصل معنی
آنست که خواجه علیه الرحمة کرت اول سائل دلش بر وحدت مائل دید و تشنه
دیدار یافته تاب جواب نشنافته و گفته انچه دیگران را گفتن لا اله الا الله
دیعت است مرا و گفتن الله الله موجود است و نقد است ۔
فَاِنِّيْ اَدْعُوا اللّٰهَ يَا رَبَّنَا وَيَا رَبَّكَ لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَ
پس تحقیق مین پکارتا ہون اللہکو رب ہمارا اور رب تیرا نہین خلاف اسکا اور نہین شریک
لَا شِبْهَ لَهٗ وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ باز سائل گفت يَا اَعْلَمَ النَّاسِ بِدَقَائِقِ
اسکا اور نہین مانند اسکا اور نہین شریک واسطے اسکے اے دانا تر لوگونکے ساتھ باریکیون
الرِّقَاقِ وَالْمَسَالِكِ اِنِّيْ اُرِيْدُ مِنْكَ اَعْلٰى مِنْ ذٰلِكَ ۔
نرم کرنیکے اور راہونکے ہو تحقیق مین ارادہ کرتا ہون تجھ سے بلند تر اس سے
گذشت شخوا هم که زبانم سخن گار آید که بیانگاه آید چون هر بار بر قی دیگر میدهد
این صاحب سوال مارا سوال دیگر طلبید و گفت ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یا من تحجر کلمۃ الا مع لا انی اریدہ فیا من ذلک اعلی

اے وہ شخص کہ چھوڑا کلمہ الا کو مع لفظ لا کے تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں پیچ اسکے بلند زیادہ

خواجہ علیہ الرحمۃ گفت اللہ اللہ میگویم و بر زبان اللہ ربی دانم و در پشت

کلمہ جحود خود را در نمے گرفتم باز چون سوال آن سائل خواست وصال بے

حائل خواست چنانکہ گفت نزید اعلی بر زبان راند خواجہ علیہ الرحمۃ بروی

این آیت خواند فاللہ تعالی تذرھم قل اللہ۔

فرمایا اللہ تعالی نے پھر چھوڑ اُن کو کہہ اللہ

اینجا مرد نعرہ زد و روی براہ وصل الحبیب الی الحبیب۔

واصل گیا دوست طرف دوست کے

نہاد و مرغ آواز قید قفس تن آزاد گشت **غزل**

آتش ہجر سوخت آسانم
زندگانی شدہ ہست زندانم

تا دلم گشت پامیال غمش
بر سریر فنا سلیمانم

لا دوا نیست گرچہ ریش درون
ہم درد اوست درمانم

نقش بر لوح دل ز روز الست
قصہ عشق اوست میخوانم

گر مرا نام او بگوش رسد
نقد جان را بعقد افشانم

بر زبان دوست دوست دوست و دوست
نیست جز دوست در دل و جانم

بہر جانان چو جان بباید بخش
بر آید بر آید بر آید جانم

نقل ہست آنروز کہ مہتر ابراہیم صلوۃ اللہ وسلامہ علیہ قدم دوستی

و محبت حقتعالے نزد جبریل علیہ السلام گفت الہی فرمان دہ تا ابراہیم

را در دوستی بیازمایم بر حکم فرمان چون جبریل علیہ السلام بر سر کوہ مکہ فود آمد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وابراهیم علیه السلام در عمارت خانه کعبه بود جبرئیل علیه السلام گفت یا ا
ابراهیم علیه السلام بیرون آمد و گفت خواجه یکبار دیگر گو جبرئیل علیه
شکرانه می باید و ملفوظ آمده است چون شیخ الاسلام این حرف رسید چشم

کرده و این بیت بر زبان راند	شکرانه و هم بر آنچه در ملک من
یکبار اگر تو گوئی یا الله	اسباب است که حضرت ابراهیم علیه السلام

داشت همه صدقه کرده و گفته یکبار دیگر گو جبرئیل علیه السلام گفت
باید ابراهیم علیه السلام گفت جانی دارم به محبت خدا آنرا نیز فدا کنم جبرئیل
علیه السلام گفت یا الله جبرئیل علیه السلام نعره زد و بیهوش شد
هوش باز آمد جبرئیل علیه السلام انصاف داد و در مقام خود رفت
بسجده نهاد و گفت الهی ابراهیم تو در محبت تو صادق است اما سخن
ذات است و شرح مشارق آورده است

قَالَ بَعْضُ الْمَشَائِخِ كُلُّ اسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ
گفت بعضی مشائخ نیست هر نامی از نامهای

لِلتَّخَلُّقِ اِلَّا هٰذَا الْاِسْمَ فَاِنَّهُ لِلتَّعَلُّقِ دُوْنَ
خدا را که برای تخلق حاصل کردنی است مگر این نام پس تحقیق او برای تعلق است نه
و در خیر المجالس آورده است روزی شیخ ابوسعید ابوالخیر بمجلس شیخ
سرخسی نشسته بود کتابی فرود آورده و در مطالعه شد در خاطر شیخ او
گذشته که در این کتاب نوشته است که حقتعالی صد بیست و چهار هزار
افرید و مقتدا و این کلمه بود الله شیخ ابوسعید را از این سخن حالی پیدا آمد و
کلمه خواب و خور فراموش کرد و شب همانا بود خادم طعام آورد و بخورد با

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سحر آورده و هم بخورد و روز بخدمت شیخ اجازت خواست چنانچه متعلمان را
در خواندن جهد باشد سبق ناغه نشود گفت چیزی از تفسیر و از احادیث میخوانم
فرمان شود بخوانیم بیاییم فرمودند بگو باشد پیش امام محمد سرخسی رفته سبق میخوا
تا اینجا رسیده بود فَقُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ در این سخن حال شیخ ابو سعید
زیاده تر شد امام محمد بنور باطن دریافت و پرسید که شب کجا بودی گفت بخدمت
شیخ ابو الفضل بودم گفت ای ابو سعید حرامت باد اگر از آنجا اینجا بیایی و از آن
کلمه بدین کلمات پردازی شیخ ابو سعید هم چنان بیهوش پیش شیخ ابو الفضل

آمد شیخ بسے این معراج خوانیم		ما کس نشده خبر نداری چه رسید

بعد از آن شیخ خلوت فرمود [illegible] شیخ ابو سعید [illegible] و آمد و سی سال در خلوت بود
حق تعالی بروی چیزها کشاده الحمد لله علی ذالک

[illegible] لیث و اسطے الله کے اوپر اس کے

و مقصود از این حکایت آن است که شیخ ابو سعید در کتاب دید که حق تعالی
چندین [illegible] [illegible] و السیح الله بس [illegible] عاشقانرا
در رساله قطب الاقطاب شیخ نور [illegible] در معنی این سخن یعنی که نقش الله بر
برلوح نقش غیر الله از دل

فصل [illegible] بیان معانی اسم ذات و گفتن ذکر با خفا و اعلان و پاس
داشتن و [illegible] شرائط و ارکان اینها

باید دانست که اسم ذات اسم جامع [illegible] صفات را [illegible] آیة الکرسی الله
و دیگر آیات بود که حق سبحانه تعالی [illegible] اسما صفات یاد کرده باشد
قال النبی علیه [illegible] و [illegible] اسمه [illegible]
[illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در شرح مشارق آورده است

اَلْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ اَشْهَرَ الْاَسْمَآءِ وَ اَعْلَاهَا فِی

حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ مشہور زیادہ نامون مین اور بلند تر اسکا

الذِّکْرِ اللّٰهُ وَلِذٰلِكَ اُضِیْفَ اِلَیْهِ سَائِرُ الْاَسْمَآءِ

ذکر کے اللہ ہے اور واسطے اسکے اضافت کیے گیے ہین طرف اسکی تمام نام

وَقَدْ جَآءَ فِیْ بَعْضِ الرِّوَایَاتِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الِاسْمُ الْاَعْظَمُ

اور تحقیق آیا ہے بیچ بعضے روایتون کے تحقیق اللہ وہی اسم اعظم ہے

در انیس الواعظین آورده است کہ نزدیک بعضے علما اللہ اسم اعظم است زیرا

کہ اسم ذات است و نقطہ ہم ندارد اگر الف از و دور کنی ہم معنے مید ہد چنانکہ

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔

واسطے اللہ کے ہے جو کچھ آسمانون مین اور جو کچھ زمین مین ہے۔

و اگر لام ہم دور کنی و با ہا و او ضم کنی ہم معنی مید ہد چنانکہ هُوَ الْخَالِقُ

و خاصیت او تنویر باطن است چنانکہ آمدہ است کہ ہر کہ ایشب در خلا و از نہ سہ ہزار

بار یا اللہ بگوید حق تعالے باطن ویرا منور اسرار کند و اگر چہل شب ہمہ

مواظبت نماید ہمہ اسرار بروی مکشوف گردد اما در اشتقاق و اصل این ہم

اختلاف است و این معنی یعنی بیان اشتقاق درین محل از جہت انواع

و انوار معانی کہ در اختلاف اشتقاق است آورده شد تا ذاکر را در ذکر حلاوتے

زیادہ نماید و بسبب وقوف بر انواع معانی ذوقہا مختلف دست دہد در شرح مشارق

آورده است بعضے میگویند در اصل لاہ است بزبان سریانی فعرب و بعضے

میگویند عبرانیست وضع کرده شده است ذات مخصوص او را جل جلالہ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَالْعَلِيمِ وَمَعْنَاهُ الْمُسْتَحِقُّ لِلْعِبَادَةِ وَغَيْرُ مُشْتَقٍّ وَ
بے علم اور معنی اسکے لائق تر واسطے عبادت کے اور نہ نکالا گیا ہو وہ
الْيَهِ ذَهَبَ كَثِيرًا مِّنْ اَهْلِ الْحَقِّ وَبَعْضٍ مِيگويند مشتق است
طرف اسکے گئے ہیں بہت اہل حق سے
اِلٰهٌ وَالْاِلٰهُ هُوَ الَّذِيْ يَكُوْلُهُ اِلَيْهِ فِي الْحَوَائِجِ اَيْ يُفْزَعُ اِلَيْهِ
وہ ذات پاک ہے جیران کیے جاتے ہیں طرف اسکی ہیچ حاجتوں کو اسی التجا کیجاتی ہے طرف اسکی
پس ہر کہ بشناخت معبود خود را سبحانہ تعالے۔
بِاَنَّهُ هُوَ الَّذِيْ يُفْزَعُ اِلَيْهِ فِي الْحَوَائِجِ اَعْرَضَ عَمَّنْ سِوَاهُ
سانا اسکا کہ وہ ایسا ہے کہ التجا کیجاتی ہے طرف اسکے ہیچ حاجتوں کو منہ پھیر لیتا ہے اس سے جو سوا اسکے ہے
وَبَعْضٍ مِيگويند اشتقاق آوازولست وولہ معنی طرب است
وَالطَّرَبُ تُحْفَةٌ يُصِيْبُ الرَّجُلَ لِسُرُوْرٍ اَوْ حُزْنٍ
اور خوشی ایک تحفہ چیز ہے کہ پہنچتا ہے آدمی کو ساتھ خوش ہونے اور غمناکین ہونے کے
خواجہ شبلی علیہ الرحمۃ در مناجات خود گفتہ است یَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
زِدْنِيْ تَحَيُّرًا وبعضے گویند این اسم از لاہ مشتق است ولفظ لاہ را
دو معنی گویند یکے لاہ بمعنی اِحْتَجَبَ اَیْ مَنَعَ الْمُبْصِرِيْنَ عَنْ اِدْرَاكِهِ
پوشیدہ ہوا اے منع کیا دیکھنے والوں کو دریافت کرنے اسکے سے
رُؤْيَتِهِ بریں معنی ہر کہ دانست کہ معبود سبحانہ تعالے بسرا
از ادراک دیدہ خویش پس شرط آن بندہ آن ست کہ دائم در مراقبہ باشد تا
بود باطلاعہ علیہ در عوارف مسطور است۔
وَالْمُرَاقَبَةُ عِلْمُ الْقَلْبِ بِنَظَرِ اللّٰهِ اِلَيْهِ فَمَا دَامَ هٰذَا الْعِلْمُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور مراقبہ علم دل کا ہے ساتھ دیکھنے اللہ کے طرف آہستگی پس جب تک رہے علم

ملازماً للقلب فهو مراقب والمراقبة عين الذكر وافضله

لازم ہو جو ہوا الا واسطے دل کے پس وہ مراقب ہے جب تک ہوا لازم اور مراقبہ عین ذکر ہے افضل اس کا

ور رسالہ شیخ نجم الدین کبریٰ مسطور ہست۔

المراقبة هو الخروج عن حوله وقوتها كما هو بالموت

مراقبہ وہ نکلنا ہے طاقت اپنے سے اور قوت اپنی سے جیسے کہ وہ ساتھ موت کے

و این مراقبہ خاص ہست و نیز در رسالہ شرفیہ گفتہ است کہ مراقب از رقیب

مشتق ہست والرقيب هو الحافظ یعنی دانم کہ مرید قبول بمراقبہ باشد

محفوظ بود از وسواس شیطانی و ہوائے نفسانی و خطرات غیر سبحانی بود

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور روایت ہے کہ عورتے [illegible]

درخواست کہ [illegible] ولقنا لتحري ما نزل بين

یعنی حاجت روان کن عورت گفت كيف مع رؤية الناس

پورا کر جانے ہے۔ کیونکر ساتھ دیکھنے لوگوں کے

[illegible] خلق جگہ واقع شود [illegible] گفت

وكيف [illegible] مع رؤية الله تعالى فتابت المرأة

اور کیونکر ساتھ دیکھنے اللہ تعالی [illegible] عورت نے اور

[illegible] الا [illegible] اذا [illegible]

آفتاب جب اونچا ہوتا ہے کہا جاتا ہے بلند ہوا یعنی بلند ہوا حال اسکا

یعنی هر که یقینی کرده بشناخت علو و جلال حضرت معبود را پس شرط
او آن ست که غیر حق را بجز او شئے و قیمتے نبود و او با حضرت معبود همیشه
متواضع باشد و امر حق تعالے را بزرگ دارد و در طاعت حق تقصیر نکند
و در ادا حقوق منهیے ننهد و گفته اند۔

مَنْ حَفِظَ اَمْرَ اللّٰهِ حَفِظَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ الْبَلَاءِ وَقْتَهٗ۔

جو کوئی نگاہ رکھے حکم اللہ کا نگاہ رکھے اللہ تعالیٰ اوپر اسکے وقت اسکی کو

نقل ست بزرگے گفت دیدم من راعی را که در نماز مشغول بود گرگ پاسبانی
رمه او میکرد پرسیدم چند گاه ست گرگ را با گوسپند صلح شده است گفت
ازان گاه که صاحب گوسپند با خداوند گرگ در صلح شد میان گرگ و گوسپند
صلح پدید آمد و بعضے گویند الله معبود را گویند و الله معبود بحق که غیر او مستحق
معبود شدن سزاوار خداوندی نیست پس هر که چنین داند اخلاص و صدق
در [illegible] پدید آید و افعال و اعمال او از ریا و عجب پاک باشد [illegible]
[illegible] نهاده اند روزے [illegible] گرانی بسیار
[illegible] نفسانی خویش [illegible] شد حق تعالے بنده را بگماشت تا [illegible]
[illegible]
آگاه باید پس [illegible] اقوال [illegible] اهل حق که [illegible]
چنانکه بعضے گفته اند الله کسی است که او را الهیت باشد یعنی بر آفرینش
قادر باشد و بعضے گفته که مستحق بود علو و رفعت را و بعضے گویند۔

مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جو شخص کہ واسطے اس کے پیدائش اوس کی ہے

ہر کہ دانستہ و شناختہ بزرگی و رفعت و قدرت و عظمت او را نظر او از غیر

نادانستہ او بود ہ اند کہ رابعہ بصریہ را پرسیدند کہ شیطان را دشمن داری گفت

نہ گفتند چرا گفت من با دوست چنان مشغولم کہ از دشمن یاد نمے آید

كَمَا قِيلَ إِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِي الْقَلْبِ صَغُرَ الْخَلْقُ فِي الْعَيْنِ

جیسا کہ کہا گیا جب عظمت کی رب سے بیچ دلکے کمتر معلوم ہوئی خلق بیچ انکہ کے

چنانکہ گفتہ اند تا کہ باشد یا غیر تو در حساب ‖ یا د موی از تو باشد در حجاب

پس باید کہ ذکر اسم ذات از معانی مذکور بدانچہ تواند گفت در شعور دارد

و غیر دم آن را مهما امکن از دست نگذارد و بجهر و خفی باسم ذات

چنان مشغول شود کہ از ذات و صفات خود فراموش کند و در خلا و ملا باطن

را بدین ذکر معمور دارد تا مدت قریب بلکہ قریب الایام حضور دست دہد

پدید آید اما در خفی سے باید کہ چنان در اخفا کوشد کہ غیرے را بر سر کار او اطلاع

نبود و اگرچہ زنی بود ہم خفتہ کہ رسول علیہ و آلہ السلام فرمود ذکر گوید مرخد

را خدا عز و جل ذکر خامد گفتند یا رسول اللہ ذکر خامد چیست فرمودند ذکر خفی

کشش دم باید کہ فوق المعتا د کند و دراز کشد چندانکہ بجد جانکندن رسد چنانکہ گفتہ

مرغ نہ بر نتوانے بپرید ‖ تا نہ کنے جان بتوانے رسید

و ارکان این ذکر را نیکو رعایت کند تا زود بمقصود رسد و این ہشت چیز کہ

حروف مقطعات اشارت بران ہست در کار بند و ب آص مرت ش

و باید کہ چون غواص در لعانی از اسرار و انوار معانی اسما و صفات کہ باسم

ذات محفوظ گردد کالسَّمِيعِ وَالْبَصِيرِ وَغَيْرِهِمَا مِنْ أَوْصَافِ الذَّا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جیسے سننے والا اور دیکھنے والا اور وہ دونو صفون ذات سے ہین ۔
اَلسَّمْعُ اِدْرَاكُ الْمَسْمُوْعَاتِ حَالَ حُدُوْثِهَا وَالْبَصَرُ
سننا کہ دریافت کرنا سنے کیے چیزون کا وقت پیدا ہونے اون کے کا اور بینائی
اِدْرَاكُ الْمُبْصَرَاتِ حَالَ وُجُوْدِهَا وَحَظُّ الْعَبْدِ
کہنا ہے دریافت کرنا دیکھے کیی چیزون کا وقت پیدا ہونے اسکے کے اور حصہ بندہ کا
مِنْهُمَا اَنْ يَتَحَقَّقَ اَنَّهُ بِصَمِيْعٍ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ عَيْنِهِ
کا ان دونو اسمون سے یہ کہ جانے وہ یہ کہ ہیچ جگہ سنتا ہے اللہ ہی اور دیکھتا ہے اللہ ہی
کہ بزرگ و رحیمی میفرماید اِذَا عَصَيْتَ مَوْلَاكَ فَاعْرِضْ فِيْ مَوْضِعٍ لَا يَرَاكَ
جب کہ نافرمانی کرے صاحب اپنی کی پس منھ پھیر ہیچ کسی جگہ کہ کہ یہ دیکھے وہ جگہ
و معنی علیم آن ست کہ حق تعالے بالغ ست ببلوغ تام در علم خود و علم او شامل
و محیط ست مر ہمہ معلومات را و سابق ست علم او بر وجود معلومات کلیہ
در شرح مشارق ہست قَالَ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ بَعْضِ
فرمایا امام نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے ہیچ بعضی
اَلْكُتُبِ اِنْ لَمْ تَعْلَمُوْنِيْ اِنِّيْ اَرَاكُمْ فَاتْخَلَّلْ
کتاب کے اگر نہ جانو تم مجھکو تحقیق مین دیکھتا ہون تمکو پس خلل ہیچ
اِيْمَانَكُمْ وَاِنْ عَلِمْتُمْ اَنِّيْ اَرَاكُمْ فَمَا
ایمان تمہارے کیلیے اور اگر جانو تم تحقیق مین دیکھتا ہون تمکو
جَعَلْتُمُوْنِيْ اَهْوَنَ النَّاظِرِيْنَ اِلَيْكُمْ
کیون کرتے ہو تم مجھکو سب سے زیادہ دیکھنے والون کا طرف اپنی

فصل ہفتم در بیان معانی صفات و رفتن از درجہ بدرجہ در تلقین تجلیات

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اینجا باید دانست که بیان شرائط و آداب این ذکر من حیث هی متعلقین
تعلق دارد که هر یکے را از ارادة و واسطه و ملاحظه و محاربه و مواعظه و
و محاسبه و مباحث او در بیان آرد و ذاکر باید که آنهمه را باین ذکر معمور دا
و مهما امکن از دست نگذارد و شرح نود و نه نام از شرح مشارق آورده
که نوعے از مقصود آن ست قال النبی صلی الله علیه وآله الس
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اور آل اُنکی کے سلا

إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اِسْمًا مِائَةٌ اِلَّا وَاحِدًا مَنْ
تحقیق واسطے اللہ کے ننانوے نام ہیں سو مگر ایک جس

اَحْصَاهَا وَفِيْ هَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ
گنا اور یاد کیا اُسکو داخل ہوا بہشت میں کہا بخاری نے اور غیر اُسکے تحقیق والوں

فِيْ مَعْنٰى اَحْصَاهَا اَيْ حَفِظَهَا وَدَرْخَزَانَهٔ جَلَالِی آوردہ ست اَ
بیچ معنے احصاہا کے یعنی یاد کیا اُسکو۔

عَمِلَ بِكُلِّ لَفْظٍ دَرْشَرْحِ مشارق ومصابیح آوردہ ست هٰ
عمل کیا ساتھ ہر لفظ کے

لَا يَدُلُّ عَلَى الْحَصْرِ وَتَخْصِيْصِهَا بِالذِّكْرِ لِكَوْنِهَا اَشْهَرَ
نہیں دلالت کرتا اوپر منحصر کرنے کے اور خصوصیت اُسکی ساتھ ذکر کے واسطے ہونے اُسکے

وَاَظْهَرَ مَعْنًى وَنُوْدُوْنَهٔ نَامِ اِيْنَ ست
زیادہ لفظ بین اور ظاہر زیادہ از روی معنی کے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
وہ اللہ بخشش کرنے والا مہربان	بادشاہ	بہت پاک

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلسَّلَامُ سلامت	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگاہ رکھنے والا	اَلْعَزِيْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی کرنے والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنیوالا	اَلْبَارِئُ نکال کھڑا کرنیوالا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانیوالا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ قہر کرنے والا	اَلْوَهَّابُ دینے والا بے غرض کا
اَلرَّزَّاقُ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ بند کرنیوالا
اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنیوالا	اَلْخَافِضُ نیچا کرنیوالا	اَلرَّافِعُ اونچا کرنیوالا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	اَلسَّمِيْعُ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ حکم کرنیوالا
اَلْعَدْلُ عدل کرنیوالا	اَللَّطِيْفُ مہربانی کرنیوالا	اَلْخَبِيْرُ خبردار	اَلْحَلِيْمُ بردبار
اَلْعَظِيْمُ بزرگ	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ قدردانی کرنیوالا	اَلْعَلِيُّ بلند
اَلْكَبِيْرُ بڑا	اَلْحَفِيْظُ نگہبانی کرنیوالا	اَلْمُقِيْتُ پیدا کرنیوالا قوت کا	اَلْحَسِيْبُ حساب کرنیوالا
اَلْجَلِيْلُ بزرگ	اَلْكَرِيْمُ کرم کرنیوالا	اَلرَّقِيْبُ نگاہ رکھنیوالا ہر چیز کا	اَلْمُجِيْبُ قبول کرنیوالا دعا کا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلْوَاسِعُ کشائش کرنیوالا	اَلْحَکِیْمُ دانا	اَلْوَدُوْدُ دوست رکھنیوالا	اَلْمَجِیْدُ بڑا بزرگ
اَلْبَاعِثُ اُٹھانے والا	اَلشَّهِیْدُ گواہ	اَلْحَقُّ ثابت	اَلْوَکِیْلُ کارساز
اَلْقَوِیُّ محکم	اَلْمَتِیْنُ بہت استوار	اَلْوَلِیُّ مدد کرنے والا	اَلْحَمِیْدُ تعریف کیا گیا
اَلْمُحْصِیْ شمار کرنیوالا	اَلْمُبْدِئُ نئے سرے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ دوبارا پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا
اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ قائم	اَلْوَاجِدُ پانیوالا
اَلْمَاجِدُ صاحب بزرگی	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلْاَحَدُ ایک	اَلصَّمَدُ بے احتیاج
اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ صاحب قدرت بڑا	اَلْمُقَدِّمُ سب سے پہلے	اَلْمُؤَخِّرُ سب سے پیچھے
اَلْاَوَّلُ پہلا	اَلْاٰخِرُ آخر	اَلظَّاهِرُ ظاہر	اَلْبَاطِنُ چھپا ہوا
اَلْوَالِیْ سنوارنیوالا کارساز	اَلْمُتَعَالِیْ بڑا بلند	اَلْبَرُّ نیکی کرنیوالا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا
اَلْمُنْتَقِمُ بدلا لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّءُوْفُ رحمت کرنیوالا	مَالِكُ الْمُلْكِ مالک ملک کا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بزرگی واکرام کا صاحب		الْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا	الْجَامِعُ اکٹھا کرنیوالا
الْمُغْنِيُ بے پرواکرنیوالا	الْمُعْطِيُ منع کرنیوالا	الْمَانِعُ منع کردینے والا	النَّافِعُ نفع دینے والا
الضَّارُّ نقصان دینے والا	النُّوْرُ ظاہر کرنیوالا	الْهَادِيُ راہ دکھانیوالا	الْبَدِيْعُ نو پیدا کرنیوالا
الْبَاقِيُ باقی	الْوَارِثُ وارث	الرَّشِيْدُ بھلائی کرنیوالا	الصَّبُوْرُ صبر کرنیوالا عذاب کا

امام ابو بکر بن فورک رحمہ اللہ گفت اسم هو دو حرف دارد ه و او ه حلقی است واز نہایت حلق برون می آید و واو از شفت پس گویا کہ اشارت میکند بر آنکہ ابتدائے ہر حادثے از وست وانتہاء ہر حادث بسوی اوست۔

وَلَيْسَ لَهُ اِبْتِدَاءٌ وَلَا اِنْتِهَاءٌ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِهِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ اما الرحمن الرحیم این دو اسم

مشتق اند از رحم و رحمت در لغت رقت قلب را گویند و رقت مقتضی تفضل و احسان ست بر آنکس کہ نرم شود دل او مراد رحمت حق سبحانہ در باب بندگان یا ارادہ انعام ست یا نفس انعام اگر ارادہ انعام مراد بود این دو اسم از صفات ذات حق سبحانہ تعالے باشند و اگر نفس انعام مراد بود ہر دو اسم بسوی صفات افعال

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حظ عارف این دو صفت است که معلوم کند و بداند و فهم کند و بشناسد که
غیر او منعم حقیقی نیست و نعمتهای دنیاوی و اخروی همه او دارد و یحضر عباد الله
بقدر وسعه و متوجه باشد بتوجه تام بسوی جناب قدس او و مستغرق ماند به صبح
و شام در چیزے که بغیر اید انس و متوکل بود بر دوام بر حضرت پاک بے انس الملک
معناه ذو الملک و مراد ازین قدرت ست بر ایجاد و اختراع پس از اسماء صفات
باشد و بعضے گویند آنکه متصرف ست در اشیا بافریدن و پیدا کردن و میرانیدن و
زنده کردن برمعنیی از اسماء افعال باشد و مرد عارف را ازین اهم حاصل آن ست
که بداند که حق تعالے مستغنی ست در ذات و صفات و افعال خویش از هر چیزے
و هر چه غیر اوست محتاج ست و مفتقر ست بسوی حضرت او و باید بے نیاز بود از آدمیان
چنانکه از هیچ مخلوقے بچیزے امیدوار نبود و نترسد و بغیر او گردن فرو نکند بعضے
از مشائخ گفته اند توحید آن ست که صفت چیزے را بنفس خود روا ندارد و
ارادت و خواهش این معنی در دے نبود وقیل لبعضهم من ربک فقال انا عبدک
اور کہا گیا واسطے بعض انکی کے آیا واسطے تیرے رب ہی پس کہا میں
لبیس لی مملکة فمن انا حتی اقول لی نقل ست
بندہ اسکا ہون نہیں مجکو جاے اختیار پس کون ہون میں یہانتک کہون واسطے میرے
از خواجه شقیق بلخی رحمه الله تعالے او گفت که آغاز توبه من آنبود که دیدم من علما
را در ایام قحط سالی خوشحال فارغ البال خرامان میرفت و چون از آدمیان به سبب
شدت عذاب قحط در هیچ یکے چنین خوشی پیدا نبود عجب نمود پرسیدمش که چندین فرق
در رفتار بمرج چیست گفتے بینی از سختی زمانه که بر دوم لاحق ست گفت مرا چه غم
که رسید من قریه مملوکه دارم و ما یحتاج الیه از ینجا بفراغت میرسد لهذا روان میشوم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس گفتم من با نفس خود کہ این شخص بندہ مخلوقی ہست کہ مالک یک قریہ ہست
وَلَا یَسْتَوْحِشُ لِاَنَّ لِسَیِّدِہٖ قَرْیَۃً فَکَیْفَ یَصِحُّ اَنْ اَسْتَوْحِشَ
اور نہیں پریشان ہوتا واسطے اسکے کہ واسطے سردار اسکے کے گانو ہے پس کیونکر درست ہو یہ کہ پریشان
وَسَیِّدِیْ مَالِکُ الْاَمْلَاکِ فَاشْتَبَهَتْ وَ تَبَتَ۔
ہوں اور مالک میرا مالک ملکون کا ہے پس گاہ ہوا بین اور تو بہ کی بین نے۔
واز بشر حافی رحمہ اللہ تعالے نقل ہست کہ گفت دیدم من امیر المومنین علی ابن ابیطالب
علیہ السلام را در خواب و گفتم پندی فرمائی مرا یا امیر المومنین۔
فَقَالَ مَا اَحْسَنَ عَطْفَ الْاَغْنِیَاءِ عَلَی الْفُقَرَاءِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ
پس فرمایا کیا خوب نیک ہے مہربانی کرنا دولتمندونکا اوپر محتاجونکے واسطے طلب ثواب کے
اللّٰہِ تَعَالٰی وَاَحْسَنُ مِنْ ذٰلِکَ بِہِ الْفُقَرَاءُ عَلَی الْاَغْنِیَاءِ ثِقَۃً
اللہ تعالے سے اور نیک زیادہ اس سے بڑے فقراکی اوپر دولتمندون کے
بِاللّٰہِ تَعَالٰی وَقَالَ بَعْضُهُمْ مِنْ اَمَارَاتِ التَّوْحِیْدِ وَالثِّقَۃِ
اعتماد کے ساتھ اللہ تعالے کی اور کہا بعض انکے نشانیون توحید کی اور اعتماد ساتھ
بِالْمَوْعُوْدِ کَثْرَۃُ الْعِیَالِ عَلٰی بِسَاطِ التَّوَکُّلِ۔
کیہی گئو کی زیادتی کنبے کے اوپر بچھونے توکل کے ہے۔
القدوس مِنَ الْقُدْسِ وَهُوَ الطَّهَارَۃُ وَالتَّنَزُّهُ۔
مشتق۔ لفظ قدوس سے ہے اور وہ پاکیزگی اور ستھرائی ہے
ومعنی آن ست کہ حق تعالے منزہ ست از موجبات نقص و حدوث و آنچہ
در یابد آنرا حس و تصور کند آنرا خیال و بگزرد بسوی آن وہم و در گیرد آنرا
عقل و فہم حق سبحانہ مبرا ست جل جلالہ پس عارف را باید کہ وصول ممکن نیست

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بحضرت او مگر کہ بعد از عروج از عالم شہادت جسمانی بسوی عالم غیب و حقائق
و بعد از پاک کردن مخیلات و محسوسات و باید کہ مست و مشتاق مقصود

اهم الی لقائه وجماله

طرف دیدار اسکے کے اور جمال اسکے کے

باشد تا بحضرت جلال قدس او بہ کمال انس مشرف شود و چون بعالم جسمانی
رجوع کند بمحبت پاک قدوس و تعالے و تبارک رجوع کند۔
آوردہ اند از خواجہ رحمہ اللہ تعالے کہ او دید شخصے را عقل و ہوش بشراب داد
مست و خراب در رہے افتادہ و سر مو در دہن تو بر حالت وی ابراہیم را رحمہ اللہ
رحم آمد و گفت الٰہی لسانی اصابته هذه الآفة وقد ذكرك الله
کونسی زبان ہے کہ پہنچے اسکو آفت او تحقیق یاد کیا اللہ کو ساتھ اسکے
یعنی بریں کہ چنین زبانرا آفت رسیدہ دلم بار آفت ست پر درد ست
کہ حق سبحانہ تعالے را بدین زبان یاد کردہ ست این بگفت و دہش بشست
و برفت بعد زمانے چون آن مست بہوش آمد و آن حقیقت ابراہیم بگوش
رسید و تائب شد ابراہیم را رحمہ اللہ تعالے در خواب نمودند و گفتند
غسلت لاجلنا فمه طهرنا لاجلك قلبه السلام
دہو یا تو نے واسطے ہمارے منہ اسکا پاک کیا ہمنے واسطے تیرے دل اسکا سلام وہ ہے کہ محفوظ ہو
الذی سلم ذاته عن الحدوث والعیب وصفاته
ذات اسکی حادث ہونے اور عیب سے اور صفات اسکی
عن النقص وافعاله عن الشر المحض وقيل معناه ما
نقصان سے اور فعل اسکے برائی محض سے اور کہا گیا معنی اسکے کہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تَسْلِيمُ الْعِبَادِ مِنَ الْمَخَاوِفِ وَالْمَهَالِكِ وَقِيلَ ذُو السَّلَامِ
سلامت رکھنے بندون کا خوفون سے اور ہلاکتون سے اور کہا گیا صاحب سلام کا
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فِي الْجِنَانِ
اوپر مسلمانون کے بیچ بہشت کے۔

پس مرد عارف را باید کہ تخلق بدین اسم کند بطریقے کہ سلامت ماند دل او از حقد و حسد و حرارت شر و سلامت ماند جوارح تمام از ارتکاب محظورات و آثام۔

نقل ست کہ دید خواجہ ابراہیم رحمہ اللہ یکے را عیب مسلمانان میکرد از وے پرسید بار دوم غزا کردی گفت نی گفت باترک غزا کردی گفت نی گفت با ہفتم غزا کردی گفت نی گفت عجب سلامت ماند دہست از تو کفار کہ سلامت نمی ماند از تو برادر مسلم نقل ست کہ خواجہ بایزید رحمہ اللہ علیہ در مسجد جامع پہلو پیرے قرار گرفتہ پیر مرد عصا خود بر زمین استوار کردہ بود عصا خواجہ بر عصا او پیر افتاد و آنرا بر زمین انداختہ چون از مسجد باز گشتند بایزید رحمۃ اللہ تعالے در خانۂ آن پیر رفتہ و گفتہ این قدر کہ پشت شما بگرفتن عصا دو تا شد از ما دفع فرمایی

المؤمن هُوَ الَّذِي لَا يُخَافُ ظُلْمُهُ۔
مومن وہ ہے جو نہیں خوف کیجاتا ظلم اسکا۔

و نیز ایمن کنندہ خلق بہ پیدا آوردن اسباب امان و بستن ابواب مخاوف انسان و نیز **المؤمن هُوَ الْمُصَدِّقُ**۔ کہ پیغمبر را بہ قول صدق خویش (مومن سچا کرنے والا) بہ پیدا آوردن براہین تصدیق ایشان معجزات صادق گردانید و پس عارف را باید کہ حق تعالے را تصدیق دارد **قَوْلُهُ حَقٌّ وَكَلَامُهُ صِدْقٌ**۔
بات اسکی سچ ہے اور کلام اس کا سچ ہے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

واعتقاد دارد بر تقدیر او و خود را از ظلم و حیف باز دارد و نیز باید دانست که
حق تعالے ذات خود را مومن نام کردہ و بندۂ خود را نیز مومن فرمود این نوع
دلیل بر کمال لطف حق تعالے است بر بندگان کہ بادشاہان دنیا این معنی قبول
نکنند و روا ندارند کہ نام برده شود کسی از رعیت بنامہاے ایشان و در این اشارہ
بشارت عظیم ست مر مومن را بدانچہ می آرند کہ فرو انداکرده شوند انکسانیکہ نامہاے
ایشان با نامہاے پیغمبران موافق باشند و در آورده شوند در بہشت پس در
گویند از مومنان ایستاده مانند پرسیده شوند شما کیانید گویند۔

نَحْنُ لَمْ نُوَافِقْ اَسْمَائُنَا اَسْمَ نَبِیٍّ

ہستیم ما کہ نہ ہستیم موافق نام ہماے نام نبی کے

یعنی ایشم کہ نامہاے ما یا نامہاے پیغمبران موافق نیست حقتعالے بکرم خود مر ما را
گردانیدہ کہ نامہاے شما با نامہاے حضرت من موافق ست شما را مومن
گفتہ و نام من مومنست پس در آرد ایشانرا در بہشت المحامد المرغینانی
المبالغۃ فی المراقبۃ والحفظ وقیل معناہ الشاہد العالم
اور یاد کے اور کہا گیا معنی اسکے شاہد جاننے والا
الذی لا یغرب عنہ مثقال ذرۃ وقیل ہو القائم علی
جو نہیں پوشیدہ اس سے برابر ایک چیونٹی کے اور کہا گیا وہ اللہ قائم ہے اور
خلقہ بانعامہ وارزاقہم واجالہم۔
خلق کے اپنے کے ساتھ عملوں انکے کے اور رزقوں انکے کے اور اجلوں انکے کے۔

پس مرید را باید کہ نخبانی دل کند و در مراعات احوال بکوشد و در حفظ جوارح
تا مشغول نگردد از جناب القدس و حجاب نشود بینہ و بین الحق
اور درمیان حق کے

مبالغت نماید نقل ست کہ از امام جریر رحمہ اللہ تعالے پرسیدند چرا در خلوتے
کہ کس در آنجا نبود پاے خود را دراز نکنی فرمودند۔
حِفْظُ الْاَدَبِ مَعَ اللّٰہِ حَقُّ الْعَزِیْزِ الْغَالِبِ وَقِیْلَ عَدِیْمُ الْمِثْلِ
نگاہ رکھنا ادب کا ساتھ اللہ کے لازم ہے معنی عزیز کے غالب اور کہا گیا ہے بے مانند
پس ہر آن بندہ کہ باسرار و انوار این اسم رسد باید کہ خود را ہمیشہ باعزت دارد
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلَا تَہِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور مت سست ہو اور مت غم کھاؤ اور تم ہو بلند
الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔
اگر ہو تم ایمان والے۔
و خوار بودن نزد او محتاج بودن و تواضع نمودن بہ مخلوق کہ گفتہ اند
مِنْ اٰدَابِ مَنْ یَعْرِفُ اللّٰہَ الْعَزِیْزَ اَنْ لَّا یَعْتَقِدَ لِلْمَخْلُوْقِ
آداب اسکے سے کہ جانے خدا کو عزیز یہ ہے کہ نہ معتقد ہو بندہ کو
اِجْلَالًا قَالَ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِیٍّ لِغِنَاہُ
بزرگی کا کہا فرمایا حضرت اوپر انکے سلام جس نے عاجزی کی واسطے دولتمند
ذَہَبَ ثُلُثَا دِیْنِہٖ وَاز شیخ ابو علی وقاق رحمہ اللہ تعالے سُئِلَ
گیا بے پرواہی اسکے کے گیا تہائی دین اسکا
از سبب کہ گفت تواضع سہ رکن دارد تواضع بقلب ست و بلسان ست تواضع
بہ تن ست پس اگر تواضع کند بزبان و بہ تن ہر آئینہ دو ثلث دین او برود
الْجَبَّارُ مشتق ست از جبر و معنی جبر اصلاح کردن چیزے بر طریق قہر و اصلاح
مجبر ہم مرد میدارند گاہے و گاہے قہر مجبر نیز اما اصلاح مجبر چنانکہ گویند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سجدہ سہو برائے جبر نقصان بکند یعنی برای اصلاح نقصان

قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَا جَابِرُ کُلُّ کَسِیْرٍ وَ دَرْتَیْسِیر گفتہ است

فرمایا حضرت علی نے راضی ہوا اللہ اُن سے اے درست کرنیوالے ہر شکستہ کے

وَکَیَحْتَمِلُ بَیْنَ الْجَبْرِ وَہُوَ اَنْ یُّغْنِیَ الرَّجُلَ مِنْ فَقْرٍ اَوْ یُصْلِحَ

اور گمان ہے جبر سے اور وہ یہ کہ بے پروا کردے آدمی کو محتاجی سے یا درست کرے

عَظْمَہٗ مِنْ کَسْرٍ اَمَا بِمَعْنٰی قَہْرٍ مجبر وہم گویند کَمَا یُقَالُ لِلَّذِیْ

ہڈی اُسکی ٹوٹنے سے جیسا کہ کہا جاتا ہے واسطے اُس کے

یُقَاتِلُ عَلَی الْغَضَبِ جَبَّارٌ

کہ لڑائی کرتا ہے اوپر غصہ کے قہر کرنیوالا ہے۔

پس بندۂ عارف را باید کہ واقف شود بوقوف تام بر نفس خود و نقائصہا آنرا

جبر کند بکمال فضائل و حسن خصائل یعنی در تبدیل اخلاق کوشش نماید و نفس را

بہ ملازمت تقوی و مواظبت طاعت بدارد و از غیر حق نظر بردارد و خود را از التفات

بخلق نگاہدارد و آرند مردے بود کثیر العیال اسباب معیشت او تنگ شد خواہت تا از اہل

و وطن خود بیرون رود حق تعالے فرشتہ را گماشتہ بصورت مردے جانورے در قفص کرد

پدید آشد با مرد گفت کہ این جانور را اگر ہر روز آب دہی دینارے وظیفہ تو باشد مرد

قبول کرد و از صبح تا شام آن روز تمام آب دادن طیر مشغول بود سیراب کردنش

نتوانستہ دل تنگ شد آنگاہ صاحب طیر گفت من فرستادہ ام کہ گماشتہ حضرت

خدایم ببین کہ قدر و قیمت تو بتو نمایم تا بدانی کہ تو آنی کہ بطیر ہوا آب دادن نتوانی پس

چگونہ بعیال خود بدین قوت رزق رسانی مشو در جہل و باز گرد بسوی اہل منتظر رزق

از حضرت جبار باش و بسیخ در دہنہ خود بنعم بہیودہ مخراش۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

المتکبر الذی یری غیرہ حقیرا بالاضافۃ الی ذاتہ

تکبر کرنے والا جو دیکھتا ہے غیر اپنے کو ناتوان سا نسبت اپنی کے

یعنی آنکہ غیرے را بنسبت خود حقیر بیند متکبر باشد چنانکہ مالک نظر بر بندۂ خود افگند و این نوع بحقیقت نرسد ہیچ یکے را غیر حق تعالے پس عارف را باید کہ تکبر کند و پرہیز دازمیل بسوی لذات و شہوات دنیاے۔

فان البہائم لیساھم فیھا۔

پس تحقیق چارپاے شریک ہین اسکے ہیچ اسکے۔

و نیز تکبر کند بر ہر چہ مشغول کند او را از حق تعالے و حقیر بیند ہر مقصودے را غیر از وصل الی اللہ بہ محبت و عشق حضرت معبود از محبت و عشق ہر موجود کہ باشد متکبر و عظیم القدر ماند و ہیچ چیز را مستحق وابستگی نداند خواجہ یحیی معاذ رازی رحمہ اللہ علیہ از محبت پرسیدند

فقال ھو لا یزید بالبر و لا ینقص بالجفاء۔

پس کہا وہ نہین بڑھے ساتھ احسان کے اور نہ کم ہوے ساتھ ظلم کے۔

آوردہ اند کہ خواجہ شبلی رحمہ اللہ را مدتے دیوانگی پدید آمدہ بود و ایشان را در محبسی کردہ بودند گروہے بزیارت ایشان رفتہ پرسیدند شما کیستید گفتند نحن احباءک شبلی رحمہ اللہ علیہ ایشانرا سنگ زدن گرفت بگریختند یا کذبۃ لو صدقتم فی ولائی ما ھربتم من بلائی

اے جھوٹو اگر سچے تھے تم پیار مین میرے نہ بھاگتے تم بلا سے میری

الخالق البارئ المصور فانہ الخالق من الخلق

پیدا کرنیوالا بنانیوالا صورت بنانیوالا یعنی خالق مشتق ہی خلق سے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَ اَصْلُهُ التَّقْدِيْرُ الْمُسْتَقِيْمُ وَ اِسْتِعْمَالُ کردہ میشود در معنی ایجاد

اور اصل اسکے اندازہ کرنا مضبوط

وَهُوَ اِيْجَادُ الشَّيْءِ مِنْ اَصْلٍ کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور وہ پیدا کرنا ایک چیز کا اصل سے جیسا فرمایا اللہ تعالے نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَنیز بمعنے تکوین در استعمال آمدہ است کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اور زمین کو مانند قول اللہ تعالے کے پیدا کیا

مِنْ نُّطْفَةٍ الْبَارِئُ قِيْلَ الْبَارِئُ الَّذِیْ خَلَقَ الْخَلْقَ

انسان کو بوند منی سے پیدا کرنیوالا کہا گیا ہو معنی باری کے جنے پیدا کیا خلق کو

بَرِيًّا مِنَ التَّفَاوُتِ الْمُصَوِّرُ مُبْدِعُ صُوَرِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَهِیَ

پاک تفاوت سے صورت بنانیوالا تو پیدا کرنیوالا صورتوں کی ہوئیکا اور سنوارنیوالا

پس عارف باید کہ ہیچ چیز نہ بیند و ہیچ کارے نکند کہ دران ظہور

وعجائب صنع تامل نکند و عیان نہ بیند تا بدین نظر از مخلوقات بخالق ترقی

کند و از ملاحظہ مصنوع بملاحظہ صانع بجدے رسد

کُلَّمَا نَظَرَ اِلٰی شَیْءٍ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ۔

جب دیکھے طرف ایک چیز کے پاوے اللہ کو نزدیک اُس کے۔

وبعضے از ایشان گفتہ است مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اِلَّا وَرَاَیْتُ اللّٰهَ فِیْهِ

نہیں دیکھتا میں کسی چیز کو مگر اور دیکھتا ہوں اللہ کو ہیچ اسکے

در خبر است کہ نام مہتر نوح پیشتر از سبب بسیاری نوحہ وزاری کہ بر خطاء خود کرد

حق تعالے بوے وحی فرستادہ یا نوح لِمَ تَنُحُّ پس از سوال ہایلیا

پرسیدند کہ خطاء او چہ بود فرمود روزی سگے را بچشم حقارت دید۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَقَالَ فِی نَفْسِہٖ مَا اَقْبَحَہٗ فَاَوْحَی اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ اَخْلُقٌ
پس کہا بیچ جی اپنے کے کیا زبوں ترہے یہ پس وحی کی اللہ تعالے نے طرف اسکی خلق کر تو
اَنْتَ اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا مے آرند کہ بزرگے را کسی در خواب دید و پرسید
نیک زیادہ ہے اس سے۔
کہ حق سبحانہ تعالے با تو چہ کرد و گفت استادہ گردند مرا و داد مد بدست من کتاب
پس دران کتاب سیئات خود دیدم و خجل شدم فرمودند از خواندن این کتاب ترا
چارہ نیست گفتم الٰہی تفضحنی فرمان آمد در آنوقت کہ بیچ شرم نداشتی۔
فضیحت نکردم اکنون کہ شرم داشتی ترا چگونہ فضیحت کردانم واز خواجہ معصوم
رحمہ اللہ تعالے آنہ قال اَنَا وَاحِدٌ مِنَ النَّاسِ اِذَا سَکَتُّ وَاَحَدٌ مِنْھُمْ اِذَا نَطَقْتُ
یہ کہ اسنے کہا ہیں ایک ہوں لوگوں سے جب چپ ہوں اور ایک ہوں انہیں سے جب بولوں
یعنی کہ من یکے از خلائق خدایم و یکے از ایشانم در سکوت و نطق پس ہم چنین واجب است
مرد عارف را کہ باشد یکے از آدمیان من حیث الصورۃ و یکے از ایشان بود در
خلق الغفار فی الاصل بمعنی الستار مِنَ الْغَفْرِ وَھُوَ سَتْرُ
بیچ اصل کے ساتھ معنی پردہ ڈالنے والے کے ہیں مشتق غفر سے اور وہ
الشَّیْءِ بِمَا یَصُوْنُہٗ وَمَعْنَاہُ اَنَّہٗ یَسْتُرُ الْقَبَائِحَ وَالذُّنُوْبَ
ڈھانپنا ایک چیز کا ساتھ اس چیز کے کہ محفوظ کرتا ہے اسکو اور معنی اسکے کہ وہ ڈھانپتا ہے
بِاَسْبَابِ السَّتْرِ عَلَیْھَا فِی الدُّنْیَا وَتَرْکِ الْمُؤَاخَذَۃِ
اور گناہوں کو ساتھ سببوں پوشش کے اوپر انکے بیچ دنیا کے اور چھوڑنے مواخذہ کے
عَلَیْھَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَیَصُوْنُ الْعَبْدَ مِنْ اَوْزَارِھَا۔
کے اوپر اس کے بیچ آخرت کے اور بچاتا ہے بندہ کو بوجھوں انکے سے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس مرد عارف را باید کہ بپوشد از برادر مسلم خود از انچہ واجب بود پوشیدن
آن و آشکارا نکند از مومن مگر چیزے کہ نیکوترین خصال و افعال او باشد و ہر چہ
از برادر مسلم برسد ازان درگزارد و درخبر ست
عَنْ اَنَسٍ لَوْ اَتَیْتَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ ذُنُوْبًا اَتَیْتُکَ بِقُرَابِہَا
بندے میرے اگر آویگا تو میرے پاس برابر مٹی زمین کے گناہون مین انکا تیرے پاس برابر
الْاَرْضِ مَغْفِرَۃً مَالَمْ تُشْرِکْ نکتہ۔
مٹی زمین کے ساتہ بخشش ہے جب تک کہ نہ شرک کرے تو
نیست عجب کہ ستارہ آب طلب کردند یوسف علیہ السلام را یابند بلکہ عجب آن
ست کہ گناہگار طلب مغفرت کند پروردگار را یا بد جل جلالہ **القہار**
قہار اوست کہ نیست ہیچ موجودے مگر کہ مقہور اوست بقدرت او و مسخر
ست بقضاء او و عاجز ست در قبض او و خط عارف ازین اسم آن ست کہ
کوشش کند در مطیع کردن نفس امارہ مر نفس مطمئنہ را بقہر و جبر و سعی نماید در
قہر شہوات امارہ وَاِنَّہَا لَاَعْلٰی عَمَلٍ وَّاَوْرَدَہٗ اندچون ملک الموت
را شربت بچشانند وَعِزَّتِکَ لَوْ عَلِمْتَ اَنَّ طَعْمَ الْمَوْتِ یَکُوْنُ
قسم ہے عزت تیری کہ اگر جانتا مین یہ کہ مزہ موت کا ہوتا ہی مانند
مِثْلَ ہٰذَا لَمَا قَبَضْتَ رُوْحَ اَحَدٍ در قصہ ابراہیم ع
اس کے البتہ نہ قبض کرتا مین جان کسی کے۔
آمدہ ست چون نمرود علیہ اللعنۃ با لشکر خود بیرون آمد چہار فرسنگ در چہار فرسنگ
لشکر او بود گفت لِمَنْ ہٰذَا الرَّبُّ الَّذِیْ تَدْعُوْا النَّجْعُ بِمُخَالَفَتِہٖ
کہ واسطے اس رب کے جسکو پکارتا ہی تو تو نکلے ساتہ مخالفت میرے کی۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس ابراہیم علیہ السلام گفت الٰہی تسمع ما یقول ھذا الکلب
اے خدا سنتا ہے جو کہتا ہے یہ کتا

پس حق تعالیٰ فرمان داد مر جبریل علیہ السلام را کہ یک پشہ ضعیف ترین پشہا را بیرو
بگمار جبریل علیہ السلام در جنس پشہا تفحص کرد و پشہ ضعیف و لنگ بیافت
آنرا بران لعین تعیین کرد و مسلط ساخت و جبریل علیہ السلام مر پشہ را گفت کہ سہ
روز مہلت بدہ مر لعین را پس آن پشہ در کاسہ سر آن ملعون میگردید و از جائے
بجائے شد بعد ازان در دماغ او رفتہ تا چنان بود کہ بہر کہ پیش او بودے بضرب
و نیش فرمودے و بدین زدن راحتش افزودے تا بدوزخ رفت سبحان اللہ
ہر سرے کہ بحضرت قہار سرفرازی شد تا بدسزا وار ست کہ او از دست پشہ لنگ چنین
سزا یابد **الوھاب** کثیر النعم دائم العطاء۔
بخشش کرنے والا بہت نعمتوں والا ہمیشہ بخشش والا۔

بخشندہ حقیقی اوست کہ خالصیت عطا را و از غرض و بخشش او از عوض و آن کہ
بغرض میدہد مستفیض ست و اہب لفظ عارف ازین اسم آن ست کہ غیر او طمعی
و توقعی ندارد و ہر چہ وارد در راہ خدا صرف کند۔

حتی الروح خالصا لوجہ اللہ تعالیٰ لا لتوقع جزاء۔
یہانتک کہ جان خالص واسطے رضامندی اللہ تعالیٰ کے نہ واسطے امید جزا کے۔

آوردہ اند کہ خواجہ شبلی رحمہ اللہ تعالیٰ یکے را از اصحاب ابو علی ثقفی رحمہ اللہ
کہ کدام اسم از اسماء اللہ تعالیٰ بیشتر بزبان ابو علی میرود گفت الوھاب خواجہ شبلی
گفت ولذلک کثر مالہ۔ یعنی افزونی مال او از تاثیر این ست۔

الرزاق خالق الارزاق والاسباب التی یتمتع بھا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

معنی رزاق کے پیدا کرنیوالا رزقوں اور سببوں کا جن سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے
پس بندۂ صاحب عرفان را باید کہ بداند کہ سزاوار این معنی غیر او نیست پس منتظر
رزق نبود از غیر او توقع ندارد مگر از حضرت او و بسپارد کارہائے خود را بسوے
و توکل نکند در حق رزق مگر بسوے و یجتہد ان یکون وصلہ بین اللہ
اور کوشش کرے یہ کہ ہو سبب درمیان اللہ کے اور
وبین الناس فی وصول الارزاق الروحانیۃ والجسمانیۃ
درمیان لوگوں کے پہنچنے رزقوں روحانی اور بدنی کے
بعضے را ازین طائفہ پرسیدند فلان از کجا میخورد گفت از انکہ او را خالق
شناختم در رزاق او شک ندارم
وقیل ان موسی علیہ السلام قال یوما فی مناجاتہ
اور کہا گیا ہے تحقیق حضرت موسیٰ نے اوپر انکے سلام کہا ایک دن بیچ دعا و زاری اپنی
انہ لتعرض لی الحاجۃ الصغیرۃ احیانا فاسئلہ او اسئلک
ایکدانہ کہ البتہ روبرو ہوتے ہے مجکو حاجت چھوٹی کبھی کہ مانگوں اسکو یا تجھ سے یا
او اطلبہا من غیرک فاوحی اللہ تعالی لا تسئل غیری حتی
مانگوں اسکو غیر تیرے سے پس وحی بھیجی اللہ تعالے نے نہ مانگ سوائے میرے
یملی عجینک وعلف شاتک الفتاح الحاکم بین
یہانتک کہ نمک آٹے تیرے کی اور چارہ بکری تیرے کا کھولنے والا حکم کرنیوالا درمیان
الخلق وقیل ہو الذی یفتح خزائن الرحمۃ علی
خلق کے اور کہا گیا وہ جو کہ کھولتا ہے خزانے رحمت کے اوپر
اصناف البریۃ وقیل معناہ مبدع الفتح والنصرۃ

کے خاصیت کے اور کہا گیا معنی اسکے نو پیدا کرنے والا نسخ اور مدد کا۔
پس عارف را باید کہ بنصرت مظلومان کوشش نماید و ہر چہ ہر خلق از کار ہائے
دینی و دنیائے و شوار بود در آسانی ایشان بکوشد امید وار نہ کہ صباحے روزی مر پسر
خود را گفت کہ بر تو حاجتے دارم و آن اینست کہ ہر شخص امروز از صبح تا شام کہ از
کام تو بیرون آید تمام بر ما عرض کنی پسر قبول کرد و بہزار تکلف و اہتمام گفتہا
صبح تا شام را بر پدر اعادت کرد و دیگر روز بار ہمچنان فرمود پسر گفت
عَذِّبْنِیْ بِمَا شِئْتَ وَلَا تُکَلِّفْنِیْ ھٰذَا فَاِنِّیْ لَا اُطِیْقُ۔
عذاب کن مرا بچہ چاہے تو اور نہ تکلیف دہ مرا بایں مشقت من ہمین نتوانم کہ
یعنی ہر چہ خواہی عذابم کن وطاقت ایں ندارم چہ بود انکار آورد پدر گفت
ای پسر محاسبہ پدر یکروز باین لطافت پیدا نتوانی محاسبہ عمر دراز بروز جانگداز
کے توانی یَوْمٌ لَا یَسْمَعُ مِنَ الْجَوَابِ اِلَّا مَا یَسُرُّ
جسدن کہ نہ سنا جاوے گا جواب سے مگر جو ہو ویگا بہتر

الْعَالِمُ الْبَالِغُ فِی الْعِلْمِ

عالم وہ کہ جو ہر علم مین اوتحقیق ہو چکی

الْبَاسِطُ

کھولنے والا

پس عارف باید کہ ہر دو حال را تنگ مبان باشد و قبض باشد و بسط را مصل داند و شکر گوید

بِالْاِعْتِمَادِ وَیَرْفَعُ اَوْلِیَاءَہٗ بِالتَّقْرِیْبِ وَالْاِسْعَادِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کو ساتہ دوریکی اور اونچا کرتا ہی اپنے دوستو کو ساتہ نزدیکی اور نیک نصیبی کے۔
پس عارف کہ حق سبحانہ تعالے را بدین صفت شناسد باید کہ فرو دگزارد با طل
را و برگزیند حق را و یعادی اعداء اللہ فیخفضھم و یوالی اولیاءہ
اور دشمن رکہے دشمنون اللہ کے کو پس نیچا کرے انکو اور چاہے دوستون اسکے کو
فیرفعھم و نیز در معنی این دو اسم گفتہ اند یرفع من اتبع رضاہ و یخفض
پس اونچا کرے انکو۔ بلند کرے جسنے پیروی کی رضا اسکے کی اور نیچا کرے جسنے پیروی کی
من اتبع ھواہ آور دہ اند کہ مرے را دیدند در ہوا قرار گرفتہ پرسیدند کہ بدین
خواہشوں اپنے کی
درجہ چگونہ رسیدے گفت من مردے ام کہ ہوائے نفسانی زیر پا آوردہ ام و رضا
رحمانی برگردن گرفتہ ام پس حق سبحانہ و تعالے بر ما ہوا مسخر کردہ است۔

المعز المذل

یعز من یشاء و یذل من یشاء و الا عزاز
عزت دینے والا ذلت دینے والا عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے اور عزت در
الحقیقی تخلیص المرء عن ذل الحاجۃ و اتباع الشھوات
اصل کیا ہے چھوٹنا آدمی کا ذلت حاجت کے سے اور پیروی خواہشون کے سے اور
و جعلہ علی امر قاھر لنفسہ۔
کرنا اسکا اوپر کام اسکے کے غالب واسطے نفس اپنے کے۔
پس چون حقتعالے در باب یکے از بندگان اعزاز حقیقی خواہد توفیقی از درگاہ
خود ہمراہ او کند و انرا بہ بجا آوردن اوامر بر نفس قاہر گرداند و خلاص دہد
او را از متابعت ہوا و خواری نیاز بہ مخلوقے از وے بردارد اذلال حقیقی برعکس
اعزاز ست پس عارف را باید کہ حق را و اہل حق را اعزاز و اکرام کند و با طل و
اہل باطل را خوار دارد و از حق سبحانہ و تعالے توفیق خواہد بدانچہ اعزاز بفزاید و موجبات

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

از ضلال پرہیز نماید آورده اند که مردی بر باد شاہے گزر کرد آدمیان را دید از دیدار او دور مہجور مگر خدمتگارے بود که درون میرفت و مے آمد آنمرد از حال او پرسید گفتند اِنَّهٗ مَفْقُوْدُ الشَّهَوَاتِ مرد عارف رواز و برآورد و گفت سبحان خالقے که بعد از ہفتاد سال این پند بمن رسانید

مَنْ اَرَادَ الدُّخُوْلَ بِلَا حِجَابٍ فَعَلَيْهِ بِتَرْكِ الشَّهَوَاتِ

جو ارادہ کرے داخل ہونیکا بغیر پردہ پس لازم ہے اسپر چھوڑنا خواہشوں کا

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ قَدْ مَرَّ تَفْسِيْرُهُمَا **الْحَكَمُ الْحَاكِمُ**

سننے والا دیکھنے والا تحقیق گزری ہے تفسیر اُن دونوں کی حکم اور حاکم وہ ہے

اَلَّذِيْ لَا مَرَدَّ لِقَضَائِهٖ وَلَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ۔

جو نہین کوئی رد کرنیوالا واسطے قضا اسکے کی اور نہ پچھاڑی کرنیوالا واسطے حکم اسکے کے۔

پس بندہ را باید کہ گردن بحکم او نہد و قبول کند امر او را اگر قبول نکند و راضی نشود سود مند نیاید یعنی قضا البتہ کار خود کند و حکم بر نگردد پس ہر کہ راضی بود بقضا او خوش زید **الْعَدْلُ الْعَادِلُ** اَلْمُبَالِغُ فِي الْعَدْلِ وَحَظُّ الْعَارِفِ

عدل او عادل زیادتی کرنیوالا عدل مین اور فائدہ شناس

مِنْهُ اَنْ لَّا يَعْتَرِضَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِيْ تَدْبِيْرِهٖ وَحِكْمَتِهٖ

کا اس اسم سے یہ کہ اعتراض نکرے اوپر اللہ تعالے کے بسبب تدبیر اسکے کے اور حکمت اسکی کے

بَلْ يَرَى الْكُلَّ مِنْهُ حَقًّا وَعَدْلًا **اللَّطِيْفُ** قِيْلَ مَعْنَاهُ

بلکہ دیکھے سب کو اسکی طرف سے سچ اور عدل مہربانی کرنیوالا کہا گیا ہے معنی اسکے

اَلْمُتَلَطِّفُ بِالْجَمِيْلِ بِمَعْنَى الْمُتَجَمِّلِ وَقِيْلَ مَعْنَاهُ الْعَلِيْمُ

تلطف کرنیوالا بسبب جمیل مسیح معنی متجمل کے اور کہا گیا ہے کہ معنے اسکے جاننے والا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِحَقِيقَاتِ الْأُمُورِ وَدَقَائِقِهَا وَمَا لَطُفَ مِنْهَا۔

جانے والا ساتھ پوشیدہ کاموں کے اور باریکیوں اُسکی کے اور جو باریک تر ہیں اُس سے

پس بندہ را باید کہ با بندگان خدا نرمی و لطف نماید و بداند کہ حق تعالیٰ دانائے راز است

فَلَا يُظْهِرُ مَا لَا يُحْسَنُ إِظْهَارُهُ الْخَبِيرُ الْعَلِيمُ بِبَوَاطِنِ الْأُمُورِ

پس نہیں ظاہر کرتا جو نہیں نیک ہے ظاہر کرنا اُسکا خبیر و ہے کہ جاننے والا ہے اندر کی چیزوں کے

پس بندہ را باید کہ از باطنے احوال خود باخبر بود باصلاح آن بکوشد۔

آوردہ اند کہ مریدے بہ خواجہ بایزید رحمہ اللہ تعالیٰ آمد و گفت ای شیخ مردمان بیمار

محتاجند از خدا بخواہ باران رحمت فرستد ابو یزید رحمہ اللہ تعالیٰ بغلام اشارت

کرد و فرمود اصحابی المیزاب پس غلام ہمچنان در راست کردن نادان

کہ باران بیاید و گیرہیچ نگفت و دعائے نکرد الْحَلِيمُ حلیم آن بود کہ

غضب در عقوبت کردن بر شتابی نیاید و بانتقام سرعت نکند۔

وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ أَنْ يَتَخَلَّقَ بِهِ وَيَحْمِلَ نَفْسَهُ عَلَى كَظْمِ

اور فائدہ بندہ کا اس اسم سے یہ کہ خوبپذیر ہو ساتھ اُسکے اور آنہا و نفس اپنے کو اوپر آہستگی

الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ نَائِرَةِ الْغَضَبِ۔

غصہ کے اور بجھانے چنگاری غصہ کے۔

مرآرند چون بر مہتر ابراہیم علیہ السلام مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی

نمودہ شد گناہگارے و گناہے بود بدید و گفت اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ فَاَهْلَكَهُ اللّٰهُ لعنہ

اے خدا ہلاک کر اُسکو پس ہلاک کیا اسکو اللہ تعالیٰ نے

پس دیگرے را دید و ہمچنان بہلاک او دعائے بد کرد او نیز ہلاک شد ہمچنین سہ کس بد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وعلیہ السلام ہلاک شدند چہارم کس رامیخواہست کہ دعا کند فرمان شد اے
براہیم اگر گناہگاران را بوقت گناہ ہلاک گردانم ہیچ یکے نماند ولکن درنخیرت
لم وتاخیرست تا ایشان بعد از گناہ استغفار یا احتراز نمایند فلا یفوتنا شیئ
العظیم استعمال این اسم در حق ہر شئے کہ کبیر القدر بود آمدہ است۔
کالجمل والفیل والارض والسماء امّا العظیم المطلق
سے اونٹ اور ہاتھی اور زمین اور آسمان لیکن عظیم مطلق وہ ہے کہ پہنچے
لبالغ الی اقصی مراتب العظمۃ۔
والا طرف انتہاء مرتبون بزرگی کے یعنی خدا تعالے
انکہ عقل از تصور عاجز آید واحاطت بصیرۃ بکنہ او نرسد آن حق سبحانہ وتعالے
ست پس بندۂ عارف باید کہ بتوجہ حضرت عظیم وانقیاد اوامر ونواہی نفس خود را
ہیشہ حقیر وذلیل دارد می آرند کہ مہتر سلیمان علیہ السلام روزے از حضرت عزت
رخواست کرد کہ یکروز جمیع حیوانات را مہمان دارد حق سبحانہ وتعالے اذن داد مہتر
سلیمان علیہ السلام در جمع کردن طعام مدۃ طویل مشغول بود وقتے ہمہ را از دور با
رستاد وآن مجموعہ را بیک لقمہ فرو برد وھل من مزید گفت
آ مہتر سلیمان علیہ السلام در جواب او گفت لم یبق لی شئ عد یعنی ہر ما
چیزے از جنس طعام نماند واز ما ہے پرسید کہ ہر روز چندین طعام میخوری گفت اے
یغامبر خدا وظیفہ من سہ چند این بود مگر این روز کہ تو مہمان کردی خیرے
دیگر نرسید فلیتک لم تضفنی الغفور
پس کاشکے نہ مہمانی کرتا تو مرا۔ غفور
وہی صیانۃ العبد عما یستحقہ من العقاب

اور وہ بچانا بندے کا اُس چیز سے کہ لائق ہے اسکو عذاب سے واسطے درگزر کرنیکے گناہوں اسکے

وَالْغَفَّارُ اَبْلَغُ لِزِيَادَةِ بِنَائِهٖ **الشکور**

سے اور غفار میں زیادہ مبالغہ ہے واسطے زیادتی اصل اسکی کے۔

آنکہ ثواب جمیل بخشد مر بندگانرا بر عمل قلیل وَقِيْلَ هُوَ الْمُثْنِيْ عَلَى الْعِبَادِ

اور کہا گیا وہ ثنا کرنیوالا اوپر بندوں اطاعت

الْمُطِيْعِيْنَ وَقِيْلَ هُوَ الْمُجَازِيْ عَنْ شُكْرِهِمْ۔

کرنے والونکے اور کہا گیا ہے وہ بدلا دینے والا ہے شکر انکی سے۔

و مر بندہ را باید کہ نعمتہاء حق سبحانہ تعالے را بشناسد و بشکر اقامت کند و در شکر او

آدمیان باشد بدانچہ از ایشان میبیند چنانکہ گفتہ اند۔

مَنْ لَمْ يَحْمَدِ النَّاسَ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ۔

جسنے نہ تعریف کی لوگونکے نہ تعریف کی خدا کے۔

آوردہ اند کہ مردے را بعد وفات او در خواب دیدند پرسیدند کہ حق تعالے با تو چہ

کرد گفت حساب کردند مرا و پلہ نیکے سبک آمد پس چیزے بطریق ہمیان در آن پلہ

بنہادند گفتم این چیست گفتند آن خاک ست کہ در گور مسلمانی انداختہ بودے

اما شکر بر انواع ست شکر تن وَهُوَ اَنْ لَّا يَسْتَعْمِلَ جَوَارِحَكَ فِيْ غَيْرِ

اور وہ یہ کہ کام میں نہ لائے اعضا اپنے کو بیچ غیر

طَاعَتِهٖ وشکر دل وَهُوَ اَنْ لَّا يَشْغَلَهٗ بِغَيْرِ ذِكْرِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ

طاعت اسکی کے اور وہ یہ کہ نہ مشغول کرے اسکو بغیر یاد اسکے اور پہچان اسکی کے

وشکر زبان آن ست کہ مشغول دارد بہ ثنا و مدح حضرت او و شکر مال آنست

کہ در غیر رضاء و محبت حق سبحانہ و تعالے خرج نکند **العلی**

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نقیل من السلوب منے آن ست کہ مقتضائے بشریت ست و عجز چنانکہ ہر علم بنسبت علوم
پست ست پس بندہ عارف را باید کہ خوار دارد نفس خود را در علم حق تعالے
و کوشش کند در تحصیل علم و عمل تا بر حسب انسانی در کمالات نفسانی بحد رسد و در مراتب
علمی و عملی فوقیت یابد می آرند چون موسے علیہ السلام را فرمان شد کہ بر یکے از کوہا
کلام حضرت الشمنوی ہر یکے از کوہا گمان بردند مگر طور سینا کہ از ہمہ خورد و تر بود
حق تعالے تواضع او قبول کردہ و این نعمت ہمہ را ارزانی فرمودہ و نیز آوردہ اند
کہ روزے شکایت کرد بلال از ابی ذر کہ مرا سیاہی نسبت کردہ و درشت گفت۔
رسول علیہ السلام فرمود مرا بے ذر رضی اللہ عنہ را

۲ مَا عَلِمْتَ اَنَّهٗ بَقِیَ فِیْكَ شَرَفٌ مِنَ الْجَاهِلِیَّةِ

آیا نہ دانستی تو نے یہ کہ باقی ست بتو ہیچ دل تیرے ایک بزرگی از وقت جاہلیت کے
پس بنہاد ابی ذر رخسارۂ خود بر زمین و سوگند خورد کہ بر ندارم تا بلال بر رخسارۂ
من پا ننہد **اَلْكَبِیْر** نقیض الصغیر و استعمال او بیشتر در لفظ در حق
جسم باعتبار مقدار ما آنست و باعتبار مراتب بحسب علو و نیز آمدہ است
اَلْحَفِیْظ آنکہ در حمایت حفظ اوست ہر موجود از زوال و از ضیاعت
اوست کہ متضادات بعضی از بعضی سلامت [illegible] زوال
وَیَحْفَظُ عَلَی الْعِبَادِ اَعْمَالَهُمْ وَیُحْصِیْ [illegible]
اور نگاہ رکھتا ہے اوپر بندوں کے عملوں کے اور شمار کرتا ہے [illegible]
پس بندہ را باید کہ نگاہ دارد ستر خود را از اتباع شہوات و بدعت و جوارح
خود را از ایتان عصیان و خلاف و ضیاعت در زود
وَحَظُّ الْعَارِفِ خصوصًا **اَنْ یَحْفَظَ** [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور فائدہ خدا شناس کا خصوص یہ کہ نگاہ رکھے باطن اپنے کو مسلاحظہ غیرون

الاَغیَارِ وَظَاہِرَہٗ عَنْ مُوَافَقَۃِ الفُجَّارِ ۔

کے سے اور ظاہر اپنا ملنے بدکارون کے سے ۔

از ابو علی دقاق نقل ہست کہ او گفت میراث رسیدہ مر بعضے صلحا زادہ را از

درہم پس گفت الٰہی من خود بہ تحقیق محتاج ہستم انیکو نتوانم نگاہداشت این

جملہ را در حضرت خود نگاہدار و وقت حاجت بر من برسان این بگفت و تمام

تصدق کرد پس ہیچ گاہ محتاج نشد و ہر گاہ کہ چیزے خواستی ہمدر آن ساعت

برسیدے اَلْمُقِیْتُ خَالِقُ الْاَقْوَاتِ الْبَدَنِیَّۃِ وَالرُّوْحَانِیَّۃِ

معنی اس نام کے پیدا کرنیوالا قوتون بدنی اور روحانی کا

پس بندہ حضرت او را باید کہ نافع بود و ہادی باشد و مر گرسنگان از اطعام و بد

و غافلان را راہ نماید و گفتہ اند اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ قُوْتَ الْاَشْبَاحِ اَلطَّعَامَ

تحقیق اللہ نے پیدا کیا قوت بدن کے کھانا اور پینا اور

وَالشَّرَابَ وَقُوْتَ الْاَرْوَاحِ الْمَعَانِیْ وَالْعَقْلَ الَّذِیْ بِہٖ نِظَامُ جَمِیْعِ الْمَحَاسِنِ

قوت روحون کے معانی اور عقل کہ جس سے سب نیکیون کی درستی ہے

مے آرند کہ جبریل علیہ السلام بر آدم صلوٰۃ اللہ تعالےٰ

وسلامہ علیہ سہ چیز آورد عقل و دین و حیا و گفت یکے از ین قبول کن آدم

علیہ السلام عقل اختیار کرد پس جبریل علیہ السلام آن دو را گفت کہ شما ہر دو

او بکنے قبول کرد و گفتند ما نیز بوہم مارا ہم فرمان ست کہ با عقل باشیم ہر کجا کہ باشد ۔

اَلْحَسِیْبُ اَلْکَافِیْ فِی الْاُمُوْرِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَ

معنی اس اسم کے کفایت کرنیوالا ہیچ کامونکے فرمایا اللہ تعالےٰ نے اور

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔

جو بھروسا کرے اوپر اللہ تعالے کے پس وہ کفایت ہے اسکو۔

وبعضے گویند حسب بمعنی محاسبت کَالْجَلِيْسِ وَالنَّدِيْمِ

مانند ہم نشین اور مصاحب کے

وبعضے گویند حسیب بمعنی شریف ست کہ حسب شرف را گویند پس بندہ باید کہ

از نیمعنی بہرہ مند باشد پس کوشش کند در کفایت کردن و برآوردن حاجات

محتاجان وَيُحَاسِبُ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّحَاسَبَ وَيَتَعَرَّفُ نَفْسَهٗ مَا لَمْ يُعَرِّفْ وَالْتَجَأَ

اور حساب کرے نفس اپنے کا پہلے اس سے کہ حساب کیا جاوے اور بزرگ کرے نفس اپنے کو تا معرفت

آوردہ اند از فتح موصلی رحمۃ اللہ تعالے کہ شبے در خانہ خود آمد روشنائی چراغ

وہیزم ندید و ہیچ خوردنی نیافت پس در ثناء و حمد و شکر حضرت او متضرع و زاری

مشغول شد و سنت حق سبحانہ و تعالے بر خود دانستہ و گفت

اَللّٰهُمَّ بِاٰيِّ سَبَبٍ وَّاٰيِّ وَسِيْلَةٍ وَّاِسْتِحْقَاقٍ عَامَلْتَنِيْ

اے خدا بسا کس سبب کے اور کس وسیلہ کے اور لیاقت کے معاملہ کیا تو نے مجھ سے

بِمَا تُعَامِلُ اَوْلِيَاءَكَ۔

سزا اُس چیز کے کہ معاملہ کیا جاتا ہے اُن لوگوں سے۔

می آرند از ابراہیم بن ادہم او گفت کہ شبے در بیت المقدس زیر صخرہ مشغول

بودم کہ دو فرشتہ از آسمان فرود آمدند و گفت یکے از ایشان مر دیگر را

اینجا کیست گفت ابراہیم ست گفت آنکہ درجہ از درجات او و خصلتے از خصلتان

آن دیگر گفت از پئے سبب گفت کہ او در بصرہ از دکانے خرما بخرید پس یک خرما

صاحب دکان نا دانستہ در خرما داد افتاد پس گفت ابراہیم رحمہ اللہ بامداد ان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رخ به بصره نهادم و بازاران و دکان خرما بخریدم و یک خرما خود و خرما را او
انداختم و در بیت المقدس آمدم باز همچنان مشغول بودم که آن دو فرشته بیامدند
و باز همچنان ... سخن بالیست دیگر گفت ابراهیم گفت الحمد درجه او جای که بود شد

الجلیل النعوت بنعت الجلال وهی من الصفات
یعنی جلیل ہے ... تعریف کیا گیا ساتھ تعریف بزرگی کے اور وہ صفتوں پاکی کی سے ہے
التنزیہیۃ کالقدوس وحظ العبد منہ ان ینزہ
جیسے نام قدوس یعنی بہت پاک اور فائدہ بندیکا اس اسم سے یہ کہ پاک کرے
نفسہ عن العقائد الزائغۃ والخیالات الباطلۃ و
نفس اپنے کو عقادون کج سے اور خیالون باطل سے اور
الاخلاق الذمیمۃ والافعال القبیحۃ الکریم
خصلتون بری سے اور کامون برون کے سے ۔ معنی کریم کے
الذی یعطی من غیر مسئلۃ ولا وسیلۃ وقیل المقدس
جو بخشش کرتا ہے بغیر مانگے اور بغیر وسیلہ کے اور کہا گیا ہے پاک کرنیوالا
عن النقائص والعیوب من قولہم کریم الافعال
نقصانون اور عیبون سے ... قول انکے سے ہے کریم الافعال
لنفائسہا ومنہ سمی شجرۃ العنب کرما۔
واسطے نفائس انکے کے اور اسی سبب سے درخت انگور کو کرم کہتے ہین ۔

و نصیب بندہ ازین آن است کہ تخلق کند باخلاق حضرت وے و انچہ وجہ دران
کہ شک کرے سوال بود و تجنب کند از اخلاق ردیہ و افعال موذیہ الرقیب
الحفیظ الذی یرقب الاشیاء ویلاحظہا ولا یعزب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نے رقیب کے نگاہ رکھنے والا جو نگاہ رکھتا ہے چیز رکھنے اور حافظ بین رکھتا ہی انکو اور

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ۔

چھپتا اُس سے ہموزن ایک چیونٹی کے بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے

پس بہرہ عارف ازین اسم آن ست کہ دائم رنگہبانی احوال نفس باشد

و ہوشیار بود تا شیطان فرصت نیابد و بدوام مراقبہ کوشد و مراقبہ نزدیک

این طائفہ آن ست کہ غالب شود ذکر دل تا داند کہ حقتعالے مطلع ست

بر وے و ہر حالے کہ باشد پس ہر دم از سطوت و عقوبت او ترسان باشد

قَالَ اللّٰهُ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى اَلْمُجِيْبُ ہو الَّذِيْ يُجِيْبُ

فرمایا اللہ تعالے نے کیا نہیں جانتا ساتھ اسکے کہ اللہ دیکھتا ہی معنی مجیب کے وہ ہیں جو قبول کرے

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَاهُ۔

پکار پکارنیوالی کی جب پکارتا ہے اُسکو

پس بندہ را باید کہ اجابت کند پروردگار خود را در انچہ امر و نہی کردہ است و میش

آید مر و از انجمن جواب اَلْوَاسِعُ مشتق ست از سعۃ و از روے حقیقت استعمال

این لفظ باعتبار مکان ست پس اطلاق این بر خدا معنی بر حقتعالے جائز نیست و مجاز

در علم و انعام و غنی استعمال کردہ میشود و اینجا ہمان مراد باشد۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے اور سما لیا تو نے ہر چیز کو رحمت میں اور علم میں

پس بہرہ بندہ ازین اسم آن ست کہ طبع باید کہ جواد باشد و بذات خود بخشندہ باشد

بر فتن و کم شدن ہیچ چیز غمگین نشود و دلتنگ نگردد و بر چیزے راہ آرزو نکند چیزے

بسیار بجا آورد و ہر شبے دل او را تازگے پیدا آید و وقت او خوش گذرد و ہر حاجت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وگفت الٰہی بپذیر این از من حج بروح رسول علیہ السلام بشنیدم و باقی دیگر جملہ
مسلمانان پس ہاتف آواز داد سیعلم اھل الجمع غدا من اولی بالجود والکرم
قریب ہود کہ جانین لوگ جماعت کہ کل کہ کون بہتر ہے سخا و شجاعت و کرم میں
خبر آرند کہ وزیر سے بر ابو الحسن ثوری رحمہ اللہ مبلغ مال فرستاد تا بر اصحاب خود
خرج کند ابو الحسن رحمہ اللہ آنرا در یک خانہ انداختہ و فقرا را گفت کہ بردارید ازین
مال ہر کے شما بقدر حاجت خود پس بعضے ازین در وے شان دانق و بعضے نصف
دانق و بعضے درہم و بعضے بیشتر بر داشتند پس ثوری گفت
فرقتکم من الحق و بعدتکم علی مقدار ما اخذتم
تفرقہ تمہارے حق سے اور دوری تمہاری اوپر اندازہ اس چیز کے ہے کہ لیا
الحکیم ذو الحکمۃ وھی عبارۃ عن کمال العلم
حکیم کے صاحب حکمت اور وہ عبارت ہو کمال علم سے
و احسان العمل والاتقان فیہ وقیل ھو مبالغۃ المحکم
اور نیک کرنے عمل کے سے اور مضبوط کرنے میں اور کہا گیا وہ مبالغہ محکم کا ہے
و سعی عارف ازین امم آن ست کہ کوشش کند در کامل کردن قوت عقلیہ
بتحصیل معارف الٰہی و قوت عملی نیز کامل کند بسبب صاف کردن نفس از
رذائل و از میل بسوے دنیا از رغبت آوردن بزینت ہا آن بسبب
بودن آنہا موجب افزایش از نسبت عزت
الودود مبالغۃ الود وھو اسمہ الذی یحب الخلق
ودود مبالغہ کا صیغہ ہے ود سے ہے اور وہ اسم ہے جو دوست رکھتا ہے مخلوق
الیہ الخلائق ویحسن الیھم فی الاحوال کلھا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

واسطے تمام خلائق کے اور نیکی کرتا ہو طرف انکے بیچ تمام احوال کے اور
وَقِيْلَ الْمُحِبُّ لِاَوْلِيَائِهٖ وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ اَنْ يُّرِيْدَ لِلْخَلْقِ
وکہا گیا چاہنے والا اپنے دوستونکا۔ اور فائدہ بندیکا اس سے یہ کہ چاہو واسطے خلق
مَا يُرِيْدُ لِنَفْسِهٖ وَيُحْسِنُ اِلَيْهِمْ حَسْبَ قُدْرَتِهٖ وَوُسْعِهٖ
کے جو چاہے واسطے اپنے اور نیکی کرے اُن سے موافق اپنی قدرت و مقدور کے
وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِهٖ۔
اور چاہے نیکون کو بندون اُس کے سے۔
نقل ست از ابو علی دقاق او گفت کہ مشائخ رحمہم اللہ گفتہ اند۔
اِنَّ طَرِيْقَنَا لَا يُصْلِحُ اِلَّا لِاَقْوَامٍ كَرَّمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
تحقیق راہ ہماری نہین اصلاح کرتی ہے مگر اُس قوم کو بزرگی دی ہے اللہ تعالے
بِاَرْوَاحِهِمُ الْمَزَايِلِ الْمَجِيْدِ مُسَالَمَةُ الْمَاجِدِ مِنَ الْمَجْدِ
مجید ماجد کا مبالغہ کا مشتق ہے مجد سے
وَهُوَ سِمَةُ الْكَرَمِ وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ اَنْ يُّسَامِحَ
اور وہ نشانی بخشش کی ہے اور فائدہ بندے کا اس سے یہ کہ معاملہ کرے
النَّاسَ بِالْكَرَمِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ۔
لوگون سے ساتھ بخشش اور نیک عادت کے۔
وبزرگترین احسان بسوی مردمان آن ست کہ اوقات ایشانرا صافی کند
ودلہا را عمارت کند کہ نعمت اصلی نعمت دل ہست ومحنت اصلی محنت قلوب
نقل ست از ابی عبید اللہ حقیقت او گفت کہ دیدم من فقیرے را در مصر
باہر یکے از مردمان الحاح میکرد ومیگفت۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِرْحَمُونِی فَاِنِّی رَجُلٌ مُوسِرٌ ذَهَبَ مِنِّی رَأْسُ مَالِی
رحم کرو مجکو پس تحقیق میں ایک مرد صوفی ہون گیا مجھ سے راس مال میرا
فَقُلْتُ لَهُ اَلصُّوفِیُّ فِیمَ رَأْسُ مَالِکَ فَقَالَ نَفَقَةٌ کَانَتْ لِی
پس کہا میں نے واسطے اسکے کہ اسطے صوفی کے اصل مال ہر پس کہا ہان تہا واسطے میرے
قِبَلَکَ فَقَدْتَهُ اَلْبَاعِثُ هُوَ الَّذِی یَبْعَثُ مَا فِی الْقُبُورِ
دلی تجھ کیا میں نے اسکو وہ ہی جو کہ اٹھاویگا انکو جو قبرون مین ہین
وَیُحْیِی الْاَمْوَاتَ یَوْمَ النُّشُورِ وَقِیلَ هُوَ بَاعِثُ الرُّسُلِ اِلَی الْاُمَمِ
اور زندہ کریگا مردون کو قیامت کے دن اور کہا گیا اٹھانیوالا پیغمبرونکا ہے طرف امتون کے
پس سبحق ما باید کہ ایمان آرد بوقت بعث و در صلاح معاد و استعداد
آن مبالغت نماید و مرتہا مردہ را و دلہا را افسردہ را کہ بکثرت گناہ و از تاریکی
جاہلیت سیاہ شدہ اند تنبیہ و تذکیر در احیاء آن بکوشد تا اگر عیاذاً باللہ تعالے
بے استعدادی آخرت از جہان برود خسارت عظیم باشد۔

نقل ست از ربیع بن خثیم رحمہ اللہ تعالے او گفت کہ گزشتم من بکتبہ
پس کودکے را دیدم کہ میگریست پرسیدم از چہ میگریی گفت فردا روز پنجشنبہ
ست آموختہ بر استاد عرض باید کرد و من یاد ندارم پس باو دگفتم کہ حال ما
در امروز کہ از کردار ہا گزشتہ پرسند چگونہ خواہد بود۔

نقل ست کہ گفت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مر حسن بن علی علیہما السلام را کہ عجب
دارم از خلق چگونہ کسے از ست ایشان نجات یابد بدین آلودگی گناہان گوناگون
پس گفت حسن علیہ السلام کہ عجب دارم از سعت رحمت حق سبحانہ از ان کس
کہ از خلق ہلاک شود پس گفت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَنَّهُ اَشْهَدُ حَيْثُ حَضَرَ بِذَاتِهِ الشَّهِيْدِ [illegible] الشُّهُوْدِ

الشہید اللہ دانا ہے [illegible] شہود سے

وَهُوَ الْحُضُوْرُ وَمَعْنَاهُ الْعَلِيْمُ بِظَاهِرِ الْاَشْيَاءِ وَمَا يُمْكِنُ

اور وہ سامنے ہونا ہے اور معنی اسکے جاننے والا ساتھ ظاہر اشیا کے اور اس چیز کو کہ ممکن ہے

مُشَاهَدَتُهَا كَمَا اَنَّ الْخَبِيْرَ هُوَ الْعَالِمُ بِبَوَاطِنِ الْاَشْيَاءِ

شاہدہ اسکا جیسا کہ نام مبارک خبیر ہے کہ وہ جاننے والا ساتھ پوشیدہ چیزوں کے ہے

مَالَمْ يُمْكِنِ الْاِحْسَاسُ بِهَا ۔

اور اس چیز کے کہ نہیں ممکن ہے احساس ساتھ اس کے ۔

اَلْحَقُّ الثابت وسایر موجودات را

مِنْ حَيْثُ اَنَّهَا مُمْكِنُ الْوُجُوْدِ وجود سے ثبوت نیست

اَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهُ بَاطِلٌ و بعضے گویند کہ بمعنی محقق است

خبردار ہو کل شئے سوا اللہ کے سب باطل ہے ۔

اَیْ مُظْهِرُ الْحَقِّ وَالْمُوْجِدُ لِلشَّيْءِ حَسْبَ مَا يَقْتَضِيْهِ الْحِكْمَةُ

ای ظاہر کرنیوالا واسطہ حق کے اور ایجاد کرنیوالا واسطے ہر شئے کے موافق اسکے کہ مقتضی ہے اسکو حکمت

مر بندہ را باید کہ حق تعالیٰ را حق داند و جز وی ہمہ را باطل شمرد و سا [illegible]

حکایت کنند او گفت کہ آغاز توبہ من آن بود کہ من مردی تاجر بودم دکان

بزازی میکردم کہ خادمے از سرای بادشاہ بیامد و جامہ [illegible]

بدست خادم داد و بعد [illegible] آواز بانگ [illegible]

شنید خادم [illegible] گفت کہ جامہ از دکان تو [illegible]

دیگر بہ دوش میکردند تا چون جامہ [illegible]

چون شب شد مرو او در خواب شد وندا آمد الصلوٰۃ علی اختیارک
اختیار کیا تو نے نماز کو اوپر تجارت اپنی کے
فالاحترام قد منا تیابک علی ثیاب غیرک فلما اصبح مسرور
پس مشک کیا مقدم ہمنے کپڑے تیرے کو اوپر کپڑوں غیر تیرے کے پس صبح کی خوشحال ہوا
بتلک الرؤیا وتصدق بجمیع مالہ وصار مشیخۃ وقتہ
ساتھ اس خواب کے اور خیرات کیا تمام مال اپنا اور ہو گیا شیخ وقت کا اپنے

الوکیل

القائم بامور العباد والمتکفل بارزاقھم والمتوصل الیھم بلطفہ
یعنی وکیل کے قائم ہے ساتھ کاموں بندوں کے اور حاصل کرنے والا
الیھم وقیل الموکول الیہ مدبر السریرۃ
بندوں کے کہ محتاج ہوتے ہیں طرف اسکی اور کہا گیا سپرد کیے گئے طرف اسکی تدبیر
پس بندہ را باید کہ متوکل بود بتوکلی تام واز استمداد غیر او ہم باستعانت
او اکتفی کند قیل من علامات المتوکل کثرۃ العیال
کہا گیا نشانیوں توکل سے زیادتی کنبہ کی اوپر

بساط التوکل نقل

ست کہ خواجہ مشاد علو دینوری گفت کہ
بچھونے توکل کے
من خفتہ بودم شبے مہم او ادران بر دل غالب آمد دل تنگ شدم در خواب
دیدم کہ گوینده میگوید یا جبیل اخذت ھذا الملقد اوخذ
لے جبیل سے لیا تو نے یہ انداز لیے
علیک الاخذ وعلی العطاء پس از خواب بیدار شدم در صباح آں
اوپر تیرے لینا اور میرے اوپر بخشش کرنا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چندان فتوح رسید که از قرض کلی فارغ آمدم **القوی المتین** القوی

يُطلق على معانٍ اقصاها القدرة التامة والبالغة

بولا جاتا ہے قوت اطلاق کی جاتی ہے ... معنوں کے انتہا اسکا قدرت پوری اور بڑی ہے

إلى الكمال والله تعالى قوي بهذا المعنى والمتانة شدة الشيء

طرف کمال کے اور اللہ تعالے زورآور ہے ساتھ اس معنی کے اور مضبوطی کیا ہے کہ سختی ایک چیز کی اور مضبوطی اسکی

واستحكامه پس حق تعالی ست که بعون وعنایت هیچ یکے محتاج نیست بلکه

توانای وقادر است بر هر چه اگر خواهد تلف کند وهلاک گرداند اما آنانکه دعوے

بر توانای قدرت دارند وخود را بر غلط قوی پندارند شده اند چون قوم مهتر

نوح علیه السلام را وقت هلاک رسید مهتر نوح علیه السلام پسر را بر کشتی سوار

شدن فرمود واو نافرمانی نمود واخذته العزة بالاثم

پکڑا اسکو عزت نے ساتھ گناہ کے

بکوهی بر آمدن خواست و [illegible] خود را در [illegible] ان انداخته

[illegible] قول [illegible] کثرت [illegible]

[illegible] غرق گشت الولی فی الحب الناصر وقیل

[illegible]

معناه [illegible] الى امر الخلائق [illegible] العبد منا ان یحب

[illegible]

الله ورسوله ویحب اولیاء [illegible] نصره

[illegible] اور دوستوں اسکے

[illegible] اولیائه [illegible] ست الا توفیق

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خیر از زانی دارد و اگر قصد خطری کند از ان نگاہش دارد و اگر تقصیر در طاعت بخواند
نماید و نیاید از خیر تو سوے خیر توفیق و تائید و این علامت سعادت است و امارات
شقاوت بر خلاف است و من امارات ولایته ایضاً ان یرزقه
مودة فی قلوب اولیائه اَلْحَمِیْدُ الْمَحْمُوْدُ الْمُسْتَحَقُّ
یعنی اس نام کے تعریف کیا گیا لائق واسطے
لِلثَّنَاءِ فَاِنَّهُ الْمَوْصُوْفُ بِکُلِّ کَمَالٍ الْمَوْلِیْ بِکُلِّ نَوَالٍ وَاِنْ
سراہنے کے پس تحقیق وہ وصف کیا گیا ساتھ ہر کمال کے صاحب بخشنے والا ساتھ ہر بخشش کے
مَوْجُوْدٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ بِلِسَانِ الْحَالِ فَهُوَ الْحَمِیْدُ الْمُطْلَقُ
در نہیں کوئی چیز مگر تسبیح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے ساتھ زبان حال کے پس وہ تعریف کیا گیا مطلق ہے
می آرند کہ داؤد علیہ السلام در مناجات خود گفتہ
اِلٰهِیْ اَشْکُرُکَ وَشُکْرِیْ لَکَ نِعْمَةٌ مِنْکَ
اے خدا شکر کرتا ہوں تیرا اور شکر میرا واسطے تیرے نعمت ہے تجھ سے حق سبحانہ بروحی
فرستاد الٰہی اکنون قد شکرتنی اَلْمُحْصِیْ الْعَالِمُ الَّذِیْ لَا یُحْصٰی
اب شکر کیا تو نے مجھکو شمار کرنیوالا جاننے والا جو شمار کرتا ہو جانی
الْمَعْلُوْمَاتِ وَیُحِیْطُ بِهَا اِحَاطَةَ الْعَادِّ لَهَا بِعَدٍّ
گئی چیزوں کو اور گھیرتا ہے اسکو گھیرنے کرگننے والا اسکو ساتھ گنتی اپنے کے
پس ہر کہ دانست کہ حقتعالے شمارد و مہار او را پس از ادب باشد حفظ
انفاس و نگاہداشت حواس
اَلْمُبْدِءُ الْمُعِیْدُ اَلْمُحْیِیْ اَلْمُمِیْتُ وَمَعَانِیْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
پہلے پیدا کرنیوالا دوبارہ لانیوالا زندہ کرنے والا مارنیوالا معانی ان ناموں کے

بَنِيَّةُ الْحَيِّ ذُو الْحَيٰوةِ وَهُوَ الْفَعَّالُ الْمُتَدَرِّكُ

ظاہر ہین زندہ صاحب زندگی اور وہ کرنیوالا ہے پانے والا ہے

مے آرند مردے مر مردی دیگر را نوشتہ کہ فلان دوستم وفات یافتہ وانبیاء

گریہ چشم برفتہ ان شخص جواب نوشتہ چرا کسی را دوست داشتے کہ او بمرد

الذَّنْبُ لَكَ حَتّٰى اَحْبَبْتَ الْحَيَّ الَّذِيْ يَمُوْتُ هَلَّا اَحْبَبْتَ

گناہ ترا ہے یہان تک کہ دوست رکھا تو نے زندہ کو جو مری کیون نہ دوست رکھا تو نے

حَيَّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ حَيٌّ كَرَبَّكَ

زندہ کو جو نہ مرے یانتک کہ نہ رو دے

الْقَيُّوْمُ الْقَائِمُ بِنَفْسِهٖ الْمُقِيْمُ لِغَيْرِهٖ وَهُوَ قَوْلٌ طَائِفَةٌ

تو معنی اس نام کے ٹہرنیوالا ساتھ ذات اپنی ٹہرانیوالا واسطے غیر اپنے کا اور یہ اوپر اطلاق

الْعُمُوْمِ لَا يَصِحُّ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قِيْلَ مَنِ اتَّصَفَ

عام کے نہین صحیح ہوتا مگر اوپر اللہ تعالے کے کہا گیا جسنے اپنے اوپر تمام کیا

لِلْخَيْرِ لَيْسَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ قَدْرٌ

واسطے خیر کے نہین اسکو اللہ کے نزدیک مرتبہ۔

واین ازجہت آن گفتہ اند کہ نباید مرا اہل تحقیق را مہتم بودن بخیر دنیا وزندگی

گفتہ است کہ جمیع کرامتہاے دنیا دی وآخروی است۔ اقل عشرا

ازکاہے بنزد سلطانے پس ہر کہ بخواند از سلطان وقت کا

فَقَدْ صَغُرَتْ هِمَّتُهُ الْوَاجِدُ هُوَ الَّذِيْ يَجِدُ كُلَّمَا

پس تحقیق کمتر ہوی ہمت اوسکے پانیوالا وہ ہے جو پاتا ہے جب

يَطْلُبُهٗ وَيُرِيْدُهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ وَقِيْلَ الْغَنِيُّ مَنْ لَا

طلب کرتا ہے اوسکو اور ارادہ کرتا ہے اوسکو اور نہین فوت ہوتی اوسکو کوئی چیز اس سے اور کہا گیا ہے دولتمند وہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

امام بو علی رودباری را پرسیدند از وجد در حالت سماع پس گفت

مُكَاشَفَةُ الْاَسْرَارِ اِلىٰ مُشَاهَدَةِ الْمَحْبُوْبِ

کہولنا بہیدون کا طرف مشاہدہ معشوق کے

و نیز گفته اند لَا يَضُرُّ نُقْصَانُ الْوَاجِدِ مَعَ نُقْصَانِ الْعِلْمِ

نہین نقصان کرتا نقصان وجد کرنیوالے کا ساتھ نقصان علم کے

و نیز آورده اند که نزدیک خواجه سری سقطی رحمه الله تعالی کسی وجد افتاد پس فرمود

يَبْلُغُ بِحَيْثُ يَضْرِبُ وَجْهَهُ بِالسَّيْفِ فَلَا يُحِسُّهُ الْوَاجِدُ

پہنچتا ہے ساتھ اس طرح کے کہ مارتا ہے منہ اپنا ساتھ شمشیر کے پس نہین دیکھتا اوسکو واجد

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَعَالِي عَنِ التَّجَزِّي فَاِنَّ الْوَاحِدَ

واحد ... ایک اکیلا ... بلند تر جز جز ہونے سے پس تحقیق واحد

يُطْلَقُ وَ يُرَادُ بِهَا عَدَمُ التَّجْزِيَةِ وَالْاِنْقِسَامِ

اطلاق کیا جاتا ہے اور مراد لیجاتی ہے اوس سے عدم تجزیہ اور عدم انقسام

اینجا بہمین معنی است و اطلاق این لفظ بر تعدد وہم آمده است اما لفظ احد

بمعنی ... بسیار آمده است یعنی اَلْاَحَدُ اَنْ لَا يَكُوْنَ لَهُ نَظِيْرٌ فِي الْاَفْعَالِ

اور کہا گیا احد یہ کہ نہو اُسکو مانند بیچ فعلوں کے

خواجه جنید رحمه الله گفته است اَلتَّوْحِيْدُ اِفْرَادُ الْقِدَمِ مِنَ الْحَدَثِ

توحید یکتا کرنا قدم کا نو پیدا ہونے سے

بعضی گفته اند علامت حقیقت توحید آن است که اضافت سوی نفس ساقط شود

چنانکہ گویا ... است یا ... است این است

[illegible] السَّيِّدُ لِاَنَّهُ يُصْمَدُ

[illegible] معنی صمد کے سردار ... کہ قصد ...

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

[illegible] [illegible] ويقصد [illegible] [illegible]

[illegible] قصد کیا جاتا ہو [illegible]

پس چون بندہ دانستہ کہ قصد و توجہ [illegible]

باید کہ فاتحہ [illegible]

[illegible] رسول علیہ السلام [illegible]

[illegible] این دوست [illegible]

[illegible] شیطان [illegible]

[illegible]

[illegible]

والمقتصد [illegible] ان لا یوصف [illegible]

[illegible]

فمن عرف ان [illegible] عن الانتقام فان [illegible]

[illegible]

الحق له والانتقام له [illegible] انتقامه لنفسه –

[illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible]

[illegible]

[illegible] علیہ السلام [illegible] حاملان عرش

[illegible]

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وچہار دیگر این تسبیح دارند سبحان اللہ بعدد عفوہ بعد قدرتہ
پاکی ہے اللہ کو شمار معافی اسکے کی بعد قدرت اس کے

المقدم المؤخر هو الذي يقدم الأشياء بعضها على
وہ ہے جو مقدم کرتا ہے چیزوں کو بعضے اونکے اوپر

بعض إما بالعلم كتقديم الأسباب على مسبباتها
بعضے کے یا ساتھ علم کے جیسا مقدم کرنا اسباب کا سببون کے

أو بالشرف والقرب كتقديم الأنبياء والصالحين على من عداهم
یا ساتھ بزرگی اور نزدیکی جیسا مقدم کرنا پیغمبرونکا اور نیک بختون کا اوپر سوا اونکے

آرند امام ابوعلی دقاق رحمہ اللہ تعالیٰ کہ در وقتی دیدہ مردانہ خلق را گرد
وگفت اگر بگویید مراکہ ذرہ ای ازین خلق بیشتر از تو بدار خدا سخواہد
در زمان ہلاک گردم وروح من از تن بیرون رود

الأول والآخر مبتدأ الوجود ومنتهاه الظاهر
جو ہے ابتدا وجود کا اور جائے انتہا اسکا

الباطن أي الظاهر وجوده بآياته والدلائل المتينة في
اسے ظاہر ہے وجود اسکا ساتھ نشانیوں اپنی کے اور دلیلوں بزرگ کے مضبوط بیچ

أرضه وسمائه الوالي هو الذي تولى الأمور
زمین اسکی اور آسمان اسکے کے
وہی کارساز ہے کاموں کا۔

ومالك الجمهور المتعالي هو البالغ في العلاء
اور مالک ہے سب کا
وہ بلند تر ہے بیچ بلندی کے

المرتفع عن النقائص البر هو المحسن
اور اونچا نقصان سے
وہ نیکی کرنیوالا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مے آرند کہ امام حسن بن علی علیہما السلام با فاطمہ رضی اللہ عنہا چیزی نمیخورد
روزے فاطمہ پرسید اے فرزند چرا ورخورون چیزے با من شریک نمیشوی
گفت مے ترسم از آنکہ نظر تو بر چیزے افتاد و من در برداشتن آن چیز سبقت
نمایم پس عاق گردم فاطمہ علیہ السلام گفت۔

كُلْ مَعِيَ يَا بُنَيَّ فَإِنَّكَ مَتَى تَأْكُلْ فِي حِلٍّ۔

کہا دساتہ میرے اے بیٹے میرے پس تو مجکو ہے بیچ حلال کے۔

ونیز آوردہ اند کہ نیکوئی کردن مرید و شاگرد در حق استاد و پیر باید کہ بیشتر ازان
باشد کہ در حق مادر و پدر از آنکہ پدر نگاہدار پسر را از آفات دنیاوی ہمہ
نگاہ دارد از آفات آخرۃ والاب یزوّد ابنہ والشیخ یربی المرید بہمتہ

اور باپ پالتا ہی بیٹے اپنے کو ساتہ نعمت اپنی کے اور شیخ پالتا ہی مرید کو ساتہ ہمت اپنی کے

التوب الذی یرجع بالانسان علی کل مذنب حتی عن قتل مائۃ ویرجع الی التزام الطاعۃ

جو رجوع کرتا ہی ساتہ بخشش کے اوپر ہر گنہگار کے کہ کہولا گردہ ہت اپنی کی اور پھرا طرف لازم کی طاعت کے

بقبول توبتہ قال علیہ السلام ان اللہ یبسط یدہ

ساتہ قبول کرنے توبہ اپنی کے فرمایا علیہ السلام تحقیق اللہ دراز کرتا ہی ہاتہ اپنا بیچ رات کے

باللیل لیتوب مسیئ النہار ویبسط یدہ بالنہار لیتوب مسیئ اللیل حتی تطلع

تو کہ توبہ کرے گناہگار دن کا اور دراز کرتا ہی ہاتہ اپنا بیچ دن کے تو کہ توبہ کرے گناہگار رات کا

الشمس من مغربہا در شرح آوردہ ہت قال صاحب الفائق

یہانتک کہ طلوع کرے آفتاب مغرب اپنی سے کہا صاحب فائق نے در اثر کرتا ہاتہ کا

لبسط الید کنایۃ عن الجود من غیر تصور ید ولا بسط لہا

اشارہ ہی بخشش سے سوا ہی خیال کرنے ہاتہ کی اور نہ کہولنے اسکے کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

معناہ اِنَّ اللّٰہَ جَوَادٌ بِالغُفْرَانِ لِلْمُسِیئِ التَّائِبِ لِاَنَّ

معنی اسکے یہ ہین تحقیق اللہ بخشش کرنیوالا ہے ساتہ مغفرت کے واسطے گنہگار توبہ کرنیوالے کے واسطے اسکے

قَوْلَهُمْ مَبْسُوطُ الْيَدِ وَالْجُودِ عِبَارَتَانِ مُعْتَقِبَانِ عَلٰى مَعْنًى وَاحِدٍ

کہنا انکا کشادہ کیا ہاتہ اور بخشش کرنیوالا دو عبارتین ہین آگے پیچہے آنیوالین دوپر معنی ایک کے

ولفظ تواب مشتق است از توب وهو الرُّجُوعُ و بعضے گویند تواب آن است

کہ آسان کند بر گناہگاران اسباب توبہ و بدان توفیق بخشد و بیدار گرداند عاصیان را

از خواب غفلت و مطلع کند بر عاقبت کار گناہ کہ چہ بار آرد۔

وَحَظُّ الْعَبْدِ مِنْهُ اَنْ يَكُونَ وَاثِقًا بِقَبُولِ التَّوْبَةِ غَيْرَ

[illegible] زائدہ بندے کا اس سے یہ کہ ہوئے مضبوط ساتہ قبول توبہ کے بے امید

آيِسٍ مِنَ الرَّحْمَةِ بِكَثْرَةِ الذُّنُوبِ۔

[illegible] ہونے والا رحمت سے ساتہ زیادتی گناہون کے۔

[illegible] گناہگاران عذر را قبول کند و در گذرد مو آرند کہ رسول علیہ والہ السلام

[illegible] شب عرفہ امت خود را دعا کرد و امرزش خواست فرمان شد کہ ہر چہ [illegible]

حضرت با تو [illegible] ازان در گذشتیم و امر [illegible] حق مخلوق واقع شدہ

است [illegible] آنحضرت رسول علیہ والہ السلام در خواست [illegible] وگفت

[illegible] اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ تُرْضِيَ خُصُومَهُمْ فَلَمْ يُجِبْهُ بِذٰلِكَ

[illegible] تو قادر ہے اوپر اسبات کے کہ راضی کرے تو دشمنون انکے کو پس [illegible]

[illegible] غداۃ الْمُزْدَلِفَةِ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى

[illegible] مزدلفہ کی وحی بہیجی اللہ تعالٰی نے طرف انکے ساتہ قبولیت کے

[illegible] بالاجابۃ [illegible] دعا [illegible] مستجاب شد صلی اللہ علیہ تبسم کرد و فرمود

عَجِبْتُ مِنْ عَدُوِّ اللّٰهِ اِبْلِیْسَ لَمَّا اَجَابَ اللّٰهُ دُعَائِیْ
تعجب کیا میں نے دشمن خدا شیطان سے جب قبول کیا اللہ نے دعا میری
دَعَا بِالْوَیْلِ وَتَمَنّٰی مَنَعَ التُّرَابَ عَلٰی رَأْسِهٖ۔
پکارا اسنے ہلاکی کے اور لپ بھر کر مٹی ڈالے اوپر سر اپنے کے۔

المنتقم المُعَاقِبُ لِلْعُصَاةِ عَلٰی مَکْرُوْهَاتِ الْاَفْعَالِ
عذاب کرنے والا واسطے گنہگاروں کے اوپر زبون کاموں کے

وَاَنْ بِنْدَهٗ مُؤْمِنْ اِنْتِقَامْ صَادِرْ نَشَوَدْ مَگَرْ بِرْ اَعْدَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔
اور لائق نزد دشمنوں کا سخت عذاب کرنیکے نفس اسکا ہے جب نافرمانی کرے
وَاَحَقُّ الْاَعْدَاءِ بِالْاِنْتِقَامِ نَفْسُهٗ وَخَیْرُهٗ اِذَا عَصَاهُ
مَنْ یَّعْرِفُنِیْ سَلَّطْتُ عَلَیْهِ مَنْ لَّا یَعْرِفُنِیْ۔
میرا وہ شخص کہ پہچانتا ہے مجکو غالب کرتا ہوں اوسپر وہ شخص کہ نہیں پہچانتا ہے مجکو۔
وَنِیز آوردہ اند کہ جماعتے از مؤمنان بر پیغامبری بیامدند و پرسیدند کہ علامات
دوستی و دشمنی حق تعالے از بندگان چیست پس وحی فرستاد حق تعالے بر ایشان
قُلْ لَهُمْ اِنَّ عَلَامَةَ رِضَائِیْ عَنْهُمْ اَنْ اَوَلِّیَ اُمُوْرَهُمْ
کہ انکو تحقیق نشانی رضا میری
خِیَارَهُمْ وَعَلَامَةَ غَضَبِیْ اَنْ اَوَلِّیَ اُمُوْرَهُمْ شِرَارَهُمْ
انکا اور نشانی غضب میری یہ کہ والی کرتا ہوں کاموں انکے

العفو الَّذِیْ یَمْحُو السَّیِّئَاتِ وَیَتَجَاوَزُ عَنِ الْمَعَاصِیْ
عفو وہ شخص کہ مٹاتا ہے برائیوں کو اور درگزر کرتا ہے گناہوں سے اور وہ ابلغ ہے عفو سے
هُوَ اَبْلَغُ مِنَ الْعَفْوِ۔ مؤلف کہ پیرے بود صاحب سہو و نسیان و قصور

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خوابش دیدند پرسیدند کہ حقتعالے با تو چہ کرد گفت۔
اَقَامَنِیْ فَقَالَ لَوْلَا اِنَّنِیْ اَسْتَحْیِیْ شَیْبَكَ لَعَذَّبْتُكَ
کھڑا کیا مجکو پس کہا اگر نہ ہوتا یہ کہ مین حیا کرتا ہون بڑہاپے تیرے سے البتہ عذاب کرتا تجکو
الرؤف ذُوالرَّاْفَةِ وَهِیَ شِدَّةُ الرَّحْمَةِ۔
صاحب مہربانی کا اور وہ سختی رحمت کے۔
می آرند کہ رسول علیہ والہ السلام بر سر عورتے گزشت کہ نان می پخت وصغیرے
در کنار داشت پس گفت آن زن کہ یا رسول اللہ من شنیدم کہ تو گفتی کہ حق
تعالے ارحم الراحمین ست واز انچہ شفقت مادر در حق فرزند بود رحم او در باب
بندگان ازان بیشتر ست رسول فرمود تحقیق ہم چنین ست عورت گفت یا رسول
اللہ مادر ہرگز فرزند خود را درین تنور نیفگند۔
فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ
پس رو بے پیغمبر خدا درود خدا اوپر آنکے اور سلام اور فرمایا تحقیق خدا
يُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا مَنْ اَنِفَ مِنْ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَالِكُ الْمُلْكِ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ
نہین عذاب کرتا ساتھ آگ کے مگر اس کو کہ بیزار ہوا اس سے کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ مالک ملک کا جو جاری ہوتی ہے خواہش اسکی
فِیْ مُلْكِهٖ يَجْرِیْ الْاُمُوْرَ فِيْهِ عَلٰى مَا شَآءَ لَا مَرَدَّ لِقَضَآئِهٖ وَلَا مُعَقِّبَ
جاری کرتا ہے کام مخلوق اسکے اوپر آنچیز کے کہ چاہے نہین کوئی پھیرنیوالا اسکی قضا کو اور نہین
لِحُكْمِهٖ فَمَنْ عَرَفَ جَلَالَهٗ تَذَلَّلَ وَتَوَاضَعَ۔
پیچھے ڈالنے والا اسکے حکم کو پس جسنے پہچانا بزرگی اسکی کو ذلیل کیا آپ کو اور عاجزی کی
اورده اند کہ حق تعالے ایراغزو جل فرشتگانند کہ ایشان یکدم از گریہ باز نمیمانند
و ہر گاہ قطرہ از گریہ ایشان میچکد حق تعالے ازان فرشتگان مے آفریند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وایشان سر بر ندارند تا روز قیامت شود و بگویند ما عبدناک حق عبادتک
مے آرند مردے بر حجاج خلیفہ بیامد و او را در نماز یافت و در دل کرد چیزے خواہم ازیں
کہ او نیز چون من محتاج ہست حاجت نخواست و برفت چون حجاج از نماز فارغ شد
او را طلبید و حاجتی کہ داشت روا گرداند

المقسط الَّذِی یُنْصِفُ الْمَظْلُومِینَ وَیَرُدُّ بَأْسَ الظَّالِمِینَ
وہ ہے جو انصاف کرتا ہو مظلوموں کا اور رد کرتا ہو عذاب ظالموں کو

المستضعفین گفتہ اند اگر مرد پیرا ثواب ہفتاد پیغمبر باشد و پیرا خصمی باشد
نصف وانق در بہشت در نیاید تا خوشنود نکند

وَقِیلَ یُؤْخَذُ بِنِصْفِ فِضَّةٍ سَبْعُمِائَةِ صَلٰوةٍ مَقْبُولَةٍ **الجامع**
اور کہا گیا پکڑے جائینگے ساتھ آدمی چاندی کے سات سو نماز قبول کے بدلے

هُوَ الْمُؤَلِّفُ بَیْنَ اَسْبَابِ الْحَقَائِقِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالْمُتَضَادَّةِ مُتَجَاوِرَةً
وہ ہے الفت دینے والا ہو درمیان سببوں حقیقتوں مختلف اور بیکسر کہ حالانکہ ہیں

وَمُتَنَافِرَةً فِی الْاَنْفُسِ **المقسط** **هُوَ الَّذِی**
اور ملے ہوئے ہوں ہیچ ذاتوں کے وہ ذات ہے جس

مَا یُکَتَّبُ اِلَیْهِ حَیْثُمَا اِقْتَضَتْهُ حِکْمَتُهُ وَسَبَقَتْ کَلِمَتُهُ **الناسخ**
جسکی طرف اسکو حاجت ہو جس جگہ چاہا حکمت اسکی نے اور پیشدستی کی بات اسکی نے

هُوَ الَّذِی یَرْفَعُ اَسْبَابَ الْهَلَاکِ وَالنُّقْصَانِ فِی الْاَکْوَانِ
وہ ذات ہے جو دور کرتا ہے سبب ہلاک اور نقصان کے ہیچ زمانوں اور

وَالْاَدْیَانِ **النافع الضار** **هُوَ الَّذِی یَصِلُ عَنْهُ النَّفْعُ وَالضَّرَرُ**
دینوں کے وہ ذات پاک ہے کہ صادر ہوتا ہے اس سے نفع اور ضرر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نقل ست اول سطری کہ نوشتہ شد در لوح محفوظ این بود

اَنَا الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مَنْ لَمْ یَسْتَسْلِمْ لِقَضَائِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ

بیں ایسا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر میں جو نہ راضی ہوا ساتھ حکم میرے کے اور نہ صبر کرے

عَلٰی بَلَائِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ عَلٰی نَعْمَائِیْ فَلْیَطْلُبْ رَبًّا سِوَائِیْ **النور**

اوپر بلا میرے کے اور نہ شکر کرے اوپر نعمتوں میرے کے پس چاہیے کہ وہ بندہ رب سوا میرے

هُوَ الظَّاهِرُ بِنَفْسِهٖ وَالْمُظْهِرُ لِغَيْرِهٖ **الهادی** هُوَ الَّذِیْ اَعْطٰی

وہ ہے کہ ظاہر ہوا ساتھ ذات اپنی کے اور ظاہر کرنیوالا ہوا واسطے غیر اپنے کے وہ ذات ہے جس نے بخشا

كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی **المبدع** هُوَ الَّذِیْ اَتٰی بِمَا لَمْ

ہر چیز کو پیدائش اس کی وہ ذات پاک ہے جو لایا ہے ساتھ اس چیز کے

یَسْبِقْ اِلَیْهِ شَیْءٌ **الباقی** الدَّائِمُ الْوُجُوْدِ الَّذِیْ لَا یَقْبَلُ

کہ نہیں پیش دستی کیطرف اس کی کوئی چیز نے وہ ہے کہ ہمیشہ ہو وجود اس کا جو کہ نہ قبول کرے

الْفَنَاءَ **الوارث** الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ الْعِبَادِ فَیَرْجِعُ اِلَیْهِ

فنا کو رہنے والا پیچھے فنا ہونے بندوں کے پس رجوع ہوتے ہیں طرف اس کے

الْاَمْلَاكُ **الرشید** الَّذِیْ یَنْسَاقُ تَدْبِیْرُهٗ فِی الْاَشْیَاءِ

املاک وہ ہے جو جاری ہوتی ہے تدبیر اسکی سب چیزوں میں کے

اِلٰی غَایَتِهَا عَلٰی سَنَنِ السَّدَادِ مِنْ غَیْرِ اِسْتِشَارَةٍ وَ

طرف انتہا اسکے کے اوپر سیدھی راستی کے بغیر مشورہ طلب کرنے اور

اِسْتِعَانَةٍ وَقِیْلَ هُوَ الْمُرْشِدُ۔

راہ بتانے کے اور کہا گیا وہ راہ دکھانے والا ہے۔

آورده اند کہ بزرگے حکایت کرد کہ من مصاحب ابراہیم بن ادہم بودم در طریق

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکہ بس شرط بستہ بود کہ نظر خود بہیچ پاے نیفگنم مگر بہر خدا پس روزے ماہر یکے
در طواف بودیم و ابراہیم ہر زمان نظر سوی او میکرد پس آن شرط یاد
دنا نیدم ابراہیم گفت ہمچنان ست اما این پسر کس پسر من ست پس گفتیم چگونہ
خود را بر و پیدا کنی گفت نے چیزی را کہ بر اے خدا گزاشتم سوی آن باز نگردم
و گفت اگر باور نداری بر و تحقیق کن اما از ما نشانش ندہے پس رفتم و از پسرک
پرسیدم کہ کیستی و از کجائی گفت پسر ابراہیم ادہم ہستم من گفتند کہ پدر تو ہر سال حج
میکند آمدہ ام تا باشد کہ بہ بینم پس سوی ابراہیم آمدم شنیدم کہ این بیت و گفت

هَجَرْتُ الْخَلْقَ طُرًّا فِي هَوَاكَا	وَأَيْتَمْتُ الْعِيَالَ لِكَيْ أَرَاكَا
چھوڑا میں نے خلق کو پوری خواہش میں	اور یتیم کر دیا میں نے کنبے کو تو کہ دیکھوں میں

الصَّبُوْرُ هُوَ الَّذِيْ لَا يَسْتَعْجِلُ فِيْ مُؤَاخَذَةِ الْعُصَاةِ وَ
وہ ہے جو نہیں جلدی کرتا بیچ مواخذہ گناہگاروں کے اور
مُعَاقَبَةِ الْمُذْنِبِيْنَ وَالْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَلِيْمِ اَنَّ الصَّبُوْرَ
عذاب کرنے گناہگاروں کے اور فرق درمیان اس نام کے اور درمیان حلیم کے ہے کہ نام
يُشْعِرُ بِاَنَّهُ يُعَاقِبُ فِي الْاٰخِرَةِ بِخِلَافِ الْحَلِيْمِ وَاَصْلُ
مبارک صبور اشعار کرتا ہے ساتھ اس کے کہ عذاب کریگا آخرت میں برخلاف حلیم کے اور اصل
الصَّبْرِ حَبْسُ النَّفْسِ عَنِ الْمُرَادِ فَاسْتُعِيْرَ لِمُطْلَقِ الْكَفِّ وَفِي
صبر کی روکنا نفس کا ہے مراد سے پس استعارہ کیا گیا واسطے مطلق دہیل کے بیچ کر لینے
الْقَلْبِ سُئِلَ اَبُوْ عَلِيٍّ دَقَّاقٌ كَهُ اُو گفت صبر آن ست كه بلا را بر زبان نیارد و نام آن
نگیرد و بلکہ صبر آن ست کہ ترک اعتراض بر قدر کند و مصیبت را تسبیح نہ پندارد و قصہ
مہتر ایوب شاہد ست کہ او گفت مَسَّنِيَ الضُّرُّ حق سبحانہ تعالیٰ در مدح او نہ مود

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

تحقیق ہمنے پایا اسکو صبر کرنیوالا ہے نہین مانند اس کے کوئی چیز اور وہ سننا دیکھنا ہے

واینجا باید دانست چون شرح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ چون

سب تعریف اللہ کو جو رب تمام جہان کا ہے۔

شرح اسمار صفات حضرت کردگار جل جلالہ در اشغال واذکار مشرب شطاریہ

که از لوازمہ بود اوصاف معہود بہ شرح آوردن خلاف سنت بزرگان است

وشرح ان مخصوص بخاص بود نہ عام بہ شرح آمد تا ہر نامحرمے گرد اسرار نگردد اما چون مرشد

کامل در مرید صادق کہ طالب و مرید ست ببیند کہ اثر فنا فی الشیخ در وے ظاہر شد

واز عقدہ اعتراض برون آمد واز قید وسواس رہید یعنی در فعل و قول شیخ در

باطن وے انکار نیست و احتیاج تاویل نماندہ است و در محل یگانگی وصدق و محبت

رسید مفتون معتقد بود محبت شد از مزاحمت تاویل جوئی سبب اخلاصے کہ

در باطن وے پدید آمد خلاص یافتہ پس مرشد او را تلقین دیگر فرماید غیر از پاس

انفاس و تلقین صفات ثلث مر صاحب اہتمام را تمام بشارت ہست بدین مقطعات

بر بشارت مذکور واشارت ہست س ب ع د ق ح ن ش ش ن

ق ق د ع ب ش مع العروج والنزول باز چون مرید

درین شغل مواظبت نمود وملازمت افزود وبآثار اسرار آن بہرہ مند گشت

ازین ملفوظات تلقین کند کہ در پرورش چون شیر ست واین مقطعات برا

شغل شیر ست ی ع م ع ک ا د ق ق

در جذبہ اسرار حقیقت این اذکار مرید تا بدو علم او بجمال رسد وکمال باید وانوار

ملکوت وجبروت واسرار لاہوت روشن گردد آنگاہ و نزیستے دیگر فرماید کہ مقطعات

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حال را چون آب زلال ست و این مقطعات بر مضمون آن شامل و دال ست

ب ب ه ر غ ب ط ر ح ق ق ق ق ح د ب ظ ع د ن ه ر ب ب

و تلقینات چون اختصار مختار ست بتطویل نپردازد و این قول بندگی مخدوم

شیخ عبد الله قدس سره العزیز ست هُوَ الْهَادِي وَاللهُ يَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

وہ راہ دکھلانیوالا اور اللہ راہ دکھاتا ہی طرف راہ سیدھی کے

فصل دہم در فضل ذکر نفی و اثبات و مداومت نمودن بکمال استقامت و ثبات

فصلے ازین ذکر در ذکر رفته ست و نیز کلمات چند دیگر گفته شود که تا معلوم

طالبان صادق گردد که غیر حق سبحانه و تعالی از دل دور کردن اهم مهمات ست

و مقصود و ملهار کباب و مطلوب جانهاے اولی الالباب مفهوم این ذکر ست و

این را در اصطلاح مشائخ ما محاربه اصغر گویند و گفته اند که اصل کار و سرمایه

روزگار همین ست ؎ روزم این ست روزگارم این ست ✤ جویندهٔ صبرم

و شکارم این ست ✤ در روضهٔ زند و سیه آورده ست

قَالَ وَسَمِعْتُ الزَّاهِدَ اَبَا اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ اِسْحٰقَ

کہا اور سنا میں نے زاہد ابا اسحق ابراہیم بیٹے اسحق کو کہ

يَحْكِي عَنْ مُعَاذِ الرَّازِيِّ اَنَّهٗ قَالَ اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ

حکایت کرتا تھا معاذ رازی سے یہ کہ اسنے کہا صبر کنجی

الْفَرَجِ وَالشُّكْرُ مِفْتَاحُ الزِّيَادَةِ وَالذِّكْرُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ

کشادگی کی ہی اور شکر کنجی زیادتی کے ہے اور ذکر کنجی بہشت کی ہے

و در مفتاح الجنان از خلاصة الحقائق آورده ست **سوال** هر چیزی را از اشیاے

باقی و فانی ثمن ست و ثمن بهشت چیست **جواب** پرسیده شد رسول علیه والہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

السلام فرمود کہ ثمن بہشت لا الہ الا اللہ ست و در روضہ زند وسیلہ

قَالَ فَإِذَا عَرَضْنَا أَفْضَلَ الذِّكْرِ يَجِبُ أَنْ يُعْرَفَ أَيُّ الذِّكْرِ

کہا جب عرض کیا ہم نے افضل ذکر کو واجب ہے یہ کہ پہچانے تو کون سا ذکر

أَفْضَلُ فَأَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَفْضَلُ الشُّكْرِ

افضل ہے پس افضل ذکر کا لا الہ الا اللہ ہے اور افضل شکر کا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَ

کلمہ الحمد للہ ہے اور ابی ہریرہ سے راضی ہوا اللہ اس سے پیغمبر سے ان پر

آلِهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اور انکی آل پر سلام یہ کہ انہوں نے فرمایا جس نے کہا لا الہ الا اللہ ایک ہے وہ نہیں اسکے

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ

اسکا اسیکی بادشاہی اور اسیکو تعریف ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

مَرَّةٍ كَانَتْ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ

ایک دن کے سو بار ہوگا وہ برابر دس بردے کے اور لکھا جاوے اسکے لئے سو نیکی اور مٹ جاویں

عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ

جاویں گی اس سے سو برای اور ہوگا پناہ میں شیطان سے اس دن میں

حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا رَجُلٌ

یہانتک کہ شام کرے اور نہ لاویگا کوئی افضل اس چیز سے کہ لایا وہ مگر ایک مرد

عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ قَالَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

کہ عمل کیا اسنے زیادہ اس سے فرمایا اور جس نے کہا پاک ہے اللہ اور حمد کرتا ہوں حمد اسکی

فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بیچ ہر دن کے ستر مرتبہ دور کنی جاوینگے اس سے خطائین اسکی اور اگر ہوویں مانند
زبد البحر وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ انہ قال قلت
جھاگ دریا کے اور روایت ابی ہریرہ سے راضی ہو اللہ اس سے یہ کہ انہون نے
یا رسول اللہ من اسعد الناس بشفاعتک یوم القیامۃ
کہا اے پیغمبر خدا کے کون ہے نیکبخت ترین لوگون کا ساتھ شفاعت تیرے دن قیامت کے
قال لقد ظننت یا ابا ھریرۃ لا یسالنی احد من سالک لما
فرمایا البتہ تحقیق گمان کیا میں نے اے ابو ہریرہ نہیں پوچھیگا مجھ سے کوئی ان سے کہ سوائے
رایت حرصک علی الحدیث اسعد الناس بشفاعتی یوم
تیرے ہین واسطے دیکھا میں نے حرص تیرے اوپر حدیث کے نیکبخت ترین لوگون کے ساتھ شفاعت میرے
القیمۃ من قال لا الہ الا اللہ خالصا من قبل نفسہ قال
دن قیامت کے جس نے کہا لا الہ الا اللہ خالص طرف نفس اپنے کے سے کہا
فبان من ھذہ الاشیاء ان افضل الذکر ھذا
پس ظاہر ہوا انچیزون سے یہ کہ افضل ذکر یہ ہے
ودر شرح مشارق در معنی ایحدیث گفتہ است الخالص من کل شیء
خالص ہر چیز سے
ھو الذی لا یشوبہ شیء اخر والمعنی ھھنا لا یشوبہ
وہ ہے جو کہ نہ ملے اسکو کوئی چیز اور معنی یہان یہ ہین کہ نہ
الشرک والنفاق من قبل نفسہ ای من غیر اکراہ واجبار
ملے اس سے شرک اور نفاق طرف نفس اپنے کے سے یعنی بغیر زور اور زبردستی سے
ودر مفتاح الجنان آوردہ است از خلاصۃ الحقائق رسول فرمودند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شفاعت روز قیامت مرآنکس راست کہ بگوید لا الہ الا اللہ و نیز آوردہ
ہست کہ حذیفہ بن الیمان گفت کہ فردا مردے را از امت موسی علیہ السلام ابیا رنہ
فرمان شود مر فرشتگانرا کہ نظر کنید برین بندۂ من عمل نیک کہ بدان عمل رستگاری
یابد او امروز فرشتگان گویند یارب ہیچ عملے مرا رستگاری برین بندہ نیست مگر
آنکہ در انگشتری این بندہ نقش مے بینم لا الہ الا اللہ فرمان شود در آرید
بندۂ مرا در بہشت بدرستیکہ من بیامرزیدم و نیز آوردہ ہست کہ کعب الاخبار
رضی اللہ عنہ گفت وحی کرد حق سبحانہ تعالی سوی اوریس پیغمبر علیہ السلام کہ بگو
مر قوم خود را کہ این کلمہ بگویند لا الہ الا اللہ و ہر چہ وانند بکنند ایشان نہ
گفتند و گفتند اگر نبود از بند جد اکنید نا گویم سبحان اللہ اگر سارق است
و زانی ست رحمت حق بر گوینده قول لا الہ الا اللہ ارزانی ست و نیز آوردہ
کہ در خبر ہست کہ موسے علیہ السلام مناجات کرد کہ یارب مرا رہنمونی کن بر عملے
کہ بدان عمل بنفس ما مشقت برسد حق تعالے وحی کرد بگو لا الہ الا اللہ
مہتر موسے علیہ السلام بگفت و ہیچ مشقت بنفس لاحق نشد باز دعا کرد و عملے خواست
ہمین فرمان شد باز درخواست کرد باز ہمین فرمان شد کرۃ چہارم گفت الہی من
عملے میخواہم کہ بدان عمل مشقت بنفس ما برسد و بگفتن این کلمہ ہیچ مشقتی نیست
فرمان شد آسان کردم گفتن این کلمہ را تبو ولیکن گفتن این کلمہ بر کافران دشوار
ترست از سر بدنا کوہ بدندان و در عوارف مسطورست۔

وَاخْتَارَ جَمْعٌ مِنَ الْمَشَائِخِ مِنَ الذِّكْرِ كَلِمَةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اور اختیار کیا جمع نے مشائخ سے ذکر کلمہ لا الہ الا اللہ کا

اللّٰهُ وَهٰذِهِ الْكَلِمَةُ لَهَا خَاصِّيَّةٌ فِي تَنْوِيْرِ الْبَاطِنِ وَجَمْعِ الْهَمِّ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور یہ کلمہ واسطے اسکے خاصیت ہو بسیج روشن کرنے باطن کے اور بسیج کرنے غم کے
إِذَا دَاوَمَ عَلَيْهَا مُخْلِصًا وَهِيَ مِنْ مَوَاهِبِ الْحَيِّ الْمَنَّانِ
جب ہمیشگی کرے اوپر اسکے خالص کر کر اور وہ بخشش اللہ کے ہے ہے واسطے
لِلْأُمَّةِ إِلَى أُمَّةِ الْإِسْلَامِ وَإِنَّ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ قَالَ رَبِّ
اس امت کے اہ امت اسلام کے تحقیق عیسے بیٹے مریم کے نے کہا اے رب
اجْعَلْنِي عَنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْمَرْحُومَةِ قَالَ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ
میرا خبر دے مجکو اس امت سے کہ رحم کی گیی ہو فرمایا امت محمد صلعم کے اوپر انکے اور
السَّلَامُ عُلَمَاءُ أَصْفِيَاءُ أَتْقِيَاءُ حُكَمَاءُ كَأَنَّهُمْ أَنْبِيَاءُ
انکی ال کیلے سلام ہے علما ہین برگزیدہ ہین متقی ہین حکما ہین گویا کہ وہ نبی ہین
يَرْضَوْنَ مِنِّي بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَطَاءِ وَأَرْضَى مِنْهُمْ بِالْيَسِيرِ
راضی ہین مجھ سے ساتھ تہوڑے کے بخشش سے اور راضی ہون مین ان سے
مِنَ الْعَمَلِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا عِيسَى
تہوڑے کے عمل سے اور داخل کرونگا انکو بہشت مین برکت لا الہ الا اللہ کے اے عیسے
هُمْ أَكْثَرُ سُكَّانِ الْجَنَّةِ لِأَنَّهَا لَمْ تَزَلِ اللِّسْنُ قَوْمٍ
وہ اکثر ہین رہنے والے بہشت کے اسواسطے کہ نہین رہا ہین زبانین کسی قوم کی
قَطُّ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَمَا ذَلَّتِ الْأَسْنَةُ وَلَمْ تَزَلِ الرِّقَابُ
کبھی ساتھ لا الہ الا اللہ کے جیسے کہ رام ہوئین زبانین انکے اور نہ ہمیشہ گردنین
قَوْمٍ بِالسُّجُودِ كَمَا ذَلَّتْ رِقَابُهُمْ۔
قوم کی ساتھ سجدے کے جیسے کہ جھکے گردنین ان کے۔
وہ مفتاح الجنان اور وہ ہست بر پیشانی صد ہزار پیغامبران نوشتہ بود۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ وچنانکہ ما ہمہ پیغامبران
ایمان داریم امت پیشینہ بمحمد علیہ السلام ایمان میداشتند ونیز آوردہ است
ابن عباس گفت رضی اللہ عنہ کہ پیغمبر فرمود صلے اللہ علیہ والہ السلام کہ حقتعالے
فرشتہ آفریدہ ہست ازان باز کہ آسمان وزمین آفریدہ ہست واورا امر کردہ است
کہ بگوید لا الہ الا اللہ واو دائم ہمین کلمہ میگوید ودر گفتن قطع نمے کند
وباز نمے ایستد ودم نمیگیرد وتمام نمیکند پس چون تمام کند این کلمہ را ہمان
ساعت خداوند عزوجل امر کند اسرافیل را تا صور دہد وقیامت قائم شود در
روضہ نہ نہ وسیہ مسطور ہست بروایت علی کرم اللہ وجہہ۔

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ عَمُوْدًا
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ اللہ کا اوپر انکے اور سلام تحقیق واسطے اللہ
مِنْ یَاقُوْتِ الْاَحْمَرِ اَعْلَاہُ تَحْتَ الْعَرْشِ وَاَسْفَلُہٗ عَلٰی ظَہْرِ
ستون ہیں یاقوت سرخ سے اوپر اسکا نیچے عرش کے ہے اور نیچا اسکا اوپر پیٹھ
الْحُوْتِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَۃِ السُّفْلٰی فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ
مچھلی کے بیچ زمین کے ساتویں نیچے کے پس جب کہتا ہے بندہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ نِیَّۃٍ صَادِقَۃٍ
کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نیت سچی سے
اِہْتَزَّ الْعَرْشُ وَتَحَرَّکَ الْحُوْتُ وَالْعَمُوْدُ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ
ہلتا ہے عرش اور حرکت کرتی ہے مچھلی اور ستون پس فرماتا ہے
تَعَالٰی اُسْکُنْ یَا عَرْشُ فَیَقُوْلُ کَیْفَ اَسْکُنُ وَاَنْتَ
تعالے ٹھہرا عرش پس کہتا ہے کیونکر ٹھہروں میں اور تو نہیں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تغفر لقائلها من الذنوب فيقول الله اشهدوا يا سكان
بخشتا اسکے کہنے والے کو گناہون سے پس فرماتا ہے اللہ گواہ رہو اے رہنے والو
سمواتي اني قد غفرت لقائلها من الذنوب صغيرها
آسمانون میرے تحقیق میں نے بخشدیا اسکے کہنے والے کو گناہون سے چھوٹے گناہ
وكبيرها سرها وعلانيتها ونيز در روضہ مسطور ست
اور بڑے گناہ اور چھپے اور ظاہر اُس کے۔
عن ابي الدرداء عن النبي عليه وآله السلام انه
ابی درداء سے روایت پیغمبر خدا سے اُپر اور آنکی آل پر سلام یہ کہ انہون نے
قال اذا قال العبد المؤمن لا اله الا الله محمد رسول الله
کہا جب کہا بندہ مومن نے نہین کوئی معبود مگر اللہ محمد بھیجا گیا اللہ کا
اخرج الله تعالى من فيه ملكا مثل الطير الاخضر
نکالے اللہ تعالے مُنہ اُسکے سے ایک فرشتہ مانند جانور سبز کے واسطے
له جناحان احدهما بالمشرق والآخر بالمغرب مابين
اُسکے دو بازو ہین ایک اُنکا مشرق مین اور دوسرا مغرب مین
زبرجد خضراء لو نشر الجناح من المشرق والمغرب فيدفع
زمرد سبز ہے کہ اگر پھیلاے جاوین دو بازو مشرق و مغرب کو
حتى اذا انتهى الى العرش وله دوي
پس بلند ہوتا ہے یہانتک کہ جب پہنچتا ہے طرف عرش کے
النحل فيقول له حملة العرش استكن بعزة الله فيسكن
مانند آواز شہد کے مکھی کے پس کہتے ہین اُسکو اٹھانے والے عرش کے ٹھہر جا ساتھ عزت اللہ کے پس ٹھہرتا

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُتْ بِجَلَالِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ لَا اَسْكُتُ
سانا عظمت اللہ کے ٹھہر جا ساتا جلال کے پس کہے گا نہیں ٹھہروں گا
حَتّٰى يُغْفَرَ لِقَائِلِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّىْ قَدْ غَفَرْتُ لِقَائِلِ
جبتک کہ بخشا جاوے کہنے والا اسکا پس فرماتا ہے اللہ تعالے میں نے بخشدیا واسطے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَيُعْطِيْهَا اللّٰهُ
کہنے والے کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پس بخشدیتا ہے اسکو اللہ
سَبْعِيْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فَيَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
ستر ہزار زبانیں پس بخشش چاہتا ہے واسطے کہنے والے اسکے کی قیامت
فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ جَآءَ ذٰلِكَ الْمَلَكُ فَيَاْخُذُ بِيَدِ
کے دن تک پس جب ہوگا دن قیامت کا آویگا یہ فرشتہ پس پکڑیگا ہاتھ
صَاحِبِهٖ فَيَجُوْزُ بِهِ الصِّرَاطَ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ
اپنے صاحب کا پس پار اتاریگا اسکو پل صراط سے پس داخل کریگا اسکو بہشت میں
در مفتاح الجنان بپارسی برین نوع آوردہ است کہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم
فرمود ہر کہ بگوید لا الہ الا اللہ از دہان او مرغے بیرون آید سبز و مژگان
زرد و پر باشند از زبرجد و یاقوت بافتہ باشند پران ہمیشود تا بزیر عرش
آن مرغ را بانگے باشد چون بانگ زنبور فرشتگان گویند بیا رام ای مرغ مرا
گوید نیارامم تا گوینده مرا نیامرزند و ہمہ حال بیامرزند گوینده قول لا الہ
الا اللہ را پس آن مرغ را بمقابله ہزار زبان آفریند تا گوینده خویش را مژده
تا روز قیامت چون روز قیامت شود آن مرغ بیاید و دست گوینده خویش گیرد
و از صراط بگذراند و در بہشت برد و نیز آوردہ است کہ در حدیث ست نگوید بنده

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ مگر آنکہ محو شود انچہ از سیات در نامۂ اعمال او باشد و از ان
کلمۂ حق تعالے مرغے بیافریند سبز در بہشت بخورد از میوہاے بہشت و بیاشامد
از جویہاے بہشت و چون قبض کرد و شود روح آن بندہ بگوید آن مرغ الٰہی بیاید
تو مرا از تسبیح آن بندہ پس بگردان روح او با من پس روح آن بندہ در حوصلۂ
آن مرغ کند و بچرد آن مرغ با آن روح در بستانہاے بہشت تا روز قیامت و نیز آورده
است کہ ہیچ بندہ نگوید کلمۂ لا الٰہ الا اللہ در ہر کدام ساعت از شب یا از
روز مگر آنکہ محو کرده شود گناہان گزشتۂ او از نامۂ اعمال و ثبت کرده شود بجاے
آن نیکیہا و نیز در روضہ آورده است از ابن عمر رضی اللہ عنہ از رسول علیہ السلام
کہ فردا مردے را از امت من در عرصات حاضر آرند و بکشایند مر او را نود و نہ سجل کہ
درازی این سجلہا مد البصر باشد یعنی تا آنجا کہ نظر افتد دراز باشد و درج باشد
درین سجلہا ہمہ گناہان بندہ پس فرمان شود کہ منکر ہستی تو چیزے ازین نوشتہ
یا کراماً کاتبین ترا بچیزے ظلم کردہ اند پس بندہ بگوید بار خدایا ہمہ حق ست
پس فرمان شود ہست مر ترا عذرے یا نیکوی کہ سبب رستگاری تو باشد مرد متحیر
بماند و ہیچ حیلہ نداند فرمان شود ہست ترا نزدیک من حسنہ پس بدرستیکہ بر تو
امروز ہیچ ظلم نیست پس بیرون آورده شود مر آن بندہ را رقعہ کہ دران رقعہ
درج کرده باشند قول بندہ کہ در دنیا گفتہ باشد لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پس بندہ گوید چیست بار خدایا این رقعہ با این سجلہا ذرات
کہ بر تو ہیچ ظلم نرود پس نہاده شود رقعہ در یک پلہ و آن ہمہ سجلہا در پلہ دیگر
پس گران آید رقعہ و آنہمہ سجلہا سبک آیند صاحب روضہ گفت۔

فَلَا یَثْقُلُ عَلَی اسْمِ اللّٰہِ شَیْءٌ ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس ہنین بھاری ہو گی ہے اوپر نام اللہ کے کوئے چیز۔

و نیز اور وہ ہست از ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پیغمبر سے اوپر آن کے سلام فرمایا ای ابو ہریرہ اگر یہ کہ کلمہ لا الہ الا اللہ

وُضِعَتْ فِيْ كِفَّةٍ وَوُضِعَتْ سَبْعُ السَّمٰوٰتِ وَسَبْعُ الْاَرَضِيْنَ

رکھا جاوی ایک پلڑی ہین اور رکھے جاوین سات آسمان اور ساتہ زمین

فِيْ كِفَّةٍ لَرَجَحَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

ایک پلڑے ہین غالب آئے لا الہ الا اللہ۔

و در مفتاح الجنان آوردہ ہست از خلاصۃ الحقائق روایت میکند امیر المومنین علی

کرم اللہ وجہہ کہ مردی را بدہند نامۂ اعمال او و نامہ از شب تا ریک سیاہ تر باشد

و در وے حرفے باشد کہ نورا و چون چراغ روشن تابد و آن قول لا الہ الا اللہ

باشد پس فرمان حضرت الٰہی در رسد مبالغہ کردہ بندۂ من در شمار من پس مبالغہ

کنم من در رضاء او و نیز آوردہ ہست کہ پیغامبر علیہ و الہ السلام فرمود ہر کہ بگوید

ہر روز در بامداد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا ہے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

کوئی معبود ہے مگر اللہ محمد بھیجے ہوئے اللہ کے۔

کراما کاتبین تعالے او را ہفت کرامت ہفت جائے از دل قبض کنند روح او بر

اسلام و دوم آسان کنند بروے سختے جان کندن سوم منکر و نکیر او را نگویند و او را چہارم

نمایند منکر و نکیر او را بہترین صورتہا خویش پنجم بدہند او را نامۂ اعمال او در دست

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

راست ششم گران گرداند ترازوے او حسنات ہفتم بگزرانند او را از پل
صراط چون برق جہندہ در روضۂ زندوسیہ مسطور ست کہ شکایت آورد
امیر المومنین عثمان بن عفان از عمر رضی اللہ عنہ بر امیر المومنین ابو بکر در ایام
خلافت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالے عنہم اجمعین و گفت ای امیر المومنین من
بر عمر سلام کردم جواب سلام من نگفت ابو بکر رضے اللہ عنہ عمر رضی اللہ تعالے
عنہ را طلبید و گفت ای عمر یاد نداری کہ رسول علیہ والہ السلام بر سر جاہے در انگور
عم خود عباس بن عبد المطلب دو پاے مبارک خود در چاہ انداختہ نشستہ بود و چادر
ازارے پیش نداشتہ و پشت و شکم مبارک او مکشوف بود پس من در ان حال
بروے در آمدم خود را ہیچ نپوشید باز تو در آمدی ہم نپوشید پس چون عثمان
در آمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پشت و شکم خود را بپوشید و این معنی از و
علیہ الصلوۃ پرسیدم فرمود الا نستحیی ممن تستحیی منہ ملائکۃ السماء والارض
آیا نہ حیا کنیم ہم از شخص سے کہ حیا کنند از و فرشتگان آسمان و زمین
پس عمر گفت اے یاد داریم ابو بکر رضے اللہ عنہ گفت پس چرا سلام او را جواب نگفتی
عمر رضے اللہ عنہ سوگند یاد کرد و گفت بدان خدا کہ عمر را آفریدہ ست عثمان بر من
سلام نکردہ ست عثمان رضی اللہ تعالے نیز سوگند یاد کرد و گفت۔

والذی خلقنی لقد سلمت علیہ۔

قسم آن ذات پاک کی جسنے پیدا کیا مجکو البتہ تحقیق سلام کیا میں نے اوپر
امیر المومنین ابو بکر رضی اللہ عنہ گفت نمیدانم کدام یکے از شما صادق ست و سخن جانب عمر
کرد و گفت ما ہمک حیث لم تشکر تسلیم عثمان۔

کس چیز نے مہم میں ڈالا تجکو اس طرح کہ نہ مطلع ہوا تو سا تہ سلام عثمان کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یعنی چنین استغراق تو در کدام فکر بود کہ از سلام او خبر نداشتی عمر گفت ہمہ ما
این بود کہ رسول علیہ والہ السلام از دنیا برون رفتہ واز وے نپرسیدم کہ نجات
امت تو از چہ باشد پس ابو بکر رضی اللہ عنہ گفت۔
لَا یَحِلُّ کُلُّ الْعِلْمِ تَعَلَّمْتَہٗ اِنْ لَّمْ تَسْاَلْہُ فَقَدْ سَاَلْتُہٗ اَنَا فَقَالَ
نہیں حلال ہے ہر ایک علم کہ سیکھا ہے تو نے اسکو اگر نہ پوچھا ہے تو نے اسکو پس تحقیق سوال کیا
بِالْکَلِمَۃِ الَّتِیْ دَعَوْتُ الَیْھَا عَمِّیْ اَبِیْ طَالِبٍ فَلَمْ یُجِبْنِیْ یعنی
میں اسکو پس فرمایا نجات ساتھ کلمہ کے ہو جو دعوت کی میں طرف اسکے چچا اپنے ابیطالب کو پس نہ قبول
قَوْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔
کیا مجھ سے یعنے کہنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا۔
سعنے آن باشد کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ گفت حلال نیست تمام ہر چہ از رسول علیہ السلام
آموختہ تو اگر تو این معنی را از و نپرسیدہ پس تحقیق من پرسیدم پس فرمود علیہ
والہ السلام نجات امت من بدان کلمہ ست کہ خواندہ ام من عم خود ابیطالب را پس او
آن کلمہ را و دعوت مرا قبول نکردہ یعنی قول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
و مومنان مخلص بجز کلمہ توحید کہ چیز دیگر را موجب درجات و سبب نجات دانند نیست
در دو کون فخر انبیاں کہ جز با سلام و کلمہ اسلام باشد **نقل** ست۔
کہ قَالَ زَیْدُ بْنُ وَھْبٍ رَاَیْتُ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ
کہا زید بیٹے وہب نے دیکھا ہیں نے امیر المومنین عمر کو راضی ہوا اللہ اس سے
خَرَجَ اِلَی السُّوْقِ وَبَیْنَ الدِّرَّۃِ وَعَلَیْہِ اِزَارٌ فِیْہِ اَرْبَعُ
نکلے طرف بازار کے اور آنکے ہاتھ میں درہ تھا اور اوپر انکے پائجامہ تھا اس میں چار
عَشْرَۃَ رُقْعَۃً بَعْضُھَا مِنْ اَدَمٍ وَفِی التَّنْبِیْہِ رُوِیَ عَنْ اَبِیْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پیوند تھے بعضے اُسمین چمڑے سے تھے اور بیچ تنبیہ کے ہے روایت کیا گیا ہے ابی

عُثمَانَ النَّہدِی اَنَّہٗ قَالَ رَاَیتُ عَلٰی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ قَمِیصًا

عثمان نہدی سے یہ کہ اُسنے کہا دیکھا مین نے اوپر حضرت عمر کے راضی ہوا اللہ ان سے

فِیہِ اِثنَتَا عَشَرَ رُقعَۃً وَہُوَ عَلَی المِنبَرِ یَخطُبُ وَعَنِ ابنِ عُمَرَ

ایک کرتہ کہ بیچ اُسکے بارہ پیوند تھے اور وہ اوپر منبر کے خطبہ پڑھتے تھے اور ابن عمر سے

اَنَّہٗ قَالَ فِی حَدِیثٍ ذَکَرَہٗ رَاَیتُ النَّبِیَّ عَلَیہِ السَّلَامُ

ہے یہ کہ انہون نے فرمایا بیچ حدیث کی کہ ذکر کیا اُسکو دیکھا مین نے پیغمبر کو اُنپر سلام

یَرقَعُ ثَوبَہٗ وَرَاَیتُ اَبَا بَکرٍ یَتَخَلَّلُ بِالعَبَاءِ وَرَاَیتُ عُمَرَ

پیوند کرتے تھے کپڑے اپنے کو اور دیکھا مین نے ابو بکر کو کانٹا لگا لیتے تھے ساتھ کملی کے اور دیکھا

یَرقَعُ جُبَّتَہٗ بِرِقَاعٍ پس باید دانست کہ بزرگان دین بیچ نعمتے را درے

مین نے حضرت عمر کو پیوند کرتے تھے جبہ اپنے کو ساتھ پیوندوں کے۔

از توفیق بکلمہ توحید نعمت ندانستند و ہر عزت و شرف و منزلت و مرتبت کہ غیر ان

جاہ و منزلت و رفعت اسلام ست دران رغبت ننمودہ اند در روضہ مسطور ست

کہ ابو عبیدہ جراح رضی اللہ عنہ گفت کہ در آمدم من بر عمر رضی اللہ عنہ روزے

در ایام خلافت وے و برو جامہا کہنہ و پارہ بود پس گفتم من امیر المومنین را

بر تو مردمان از لشکرہا بیگانہ و رسولان از بادشاہان دنیا مے آیند پس اختیار

کن برائے آن روز جامہا خوب و نفیس کہ دران روز کس بیگانہ بیاید پس گفت

یَا اَبَا عُبَیدَۃَ لَو قَالَ لِی ہٰذَا غَیرُکَ لَضَرَبتُہٗ بِالدُّرَّۃِ لٰکِن

اے ابا عبیدہ اگر کہتا واسطے میرے یہ سوا تیرے البتہ مارتا مین اُسکو ساتھ درے کے لیکن

مَنَعَتنِی صُحبَتُکَ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

منع کیا مجکو صحبت تیری نے ساتھ پیغمبر خدا کے درود ہو جیو اللہ کا اوپر اور انکی آل پر سلام

اَلَمْ تَكُ اَذَلَّ عِبَادِ اللّٰهِ فَاَعَزَّنَا اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَوَفَّقَنَا

کیا نہ تھے ہم ذلیل تر بندون اللہ کے پس عزت دی ہمکو اللہ نے ساتھ اسلام کے اور توفیق

بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ در اداب المریدین مسطور است

دی ہمکو ساتھ کہنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے۔

قَالَ اَبُوْبَكْرٍ الْوَرَّاقُ التِّرْمِذِيُّ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ اِذَا قَدَرْتَ

کہا ابو بکر وراق ترمذی نے تین چیزین ہین جب قادر ہون مین

عَلَيْهِنَّ اَوْ عَلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُنَّ كُنْتَ اَنَا الْمَوْتُ فَرِحًا اِذَا قَدَرْتَ

اوپر یا اوپر ایک کے ان سے ہو نہین کہ مرو نہین خوشی مین جب قادر ہون

عَلَى السُّجُوْدِ وَاِذَا اُنْزِلَ بِيَ الضَّيْفُ فَسَمِعْتُ مَصْنَعَ طَعَامِهٖ

اوپر سجدے کے اور جب اترے ساتھ میرے مہمان پس سنون مین پکانا کھانے اسکے کا

وَاِذَا قَدَرْتَ عَلٰى قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور جب قادر ہو نہین اوپر کہنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے

وبایدہ دانست کہ یاد حق سبحانہ وتعالے مرمومنانرا فرحت بخش وراحت افزاست

ومر یاد حق سبحانہ وتعالے نوریست کہ دلہا بندگان اورا زدود غمہا زیبود

واز یاد کدورتہا پاک میگرداند پس ہر دل کہ آن بیاد حق شاد نبود ہر چند آنرا اطمینان

بذکر حق نگیرد وانشراح وانفتاح نپذیرد در ظلمت ابد الاباد باشد۔

ولے کز یاد مولے نیست خرم	مباد اہرگز آن دل خالے از غم

نقل ست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود کہ بر شما باد کہ بسیار گوئید لا الہ الا اللہ واستغفار بدرستیکہ شیطان گفت کہ ہلاک کردم من مردمانرا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بگناہ وایشان ہلاک کردند مرانجمنن لا الہ الا اللہ درروضہ زندوسیہ مسطورست قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَوْحیٰ
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اُنپر اور آل پر انکی سلام وحی کی
اللّٰہُ اِلیٰ بَعْضِ اَنْبِیَآئِہٖ یَا عِبَادِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ مَنْ
اللہ نے طرف بعض پیغمبروں کے اے بندو میرے لا الہ الا اللہ قلعہ میرا ہے
دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ صاحب روضہ گفت فالاشارۃ
جو داخل ہوا بیچ قلعہ میرے امن میں ہوا میرے عذاب سے پس اشارہ
فِیْہِ مَا قَالَ اَبُو الْفَضْلِ الدِّهْقَانُ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالیٰ
بیچ اسکے ہے جو کہا ابوالفضل دہقان نے رحم کرے اسکو اللہ تعالےٰ
اَلدَّاخِلُ فِیْ حِصْنِ الدُّنْیَا اٰمِنٌ مِنْ سَیْفِ الْاَعْدَآءِ فَمَنْ
داخل ہونیوالا بیچ قلعہ دنیا کے امن میں ہوتا ہے شمشیر دشمنوں کی سے پس جو کوئی
یَدْخُلُ حِصَارَ التَّوْحِیْدِ اَلَا یَاْمَنُ مِنْ عَذَابِ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ
داخل ہو قلعے توحید کے بیچ کیا بیخوف نہو عذاب بخشنے والے مہربان کے سے
مے آرند فردائے قیامت امنا وصد قنا دوزخ راپیش کریں قصار خار زنم
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ وَجِیْئَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ
جیسا فرمایا اللہ تعالےٰ نے اور لایا جاویگا اسدن دوزخ کو
ہفتاد ہزار مہار بدست ہفتاد ہزار فرشتہ باشد فرشتگان گویند
یَا جَهَنَّمُ اَطِیْعِیْ رَبَّكِ دوزخ را عاشر تنہا انہا ترمی لبشرر
اے دوزخ اطاعت کر رب اپنے کی تحقیق وہ پھینکتا ہے چنگاریاں جیسے محل فرمایا
کَالْقَصْرِ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰی ظاہر کیا جاویگا دوزخ واسطے اسکے دیکھتا ہے

دوزخ یک خروشیدنے بخروشد فرشتگان اندر عرش آویزند ہر فرشتہ
گوید یارب ہیچ چیز نمیخواہم مگر خوشتن را و کوہا ہمہ بگذارند از ہول دوزخ
و پیغامبران کہ بر منابر نور برآمدہ ہر یکے برامت خود وعظ میگفتہ باشد از
ہیبت فرود افتد و بانگ نفسی نفسی خیزد از حضرت عزت ندا آید ای دوزخ سخن گوی دوزخ
در سخن آید بگوید لا الہ الا اللہ بعزت و عظمت تو کہ امروز کینہ کشم ازان کسانیکہ
در دنیا روزی تو خوردند و کسی دیگر را پرستیدہ اند پس خنکے باد مران کسانرا
کہ در حصار توحید در آمدند و رستند لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ

نہ ہین غمگین کریگی اُنکو گھبراہٹ بڑے

در شان ایشان ست در مفتاح الجنان آوردہ ہست کعب احبار رضی اللہ عنہ
گفت مر مومن را از شیطان سہ حصار ہست ذکر خدا و قرارۃ قرآن و مسجد
فصل یازدہم در بیان فضل ذکر و سائر اعمال و پاک داشتن ہمت بذکر حق در جمیع احوال
در رسالۂ آمدہ ست از معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ منقول ست او گفت ہیچ عملے بایسے نجات بندے آدم از آتش دوزخ بہتر از ذکر نیست۔
قِيلَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کہا گیا اور نہین جہاد بیچ راہ اللہ کے فرمایا اور نہین جہاد بیچ راہ اللہ کے
ذٰلِكَ لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

یہ بات واسطے اس کے کہ اللہ فرماتا ہے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے۔
در تفسیر الواعظین آوردہ ہست از رسول علیہ والہ السلام پرسیدند کہ
اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ

کون سا عملون سے زیادہ افضل ہے اے پیغمبر خدا کے پس فرمایا ذکر اللہ کا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

گفتند در جہاد چہ گوئی گفت آن ہم برائے اقامت ذکر ست۔
وَبُؤَیِّدُہٗ مَا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ
اور تائید کرتا ہے اسکی جو فرمایا حضرت نے اوپر اور انکی آل پر سلام حکم کیا گیا میں یہ کہ لڑوں
النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَدِیْثَ۔
لوگوں سے یہانتک کہ کہیں لا الہ الا اللہ تا آخر حدیث
وجہادے کہ آنرا در حقیقت جہاد گویند آن ست کہ برائے اقامتِ ذکر حق تعالےٰ
باشد در شرح مشارق از مصابیح نقل کردہ ست۔
عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی جَآءَ الرَّجُلُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ
ابی موسےٰ سے راضی ہو اللہ آیا ایک شخص طرف پیغمبر کے درود ہو پر اللہ کا اور اور انکی
فَقَالَ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ لِلذِّکْرِ لیے پہنچے
آل پر سلام پس کہا ایکمرد لڑتا ہے واسطے غنیمت کے اور ایکمرد واسطے یاد کرنیکی تو کہ
صِیْتُ شَجَاعَتِہٖ بَیْنَ النَّاسِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی
ہو آوازہ شجاعت اسکے کا درمیان لوگوں کے اور ایک مرد لڑتا ہے تو کہ دیکھے میان لوگوں
مَکَانُہٗ اَیْ لِیَرٰی مَنْزِلَتُہٗ فِی الْجَنَّۃِ اَیْ لِیَحْصُلَ اَیْ الْجَنَّۃُ
اے تو کہ دیکھے مرتبہ اپنا بہشت میں اے تو کہ حاصل ہو اسکو بہشت
فَھُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔
پس او تو ہے اللہ کے راہ میں۔
یعنی یکے برائے مال و غنیمت قتال میکند و دیگرے برائے اظہار شجاعت و ریا
بہشت پس در راہ خدا کیست۔
قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِیَکُوْنَ کَلِمَۃُ اللّٰہِ ھِیَ الْعُلْیَا فَذٰلِکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا جو کوئی لڑے تو کہ ہووے بات اللہ کی ہی بلند پس یہ ہے سبیل راہ اللہ کے
وازآں اراد اورد ہست وَالْمُرَادُ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ هِيَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اور مراد ساتھ کلمہ خدا کے وہ لا الہ الا اللہ ہے
بِذٰلِكَ وَرَدَ التَّفْسِيْرُ يَعْنِي قَاتَلَ لِيَكُوْنَ الشَّهَادَةُ بِالْوَحْدَانِيَّةِ
ساتھ اسکے وارد ہوئی ہے تفسیر یعنی لڑا تو کہ ہو گواہی اوپر وحدانیت کے
عَالِيَةً عَلٰى كُلِّ كَلِمَةٍ تُنَافِيْهَا فَذٰلِكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيْ فَذٰلِكَ
بلند اوپر ہر کلمہ کے کہ منافی ہے اسکے پس یہ ہے سبیل راہ اللہ کے ای پس یہ
الَّذِيْ اَرَادَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِقَوْلِهٖ وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
جو ارادہ کیا اسکو اللہ تعالے نے ساتھ قول اپنے کے اور جہاد کرو ساتھ مالوں اپنے کے
وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَيِ الْقَاتِلِ وَالْقِتَالِ۔
اور جانوں اپنے کے سبیل راہ اللہ کے ای لڑنیوالا اور لڑائی

اور روضہ ندوسیہ مسطور ست در معنے این حدیث
اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ
حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑوں میں لوگوں سے یہانتک کہ کہیں لا الہ الا اللہ پس جس نے کہا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى
لا الہ الا اللہ بچایا مجھ سے مال اسکا اور جان مگر بہ حق اسکے کی اور حساب اسکا اللہ تعالے پر
ابو منصور بتیاع گفت حق تعالے برای ترک ارند کان قول لا الہ الا اللہ را معذب
بدو عذاب گرداند یکے ازاں منقوص ست و دوم موجود آں یکے ظاہر
ست و دیگر باطن پس آں یک تیغ رسول ست علیہ والہ السلام و دوم عذاب
دوزخ پس تیغ در غلافے ست کہ دیدہ نمیشود و عذاب دوزخ در غلافی است

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

که دیده نمیشود و آدمی را نیز دو چیز ست یکے زبان و دوم دل و زبان
در غلاف فم ست که دیده نمیشود و هو الفم والشفتان و دل در غلاف
ست پوشیده و دیده نمیشود پس هر که زبان را بقول لا اله الا الله از
غلاف دهن کشیده تیغ رسول الله صلی الله علیه و آله را بر خود در نیام کرد
و هر که زبان و دل را بدین قول از غلاف نادیده بر کشید و درها دوزخ
بر خود بسته در مفتاح الجنان از تفسیر مغنی آورده است پیغامبر فرمود صلی
الله تعالی علیه و آله وسلم هر که دلیری ندارد که با دشمن جهاد کند و سخاوت ندارد
که مال نفقه کند پس او ذکر خدا تعالی بسیار گوید و در انیس الواعظین آورده است
که رسول علیه والسلام را پرسیدند که نماز بهتر یا ذکر فرمود نماز خود تمامی
ذکر ست و برای ذکر ست قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِکْرِیْ
فرمایا الله تعالی نے قائم کر نماز واسطے ذکر میرے کے
اَیْ لِتَذْکُرَنِیْ فِیْهَا لِاشْتِمَالِ الصَّلٰوةِ عَلَی الْاَذْکَارِ
لے تو یاد کرے تو مجکو بیچ اسکے واسطے شامل ہونے نماز کے اوپر ذکروں کے
اَوْ لِاَنْ اُذْکَرَ بِالْمَدْحِ وَالثَّنَاءِ اَوْ لِذِکْرِیْ خَاصَّةً لَا یَشُوْبُهٗ
یا واسطے اسکے کہ ذکر کیا جاؤں ساتھ تعریف اور ثنا کے یا واسطے ذکر میرے خاص کہ نہ ملے
بِذِکْرِ غَیْرِیْ اَوْ لِیَکُوْنَ لِیْ ذَاکِرًا غَیْرَ نَاسٍ
اسکو ساتھ ذکر میرے غیر میرا یا واسطے اسکے ہو واسطے میرے ذکر کرنیوالا [illegible]
و نماز بتحقیق برای ذکر ست و عین ذکر ست تا اگر پیشه نماز بر زبان آرد
آنچه موافق ذکر ست چنانچه سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
پاک ہے الله اور تعریف الله کو ہے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و مانند ان نمازش فاسد نشود در رونده زند و سیه مسطور ست۔

وَلَوْ غَلَطَ الْاِمَامُ فَقَامَ فِيمَا يُقْعَدُ اَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ فَقَالَ

اور اگر غلط کیا امام نے پس اُٹھا بیچ اُس چیز کے کہ بیٹھنا ہے یا بیٹھا بیچ اُسکے کہ کھڑا ہونا ہے

الْمُقْتَدِیْ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَمْ تَفْسُدْ صَلٰوتُهُ كَمَا جَاءَ

پس کہا مقتدی نے پاک ہے اللہ نہیں فاسد ہوتی ہے نماز اُسکی جیسا کہ آیا ہے

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ

حدیث رسول اللہ سے اوپر اُسکے اور اُسکی آل پر سلام ہو کہ اُس نے فرمایا تسبیح مردوں کے لیے

وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ نِيز مسطور ست لَوْ قَرَأَ الْاِمَامُ اٰيَةَ فِيْهَا ذِكْرُ

اور تالی عورتوں کے لیے۔ اگر پڑھا امام نے آیت کو کہ بیچ اُسکے ذکر

الْجَنَّةِ فَقَالَ الْمُقْتَدِیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ اَوْ قَرَأَ اٰيَةَ فِيْهَا

بہشت کا پس کہا مقتدی نے یا اللہ روزی دے مجھکو یا پڑھا آیت کو کہ اُسکے بیچ

ذِكْرُ النَّارِ وَقَالَ الْمُقْتَدِیْ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِیْ لَا تَفْسُدُ صَلٰوتُهُ

ذکر ہے آگ کا اور کہا مقتدی نے یا اللہ نجات دے مجھکو نہیں فاسد ہوتی نماز اُسکی

وَلَوْ قَرَأَ الْاِمَامُ اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَقَالَ الْمُقْتَدِیْ

اور اگر پڑھے امام یہ آیت سوائے اسکے نہیں کہ مشرک پلید ہیں پس کہا مقتدی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَمْ تَفْسُدْ صَلٰوتُهُ لِاَنَّ قَوْلَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

نے لفظ الحمد للہ کا نہیں فاسد ہو جاتی ہے نماز اُسکی واسطے اسکے کہ قول اُسکا

سُجُوْدٌ فِی الصَّلٰوةِ۔

الحمد للہ سجود ہے بیچ نماز کے

و نیز رسید ہ شد از رسول علیہ والہ السلام از روزہ کہ ذکر افضل ست یا

روزہ فرمود علیہ والہ السلام کہ روزہ خالی کردن دہنست برائے قرار و ذکر
در شرح مشارق آورد الغرض من الصوم کسر النفس
مطلب روزہ رکھنے سے توڑنا ہے نفس کا
بترک الطعام والغرض من کسر النفس ترک المناهی
سات چھوڑنے کھانیکے اور مدعا توڑنے نفس کے ہے چھوڑنا گناہون کا ہے
لا ترک الطعام الذی هو مباح وهذا صوم الخصوص و
نہ چھوڑنا کھانیکا ایسا کھانا کہ وہ مباح ہی اور یہ روزہ ہے خاص لوگونکا درجہ او
هو کف السمع والبصر واللسان وسائر الجوارح عن الاثام
وہ بند کرنا شنوائی اور بینائی کا اور زبان کا اور سب اعضا کا گناہون سے
وامّا صوم خصوص الخصوص وهو کف القلب
اور مگر روزہ خاص الخاص کا اور وہ بند کرنا دل کا اس
عما سوی الله تعالی بالکلیة بزرگے را پرسیدند روزہ مبید
چیز سے کہ سوائے اللہ تعالے کے ہے۔
گفت آرے اناصائم یذکره فاذا ذکرت غیره افطرت۔
یعنی روزہ دار ہوں ساتھ یاد اسکی کے پس جب یاد کیا میں نے غیر اسکے کو روزہ توڑا میں نے
نیز پرسیدہ شد رسول علیہ والہ السلام از حج کہ ذکر فاضلتر ست یا حج فر
حج خود ہمہ ذکر ست یعنی طواف کردن خانہ کعبہ برائے یاد اور دن حق تعالی
و بزرگ داشتن آواز بہر آنکہ خانہ پروردگار عظیم ست و معنی کلمہ لا الہ الا اللہ
ست بحقیقت کہ غیر حق را در دل قدرے و شرفے و عظمتے نبود چنانکہ در رو
زندوسیہ مسطور ست کہ ابو حفص حداد در طواف کعبہ بود بنشست شاگرد او ابو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عثمان گفت جای نشستن نیست کہ در طواف نشستن از ادب نبود او گفت بارے من جوان نیستم و قوۃ ندارم و دیگر آنکہ

انت تترے البیت فلا بد لک من معرفۃ حرمتہ والطواف

تو دیکھتا ہے خانہ کعبہ کو پس ضرور ہے تجکو پہچاننا حرمت اسکے کا اور پھرنا گرد

حولہ وانا اترے رب البیت فالبیت یطوف حولی من رآنی

اسکے اور میں دیکھتا ہوں پروردگار خانہ کعبہ کو پس خانہ کعبہ پھرتا ہے گرد میرے جو کوئی

البیت یحتاجہ الی الطواف حول البیت من رآی رب

دیکھتا ہے خانہ کعبہ کو محتاج ہوتا ہے طرف طواف کے گرد خانہ کے جو کوئی دیکھتا ہے پروردگار

البیت فالبیت یطوف حولہ۔

گھر کے کو پس گھر پھرتا ہے طرف اسکے۔

و نیز و گر از زکوٰۃ افضلست کہ بہترین زکوٰۃ زکوٰۃ تن و زکوٰۃ تن بقول لا الہ الا اللہ

ست قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادوا زکوٰۃ

فرمایا پیغمبر خدا کے نے درود اللہ کا ہو جیو او پر انکے اور سلام ادا کرو تم زکوٰۃ

ابدانکم وان زکوٰۃ ابدانکم یقول لا الہ الا اللہ۔

بدنوں اپنی کے اور تحقیق زکوٰۃ بدنوں تمہاری کی البتہ کہنا کلمہ لا الہ الا اللہ کا ہے

یعنی چنانکہ مال مرد کے از ادای زکوٰۃ پاک میشود ہمچنین دل و تن آدمی بگفتن کلمہ

توحید پاک و پاکیزہ میگردد و چنانچہ مال مرد کے را در استعمال ہیچ شبہہ نبود ہم

چنین اہل لا الہ الا اللہ را بہ بہشت در آمدن ہیچ مانع نبود چنانکہ لفت

پاک شو تا ز اہل دین گردے	چنان باش تا چنین گردے

قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ الحسبون ان الجنۃ مرابض

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود ہو جیوا اللہ کا اوپر انکے اور انکی ال کے آیا گمان کرتے ہو یہ کہ بہشت جائے زشت
الغنم فوالله لن تدخلوها الا ان تكونوا كالبردة التي
بکریوں کا پس قسم اللہ کی ہرگز نہ داخل ہوگی اسمیں مگر یہ کہ ہو تم مانند اونٹنی کے جو گرتو
تقع من السماء فال الله تعالى ومن تزكى فانما يتزكى لنفسه
ہیں آسمان سے فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی ستھرائی کرتا ہے پس سوا اسکی نہیں کہ ستھرائی کرتا ہے واسطے اوپر
وصل پاکیزگی آن ست کہ دل را بہ محبت غیر خدا و یار اغیار برنشپت نہند و درون خود
را از زحمت ماسوی اللہ خالی دارد و دون او را در درون دل رفتن نگزارد
قال عليه وآله السلام قلب المؤمن حرم الله وحرام على حرم الله
فرمایا اوپر انکے اور انکی ال کے سلام دل مومن کا چار دیواری اللہ کے
ان يبنى فيه غير الله تعالى ۔
اوپر حرام ہے چار دیواری اللہ کے یہ کہ داخل کرے اسمیں غیر اللہ تعالے کا
اینحدیث در انیس الواعظین مسطور ست و نیز مسطور ست کہ صاحب شرع سخن بہ
گزاف و بیفائدہ نگوید پس مقصود صاحب شرع ازین اخبار این ست کہ دل شاغل
بغیر حق تعالے را نشاید رحمت بر جان شیخ سعدی باد کہ گفت فرد

از دل برون کنم غم دنیا و آخرت	یا خانہ جای رخت بود یا محال دوست

در روضہ زندویسہ مسطور ست کہ در بنی اسرائیل مردے بود میلیقا نام و در ان
ایام چنان بود کہ ہر کہ سیصد سال مر حضرت ذو الجلال را عبادت میکرد
بدے وحی نازل میشد اینمرد از مقام خود بیرون رفتہ و گوشہ نشینے بعبادت
مشغول شد و انجا درخت خرما بود ہر روز بیامدے میلیقا آنرا مجورد و در عبادت
حق روزگار میبرد چون سیصد سال تمام شد بر وے ہیچ وحی نیامد میلیقا غمگین شد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وفغان ونشکایت پیش پیغامبر عہد خویش برد حق تعالی بران پیغامبر
وحی فرستاد اِنِّی لَا اُوحِی اِلٰی رَجُلٍ اَلْهَمُ اَنَّ قَلْبَهُ بِشَیْءٍ مِنَ الدُّنْیَا
تحقیق مین نہین وحی بھیجتا طرف ایک مرد کے کہ چین پکڑا ہے اُسکے دلنے ساتھ ایک چیز دنیا
یعنی بدرستیکہ من وحی نفرستم بسوی کسیکہ دل او آرمیدہ بود بچیزے از
دنیا آن مرد گفت الہی بکدام شئ دل من آویختہ بود فرمان شد بدان سنمر
دلت بیقرار بود کہ باز میدار دیلیقا آن درخت را از بیخ برکند وگفت
اَللّٰهُمَّ لَا تَرْزُقْنِی حَتّٰی اَمُوْتَ فَاِنِّیْ تَمَنَّیْتُ اَنْ تَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ
اے خدا مت رزق دے مجکو یہانتک کہ مرون مین پس تحقیق مین ڈرتا ہون اسکی کہ چین پکڑے دل میرا
اِلٰی شَیْءٍ دُوْنَكَ — فرد
طرف ایک چیز کے سوائے تیرے —

خواہم کہ ... اغیار بر ...		در باغ دل رہا نخستم مہر نہال تو

این بگفت و در عبادت شد پس ہر شبانگاہے حراولیان انار از بالا
کو و فرو آمد بیلیقا روزہ خود بدان انار کشادے چون سہ روز بر آمد فرشتہ
ببنسے وحی فرستاد یَا عَابِدُ وَزَنْتُ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ بِثَلٰثِمِائَةِ سَنَةٍ
اے عابد وزن کیے گیے تین دن ساتھ تین سو برس کے
فَکَانَتْ هٰذِهِ ثَلٰثَةُ اَیَّامٍ اَرْجَحَ مِنْ ثَلٰثِمِائَةِ سَنَةٍ فَاُوْحِیَتْ اِلَیْكَ
پس ہوئے تین دن غالب تین سو برس سے پس وحی کی بھیجی طرف تیرے
یعنی چون بوزن این سہ روز تو از ان سیصد سال گران آمد پس وحی کردیم
بر تو پس اینجا باید دانست کہ تا ذاکر انس بذکر پدید نیاید نشان انس
بذکر نگردد و علامت انس گرفتن بذکر صحت یقین ست بر مذکور —

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سے آرند کہ خواجہ ابراہیم ادہم و خواجہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالے علیہما
در سفر مکہ مصاحب بودند پیش از وقت افطار چیزے بدیشان رسیدہ۔
خواجہ ابراہیم ابن ادہم تصدق کردہ خواجہ سفیان گفت یا ابا اسحق۔

اِنَّكَ تَحْتَاجُ اِلٰى قَلِيْلٍ مِّنَ الْعِلْمِ

تحقیق تو محتاج ہے طرف تھوڑے علم کے

پس چون وقت افطار شد باز چیزے رسیدہ خواجہ ابراہیم خواجہ سفیان
را گفت اِنَّكَ تَحْتَاجُ اِلٰى قَلِيْلٍ مِّنَ الْيَقِيْنِ۔

تحقیق تو محتاج ہے طرف تھوڑے یقین کے۔

در عوارف مسطور ہست قَالَ الْجُنَيْدُ وَقَدْ سُئِلَ عَنِ التَّصَوُّفِ
فرمایا جنید نے اور تحقیق پوچھے گئے تصوف سے

فَقَالَ اَنْ تَكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ بِلَا عَلَائِقَ وَسُئِلَ الشِّبْلِيُّ رَحِمَهُ
پس فرمایا یہ کہ ہوے تو ساتھ اللہ کے بے علائق اور پوچھو گیا شبلی رحم کرے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنِ الْفَقْرِ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَغْنِيَ بِشَيْءٍ دُوْنَ الْحَقِّ
اللہ تعالے فقر سے پس فرمایا یہ کہ نہ بے پروا ہو ساتھ ایک چیز کے سوائے حق کے

در خبر ست کہ مردے بر رسول صلے اللہ تعالے علیہ والہ وسلم آمد و پرسید۔

مَنْ اَزْهَدُ النَّاسِ فَقَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَزْهَدُ النَّاسِ
کون ہے زہد ترین لوگوں سے پس فرمایا حضرت نے بے رغبت ترین لوگ

مَنْ لَّمْ يَنْسَ الْقَبْرَ وَالْبِلٰى وَتَرَكَ فَضْلَ زِيْنَةِ الدُّنْيَا وَاٰثَرَ
وہ ہے جو نہ بھولے قبر کو اور گل جانے کو اور چھوڑے زیادتی زینت دنیا کی اور اختیار کیا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى وَلَمْ يُعِدَّ عَدًّا مِنْ آيَامِهِ وَعَدَّ نَفْسَهُ

اس چیز کو جو باقی ہے اوپر اس چیز کے کہ فانی ہے اور نہ گنو کل کو دنوں اپنے سے اور گنے اپنے تئیں

مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ وَرَوَاهُ اَرْبَعَةٌ مَسْطُوْرَةٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

سونے والوں قبروں کے سے فرمایا پیغمبر نے خدا کے اوپر اس کے

اٰلِهِ السَّلَامُ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ اُوْتِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةً

اور آل اس کے سلام جب دیکھو تم ایک مرد کو تحقیق دیا گیا ہے بے رغبتی ہیچ دنیا کی اور کم

مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوْا مِنْهُ فَاِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ وَنِيز مسطور است۔

گویائی پس نزدیک ہو اس سے پس تحقیق وہ ڈالا جاتا ہے حکمت

سُئِلَ الشِّبْلِيُّ عَنِ الزُّهْدِ فَقَالَ الزُّهْدُ غَفْلَةٌ لِاَنَّ الدُّنْيَا

پوچھے گئے شبلی معنے زہد کے سو پس کہا زہد غفلت ہے اس واسطے کہ دنیا

لَاشَيْءَ وَالزُّهْدُ فِي لَاشَيْءٍ غَفْلَةٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَمَّا رَاَوْا

ناچیز ہے اور بے رغبتی ہیچ ناچیز کے غفلت ہو اور کہا بعضے انکے نے جب دیکھا

حَقَارَةَ الدُّنْيَا زَهَدُوْا وَفِي زُهْدِهِمْ فِي الدُّنْيَا لِهَوَانِهَا عِنْدَهُمْ فِي زُهْدِهِمْ

حقارت دنیا کو بے رغبتی کے انہوں نے ہیچ زہد کے دنیا کے واسطے خواری انکی کے نزدیک انکے ہیچ زہد انکے

اَلسَّلَامُ مَا الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا كَمَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ

انکی آل پر سلام نہیں دنیا ہیچ آخرت کے مگر جیسا کرتا ہے ایک تمہارا انگلی شہادت

اِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ در شارق مسطور است

کی اپنی دریا کے پس چاہیے کہ دیکھے کہ کس قدر قطرہ پانی کے پھرتے ہو دریا سے

مَعْنَاهُ لَيْسَتِ الدُّنْيَا الْفَانِيَةُ فِي مُقَابَلَةِ الْاٰخِرَةِ الْبَاقِيَةِ

معنی اس کے نہیں ہے دنیا فنا ہونے والی ہیچ مقابلہ آخرت کے کہ باقی ہے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الا کقطرۃ من الماء فی مقابلۃ البحر قال بعض الحکماء
مگر مانند ایک قطرہ کے پانی کے بیچ مقابلہ دریا کے کہا بعض حکیم نے
الدنیا خسیسۃ فاخس من الخسیس من رضی بالخسیس من
دنیا خسیس ہے پس خسیس تر خسیس سے جو راضی ہو خسیس سے
عرض النفیس وفی الصابیۃ قال علیہ وآلہ السلام واللہ ما الدنیا
پاکیزہ سے اور بیچ کتاب صابیہ کے فرمایا آپ اور آپکے آل پر سلام اللہ کا ہو
فی الاخرۃ الا مثل ما یجعل اصبعہ فی الیم فلیتظر بم یرجع
بیچ آخرت کے مگر مانند اسکے کہ کرے انگلی اپنی بیچ دریا کے پس چاہیے
کہ دیکھے ساتھ کس چیز کے پھرتی ہے یعنی نسبت نعمتوں دنیا کے ساتھ نعمتوں
الاخرۃ او زمانہا لیس الا مثل نسبۃ الماء الذی
آخرت کے یا زمانہ اسکے کو نہیں مگر مانند نسبت پانی کے
یلتصق باصبع احدکم اذا غمسہا فی البحر
ملتا ہے ساتھ انگلی ایک تمہارے کے جب غوطہ دیتا ہے اسکو بیچ دریا کے
و نیز در عوارف مسطور ست و عندی ان الزہد فی الدنیا غیر
اور میرے نزدیک یہ کہ زہد بیچ دنیا کے
ہذا فانما الفضل فی الزہد بالخروج من الدنیا
اسکے ہے پس سوا اسکے نہیں کہ زہد بیچ زہد کے ساتھ نکلنے کے ہے دنیا سے
فی الزہد لان الزاہد اختار الزہد واراد
بیچ زہد کے واسطے اسکے زاہد نے اختیار کیا زہد کو اور ارادہ کیا اسکا اور

يُسْتَنَدُ اِلٰى عِلْمِهٖ وَعِلْمُهٗ قَاصِرٌ فَاِذَا اُقِيْمَ فِىْ مَقَامِ
اسناد کیا جاتا ہے طرف علم اسکے کے اور علم اسکا کوتاہ ہے پس جب قائم کیا گیا بیچ
تَرْكِ الْاِرَادَةِ وَالتَّسَلِّىْ مِنْ اِخْتِيَارِهٖ كَاشَفَهُ
مقام چھوڑنے ارادہ کے اور کلکلیا اختیار اپنی سے مکشوف کرتا ہے اسکو
اللّٰهُ تَعَالٰى بِمُرَادِهٖ فَيَتْرُكُ الدُّنْيَا بِمُرَادِ النَّفْسِ
اللہ تعالے مراد اپنی کے ساتھ پس چھوڑتا ہے دنیا ساتھ مراد نفس کے
فَيَكُوْنُ زُهْدُهٗ لِلّٰهِ تَعَالٰى حِيْنَئِذٍ۔
پس ہوتا ہے زہد اسکا واسطے اللہ تعالے کے اسوقت۔

اما اصل منشا زہد علو ہمت ست وکمال بصارت بچشم توفیق وارادت کہ حق تعالے
ایشانرا بخشیدہ ست ہمیشہ اہل سعادت مرد نیارا خسیس بینند وبر آخرت نفیس نگرند
وسرکہ از آخرت بدنیا راضی شود ہرآینہ منبز داہل ہمت ایشان خسیس من کل خسیس باشد
چنانکہ آن مست لقاہ رب غفور وآن گروہ از غیر حق عبور گزیدہ غربت را بر سر
یعنی قطب الاقطاب شیخ نور قدس سرہ در رسالہ خود انیس الغربا آورد ہست حکایت
کہ مناسب ست در محلہ عطاران گزشت بوی خوش در مشامش رسیدہ بیضبط شد بنیاد ہر
کہ از عطریات ہست بروی میزند بیہوش تر میشد حکیمے قدری گوہ نزدیک بینی او داشت
ورزمان بہوش آمد ونیز آوردہ ہست کہ دیوانہ ہموارہ در بیابان میبود چون دیوانہ
رسید بینی گرفتہ میماند ہر پرسیدند چرا بینی میگیری گفت از گندگی دنیا واین مجذوبی
بوے دنیا پیش صفاے مشام از او آن غربت آشام ظاہر ست

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝
تحقیق اللہ چاہتا ہے توبہ کرنیوالوں کو اور چاہتا ہے ستھرائی کرنیوالوں کو۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

درشان ایشان ست واگرنہ مشتے کلاب را بوی آن خوش تر از گلاب آید و
حقیقت کار عالم در چشم ظاہر بینان از انچہ ہست برعکس نماید دانشمندے
را با دشاہے پرسید کہ الدُّنیا جیفۃٌ و مرجیفہ را بوی گندہ باشد و بوی دنیا
و کجاست گفت آری دنیا را نیز بوی ہست اما آنرا کان دانند نہ آنانکہ در کار طلب
این استخوان مردار باسگان ہم خوانند و در مکتوب شیخ شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ آمدہ است
کہ کلمہ لا الہ الا اللہ نفی و اثبات ست پس از نفی نفی دنیا مراد ست و از اثبات
اثبات حق سبحانہ و تعالیٰ و ترک دنیا علامت معرفت ست پس ایں ہر دو بزبان حال
و افعال کلمہ توحید گفتن ست پس چنین کس را کہ ذاکر بحال باشد حاجت بذکر
زبان نباشد و در انیس الواعظین مسطور ست مہتر عیسے صلوۃ اللہ بر سر رہ
رسیدہ او را ہم چون غافلان خفتہ دیدہ گفت برخیز خدا را یاد کن گفت از من
چہ میخواہی کہ من دنیا را با اہل دنیا گزاشتہ ام گفت پس بخسپ خوش

این رباعے در ملفوظ آمدہ ست رباعے

آنانکہ در ہوائے تو شیدا نشستہ اند	از جملہ بریدہ و تنہا نشستہ اند
خود را فدائے نام تو ایدوست کردہ اند	گاہے فتادہ گہ بسر و پا نشستہ اند

و در عوارف مسطور ست و در معنی ایت۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا

اور کیا ہم نے ان میں پیشوا کہ راہ دکھاتے تھے ہمارے حکم سے جب صبر کیا انہوں نے کیا گیا

صَبَرُوا عَنِ الدُّنْيَا و در شرح مشارق مسطور ست قَالَ اَهْلُ الْمَعَانِي

صبر کیا انہوں نے دنیا سے کہا لوگوں معنی سے نے

الصَّبْرُ عِبَارَةٌ عَنْ ثَبَاتِ بَاعِثِ الدِّيْنِ بِمُقَاوَمَةِ بَاعِثِ الْهَوٰى

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صبر عبارت ہے ثابت رہنا باعث دین سے مقابلہ مین باعث خواہش کے
و در عوارف مسطور ست وَجَاءَ فِي الْأَثَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَدْفَعُ عَنِ
اور آیا ہے بیچ اخبار کے دور کرتا ہے
الْعِبَادِ سَخَطَ اللّٰهِ مَا لَمْ يُبَالُوا مَا نَقَصَ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَإِذَا فَعَلُوا
بندون سے ناخوشی اللہ کی جب تک کہ نہ پرواکرین اس چیز کو کہ ناقص ہے دنیا انکی سے پس جب کہ کہنے لگین
ذٰلِكَ وَقَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى كَذَبْتُمْ لَسْتُمْ بِهَا صَادِقِينَ
یہ اور کہا انہون نے فرمایا اللہ تعالے نے جھوٹ بولا تمنے نہین تم سچے
پس مرصاد کہ باطن از حب سوے اللہ تعالے پاک ست و پاہی ہمتش بر افلاک از قید
رنج و راحت خلاص یافتہ و کجا در بند فزون و کاست در آید کہ ظاہر و باطن او را نور کلمہ
لا الہ الا اللہ آراید لقول بزرگے را می آرند کہ نعمت دنیا بیکران داشت روزی خازن
بیامدہ گفت فلان چیز کہ بقیمت چندین ہزار تنکہ بود گم شد آن بزرگ برخاست
و دو رکعت شکرانہ ادا کرد و بعد از مدتے باز خازن خبر آورد آن متاع کہ در فلان
تاریخ رفتہ بود باز یافتند آن بزرگ چنانچہ در گم شدن شکر کردہ بود ہمچنان حاضران کرد
پرسیدند کہ معنی این دو شکر چہ باشد فرمود کہ بر سلامتی باطن و آزادی از بند غم
و حزن کہ بیچ وجہ باطن متغیر نشد و سلامت ماند۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ
فرمایا اللہ تعالے نے تو کہ نہ غم کہاؤ اوپر اس چیز کے کہ فوت ہوئی تم سے اور نہ خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ دیا تمکو

صبر ناکسان را بلطف خود کس کرد	شکر و صبر ے زبندگان مجلس کرد

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔
فرمایا اللہ تعالے نے اور جنہون نے جہاد کیا ہماری راہ مین البتہ دکھائینگے ہم انکو ہماری راہین اپنی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و در خیر المجالس آورده است که حاصل از مجاهده آن ست که
صَرْفُ الْقَلْبِ عَنِ الْتِفَاتِ اِلٰی غَیْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَیْ اِسْتِغْرَاقٌ
پھیرنا دل کا التفات سے طرف غیر خدا کے یعنی مستغرق ہونا بیچ بندگی اللہ تعالے
فِی طَاعَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ این نوع سر نفی و اثبات ست صَرْفُ الْقَلْبِ مِنْ غَیْرِ اللّٰہِ
کے
پھیرنا دل کا سوائے اللہ کے سے
نفی ست وَالْاِسْتِغْرَاقُ فِی طَاعَۃِ اللّٰہِ اثبات ست و در عوارف مسطور ست
اور ڈوبنا بیچ بندگی اللہ کے
وَلَا یَسْتَقِیْمُ التَّوْبَۃُ اِلَّا بِصِدْقِ الْمُجَاھَدَۃِ وَلَا یَصْدُقُ الْعَبْدُ فِی
اور نہیں مضبوط ہوتا توبہ مگر ساتھ سچی کوشش کے اور نہیں سچا جانا جاتا ہے بندہ بیچ
الْمُجَاھَدَۃِ اِلَّا بِوُجُوْدِ الصَّبْرِ وَ فِی فَضِیْلَۃَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ رَضِیَ
مجاہدہ کے مگر ساتھ ہونے صبر کے روایت کیا فضیلہ بیٹے عبید اللہ نے راضی ہو
اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَقُوْلُ الْمُجَاھِدُ
اللہ اس سے کہا سنا میں نے پیغمبر سے اور درود اللہ کا اوپر اور اس کی آل پر فرماتے تھے مجاہد
مَنْ جَاھَدَ نَفْسَہٗ وَلَا یَنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِالصَّبْرِ
جہاد کرنیوالا وہ ہے جس نے جہاد کیا نفس اپنے سے اور نہیں حاصل ہوتا ہے وہ مگر ساتھ صبر کے
نیز مسطور ست کہ فاضلترین صبر آن ست کہ صبر علی اللہ بود و صبر علی اللہ آن ست
قصد و ارادت خود بر حق تعالے استوار دارد بصدق مراقبہ دل و
ظر غیر سبحانہ و بران درستی نماید تا بحق تعالے از غیر حق تعالے
ہ بحق پسندد کہ ماسوی اللہ او را ہیچ ننماید قال عیسے علیہ السلام
زُھْدِی فِی الْجُوْعِ وَشِعَارِیْ الْخَوْفُ وَدِثَارِیْ الصُّوْفُ وَسِرَاجِیْ الْقَمَرُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سالن میرا بھوک ہے اور شعار میرا خوف ہے اور لباس میرا صوف ہے اور چراغ میرا چاند ہے۔

وَدَابَّتِي رِجْلَايَ وَطَعَامِي وَفَاكِهَتِي مَا أَنْبَتَ الْأَرْضُ وَلَيْسَ

اور گھوڑا میرا دونو پاؤں ہیں اور کھانا میرا اور میوہ میرا جو اگائے زمین اور نہیں

لِي شَيْءٌ وَلَيْسَ عَلَى الْأَرْضِ أَغْنَى مِنِّي۔

واسطے میرے کوئی چیز اور نہیں اوپر زمین کے غنی تر مجھ سے

وحقیقت فقر آن ست کہ بجز آنچہ غیر حق سبحانہ و تعالے ست ہیچ نگوید **نقل** ست

کہ وحی کرد حق تعالے بر موسیٰ علیہ السلام

يَا مُوسَى إِذَا رَأَيْتَ الْغِنَا مُقْبِلًا فَقُلْ ذَنْبٌ عُجِّلَتْ عُقُوبَتُهُ

اے موسیٰ جب دیکھے تو دولتمندی سامنے پس کہہ گناہ ہے کہ جلدی کی عذاب اسکے نے

وَإِذَا رَأَيْتَ الْفَقْرَ مُقْبِلًا فَقُلْ مَرْحَبًا بِشِعَارِ الصَّالِحِينَ

اور جب دیکھے تو فقر کو سامنے پس کہہ شاباش ساتھ طور نیک لوگوں کے۔

وشایان آنست کہ جز آنکس نبود کہ دل او چون دل پیغامبران باشد بجز از غیر حق

اکتفا کردہ باشد واز ہر چہ غیر حق سبحانہ تعالے بر و عرض کنند در نظر نیارد و

بہر از حضرت فریاد برآرد و بگوید	من چہ خواہم کرد پیدا و نہان
بے تو ای جان جہان جان جہان	از آنکہ من لک للمولی فلک الکل

مملکت دارد در شرح مشارق آوردہ است

وَقَدْ أَحْسَنَ مَنْ قَالَ لَا وَحْشَةَ مَعَ اللهِ تَعَالَى وَلَا أُنْسَ مَعَ غَيْرِ اللهِ

اور تحقیق کیا اچھا کہا جسنے کہ نہیں وحشت ساتھ اللہ تعالے کے اور نہیں انس ساتھ غیر اللہ

وآنکہ گفتہ اند الصُّوفِيُّ غَنِيٌّ مِنَ اللهِ ان معنی دارد کہ چون و برا ہیچ حاجت نماند

کہ از خدا یتعالے بخواہد ہر آینہ او بدین معنی غنی باشد در خیر المجالس آمدہ است۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

غنا را چہارم رتبہ ہست اوّل آنست کہ چون حاجت افتد از خدا بخواہد دوم آنکہ
از خدا نخواہد مگر خدا را سوم تفویض حاجت خود بر خدا تعالے کند باخواستہ و نا
خواستہ او راکار بنا شد چہارم آنکہ از خدا تعالے خدا را نیز نخواہد و این مقام اعلاست
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَاکِیًا عَنِ اللّٰہِ اِذَا شَغَلَ عَبْدِیْ عَنِّیْ
فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اُپر اور اُنکی آل پر حکایت کرنیوالی اللہ سے جب مشغول ہوتا ہے
بندہ
عَنِ الدُّعَاءِ اَعْطَیْتُہٗ خَیْرَ مَا اُعْطِی السَّائِلِیْنَ ۔
میرا میری طاعت مین دعا سے دیتا ہون اُسکو بہتر جو دیتا ہون مانگنے والونکو ۔
پس ہر کہ بعبادت نفی و اثبات مشغول شد از دو جہان بیغم گشت و بعبادت دیگر اورا
حاجت نماند در روضہ زند و سینہ بسطوریست روایت کردہ عبد اللہ عمر رضی اللہ عنہ
کہ روزے پیش رسول علیہ و الہ السلام نشستہ بودم کہ مردی بیامد آب وضو از اعضائے
او چکید چون نظر مبارک رسول علیہ و الہ السلام بران مرد افتاد فرمود ۔
مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی ھٰذَا الرَّجُلِ
جوارادہ کرے یہ کہ دیکھے طرف اہل جنت کے پس چاہیے کہ دیکھے اس مرد کو
ہمچنین دوم روز چون آن مرد بیامد رسول علیہ و الہ السلام ہمین سخن فرمود آن
مرد نماز سبک ادا کرد و روان شد عبد اللہ عمر رضی اللہ عنہ گفت من نیز در عقب او
روان شدم مرد در خانہ در آمدہ بود کہ من نیز در رسیدم و در بکوفتم مرد بیرون آمد و گفت
یَا ابْنَ اَخِیْ مَا مُرَادِ تُو گفتم میخواہم کہ چند روز در صحبت تو باشم و فائدہ گیرم پس او را
دادہ درون خانہ در آمدم چون شب شد گمان بردم کہ مرد شب زندہ خواہد داشت
و در نماز خواہد گزرانید آن مرد فرض ادا کردہ و در خواب شد تا صبح در خواب بود
سہ روز در صحبت او بودم ہمین معاینہ کردم چہارم روز بر سیدم کہ از شما عبادتے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

زائیدہ و کوشش در طاعت ظاہری نمے بینیم و رسول علیہ السلام مژدہ بہشت
گواہی دادہ و او بہرزہ و گزاف گواہی نمیدہد پس چیست حال تو گفت۔
یا ابن اخی لا اعرف لنفسی طاعۃ و عملا یدخلنی اللہ بہ
اے بیٹے بھائی میرے نہیں پہچانتا میں اپنے واسطے کوئی طاعت اور عمل کہ داخل کرے مجھ کو اللہ
الجنۃ غیر شیئین التمسک علی کلمۃ الحق لا الہ الا اللہ محمد
سوائے اسکے بہشت میں سوائے دو چیزوں کے چنگل مارنا اوپر کلمہ حق لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ و الثانی ان احب للناس ما احب لنفسی و اکرہ
رسول اللہ کے اور دوسرا یہ کہ دوست رکھوں واسطے لوگوں کے جو دوست رکھوں واسطے
للناس ما اکرہ لنفسی۔
اپنے اور مکروہ رکھوں میں واسطے لوگوں کے جو مکروہ رکھوں واسطے اپنے

فصل دوازدہم در بیان استقامت و تثبیت و رفتن باخیر الزاد و در احسن معیشت

بدان ای مومن حقیقی و ای موصوف بصفت کمال صدیقی ہر کہ تمسک بکلمہ توحید
کرد و بدان استقامت نمود جملہ مرادش در برآمدہ و او در ستودگان حضرت کردگار
بدینکار در آمد قال اللہ تعالیٰ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا
فرمایا اللہ تعالے نے تحقیق جن لوگوں نے کہا رب ہمارا اللہ پھر ثابت رہے
تتنزل علیہم الملئکۃ الا تخافوا و لا تحزنوا و ابشروا بالجنۃ التی
اترتے ہیں اوپر فرشتے یہ کہ نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشوقت ہو ساتھ اس بہشت
کنتم توعدون در روضہ زندہ سیہ مسطور ست ان الذین قالوا ربنا اللہ
کی جو تھے تم وعدے دیئے جاتے۔ تحقیق وہ لوگ جو کہا انہوں نے رب ہمارا
ای القوم الذین قالوا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ثم استقاموا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اللہ ہے وہ قوم ہیں جنہوں نے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پھر استقامت کی انہوں نے

یعنی تمسک کیا انہوں نے اوپر دین مضبوط کے اور دوری کی انہوں نے کفر

اور گناہوں سے اور نافرمانیوں سے اور جھوٹ سے اور ڈرے اوپر دین اپنے کے یہ کہ نہ

سلب ہو جاوے اس سے اترتے ہیں اوپر انکے فرشتے اور نزدیک موت انکے کے اور جدا انکی کی

دنیا سے یہ کہ نہ ڈرو تم اور غمگین ہونے دین اپنے کے نزدیک نکلنے جان اپنی کے پس تحقیق تم نکلو گے اوپر

ایمان کے ساتھ اللہ کے دنیا اپنے سے اور نہ غم کھاؤ اوپر اس چیز کے کہ گزرا ہے عملوں تمہارے سے

پس تحقیق رب تمہارا بخشیگا واسطے تمہارے یہ اور دور کریگا تم سے اپنے فضل سے اور اپنے احسان سے

قولہ وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون معناہ اذا

ساتھ دلیل قول اللہ تعالیٰ کے اور خوشوقت ہو ساتھ بہشت کے جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے معنی اسکے جب

استقامت کی تم نے اوپر دین اسلام کے اور ایمان کے پس واسطے تمہارے بہشت ہے جو وعدہ دیا گیا تمہارے

یقول ان المتقین فی جنت وعیون وراداب المریدین مسطور ست۔

ساتھ قول میرے کے تحقیق پرہیزگار بیچ باغوں کے اور چشموں کے۔

قیل للجنید رحمہ اللہ تعالیٰ عند الموت قل لا الہ الا اللہ فقال

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کہا گیا واسطے جنید کے جسم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نزدیک موت کے کہ لا الہ الا اللہ پس کہا نہیں
مَا نَسِيتُهُ فَأَذْكُرَهُ در مشارق مسطور ست قال ابو سعید رحمہ
بھولا ہوں اسکو پس یاد کروں اسکو کہا ابو سعید نے رحم کرے اس کو
اللہ لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ۔
اللہ تلقین کرو موتے اپنے کو نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔
وطریق این تلقین آنست کہ نزدیک موت یعنی در حالت نزع بآواز نرم وخوش
بر سر او بگویند تا بشنود وتکلیف نکنند کہ جائز نیست در شرح مشارق مسطور ست
فَإِنْ قَالُوا فَهُوَ لِلْمُرَادُ وَإِنْ لَمْ يَقُولُوا لَا يُكَلَّفُونَ وَلَكِنْ
پس اگر کہیں پس وہ مراد ہے اور اگر نہ کہیں نہ تکلیف دیے جاویں ولیکن کہیں
يَقُولُ الْحَاضِرُونَ كَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ حَتَّى يُوَافِقُوهُمْ فِيهَا بِالْقَلْبِ
حاضر لوگ دو کلمہ شہادت کے یہانتک کہ موافقت کریں انکی بیچ اسکے ساتھ دل کے
وچون میت را در گور نہند در آنوقت نیز تلقین آمدہ ست در شرح مشارق آوردہ ست
کہ رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم انچہ بتلقین در ینوقت امر کردہ شاید کہ ازینجہت آن
باشد کہ وقت نزع وقت ست کہ شیطان برائے فساد کردن اعتقاد آدمی در آنوقت
متعرض میشود پس محتاج میگردد بسبوے آنکہ کسی اورا از توحید ہوشیار کند واگر
لَيَكُونَ ذَلِكَ آخِرَ كَلَامِهِ حَتَّى يُصَيِّرَ مِنَ الَّذِينَ قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
نہ شود یہ آخر کلام اسکا یہانتک کہ ہو جاوے او ان لوگوں سے کہ فرمایا او پر اور انکی
السَّلَامُ فَهُوَ مِمَّنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ
آل پر سلام ہیچ حق نہ کنند کے جو کوئی کہ ہو آخر اسکا کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوا بہشت میں۔
وشہادت بر رسالت درین حدیث مذکور نیست لکونها معلومة وقول خواجہ جنید

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رضی اللہ کہ گفت مَا نَسِیْتُہٗ فَاَذْکُرُہٗ دلالت میکند بر سکون ضمیر و سُرور باطن و
دلیل سکون قلب آنست کہ گفت ہر چند کہ وقت جان کندن وقتے دشوار ست بر ما
حالتِ ما چنانکہ داشتم برقرار ست و شہادتین با خود ہمراہ دارم و مرحق تعالےٰ را فراموش
نکردہ ام کہ یاد آرم و سرور ازان ست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود اَلدُّنْیَا
سِجْنُ الْمُؤْمِنِ یعنی حیات مومن بر طریق حبس و عاریت و بند و قید باشد پس چون
قید دور شود ہر آئینہ سرور پیدا آمد قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عُثْمَانُ مَنْ
فرمایا امیر المومنین عثمان نے جو شخص کہ ہو دنیا
کَانَتِ الدُّنْیَا سِجْنَہٗ کَانَ الْقَبْرُ رَاحَتَہٗ وَمَنْ کَانَتِ الدُّنْیَا جَنَّتَہٗ
قید خانہ اُسکا ہو قبر راحت اُسکے اور جو کوئی کہ ہو دنیا بہشت اُس کا ہو
کَانَ الْقَبْرُ حَبْسَہٗ وَمَنْ کَانَتِ الْحَیٰوۃُ قَیْدَہٗ فَاِنَّ الْمَوْتَ اِطْلَاقُہٗ
قبر قید خانہ اُسکا اور جو کوئی کہ ہو زندگانی قید اُسکا پس تحقیق موت چھوٹنا اُسکا
وَمَنْ تَرَکَ نَصِیْبَہٗ فِی الدُّنْیَا اِسْتَوْفَاہُ فِی الْعُقْبٰی رحمت بر سعو باد کہ گفت رباعی
اور جو چھوڑے نصیبہ اپنا بیچ دنیا کے پورا دیتا ہے اُسکو بیچ آخرت کے۔

باک ندارم کہ زتن جان رود	غم چہ خورد آنکہ ز زندان رود
مور چہ را چیست ازین بہ کہ او	پر زند از چہ سلیمان رود

و مر عاشقان درگاہ را مرگ بمثل پلے ست کہ بدان بدوست رسند۔ کہ
اَلْمَوْتُ جِسْرٌ یُوْصِلُ الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ و ایشان ہمیشہ
موت پل ہے پہنچاتا ہے دوست کو طرف دوست کے۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّکُمْ اَوْلِیَآءُ لِلّٰہِ مِنْ دُوْنِ
جیسا فرمایا اللہ تعالےٰ نے اگر گمان کرتے ہو تم یہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوا لوگوں کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۔

پس آرزو کرو تم موت کے اگر ہو تم سچے

پس بجز مخلص مرگ را میسر پس در آرزو نیاید و غیر از صادق مرموت را نتواند کہ آرزو

وارد قال علیہ وآلہ السلام من احب لقاء اللہ تعالیٰ احب اللہ لقاءہ

فرمایا اوپر اور انکی آل پر سلام جو کوئی دوست رکھے ملاقات اللہ تعالیٰ کی دوست رکھے اللہ ملاقات اسکی

و مراد از لقاء اللہ ہمین مرگست و در مشارق مسطور ست عن عمر رضی اللہ عنہ

کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ کَعَابِرِ سَبِیْلٍ وَعُدَّ نَفْسَکَ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

رہ دنیا بین گویا کہ تو مسافر ہے یا بسبیل گزرنیوالا راہ کا اور شمار کر اپنے نفس کو رہنیوالون قبر ونکو سے

در شرح آورده ست کہ غریب ہمیشہ باشتیاق کہ بہوے اہل خود و وطن خود دارد

بہمہ حال بوقت ارتحال امید وار باشد مثنی بنا دے بالرحیل فیرتحل

جب چلنے کا ارادہ کرے تو چلنے کو تیار ہو کے پس کوچ کرے ۔

و بہر یکان منزلے کہ قطع کند شوق او زیادہ نگردد و ہون آخرین منزل شود و

قلق افتد از شدت شوق اِذَا وَقَعَ بَصَرُہٗ عَلٰی وَطَنِہٖ رَقَّ مِنْ طُوْلِ

پس جب پڑے آنکھ اسکی اوپر وطن اپنے کے نرم ہو درازی مسافرت

الْغُرْبَۃِ ثُمَّ بَکٰی فَرَحًا بِوُصُوْلِہٖ اِلَی الْوَطَنِ وَنَظَرِہٖ اِلَی الْاَحْبَابِ

سے پھر رووے خوشی مین ساتھ پہنچنے اپنے کے طرف وطن کے اور دیکھنے اپنے کے طرف دوستون کے

پس ہمبرین معنی رسول علیہ وآلہ السلام فرمود و راہ نمود بر انکہ مومن باید کہ

طلب وصول الی اللہ در دل محبت و شوق شب سحر ہا بنالد در ہمین الغربا این نظم او در ست

مدتے شد کہ من غمزدہ سودائے	مے کشم بار فراق و ستم تنہائے
صبر زہر غریبی چو شکرے نوشم	از کف ساقی دور فلک بینائے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چشم امید کشادہ و گوش بر راہ دعوت نہادہ دارد
یَکُوْنُ شَاخِصًا اَمَلُہٗ اِلٰی دَعْوَتِہٖ یَنْتَظِرُ مَتٰی یُدْعٰی فَیُجِیْبُ
ہوئے بلند کرنیوالا آرزو اپنی طرف بلانے اسکے کے منتظر ہوتا ہے جب بلایا جاوے پس قبول کرے
وَکُلَّمَا قَطَعَ یَوْمًا مِنْ عُمُرِہٖ خَفَّ ظَہْرُہٗ مِنْ اَثْقَالِ الْعُمُرِ فَاِذَا
اور جب قطع ہو ایک دن عمر اسکے سے ہلکی ہو پیٹھ اسکی بوجھ عمر کی سے پس جب پہنچے
بَلَغَ اٰخِرَ یَوْمِہٖ فَلَقَ الْخَوْفُ اٰخِرَ الْخَطَرِ الَّذِیْ رَکِبَہٗ وَاَنَّہٗ لَا یَدْرِیْ
آخر دن اسکا شق کرے واسطے ڈر خطرہ کے جو سوار ہوا اسپر اور وہ نہیں جانتا
بِمَ یُخْتَمُ لَہٗ فَاِذَا کُشِفَ الْغِطَآءُ وَاٰیٰ مَکَانَہٗ رَقَّ مِنْ طُوْلِ الْغَرْبَۃِ
ساتھ کس چیز کے خاتمہ کیا جاویگا پس جب کھولے گئے پردے اور دیکھا گیا مکان اپنے کو وقت کرتا ہے درازی مدت
ثَقُلَتْ عَلَیْہِ فَرْحَۃً بِلِقَآءِ مَوْلَاہُ قَوْلُہٗ وَعُدَّ نَفْسَکَ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ
کے سے پھر روتا ہے از روی خوشی کے ساتھ ملنے صاحب اپنے کی فرمانا انکا اور شمار کر اپنی ذات کو رہنے والوں قبروں
اَنْ یَّقُوْلَ سَاعَۃً بَعْدَ سَاعَۃٍ لَاَنْ یَّحْضُرَنِیْ اَمْرُ اللّٰہِ فَیُعِدَّ
کے سے یہ کہ ہو ایکدم بعد ایک دم البتہ اگر حاضر ہو مجکو حکم خدا کا پس شمار کرے
نَفْسَہٗ مِنْھُمْ لَا مِنَ الْاَحْیَآءِ لِاَنَّ مَا سَیَاْتِیْ فَھُوَ اٰتٍ وَاِنَّ
نفس اپنا ان سے نہ زندوں سے واسطے اسکے جو چیز کہ قریب ہے کہ آویگی پس وہ آنیوالی ہے
طَالَتِ الْاَوْقَاتُ کَمَا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا
ہے مقرر اور اگر دراز ہوں وقت جیسا فرمایا اوپر انکے اور آلکے کے سلام مرو پہلے
پس ہر کہ در طلب وصول الی اللہ مشتاق لقاء اللہ بود مرگ او فرحت ورا شمارد کہ
حجابے میان او و میان محبوب باشد کہ حجاب در اندم بگشاید پس چون وقت مرگ
وقت وصول بحق است در وقت وصول شوق محبت غالب و محب طالب تر شود

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس ہر آینہ مومن مخلص را یاد متقضائے وقت جان دادن بجانب شوق
ومحبت برتر از حالت دیگر باشد وانچہ خواجہ جنید رحمہ اللہ تعالے فرمود
مَا نَسِیتُہٗ فَاذْکُرْہُ اینجا سالم آید الے مَا نَسِیتُہٗ بِالْجَنَانِ
نہیں بھولا ہوں اسکا پس یاد کروں اسکو اسی نہیں بھولا ہوں اسکو ساتھ دل کے
بِزَوَالِ السَّکِینَۃِ وَالْاِطْمِینَانِ فَاذْکُرْہُ بِاللِّسَانِ عَلَی الْعَادَۃِ
ساتھ دور ہونے تسلی اور چین کے پس یاد کروں اسکو ساتھ زبان کے اوپر عادت کے اور وقت کی
وَالزَّمَانِ ونیز در اداب المریدین مسطور ست
وَقِیلَ لِاَبِی مُحَمَّدِ بْنِ الزَّابِلِی قُلْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَالَ ھٰذَا شَیْءٌ قَدْ
اور کہا گیا واسطے ابی محمد بن زابلے کے کہ لا الہ الا اللہ کہا یہ ایک چیز ہے تحقیق
عَرَفْنَاہُ وَبِہٖ یَقِینِی وَقِیلَ لِزُنَیْمٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ذٰلِکَ فَقَالَ
پہچانا ہم نے اسکو اور ساتھ اسکے یقین میرے اور کہا گیا زنیم کو رحم کرے اللہ تعالے اسکو یہ پس کہا نہیں بہتر
لَا اَحْسَنَ غَیْرُہٗ کَمَا قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْہِ وَالسَّلَامُ اَلدُّنْیَا مَلْعُونَۃٌ
سوائے اسکے جیسا فرمایا پیغمبر نے اوپر اور اسکی آل پر سلام دنیا لعنت کی گئی ہے ساتھ اس چیز
بِمَا فِیھَا اِلَّا ذِکْرَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَوْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا در شمائل اتقیا اورد است
کے کہ اسمیں ہے مگر یاد اللہ تعالے کی یا عالم والا یا سیکھنے والا علم کا
قول محقق ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی حَلَالٌ لَیْسَ فِیھَا حَرَامٌ وَذِکْرُ الْغَیْرِ
یاد اللہ کی حلال ہے نہیں ہے اسکے ساتھ حرام اور ذکر غیر کا حرام ہے ہیچ اسکی نہیں حلال
حَرَامٌ لَیْسَ فِیھَا حَلَالٌ وجواب این بزرگان کہ در وقت موت حاضر
را دادند ہمہ دلالت میکند بر اطمینان واحتراز از ذکر حق وبر کمال استقامت در روضہ
نہند وسیہ مسطور ست ابو منصور رباغ گفت کہ حق تعالے بر ذریت آدم خطاب کرد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٰى شَهِدْنَا اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا کہا اونہوں نے ہو تو گواہی دی اللہ نے اوپر انکے

باز حق تعالے از انجا بدنیا فرستاد و باز بوحدانیت او گواہی دادند و کلمۂ شہادت

بر زبان راندند و پیغامبران و مومنان گواہ شدند باز چون در آورده شوند

در گور و فرشتگان از ایشان پرسند آنجا نیز کلمۂ شہادت بر زبان آرند و ملائکہ

بشنوند و گواہ شوند پس چون روز قیامت شود ابلیس لعین قصد بنده کند و گوید

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِيْ لِاَنَّهٗ تَابَعَنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فرمان شود۔

یہ گروہ میرے سے ہے واسطے اسکے پیروی کی میرے اوپر گناہوں کے

لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيْهِ لِاَنَّ ابْتِدَاءَ اَمْرِهٖ عَلَى التَّوْحِيْدِ وَاَوْسَطَهٗ

نہیں غلبہ واسطے تیرے اوپر اسکے واسطے اسکے کہ ابتدا کام اسکے کا اوپر توحید کے اوسط کا کام

عَلَى التَّوْحِيْدِ وَانْتِهَائُهٗ عَلَى التَّوْحِيْدِ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيْهِ يَا شَيْطَانُ

اسکا اوپر توحید کی اور آخر اسکا کام اوپر توحید کے نہیں غلبہ واسطے تیرے اوپر اسکے اے شیطان

ثُمَّ يَقُوْلُ لِمَلَائِكَةِ الرَّحْمَةِ اِذْهَبُوْا بِعَبْدِيْ اِلَى الْجِنَانِ

پھر کہے گا واسطے فرشتوں رحمت کے لیجاؤ بندہ میرے کو طرف بہشت کے۔

گفتہ اند چون بندہ مومن در کثرت مواظبت و ملازمت ذکر حق تعالے سبحانہ و تعالیٰ

رسیدہ گردد و بمقام محبت رسد معاصی او زیان نکنند

كَمَا جَاءَ فِي الْاَثَرِ اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَبْدًا لَمْ يَضُرَّهٗ

جیسا کہ آیا ہے حدیث کے جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ بندے کو نہیں ضرر کرتا اس کو گناہ

و این بدو معنی مستقیم آید یکے آنکہ اگرچہ قادر شود بہم کردن نتواند

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ رَاٰ بُرْهَانَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور البتہ تحقیق قصد کیا اس عورت نے اس یوسف کا اور قصد کیا یوسف نے اس کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے
برہان رب اپنے کی اسی طرح تو کہ دور کریں ہم اس سے برائی اور بیحیائی تحقیق وہ بندوں ہمارے خالص کیے گیوں سے ہیں
ہر آنکہ اگر بگوید زود بتوبہ توفیق یابد و باستغفار شتابد پس مومن باید کہ کلمہ
توحید بسیار گفتن عادت کند و این عبادت را سرمایۂ سعادت خود تصور کند تا
در حیات اگر این کلمہ بسیار بر زبان راند و دل موافق بزبان گرداند در گور بہ
سوال منکر و نکیر در نماند در روضۂ زندہ و سیہ مسطور ہست۔
عن ابی عبد اللہ الزاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ قال وجدت
ابو عبد اللہ زاہد سے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نے کہا پایا میں نے
فی بعض الکتب ان القبر ینوح کل یوم سبع مرات یقول
بعض کتابوں میں کہ قبر نوحہ کرتی ہے ہر دن سات بار کہتی ہے
انا بیت الوحدۃ فاجعلوا انسی قراءۃ القرآن وانا بیت
میں گھر تنہائی کا ہوں پس کرو دوست میرا پڑھنا قرآن کا اور میں گھر
الظلمۃ فنورونی بصلوۃ اللیل وانا بیت التراب فاجعلونی
اندھیرے کا ہوں پس روشن کرو مجکو تم نماز رات کے اور میں گھر مٹی کا ہوں پس
الفراش وہو العمل الصالح لتجعلوہا مہادا لانفسکم وانا بیت
اٹھاؤ بچھونا اور وہ عمل نیک ہے تو کرو اسکو بچھونا واسطے ذات اپنی کے اور میں گھر
الافاعی فاجعلوا الترياق والزاد معکم وانا بیت الضیق فتزودوا
سانپوں کا ہوں پس کرو تریاق اور زاد راہ ہمراہ اپنے ساتھ اور میں گھر ہوں تنگ پس توشہ اٹھاؤ
لانفسکم من السعۃ لہذا الضیق وانا بیت القبر فتزودوا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اپنی ذات کیواسطے کشادگی سے واسطے اس تنگی کے اور مین گھر ہون تنہائی کا پس تو تنہا
لِاَنْفُسِکُمْ مِنْ غِنَاکُمْ لِهٰذَا الْفَقْرِ وَاَنَا بَیْتُ السُّوَالِ
اپنی ذات کیواسطے تو انگری اپنی سے واسطے اس فقر کے اور مین گھر ہون سوال کا
وَهُوَ سُوَالُ الْمُنْکَرِ وَالنَّکِیْرِ مَنْ رَّبُّكَ وَمَا دِیْنُكَ تَاکُنْ زَادًا
اور وہ پوچھنا ہے منکر اور نکیر کا کون ہے رب تیرا اور کیا ہے دین تیرا پس تو تاکہ
عَلٰی نَحْوِ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔
اوپر نہج میرے کہنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا۔

پس چون گورخانہ ایست تنہا و تار وغار ایست بی غمگسار خنکی باد مر تالیان
قرآنرا کہ در خانہ وحدت چون گور مونسے چون کلام حق برابر ایشان با شد کما ورد
فِی الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَرِیْنًا وَفِی الْقَبْرِ مُوْنِسًا
جیسا وارد ہوا بیچ دعا کے اے خدا کر قرآن کو واسطے ہمارے نزدیک اور بیچ قبر کے دوست
ونیز گورخانہ ایست تاریک پس بشارت بجنیانان مر و مر آنکسانرا ست
کہ چراغی از ایمان بر افروزند و شب تا روز از ذکر بروردگار زندہ دارند
قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مَنْ ذَکَرَ اللّٰهَ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ
فرمایا پیغمبر نے جنے یاد کیا اللہ کو بیچ اندھیری رات کے روشن کرتا ہے اللہ دل کو اور اسکی قبر کو
نَوَّرَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ وَقَبْرَهٗ آنانکہ نماز شب بار نگزارند کہ در قیام شب من شرف
و بہا است قَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِیَامُهٗ بِاللَّیْلِ وَعِزُّهٗ اسْتِغْنَاؤُهٗ عَنِ النَّاسِ
فرمایا آنحضرت نے بزرگی مومن کی قیام اسکا بیچ رات کے اور عزت اسکی بے پروائی اسکی لوگون سے
وگور خود را منور نماز شب و ذکر شب پر نور کنند **نقل** مست از ابی بکر وراق مرا
گفت چہار چیز سالہا طلب کردم پس نیافتم آنرا مگر در چہار چیز اول آنکہ رضا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حقتعالے طلب کردم پس یافتم آنرا در طاعت دوم طلب کردم فراخی عیش پس
یافتم آنرا در نماز چاشت وطلب کردم روشنای گور پس یافتم آنرا در نماز شب
وطلب کردم عزت را پس یافتم آنرا در استغنا عن الخلق ونیز گور خانہ ایست
از خاک انبرے فراش وبے بستر پس بشارت باد مر صالحان ونیکوکاران را
کہ عملہا نیک را بستر ہا بر گور گردانند مر بندہ را چنانچہ از مرگ چارہ نیست ہمچنین
از جزا ر عمل نیز چارہ نیست قال علیہ الصلوٰۃ والسلام لابد لکم من جزاء عملہ
فیہ یا حضرت نواد پسر اور انکی آل پر سلام ضرور ہو تمکو بدلا عمل اپنے کا

نقل ست از خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ۔

یقول بلغنا ان اللہ تعالی اوحی الی النبی محمد علیہ وآلہ
کہتے ہیں پہنچا ہمکو یہ کہ اللہ تعالے نے وحی بھیجی طرف نبی محمد کی ان پر اور انکی آل کے
السلام یا محمد حبب من الدنیا ما شئت فانک مفارقہ واعمل
سلام اے محمد چاہ دنیا سے جو چاہے تو پس تحقیق تو جدا ہی کرنیوالا ہے اس سے
ما شئت وانک ملاقیہ غدا وعش ما شئت فانک میت عن قریب
اور عمل کر جو چاہے تو پس تحقیق تو ملنے والا ہے اس سے کل اور زندگی کر جو چاہے تو پس تحقیق تو مرنیوالا ہے
عن قریب
از حجاج بن اسود رحمہ اللہ تعالے **نقل** ست او گفت کہ دیدم من خود را در خواب
یا اہل گورستان ودیدم ایشان را ہر یکے در گور ہا خفتہ بعضے بر خاک بعضے بر
سندس وبعضے بر حریر ودیباج وریحان پس گفتم اگر میان ایشان برابری بودے
چہ خوش شدے پس یکے از ایشان جواب داد ولفت
یا لیت جاز ہذا منازل الاعمال من عمل صالحا فلانفسہم
اے کاش جائز ہوتا یہ منزلیں اعمال کا جو عمل کرے نیک پس واسطے ذات اپنے کے بچھونا کرتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یَعْهَدُوْنَ - قول امیر المومنین عثمان ست رضی اللہ عنہ
خَیْرُ النَّاسِ مَنْ تَرَكَ الدُّنْیَا قَبْلَ اَنْ یَتْرُكَهَا وَاَرْضَ رَبَّهٗ قَبْلَ
بہترین آدمیونکا جو کوئی ترک کرے دنیا کو پہلے اس سے کہ جگہ چھوڑے اسکو اور راضی کرے رب
اَنْ یَلْقَاهُ وَعَمِّرْ قَبْرَهٗ قَبْلَ اَنْ تَدْخُلَهٗ -
اپنے کو پہلے اس سے کہ ملے اس کو اور آباد کرے اپنی قبر کو پہلے اس سے کہ داخل ہو اس میں -
پس اے عزیز چون عمر عزیز عزیز ست حیرت بر آن بے تمیز ست کہ فرصت را
بگزارد و وقت را غنیمت نشمارد در خبر ست ہر روز کہ بر آید میگوید -
یَا ابْنَ اٰدَمَ اغْتَنِمْنِیْ وَخُذْ حَظَّكَ مِنِّیْ فَمَتٰی اُفَارِقْكَ لَا اَعُوْدُ اِلَیْكَ -
اے بیٹے آدم کے غنیمت جان مجھکو اور لے فائدہ اپنا مجھ سے پس جب جدا ہونگا میں تجھ سے نہ پھروں گا طرف تیرے
و نیز گورخانہ ایست جای کژدمان و ماران کہ برای موذیان و مردم آزاران
عقارب وافاعی باشند از بزرگان سماع ست کہ بادشاہے را مرضے سخت
لاحق شد طبیبان آنرا بشحم عقارب دوا فرمودند پس آن مقدار کہ مہیا بایست ہزار
کہ کافتند نیافتند درویشی بود صاحب کشف بادشاہ پیش آن درویش رفت و ماجرا
گفت درویش جای منود و فرمود کہ ہر چہ غرض دارید از ینجا بردارند کسان بادشاہ
آن مقام را کافتند خزانہ عقارب یافتند چنانچہ قدر حاجت برداشتند باقی همچنان
گزاشتند بادشاہ التماس نمود کہ این چہ نوع جای ست درویش گفت این قبر شیخ
ست و حفرہ مردم آزاری بود بادشاہ چون از درویش چنین شنید و دیدہ آنچہ دید ملک
دنیا بر دل او سرد شد سلطنت ترک داد و در خدمت درویشان در آمد و یکے از ایشان
گشت و برہانجات از ین حال تضییع مال و دادن زکوٰۃ بمعنی و تارک الصلوٰۃ محذور ست
اَلَّا اللّٰہ تَعَالٰی وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی لَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور مدد کرو اوپر نیکی اور تقویٰ کے اور مت مدد کرو اوپر گناہ اور زیادتی کے

اما بہترین تریاق کہ برای آن محاق بردارند آن ست کہ زبان بہ کلمۂ توحید تر دارند

و بر حقیقت این کلمہ رسیدہ کہ آن حقیقت نفی و اثبات ست۔ بر حسب

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۔ و امن جانب

اللہ ولی ہوا انکا جو ایمان لاوے۔ نکالتا ہے انکو اندھیرون سے طرف اجالے کے۔

قال اللہ تعالیٰ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو لوگ ایمان لائے اور نہ ملایا انہون نے اپنے ایمان کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ واسطے

لہم امن و ہم مہتدون بظلم اے بشرک کما قال لقمان لابنہ

انکے امن اور وہ راہ پائے گئے ہین ساتھ ظلم کے اے ساتھ شرک کو جیسا کہا لقمان نے واسطے بیٹے اپنے

یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم۔

اے بیٹے میرے شریک کر ساتھ اللہ کے تحقیق شرک البتہ بڑا ظلم ہے۔

و مفہوم کلمہ کہ تبر میگویند آن ست کہ من خانہ تنگی ام پس چیزے ازین فراخی خود برا

سر وا برید فاما القبر یوسع علی بعض اھل و یضیق علی بعض آخر

پس اما قبر کشادگی کرتی ہے اوپر بعضے صاحب قبر کے اور تنگی کرتی ہے اوپر بعض آخر کے

پس کو یا مومنان مخلص ہمچو سینہا ایشان فراخ و کشادہ باشند و گویا

کافران و منافقان بر خلاف آن۔

قال اللہ تعالیٰ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ فَھُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا پس جو شخص کہ کھولدیا اللہ نے سینہ اسکا واسطے اسلام کے پس وہ اوپر

رَّبِّہٖ فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَۃِ قُلُوْبُھُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ

اوپر روشنی کے ہے پس خرابی ہے واسطے انکے جنکے دل سخت ہیں یاد اللہ کی سے یہ لوگ ہیچ گمراہی ظاہر کے ہیں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مُبِیْنٍ قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ لَیْسَ عَلٰی اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام نہیں ہے اوپر کہنے والون لا الہ الا اللہ کے
وَحْشَۃٌ فِیْ قُبُوْرِھِمْ وَکَاَنِّیْ بِاَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَنْفُضُوْنَ
وحشت ہے قبرون انکی کے اور گویا کہ مین ساتھ اہل لا الہ الا اللہ کے چیڑتی ہین
التُّرَابَ عَلٰی رُءُوْسِھِمْ وَیَقُوْلُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنَّا
مٹی کو اوپر سرون اپنے کے اور کہین کے سب تعریف واسطے اللہ کے جو لیگیا ہم سے
الْحُزْنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ۔

تحقیق رب ہمارا البتہ بخشنے والا قدردان ہے۔

وباید دانست کہ فجار را در گورہا ایشان تنگے باشد بر انواع۔
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ۔
فرمایا اللہ تعالے نے حق ہے تحقیق عمل نامہ بدکارون کا البتہ سجین کے
وبرانچہ رسول علیہ والہ السلام فرمود لَیْسَ عَلٰی اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْشَۃٌ
نہین اوپر اہل لا الہ الا اللہ کے وحشت
از اہل لا الہ الا اللہ مخلصان مراد اند کہ لباس حیات در بر ایشان تنگ ست
کہ در ایتان اوامر ایشانرا ہمیشہ با خویشتن جنگ ست واہتمام تمام شان
بر عدد انفاس ست وایشانرا با صد ندم بر نقد دم خود پاس ست
فَاَلْقَبْرُ لَھُمْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ۔
پس قبر واسطے انکے ایک باغ ہے باغون بہشت کے سے۔
[illegible] کہ میگویند آن ست کہ [illegible]
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا اللہ تعالےٰ نے اور توشہ اُنہاؤ پس تحقیق بہتر توشہ پرہیزگاری ہے
و رسول علیہ والہ السلام فرمود کہ شمایان دوست میدارید مالہائے دیگر ازاد دشمن
میدارید مالہائے خود را گفتند یا رسول اللہ این چہ باشد ما ہریکے دوست میداریم
مالہائے خود را فرمود علیہ والہ السلام مالہا رشما آن ست کہ پیش فرستید و مالہا

غیر آن ست کہ چوں بگذارید	ہر کہ عیش بگور خویش فرست
کس نیارد پس تو پیش فرست	کلمۂ ہفتم کہ گور بگوید آن ست کہ میگوید

من خانہ ام کہ در من سوال ست و آن سوال منکر و نکیر ست من ربک و ما دینک
پس بیار بگوید بدرستیکہ من قول لا الہ الا اللہ پس باید کہ مومن ہمیشہ بدل و زبان
پیداؤ نہان در یاد حق سبحانہ و تعالےٰ مستغرق و مشغول باشد زار و بیقرار

نالد و پیوند محبت غیر از دل نگسلاند	چون بلبل بیقرار در موسم گل
مے نالد و لاکہ بعد ازین نتوانے	در مشارق الانوار مسطور ست۔

و البراء بن عازب المسلم اذا سئل فی القبر یشهد ان
روایت ہے براء بن عازب سے مسلمان جب پوچھا جاتا ہے بیچ قبر کے گواہی دیتا ہے کہ
لا الہ الا اللہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ فذلک قولہ یثبت
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد بندہ اسکے اور پیغمبر اسکا پس یہ ہی قول ثابت ہے
اللہ الذین امنوا بالقول الثابت۔
اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت کے۔
در روضۃ ندیہ مسطور ست گفتہ اند بعضے علما چون دو فرشتہ یعنی منکر و
نکیر مومن را در گور بیابند و بپرسند من ربک پس بیدار کنند مومن را از
خوابی خوش پس مومن گمان برد کہ وقت نماز ست بگوید۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

هَاتُوا الْمَاءَ حَتّٰى اَتَوَضَّاَ وَاُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

لے آؤ پانی یہانتک کہ وضو کروں میں اور نماز پڑھوں دو رکعتیں۔

یعنی آب طلبید و بگوید کہ آب بیارید تا وضو کنم و دو رکعت نماز بگزارم فرشتگان گویند

لَيْسَ هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ وَلٰكِنَّا جِئْنَاكَ لِنَسْئَلَكَ عَنِ الرَّبِّ تَعَالٰى

نہیں یہ وقت نماز کا ولیکن ہم آئے ہیں تیرے پاس تو پوچھیں ہم تجھسے پروردگار تعالے سے

یعنی وقت نماز نیست و ما فرشتگان خدایم و ترا از خدای تو مے پرسیم پس مومن

بتوفیق حق تعالے جواب گوید کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے ثابت رکھتا ہے اللہ انکو جو ایمان لائے ہیں

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ فَاِذَا اَجَابَ الْعَبْدُ

ساتھ قول ثابت کے بیچ زندگانی دنیا کی اور بیچ آخرت کے پس جب جواب دیا بندے نے

قَالَ لَهُ الْمَلَكَانِ نَمْ نَوْمَةَ الْعَرُوْسِ فَنَحْنُ نُصَلِّيْ عَنْكَ اِلٰى يَوْمِ

کہیں کے اسکے دو فرشتے سو سونا دلہن کا پس نماز پڑھتے ہیں تیری طرف سے طرف دن

الْقِيٰمَةِ وَثَوَابُهَا لَكَ بِحُرْمَةِ تَوْحِيْدِكَ وَاِيْمَانِكَ وَاِنَّ نَوْعَ اٰخَرَ

قیامت کے اور ثواب اسکا تجکو ساتھ برکت توحید تیرے کے اور ایمان تیرے کے۔

معنیست کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود کَمَا تَعِيْشُوْنَ تَمُوْتُوْنَ وَكَمَا

جیسا زندگی کرتے ہو تم مرو گے اور جیسا

تَمُوْتُوْنَ تُبْعَثُوْنَ وَكَمَا تُبْعَثُوْنَ تُحْشَرُوْنَ ۔ قولہ

مرو گے اٹھائے جاؤ گے اور جیسا اٹھائے جاؤ گے حشر کیے جاؤ گے۔

چو میرد مبتلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد	پنداری کہ مہرت از دل عاشق رود ہیہات
نوشتہ نامت ایمانان زہر برگ کیا خیزد	ز بعد مرگ من بینی گیا بر گور من رستہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سبحان اللہ بندۂ مخلص در عبادت حق سبحانہ و تعالے چنان مستغرق فرو رفتہ باشد و بطاعت پروردگار خود بطریق انس گرفتہ باشد کہ از واقعہ جان دادن و در گور افتادن خبرش نبود تا از فرشتگان ابا طلبد و گوید۔

هَاتُوا الْمَاءَ حَتَّى اَتَوَضَّأَ وَاُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ رباعی

لے آؤ پانی یہانتک کہ وضو کرونمین اور نماز پڑھون مین دو رکعت۔

از بہر رخ تو مبتلا مے باشم	در اندرغم تو در بلا مے باشم
در یاد جمال تو چنان مدہوشم	کز خود خبرے نیست کجا مے باشم

ہر آئینہ جائیکہ در محبت و عشق یافتہ اگرچہ ہر ذرہ خاک وجود او را باد بہر جا برد نہانے کہ در محبت و یاد دوست نہاد و باشد از جا نبرد

این ندائی کہ گہی مہر تو از یاد رود	گرچہ تن خاک شود مہر بجان خواہد بود

پس مومن شدت ہاے گوناگون کشیدہ و سکرات و غمرات موت چشیدہ باشد آنا چون عنان باطن از محبت غیر تافتہ و انس بکمال توحید یافتہ باشد از دل او آن راز دران ہیبت باز پرس نرود کہ در گور بدانچہ در دنیا داشتہ ہم بدان راز بر سینہ رود چنانکہ گفت

در سینہ دارم یاد تو تا بر زبانم میرود	با این ہمہ بیداد او آن عہد بے بنیاد او
	از بزرگان سماع ست کہ مرد پیر از

دوستان خدا فرشتگان در گور رسیدند از توحید پرسیدند آن بزرگ گفت مقام شما از اینجا چہ مقدار راہ ست گفتند چہ چندین صد سال راہ ست گفت شما چندین راہ آمدید حقتعالی را فراموش نکردید مرا کہ یک فراخ زمین فرو آمدہ ام حق را چگونہ فراموش

فصل سیزدہم ۱۳ در تصحیح محاسبہ حال برائے مراقبہ مال و ممتنک بزول شدید و دست زدن بر عروۂ وثقی توحید

صادق باید که بهمه حال از کار خود و رازی که با حضرت کردگار در مراقبه دارد آنرا
هیچگاه بی محاسبه نگزارد و قدر منزلت خود عند الله مقدر محبت حق سبحانه و تعالی
که در دل اوست پندارد در روضه زند وسیه مسطور است

قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَعْرِفَ مَنْزِلَتَهُ مِنَ اللهِ

فرمایا حضرت نے اپنے اور انکی آل پر سلام جو ارادہ کرے کہ پہچانے مرتبہ اپنا اللہ سے

فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللهِ تَعَالَى عِنْدَهُ مَعْنَاهُ مَنْ أَرَادَ أَنْ

پس چاہئے کہ دیکھے کیونکر ہے مرتبہ اللہ تعالے کا نزدیک اسکے معنے اسکے یہ ہیں کہ جو ارادہ کرے کہ

يَعْرِفَ مَحَبَّةَ اللهِ تَعَالَى إِيَّاهُ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَحَبَّةُ اللهِ

پہچانے محبت خدا تعالے کی اپنے حق میں پس چاہئے کہ دیکھے کیونکر ہے محبت اسکی واسطے اللہ کے

مے آرند چون نمرود لعین مہتر ابراہیم علیہ السلام را در خام کشید و در منجنیق کرد
تا بہ آتش اندازند خلیل اللہ علیہ السلام گفت حسبی اللہ پس در ہوا بود کہ جبرئیل
رسید و گفت ھَلْ لَكَ حَاجَةٌ خلیل الرحمن اگرچہ در خام بود و محبت خام خود
بتوجہ تام کہ داشت دل از جبرئیل علیہ السلام برداشت و گفت اَمَّا اِلَيْكَ فَلَا
جبرئیل علیہ السلام گفت سَلْ رَبَّكَ گفت حَسْبِي مِنْ سُؤَالِي عِلْمُهُ بِحَالِي پس از
حضرت عزت فرمان در رسید یَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلَى اِبْرَاهِيمَ

اے نار ہو جا ٹھنڈی اور سلامت ابراہیم کے

باد و نبرد ہی چو دوائے تو نم	در کس منگر چو آشنائے تو نم
گر بر سر کوئے عشق ما کشتہ شوی	شکرانہ بود کہ خونبہائے تو نم

در روضہ زند وسیہ مسطور است کہ خلف نام بادشاہے بود در بصرہ او گفت
ابرمن مجذومے را آوردند کہ دست و پائے نداشت و چشم ہم رفتہ بود و

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چیزے کہ پیش آدمی نہاوند چون بہائم میخورد پس اورا مجذوبان درآوردم
واز حال او چند روز یاد نیاوردم یکروز پیش او رفتم عذر خواستم و گفتم
اِنِّیْ لَمْ اَذْکُرْکَ گفت لٰکِنْ لِیْ مَنْ یَّذْکُرُنِیْ۔
تحقیق مین نہین یاد کرتا ہون تجکو لیکن واسطے میرے وہ شخص ہی کہ یاد کرتا ہے مجکو گفتم
یعنی چون گفتم کہ چند روز ترا یاد نیاوردم گفت کہ من کسی دارم کہ مرا یاد میکند باز گفتم
اِنِّیْ غَفَلْتُ عَنْکَ فَقَالَ لِیْ مَنْ لَا یَغْفُلُ عَنِّیْ باز گفتم اِلٰی نَسِیْتُکَ فَقَالَ
تحقیق مین غفلت کیا تجہ سے پس کہا مجکو وہ شخص کہ نہین غافل ہوتا مجہ سے تحقیق مین بھول گیا تجکو
لِیْ مَنْ لَا یَنْسَانِیْ۔ پس کہا مجکو وہ شخص ہے کہ نہین بھولتا مجکو
پس بگفتم ترا عورتے بخواہم کہ غمخواری تو کند گفت این —
چہ سخن ست من خود بادشاہ تمام دنیا و تمام عروسان دنیا ام گفتم سبحان اللہ این
چہ بادشاہی ست کہ دست و پا و چشم نداری و چون بہائم میخوری پس گفت
ای خلیفہ اَلَیْسَ رَبِّیْ قَدْ تَرَکَنِیْ لِسَانًا اَذْکُرُ رَبَّہٗ وَیَرْزُقُنِیْ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ
کیا نہین رب میرا تحقیق چھوڑی مجکو زبان کہ یاد کرون رب اپنے اکو اور رزق دیتا مجکو اسجگہ سے کہ نہین گمان
پس چند مدت بزیست و برحمت حق پیوست من از بیت الاکفان کفنے و اورا بیرون
آوردم و اورا دران پیچیدم اندکے دراز آمد پارہ کردم چون بشد در خواب دیدم کہ گوئیندہ
میگوید کہ بچہ کردی بردوست خدا کفن دراز و ترا پارہ کردی حاجت نیست ما را
بکفن تو کہ ما او را در سندس و استبرق پیچیدیم پس بیدار شدم از خواب و کفن را
کفن خانہ نیافتم پس مومن باید کہ در ہر حالے متوجہ باشد الٰہی اللہ متوجہ نام اگر
در منجیق بود یا در خام و چنان دریاے حق مستغرق بود کہ نداند صبح ست یا شام
و ہوش نداشتہ باشد از اندام چنین کس مومنے باشد قوی کہ بہفتاد درجہ از مومن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ضعیف بہتر و برتر باشد می آرند کسے از خواجہ بایزید بسطامی علیہ الرحمۃ پرسید
کَیْفَ اَصْبَحْتَ فَقَالَ لَا صَبَاحَ عِنْدِیْ وَلَا مَسَاءَ خوش گفت ہر گہ گفت
کیونکر صبح کی تو نے پس کہا نہیں صباح نزدیک میرے اور نہ شام

مستغرق یادش آنچنانم کز ہستی خویش شد فراموش

و مر مومن را ہیچ نعمتے بالاتر از زبان ذاکر و دل شاکر نیست چون این دو چیز
با آن دو چیز ہم دارد چنانکہ شایان ست خزانہ دارد با نور کہ بے پایان ست
و بے این سعادت با ہر دو لتے کہ ہست در ہیچ پایان ست

قطعہ

شب تاریک و دستان خدائے	مے تباہد چو روز نشناسد
این سعادت بزور بازو نیست	تا نہ بخشد خدائے نخشد

مے آرند کہ ایوب صابر علیہ السلام در بلا صابر ہمے بود و ہیچ نے نالید مدتہا
کہ کرمے میگر نشتند میگفتند ای ایوب از خداوند خود بخواہ تا ترا عافیت دہد گفتے
نخواہم شد کہ حقتعالے مرا طعنہ زند کہ ہفتاد سال نعمت دادم ہفت سال محنت
من نکشیدے از بن نتوانم خواست تہ رضا حق تعالے ست ہر گاہ کہ خواہد عافیت
دہد تا روزے کرم از تن مبارک وی جدا شد ایوب علیہ السلام ہر گرفت و بر تن نہاد
و گفت بخورید تا شما را روزی نیست بدین ہر دو کرم فرمان شد کہ یکے دل ایوب علیہ السلام
را بخورد و دوم زبان چون آن ہر دو کرم بدانمقام رسیدند ایوب علیہ السلام بنالید و گفت

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

جبرئیل علیہ السلام در رسید و گفت ہفت سال و ہفت ماہ و ہفت روز و ہفت ساعت
کرمان میخوردند نہ نالیدی اکنون کہ مے نالے چیست ایوب علیہ السلام گفت چندین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مدت در رنج بود چنانکہ اکنون در رسیدم جبرئیل علیہ السلام گفت دانی چیست
گفت نمیدانم جبرئیل گفت فرمان میشود تا ہمہ از ما بود و با خستیار ما بود و این
با خستیار تست از ان تراد در رسید و بعضے گویند جبرئیل علیہ السلام پرسید چرا ای
یا بے ایوب علیہ السلام گفت در رسیدم گفت از چہ چیز گفت تن و مال و اہل و عیال
ہمہ را فدائے کردم بدین دو چیز خرسند بودم دل و زبان اکنون زبان میرسد
کہ این دو خزینہ کہ جایگاہ معرفت و شہادت و مقام با دوست محبت حق تعالے
بود دست درین افتاد و ہلاک ایوب آمد و چون این ہمہ ابتلاء ایوب علیہ السلام
را از خواہش شیطان زخم رسیدہ بود ہم بدو بنسبت کرد و بنالید و گفت۔
اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطَانُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ یہ کہ مجکو ہاتھ لگایا شیطان نے ساتھ رنج اور عذاب کے

چون من بدشمن تو فرو ناوریم دوش		در حق من تو گفتہ دشمن مکن بگوش

چون ایوب علیہ السلام این سخن بگفت حضرت حق بر او رحمت کرد و عافیت بشنید جبرئیل
گفت کما قال اللہ تعالیٰ اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ ہٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ
چنانکہ فرمایا اللہ تعالے نے لات مار ساتھ پاؤں اپنے کے یہ جا نہانے کی ہے ٹھنڈی اور پانی
مقصود آن بود کہ ایوب علیہ السلام باز نمود کہ غارت این دو خزینہ ایوب علیہ السلام
را در نالہ آوردہ است و گفتہ اند کہ ہر چہ فوت شد غیر خدا آنرا عوضے ہست مگر
ذکر و محبت حضرت تعالے کہ آنرا عوضے و بہاے نیست مِمَّنْ فَاتَہُ الْمَوْلٰی فَاتَہُ الْکُلُّ
جو شخص کہ فوت کیا اسنے مولے کو فوت کیا اوسنے تمام کو

لِکُلِّ شَیْءٍ اِنْ فَارَقْتَہُ عِوَضًا		وَلَیْسَ اللّٰہِ اِنْ فَارَقْتَہُ عِوَضًا
واسطے ہر چیز کے اگر جدائی کرے تو بدل ہے		اور نہیں واسطے اللہ کے اگر جدائی کرے تو اس کا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ونیز باید دانست که آرایشِ سرتنی از همین دو چیز است یکی زبان که باید [illegible]
زبان ذاکر بسیار باید دوم دل شاکر که از صلاح آن مضغه تمام تن در صلاح درآید

حکایت لقمان حکیم علیه السلام را می آرند که روزی خداوند او را بفرمود و نامه [illegible]
که برمه گوسفندان شوی و گوسفند ذبح کنی و آنچه از اندام او بهتر باشد سوی [illegible]
فرستی لقمان علیه السلام گوسفندی ذبح کرد و دل و زبان او بخواجه خود فرستاد [illegible]
چند روز باز نامه فرستاد باز لقمان علیه السلام همچنان کرد خواجه [illegible]
پرسید که دو بار بر تو نوشتم همین دو اندام فرستادی مرا از [illegible]
گفت ای خواجه اندر تن همین دو اندام اصل اند یکی دل دوم زبان [illegible]
باشند از ایشان نکوتر چیزی نیست چون خبیث باشند از ایشان بدتر چیزی نیست خواجه [illegible]
بدین حکمت آزاد کرد و پس چون دل و زبان بنده از آفت ایمن باشد و توجه [illegible]
و مراقبه در باطن بدل بنده یافته شود و تسبیح و تحمید و ثنا بر زبان [illegible] بنده
همیشه بر زبان بود چنانکه ایوب علیه السلام از عنا [illegible] تا دل و
زبان سلامت داشته هیچ نالید و در یاد حق سبحانه و تعالی [illegible] یاد حق تعالی
شادمی بود و هرچه از رنج و بلا داشت آنرا هدیه از حق سبحانه و تعالی [illegible] پنداشت و یاد
کردن مر بنده را فراموش کرد و یاد کردن حق تعالی مر بنده را [illegible] بلا باشد نعمت
و راحت در روضه زند و سبه مسطور است **نقل** است از [illegible] و در بعض شد
گفتند فلان دارو مفید است گفت شرم دارم از خدای تعالی که [illegible]
بجای رحمت و آمرزش حضرت او و گفت

اِنَّ الْمَرَضَ ذِکْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَبْدَہٗ وَنِعْمَتُهٗ عَلَیْہِ

یقین مرض یاد کرنا اللہ تعالیٰ کا ہے بندہ اپنے کو اور نعمت اسکی اوپر اسکے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ونیز مسطور ہست کہ عبد اللہ مبارک وعظ میگفت و مجوسی بر سر مجمع ایستادہ بود
مسلمانان از گران مے آمد عبد اللہ کراہیت ایشان را دریافتہ گفت ای مجوسی در
مجلس اہل اسلام حاضر میشوی چرا مسلمان نمیشوی مجوسی گفت۔
اِنِّیْ رَاَیْتُ الْمُسْلِمِیْنَ خَالَفُوْا اَرْبَعَۃَ اَشْیَاءَ اَوَّلُھَا یَقُوْلُوْنَ
تحقیق من نے دیکھا مسلمانوں کو مخالفت کرتے ہیں چار چیزوں کو پہلے اسکے کہتے ہیں
اِنَّ الْاٰخِرَۃَ خَیْرٌ لَّھُمْ مِّنَ الدُّنْیَا ثُمَّ یَطْلُبُوْنَ الدُّنْیَا وَیَدَعُوْنَ
تحقیق آخرت بہتر ہے انکو دنیا سے پھر طلب کرتے ہیں دنیا کو اور چھوڑتے ہیں
الْاٰخِرَۃَ وَالثَّانِیْ یَقُوْلُوْنَ الْفَقْرُ خَیْرٌ لَّھُمْ مِّنَ الْغِنَاءِ ثُمَّ یُحِبُّوْنَ
آخرت کو اور دوسرے کہتے ہیں فقر بہتر ہے انکو دولتمندی سے پھر دوست رکھتے ہیں
الْغِنَاءَ وَیَفِرُّوْنَ عَنِ الْفَقْرِ وَالثَّالِثُ یَقُوْلُوْنَ الْمَرَضُ خَیْرٌ لَّھُمْ
دولتمندی اور بھاگتے ہیں فقر سے اور تیسرے کہتے ہیں مرض بہتر ہے انکو تندرستی
مِّنَ الصِّحَّۃِ وَھُوَ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنْھُمْ ثُمَّ یَشْتَکُوْنَ
اور وہ یاد کرنا اللہ تعالیٰ کا بندے اپنے کو پھر گلہ کرتے ہیں۔
عَنِ الْمَرَضِ اِلٰی خَلْقِ اللّٰہِ وَالرَّابِعُ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ
بیماری سے طرف خلق خدا کے اور چوتھے کہتے ہیں تحقیق موت سچ
ثُمَّ یَکْرَھُوْنَ الْمَوْتَ وَنُزُوْلَہٗ لَھُمْ فَلِذٰلِکَ لَا اَسْلَمُ۔
پھر کراہیت کرتے ہیں موت کو اور اسکے اترنے کو اپنے واسطے پس اسواسطے نہیں مسلمان ہوتا میں
یعنی مجوسی گفت کہ مسلمان خلاف میکنند از انچہ میگویند در چہار چیز اول
گویند کہ مرض بہتر ست از صحت و مرض یاد کردن حق تعالیٰ ست مر بندہ خود را
باز از مرض شکایت میکنند بخلق نیز میگویند کہ موت حق ست بعد ازان از ترس

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آن کراہیت دارند پس ازین جہت کہ چندین خلاف دراقوال وافعال مسلمانان
مے بینیم مسلمان نمیشوم عبداللہ گفت ای مجوسی مسلمانان براین جملہ بزبان
اقرار وبدل تصدیق دارند اما آن ست کہ نمی توانند کہ درعمل آرند وتوای مجوسی
تکذیب داری براینہمہ قولاً وفعلاً پس مجوسی گفت ۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد پیغمبر خدا کے ہین ۔

پس باید دانست کہ آن مومنان کہ رنج ایشانرا شیرین بہ از نعمت آید ورات
افزاید وازدل وجان ایشان مربلاء ومحنت را خریدارند وازانکہ او را
ذکراللہ للعبد تصور کنند نعمت ورحمت پندارند آن مومنان پیغامبران اند
ثُمَّ الصِّدِّيْقِيْنَ ثُمَّ الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۔
پھر صدیق لوگ پھر شہید لوگ اور نیک بخت لوگ ۔

واطلاق لفظ مومن بر پیغامبران آمدہ ست ۔

وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ
اور فرمایا نہین کٹوایا جاتا مسلمان سوراخ ایک سے دو بار اور اشارہ کیا
وکنی بہ نفسہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ کما قال اللّٰہ تعالیٰ
ساتہ اسکے ذات اپنے کو درود اللہ کا اپنر اور انکی ال پہ سلام جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُكَذِّبُوْنَ اللّٰهَ وَاَنْبِيَاءَهُ الْمُرْسَلِيْنَ
فریب دیتے ہین اللہ کو اور انکو جو ایمان لا ہین اور جہٹلاتے ہین اللہ کو اور پیغمبر اسکے بھیجے گئے ہو
ودر ملفوظ شیخ الاسلام فرید الحق والشرع والدین آمدہ ست کہ فرزند قتیبہ بود در لاہور
درآنزمانکہ دریاد حق تعالیٰ مشغول شدی برخاستے در تنور گرم درافتی بعد ازمانے

بیرون آمدے ذرہ از نار مے اندام او سوختہ نہ شدے آرے آتش چہ بود
و آب چہ باشد کہ بر ایشان وقت ایشان پریشان کند ہمچنین رنج و بلا در کار
ایشان نقصان نکند اما آنچہ بزرگی گفتہ ہست کہ نزدیک من آن بہتر ہست
کہ در عافیت باشم و شکر توفیق یابم از آنکہ در بلا دارند و در صابران باشم
کہ مرا شمارند و این قول در آداب المریدین و عوارف مسطور ہست و این معنی
بجز در عبودیت قریب تر ہست و بعنایت نزدیکتر **حکایت** در خیر المجالس
آوردہ ہست کہ خواجہ عثمان ہارونی رحمہ اللہ تعالے در دہے گزشتہ آنجا ہمہ
آتش پرستان بودند گنبدے از خشت خام بر آوردہ بودند سالہا در آن
آتش مے افروختند چنانکہ خشت ہا ہمہ سرخ و سیاہ شدہ بودند خواجہ عثمان
ہارونی رحمہ اللہ علیہ بپیش در گنبد رسیدہ و از آتش پرستان پرسیدہ کہ
سالہا باز آتش مے پرستید ہیچ بتوانید کہ درین آتش در آیید و شما را نسوزد
گفتند نتوانیم خواجہ گفت اگر در آتش در آیم و مرا نسوزد شما ہمہ مسلمان
شوید گفتند بلی خواجہ یک ہندوبچہ را بگرفتہ و ران آتش در آمد ایشان فریاد
میکردند خواجہ در آن آتش خوش نشستہ و ہندوبچہ را پہلوے خود نشاندہ آتش
پرستان از اطراف جمع آمدند و معائنہ کردند و ہر ہمہ مسلمان شدند پس
ہر مومنے کہ بحقیقت کلمہ توحید راہ یافتہ و بدان اسرار و انوار الفت گرفتہ
یقینے گفتہ و یکے دانستہ یکے شد و رنج و راحت را یکے کار نماند و
سُبْحَانَ مَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
پاک ہے وہ شخص کہ نہ ہیں مضرت رساند نام او را کہ گوئی چیز ہیچ زمین ہے اور نہ ہیچ آسمان ہے
و وقت او شدہ ہر کہ از یاد حق سبحانہ باز ماندہ در دنیا و آخرت بعذاب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مبتلا شده و در بلا افتاد و نعوذ باللہ منہا من شرور انفسنا و من سیئات اعمالنا
پناه میگوئیم بهم ساته الله از بدیهای نفسهای خود و از بدیهای اعمال خود
و مطلع الانوار از مواعظ المنذرین میآرد چون عاصیان امت و گناهکاران ملت
را بدوزخ انداختن فرمان شود مالک بانگ بر دوزخ زند و گوید بگیر ایشان را
آتش گروشان برآید و ران هول همه گویند الله الله آتش از ایشان بگریزد
و هفتاد فرسنگ پس تر رود مالک بانگ زند گویند بگیر این عاصیان را آتش قصد
ایشان کند و گرد ایشان برآید باز همه گویند الله الله آتش بگریزد و مالک در
غضب شود بانگ بر آتش زند و گوید ای خاک سیاه روی بفرمانی میکنی و فرمان
حق تعالی بجا نمیآری آتش گوید ای مالک آن روز که مرا حق تعالی بیافرید
با من شرط کرده است که اگر بگویند گان کلمه الله ایشان رسانید بفرمایم تا هفتاد
هزار سال ترا به آب عذاب کنند و خاک نهاد ترا به باد انتقام دهند ای مالک مرا
چه زهره آنکه بر گویندگان کلمه الله درآیم طاقت عذاب ندارم مالک در غضب شود
بانگ زند زبانیه همه بشورند ماران و کژدمان همه سر بر آرند و بیکبار بانگ کنند
و حمله آرند از سطوات هول این بار ایشان را گفتن کلمه الله فراموش شود و آتش
در گرد در آید و هر یکی را در گیرد و غریو از اهل عصات برخیزد در انیس الواعظین
مسطور است فردای قیامت یکی را در دوزخ اندازند از زبان آید و هو الحق
آتش دوزخ از وی هفتاد ساله راه بگریزد مالک گوید یا نار خذیه آتش گوید مرا
فرمان نیست که ای آتش اگر گرد اگرد ذاکران من گردی ترا عذابی میکنم که ناچیز
گردی و او ذکر میگوید من چگونه گرد او بگردم مالک گوید ای بنده که نام او را در
روستاخیز او گوید که من میگویم هو الحق مالک گوید برو در بهشت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فصل چہاردہم در بیان آنکہ مداومت بذکر در صحت باید و فراغ تا در تنگی
نوشتہ بود در تاریکی چراغ و معرض از ذکر آتش دوزخ را وقوست بلکہ من
حیث المعنی عذاب دوزخ ہم امروز او را منقوست۔

اینجا باید دانست کہ ذکر حق سبحانہ و تعالے در تنگچہ دوزخ گفتن مر آنکسانرا
فائدہ دہد کہ در فراغت دنیا بذکر حق تعالے مشغول بودہ باشند و گرنہ دوزخیان
نیز در دوزخ حقتعالے را یاد کنند و سود نکند چنانچہ گفتہ شدہ است در شان فرعون
و یونس علیہ السلام کہ فرعون را در تنگچہ غرق گفتن ذکر حق تعالے و کلمہ توحید سود
مند نشد و مہتر یونس علیہ السلام را در تنگچہ شکم ماہی فائدہ داد از آنکہ در راحت
و آسانی ہمین کار داشت کما قال اللہ تعالی لولا انہ کان من المسبحین
چنانچہ فرمایا اللہ تعالے نے اگر نہ ہوتا یہ کہ وہ ہوا تسبیح کہنے والوں سے البتہ رہتا پیٹ
للبث فی بطنہ الی یوم یبعثون الخ کان من المسبحین قبل ذلک
پیٹ اُسکے کے اُس دن تک کہ اُٹھائینگے اور تنہا تسبیح کہنے والوں سے پہلے اس سے
و در انیس الواعظین مسطور ست کہ در دوزخ کافران مر حق تعالے را نود ہزار سال
بخوانند و گویند ربنا غلبت علینا شقوتنا پس بعد از ہزار سال فرمان رسد
اخسئوا فیہا ولا تکلمون فمنعوا عن ذکر اللہ و دعائہم
دور ہو چ اُسکے اور نہ بات کرو مجھ سے پس منع کئی گئی یاد اللہ کے سے اور دعا انکی
ربنا فیشتد علیہم العذاب حتی غلب علیہم ہذا العذاب
رب ہمارے پس سخت ہوگا اُنپر عذاب یہانتک کہ غالب ہوگا اونپر یہ عذاب اویم
علی عذاب جہنم حتی قال معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
عذاب دوزخ کے یہانتک کہ کہا معاذ بن جبل نے راضی ہو اللہ تعالے اُس سے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلْآنَ غَلَبَتِ الشَّقَاوَتُ حَيْثُ مُنِعُوا عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

اب غالب ہوی بدبختی اس طرح سے کہ منع کیے گیے یاد اللہ کے سے

و باشد کہ عذاب سخت ہمان عذاب مراد بود واللہ اعلم بدانچہ کہ خدا بتعالیٰ میفرماید

وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۔

اور جو کو منہ پھیری یاد رب اپنے سے داخل کریگا اسکو عذاب سخت میں

یعنی ہر کہ روی بگرداند از توحید و از یاد حضرت معبود و در آرد وقتی سبحانہ تعالیٰ

در روز خ یوم الموعود یا منع و باز داشت از ذکر بقول اخسؤا فیھا ولا تکلمون

در رہو تم اسکے اور نہ بات کرو مجھ سے

مبتلا گرداند در دنیا بعذاب منقود یعنی حلاوت طاعت از وی سلب کند و محبت

از وی بردارد کہ نیز دیک عارفان این نوع را عقوبتے معجلہ گویند

لِكُلِّ شَيْءٍ عُقُوبَةٌ وَعُقُوبَةُ الْعَارِفِ انْقِطَاعُهُ

واسطے ہر چیز کے عذاب ہے اور عذاب عارف کا موقوف ہونا اسکا یاد سے

عَنِ الذِّكْرِ و در بیان آیت مَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

جس نے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق واسطے اسکے

معیشۃ ضنکا و ما در مدارک مسطور ست عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابن جبیر سے راضی ہو اللہ تعالیٰ اس سے

قَالَ نَسْلُبُهُ الْقَنَاعَةَ حَتّٰى لَا يَشْبَعُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

کہا چھینتے ہیں ہم قناعت یہانتک کہ نہیں سیر ہوتا اور فرمایا اوپر اور اوپر آل

حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ يَا ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ

حکایت کرنیوالا اللہ سے اے بیٹے آدم کے فراغت کر واسطے عبادت میری کے بھر دونگا سینہ تیرا

غِنًى وَأَسُدُّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آرزو دولتمندی کے اور بند کرونگا محتاجی تیری اور اگر کریگا پھر ونگا ہاتھ تیرا مشغول ہونیمیں اور
فَقْرَكَ وَدَرِمدارک مسطور ست فَمَعَ الدِّيْنِ التَّسْلِيْمُ وَالْقَنَاعَةُ وَ
بند کرونگا تجھ سے محتاجی تیری پس ساتھ دین کے سپرد کرنا ہی اور قناعت کرنا اور
اَلتَّوَكُّلُ فَيَكُوْنُ حَيٰوةٌ طَيِّبَةٌ وَمَعَ الْاِعْرَاضِ الْحِرْصُ
توکل کرنا پس ہوتی ہی زندگی پاکیزہ اور ساتھ منہ پھیرنیکے حرص ہوتے
وَالشُّحُّ فَمَعِيْشَةٌ ضَنْكٌ وَحَالَةٌ مُظْلِمَةٌ كَمَا قَالَ الْمُتَصَوِّفَةُ
اور بخل ہے پس معیشت تنگ اور حالت تاریک جیسا کہا صوفیوں نے نہیں
لَا يُعْرِضُ اَحَدٌ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ اِلَّا اُظْلِمَ عَلَيْهِ وَقْتُهٗ وَتَشَوَّشَ
منہ پھیرتا کوئی یاد رب اپنے سے مگر اندھیرا کیا جاتا ہے اوپر اسکے وقت اسکا اور
عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَفِيْ تَفْسِيْرِ مَدَارِكَ آمَدَهٗ اَلْمُرَادُ مِنْهُ عَذَابُ الْقَبْرِ وَقَدْ
پریشان ہوتا ہی اوپر اسکے رزق اسکا مراد اس سے عذاب قبر ہے اور تحقیق
وَرَدَ اَنَّ الْمَعِيْشَةَ الضَّنْكَ اَنَّهٗ يُسَلَّطُ عَلَيْهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ
وارد ہوا ہے کہ معیشت تنگ ہے کہ غالب ہو اس پر ننانوے سانپ
لَهٗ حَتّٰى يَقُوْمَ السَّاعَةُ اَوْ فِي الدُّنْيَا بِاَنْ لَا طُمَانِيْنَةَ لَهٗ۔
لوشت اسکا یہانتک کہ قائم ہو قیامت یا ہیچ دنیا کے ساتھ اسکے کہ نہیں آرام اسکو۔
وَدَرِ رَوْضَۃِ رَنْدَانِ مسطور ست در جلد دوم در باب چہل و یکم کہ در فضل ذکر ست
قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَحَكٰى اَبُو الْفَضْلِ بِاِسْنَادِهٖ عَنْ جَعْفَرِ
کہا رحم کریاسکو اللہ تعالے اور حکایت کیا ابوالفضل نے ساتھ اسناد کیوا سطے اس کے جعفر
بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قِيْلَ لِعَلِيِّ ابْنِ اَبِيْطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بن محمد سے راضی ہو اللہ ان سے کہا گیا واسطے علی بن ابیطالب کے اوپر اسکے سلام

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

این موضع السفلة فی کتاب اللہ تعالیٰ و این ذکر اللہ تعالیٰ
کہان ہی جگہ کم ہمتوں کی بیچ کتاب اللہ تعالے کے اور کہان کیا ذکر اللہ تعالے نے
فی کتابہ السفلة فقال فی قولہ تعالیٰ فاعرض عمن تولی عن
بیچ کتاب اپنے کی کمینوں کے پس کہا بیچ قول اللہ تعالے کے پس منہ پہیر اس شخص
ذکرنا ولم یرد الا الحیوة الدنیا ذلک مبلغهم من العلم
سے کہ پہرایا دہماری سے اور نہ ارادہ کیا مگر زندگانی دنیا کا یہ رسائی انکی ہے علم سے
و در مدارک مسطور ہست فاعرض عمن سر آیتہ معرضا عن ذکر اللہ تعالیٰ
پس منہ پہیر اس شخص سے کہ دیکھا تو نے اسکو منہ پہیرنیوالا یاد اللہ تعالے
الی القرآن ولم یرد الا الحیوة الدنیا ای اختار همته
کے سے مراد قرآن ہے اور نہ ارادہ کیا مگر زندگانی دنیا کا اور اختیار کیا اسکی ہمت نے دنیا کو اور راضی ہوا
الدنیا والرضاء بها و گفته اند کہ سفلہ کسی ہست کہ تمام شب بخسپد۔
سفلہ ہست کہ بر مہتر داؤد علیہ السلام وحی شد من نام رجمت اللیل
جو سوتا ہے تمام رات
لا یصلی لی وحی آرند کہ بعضے از قبیلہ ہای عرب چنان بودند کہ بحضرت رسول
ہوتا میری بہشت کیواسطے
علیہ السلام می آمدند و اسلام قبول میکردند و بمقام خود میرفتند پس اگر سال ایشان
خوب شدے و زراعت و باغ نیکو آمدی بر دین اسلام ثابت می بودند و اگر برخلاف
می بودی برگشتند در حق ایشان این آیت فرو آمد۔
و من الناس من یعبد اللہ علی حرف فان اصابه خیر اطمأن
اور بعضے لوگونمین کوئی ہے کہ عبادت کرتا ہے اللہ کی اوپر ایک کنارے کے پس اگر پہنچے اسکو بھلائی
به و ان اصابته فتنة انقلب علی وجهه خسر الدنیا و الاخرة
ساتھ اسکے اور اگر پہنچے اسکو برائی پھر گیا اوپر منہ اپنے کے ٹوٹے مین دیا دنیا اور آخرت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ۔

یہ وہ ہے ٹوٹا پانا ظاہر۔

یعنی حاصل آنست کہ حق سبحانہ وتعالیٰ میفرماید بعضے از مردمان کسی ست کہ می پرستد مرا بطمع دنیا پس اگر خوب شد وتجارت او سود مند آمد بر ایمان وتوحید بماند واگر فائدہ نشد از عبادت خدا وتوحید برگشتہ ودر پرستش بت افتادہ پس زیان کرد دنیا وآخرت را زیان دنیا آنکہ خون ومال او بر مومنان حلال شد وزیان آخرت عذاب دوزخ

فصل فِيْ حِفْظِ اللِّسَانِ بِقُوَّةٍ دَخَلَ فِيْ قَلْبِ الْمُؤْمِنِ مَعَ حُبِّ

بیچ نگاہ داشتن زبان کے ساتھ قوت کی داخل ہے بیچ دل مسلمان کے ساتھ محبت

الْاِيْمَانِ وَفِيْهِ ذِكْرُ تَكَلُّمِ الصِّبْيَانِ قَبْلَ الْاَوَانِ۔

ایمان کے اور بیچ اسکے ذکر بات کرنے لڑکے کا ہے پہلے وقت سے۔

مشارق مسلم رست ابوهريرة مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَاِذَا شَهِدَ

روایت ہے ابوہریرہ سے جو کوئی ہو کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے پس جب پائے

اَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ اَوْ لِيَسْكُتْ فِيْ شَرْحِهٖ شَهِدَ اَمْرًا اَيْ اَدْرَكَ

ایک کام کو پس چاہیے کہ بولے ساتھ خیر کے یا چاہیے کہ چپکا رہے بیچ شرح اسکے کے معنی شہد امر کے

الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ مِنْ شَرَائِطِ الْاِيْمَانِ حِفْظَ اللِّسَانِ

یعنی دریافت کرے حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ شرطوں ایمان کی سے ہے نگاہ رکھنا زبان کا

عَنِ اللَّغْوِ وَالْهَذَيَانِ وَالتَّكَلُّمُ بِالْخَيْرِ ذِكْرُ اللّٰهِ

بے فائدہ اور بکنے باتوں سے اور کلام کرنا ساتھ خیر کے ذکر اللہ تعالیٰ کا ہے

تَعَالٰى وَالنَّصِيْحَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور خیر خواہی اور حکم کرنا ساتھ موافق شرع کے اور منع کرنا خلاف شرع کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وگفتہ اند کہ کلام نبی آدم جملہ وبال ست مگر ذکر خدایا امر معروف ونہی از منکر
در روضۂ زندوسیہ مسطور ست اگر یکے را بگفتن کلمہ کہ موجب کفر ست شدتے
لاحق شود چنانکہ بریدن عضوے از اعضای یازدن موازنہ نہصد نازیانہ پس افضل
آن باشد کہ از زبان او کفر نرود واگر بگوید ودل او بر ایمان وتوحید قرار گرفتہ بود روا
باشد کقولہ تعالےٰ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ
جیا فرمایا اللہ تعالےٰ جو کوئی کافر ہو ستا اللہ کے پیچھے ایمان اپنے کے مگر جو جبر کیا گیا اور اسکا دل آرام میں ساتھ ایمان کے
پس بدین گفتن اگرچہ کافر نشود اما شدت دنیاوی وراحت جہان را اعتبارے
وبقاے نیست بہتر آن باشد کہ خود را بہ تلف سپارد وکلمۂ کفر بر زبان نیارد ونیز
در روضۂ مسطور ست کہ در وقت بنی اسرائیل بادشاہے کافر بود کہ مسلمانان را
بدین خود کشیدے وبکفر دعوت کردے ہر کہ از مسلمانان طوعاً وکرہاً متابعت او کردے
از جفاے او رستی وہر کہ بر اسلام ماند وبر دین خود استقامت نمودے او را بکشتی در
او عورتے مسلمہ گرفتار شد کہ سہ دختر داشت آن بدبخت او را بکفر خواند آن زن
کافر نشد آن ملعون باوزراء خود گفت کہ من میخواہم کہ این را در نکاح خود درآرم
واو در دین ما نے شود چہ باید کرد وزراے بد را گفتند کہ دختران او در دہن او ذبح
باید کرد تا چون خون این دختران در حلق او رود از شفقت مادری ہمتوا ایمان آرد
ہمچنان کردند لگامے در دہن آن مظلومہ درآوردند ودو دختران او را بعد یگرے ذبح
کردند فَشَرِبَتْ دَمَهُمَا غُصَّةٍ بِغُصَّةٍ وَجُرْعَةٍ بِجُرْعَةٍ
پس پیا لہو اس کا غصے سے ساتھ غصے کے اور گھونٹ ساتھ گھونٹ کے۔
یعنی خون شان فرو برد وہیچ از کلمات کفر بر زبان نراند پس دختر سیوم را او
خواستند کہ ذبح کنند شفقت مادری درآمد وباخود گفت۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَقُوْلُ شَیْئًا بِاللِّسَانِ فَاَلْقٰی مُطْمَئِنٌّ بِالْاِیْمَانِ۔

کہتا ہوں ایک چیز کو ساتھ زبان کے دل میرا چین میں ہے ساتھ ایمان کے

آن دختر شیر خوارہ را وقت سخن گفتن نرسیدہ بود حقتعالے در سخن آورد گفت

اِصْبِرِیْ وَلَا تُنَافِقِیْ یعنی صبر کن و منافق مشو پس آنرا نیز فہم کردند و آ

زن را بکشتند و ہیچ از کلمات کفر بر زبان او نرفتہ۔

یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ

ثابت رکھتا ہے اللہ ان کو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت کے بیچ زندگانی دنیا کے

و نیز در روضہ زندوسیہ مسطور ہست کہ ہیچ طفل را حقتعالے قبل از آوان تکلم در سخن

آورد و ہست یکے این دختر کہ در ذکر آمدہ ہست دوم مہتر عیسے علیہ السلام۔

کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَیْفَ نُکَلِّمُ مَنْ کَانَ فِی الْمَہْدِ صَبِیًّا

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے کیونکر کلام کریں ہم اس سے کہ ہے بیچ جھولے کے لڑکا۔

یعنی قوم گفتند کہ ما با طفل چگونہ سخن گوییم مہتر عیسے علیہ السلام در سخن آمد و گفت

اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتَانِیَ الْکِتٰبَ وسومی شاہد مہتر یوسف علیہ السلام کہ چون زلیخا یوسف علیہ السلام

در تنازع شدند زلیخا گفت گناہ یوسف ست و یوسف گفت گناہ زلیخا ست در

خانہ طفلے بود او بر صدق یوسف علیہ السلام گواہے داد۔

کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَشَہِدَ شَاہِدٌ مِّنْ اَہْلِہَا۔

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور گواہی دی ایک گواہ نے لوگوں اسکے سے۔

چہارم شاہد زاہد و آنچنانست کہ زاہدی در بنی اسرائیل مر خدا تعالے را عبادت کردی

صومعہ خود بستہ داشتے تا روزے مادرش بر در صومعہ آمد آواز داد زاہد در نماز

در و انکرد و نخشنود مادرش عابد کرد کہ اگر آواز من در گوش رسیدہ بہت و بر من در نخشا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حضرت تعالے میان خلق ترا رسوا کرداند پس مادران زاہد وفات یافت دران ایام
بادشاہ وقت را دختر ے بود بکر ازوے پسر ے متولد شد بادشاہ ازان دختر پرسید
کہ پدر این پسر کیست او گفت آن زاہد کہ در فلان صومعہ ہست بادشاہ اشارت کرد
تا صومعہ زاہد را خراب کردند و زاہد را بر خر سوار کردہ در شہر آوردند و خواستند
کہ بردار کشند زاہد گفت آن طفل را بیارید طفل را آوردند زاہد گفت۔
بِالَّذِیْ خَلَقَكَ اَنْ تُخْبِرَ هٰذَا الْقَوْمَ مَنْ اَبُوْكَ۔
یعنی بآن ذات پاک کہ ترا پیدا کرد بگو بہ کہ خبر کردہ ای این قوم را کون ہے باپ تیرا۔
یعنی بحق آفریدگار پاک کہ از آب و خاک وجود تو موجود کردہ ہست خبر دہ این قوم
را کہ پدر تو کیست حق سبحانہ تعالے او را در سخن آورد و گفت۔
اَلَّذِیْ یَدْعٰی عَبْدُ الْجَبَّارِ یعنی آنکہ گوسپندان جد من یعنی بادشاہ می چراند و خاج
او زیر قصر بادشاہ آن دختر ہر شب از قصر خود بخانہ او فرود مے آمد و با او عمل بد
میکردند تا حق سبحانہ تعالے مرا از آب او بیافرید بادشاہ فرمودند تا صومعہ زاہد بشکستند
زر و نقرہ برآوردند و شبان را رجم کردند و آنچہ در مشارق قصہ جزع عابد و تکلم
طفل و قصہ سخن گفتن طفل و بیان کنان مادر در یک حدیث مسطور ہست و آنچہ در رو
ضہ و سبیہ مسطور ہست میان ہر دو عبارت اختلاف بسیار ہست و اینجا از
روضہ آوردہ شد و چون طفل کہ در سخن آمدہ ہست صاحب روضہ گفت کہ در امالی
دیدم **نقل** ہست از محمد بن اسحٰق صاحب المغازی او گفت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ السلام در مجلسے نشستہ بود کہ زنے از مشرکان گذر کردہ کہ در حق رسول علیہ
السلام سخنان ناشایستہ گفتہ و با او طفلے بود دو ماہہ چون زن بر ابر مجلس
رسول علیہ السلام آمد روی ترش کرد و رخ بگردانید طفل از کنار آن زن آواز داد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَيَا مُحَمَّدُ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ۔
سلام تم پر اے پیغمبر خدا کے اور اے محمد بیٹے عبد اللہ کے

آن زن را خوش نیامد رسول علیہ السلام فرمود از کجا دانے کہ من رسول خدایم و محمد بن عبد اللہ منم گفت خدا یتعالے مرا آگاہ ساختہ و روح الامین مرا خبر کرد و مہتر جبرئیل علیہ السلام بر سر رسول ایستادہ بود گفت بپرس او محمد کہ روح الامین کیست گفت جبرئیل است او رسول رب العالمین و او بر سر تو ایستادہ است و سوے من می بیند پس رسول علیہ والہ السلام پرسید کہ اے طفل چہ نام داری گفت عبد العزّی۔

وَهُوَ الصَّنَمُ وَاَنَا كَافِرٌ بِهٖ تُسَمِّيْنِيْ بِاَحْسَنِ الْاَسْمَاءِ۔
اور وہ بت ہے اور میں کافر ہوں اس کا نام رکھتے تو ساتھ نیکترین ناموں کے۔

یعنی مرا عبد العزّے میگویند و غرض نام ستے ست و من بدان بت کافرم پس تو اے رسول خدا مرا نامے بنہ نیکوترین نام ہا رسول علیہ والہ السلام فرمود انت عبد اللہ پس گفت دعا کن اے محمد رسول خدا کہ خدا یتعالے مرا در بہشت از خادمان تو گرداند جبرئیل بگفت دعا کن اے محمد رسول علیہ والہ السلام دعا کرد و طفل گفت۔

سَعِدَ مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَشَقِيَ مَنْ كَفَرَ بِكَ۔
نیک ہوا جو ایمان لایا ساتھ تیرے اور بدبخت ہوا جو کافر ہوا ساتھ تیرے۔

و نعرہ بزد و جان بحق تسلیم کرد بعد ازان مادر آن طفل بحضرت علیہ السلام عذر خواست از انچہ در حق او ناسزا گفتہ و اسلام عرض کرد رسول علیہ والہ السلام فرمود۔

اُنْظُرِيْ اِلٰى كَفَنِكَ وَحَنُوْطِكِ مَعَ الْمَلٰٓئِكَةِ۔
دیکھ تو طرف کفن اپنے کے اور خوشبو اپنے کے ساتھ فرشتوں کے۔

پس آن عورت نیز پیش از انکہ در منزل خود برسد از جہان برفت تعالے جمیع منازلہ ان دار

کہ جان در راہ دوست در باز ند و خود را اندر محبت و عشق ساز ند و با یار قلبا و قالبا پیوند
قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا
فرمایا اللہ تعالٰی نے تحقیق اللہ حکم کرتا ہی تمکو یہ کہ ادا کرو تم امانتون طرف اہل اُسکے کے
یعنی چنانکہ دارید امانت اوست بدوست سپارید و خود را در زمرہ مردگان بحکم

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا بشمارید	جان بجانان دہ وگرنہ از تو بستاند اجل
خود تو منصف باش ایجان این بحث یا آن بحث	جان بجانان دہ تو ای عاشق بیابی تا حیات
دم نباید بیشکی روزی بملک الموت داد	سخن دران بود کہ اگر مومن را جان و تن

در کار ایمان شود سہل شمارد بلکہ غنیمت پندارد و شرک آوردن بخدا تعالٰی بزرگتر ازان داند کہ در آتش سوختہ شود بلکہ آتش را بجای شرک دوست دارد **فصل** ست ازابی ذر بن عقیل رضی اللہ عنہ او گفت کہ من آمدم پیش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و گفتم۔
مَا الْاِیْمَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ اَنْ تَشْھَدَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
کیا ہی ایمان ای پیغمبر خدا کی فرمایا یہ کہ گواہی دی تو یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَتَشْھَدَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنْ
ایک ہے وہ نہیں شریک اسکا اور گواہی دی تو یہ کہ محمد بندہ اسکا اور پیغمبر اسکا اور یہ کہ ہووے
یَّکُوْنَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْکَ مِمَّا سِوَاھُمَا وَاَنْ تُحِبَّ لِلّٰہِ
اللہ اور پیغمبر اسکا پیارا زیادہ ہو تیری طرف اُسچیز سے جو سوائے انکے اور یہ کہ جلی تو ساتھ
اَحَبَّ اِلَیْکَ مِنْ اَنْ تُشْرِکَ بِاللّٰہِ وَاَنْ تُحِبَّ غَیْرَ ذِیْ نَسَبٍ
آگ کو پیارا تر ہو طرف تیری اسبات سے کہ شریک کرے تو ساتھ اللہ کے اور یہ کہ دوست رکھے تو غیر صاحب نسب
اِلَّا لِلّٰہِ فَاِذَا کُنْتَ کَذٰلِکَ فَقَدْ دَخَلَ حُبُّ الْاِیْمَانِ قَلْبَکَ کَمَا دَخَلَ
کو نہ دوست رکھے مگر واسطے اللہ کے پس جب ہووے تو اسیطرح پس تحقیق داخل ہو محبت ایمان کی دل تیرے چنانچہ داخل

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دخل حُبُّ الماءِ قلبَ الظمآنِ فی یومِ القائظِ یعنی یوم السموم
محبت پانی کے دل پیاسے کے بیچ دن قائظ کے یعنے دن لو کے۔
گفت ابی ذر رضی اللہ تعالے باز پرسیدم از رسول علیہ والہ السلام کہ یا رسول اللہ
چگونہ معلوم شود مرا کہ مومنم پس فرمود علیہ والہ السلام۔
مامِن عبدٍ یعملُ حسنۃً فیعلمُ انہا حسنۃٌ وان اللہ یجازیہ
نہین کوئی بندہ عمل کرتا ہے نیک پس جانتا ہی یہ کہ وہ نیک ہی اور یہ کہ اللہ بدلہ دیتا ہے اسکے
بہا خیرًا منہا ولا یعملُ سیئۃً فیعلمُ انہا سیئۃٌ فیستغفرُ اللہ
سات اسکی بہتر اسسے اور نہین عمل کرتا برای پس جانتا ہی یہ کہ وہ برا ہے پس بخشش طلب
تعالی منہا ویعلمُ انہ لا یغفرُ الذنوبَ الا ھو وہو مؤمنٌ
کرتا ہے اللہ تعالی اس سے اور جانتا ہے یہ کہ وہ نہین بخشتا ہی گناہونکو مگر وہ اور وہ مومن ہے۔
پس ازین حدیث معلوم میشود کہ شہادت بزبان رکن ایمان ست در ظاہر و محبت
خدا عزوجل و محبت رسول خدا علیہ والہ السلام و محبت توحید و محبت غیر ذی نسب
خالصًا للہ از ارکان ایمان ست در باطن در عوارف مسطور ست۔
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ قال ثلثۃٌ
پیغمبر خدا صلی اللہ کا اُن پر اور انکی آل پر اور سلام یہ کہ آنہون نے فرمایا تین
من کنّ فیہ وجد حلاوۃ الایمان من کان اللہ ورسولہ
ہین جو شخص کہ ہون یہ بیچ اسکے پاوے مزہ ایمان کا جو شخص کہ ہو وے اللہ اور پیغمبر اس کا
احبّ الیہ مما سواہما ومن احبّ عبدًا لا یحبّہ الا للہ و
پیارا تر ہو طرف اسکی اس چیز سے کہ سوا اسکے ہی اور جو دوست رکھے بندہ کو نہین دوست رکھتا مگر اللہ
من یکرہ ان یعود فی الکفر بعد ان انقذہ اللہ منہ کما

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کیواسطے اور جو شخص کہ مکروہ رکھتا ہو یہ کہ پھراوے بیچ کفر کے پیچھے اسکے کہ چھڑایا ہو اسکو اللہ نے اس سے جیسا مکروہ
یَکْرَہُ اَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ و نیز در عوارف مسطور ست کان رسول اللہ
رکھتا ہو یہ کہ ڈالا جاوے بیچ آگ کے۔ تھے پیغمبر خدا
علیہ وآلہ السلام یدعوا اللّٰھم اجعل حبک احب الی من نفسی
اُنپر اور اُنکی آل پر سلام دعا کرتے تھے اے خدا کر محبت تیرے محبوب تر ہے طرف میری جان
وسمعی وبصری و اھلی ومالی ومن الماء البارد للعطشان
میری سے اور کان میرے سے اور آنکھ میری سے اور لوگون میرے سے اور مال میرے سے اور پانی ٹھنڈی سے واسطے
فکان رسول اللہ علیہ وآلہ السلام یطلب خالص الحب وخالص الحب
پیاسے کے پس تھے پیغمبر خدا اُنپر اور اُنکی آل پر سلام طلب کرتے خالص محبت اور خالص محبت
ھو ان یحب اللہ تعالٰی بکلیتہ۔
وہ یہ کہ دوست رکھے اللہ تعالے کو پورے سب۔

وہم در عوارف مسطور ست کہ بواعث محبت در انسان بر انواع ست پس محبت روح
ست ومحبت دل ست ومحبت نفس ست ومحبت عقل ست پس بسیار ست از محبت
روح و دل کہ نفس آنرا موافقت نمیکند مثل آن یکون راضیا والجملۃ قد تذکرہ
وقول رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ در دعا اہل ومال وآب سرد ذکر کردہ است
تا غالب باشد محبت حق سبحانہ وتعالے در انواع محبت و دوست دارد حق تعالے
را بدل و روح کلا و جملا بحدی کہ در طبع نیز محبت حق سبحانہ وتعالے سرایت کند تا بر
آب سرد غالب آید وھذا یکون حبا خالصا للخواص
اور یہ ہوتی ہے محبت خالص واسطے خواص کے۔
و در روضہ مسطور ست کہ وحی کرد حق تعالے بر ابراہیم علیہ السلام کہ ای ابراہیم کہ تو دوست

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مائی وما دوست توایم پس هوشیار باش تا بر دل تو مطلع شوم و دل تو بغیر خود
آویخته نیابم واگر ترا بغیرے مشغول یابم دوستے خود ببرم از تو بدرستیکه اختیار
نمیکنم برائے دوستی خود مگر کسے راکه بسوزم او را در آتش دل او از ما بر نگردد و بغیر ما مشغول
نشود و در ذکر ما باشد و از آتش هیچ در دنیا بد و اگر در آریم او را در بهشت و آرامے
گردانیم بهشت را در نظر او بجور و قصور و نعمتهائے گوناگون که در بهشت برائے اهل
آن آماده نهاده ایم بدان رو نیارد و آن جمله را نعمت نشمارد و دل را بدان مشغول
نبارد و از یاد من بنعیم نپردازد۔

فَإِذَا كَانَ كَذٰلِكَ كَانَ سَكَنٌ فِي قَلْبِهٖ فَتَوَاتَرَتْ عَلَيْهِ الْعَطَايَا
پس چون اینطور باشد آرام هیچ دل او را پس پے در پے آیند بر او عنایات

قُرْبَةً مِنِّي وَوَهَبْتُ لَهٗ مَحَبَّتِي فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِحُجَّةٍ قَائِمَةٍ
بسبب نزدیکی میرے بخشتم باو محبت پس تحقیق مضبوط پکڑا که دوست رکھتا ہے مجکو

لَا يَعْدِلُ ذٰلِكَ أَمْرٌ أَتَى شَرِيفٌ أَشْرَفُ مِنْهُ عِنْدِي
نعمت برابر ہوتی ہے اسکے یا کون سے بزرگی بزرگ تر ہے اس سے نزدیک میرے

فَوَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَسَعُ صَدْرُهٗ مِنَ النَّظَرِ إِلَى غَيْرِي وَذٰلِكَ
پس قسم ہے عزت میری اور جلال میرے نہیں گنجائش کرتا ہے سینہ اسکا نظر سے طرف غیر

أَنِّي مُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّنِي پس آنکه حق سبحانه تعالے فرمود کان سکن فی قلبه
اسکے اندر یہ اس سبب سے ہے کہ تحقیق دوست رکھنے والا ہوں اسکو کہ دوست رکھے مجکو۔

از یہ کون اطمینان دل بذکر خدا وست پس آنکه فرمود عز وجل که اگر در آتش نشیند
هیچ دردے نیابد و در ذکر ما باشد و اگر در بهشت در آریم بدان نپردازد و در یاد ما

در معدن المعانی مسطور است که مهتر موسے علیه السلام گفت۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَا رَبِّ اَيْنَ تَسْكُنُ فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ فِيْ قَلْبِ الْمُؤْمِنِ

اور رب میرے کہاں رہتا ہے پس وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف اسکے بیچ دل مومن کے

درمعنی این گفته اند که حق سبحانه وتعالیٰ منزه از کل سکون وحلول ست وَاِنَّمَا هُوَ ثَبَاتُ الذِّكْرِ واثبات ذکر آنست که ذاکر از خود رفته و در ذکر و محبت حق سبحانه وتعالیٰ جای گرفته باشد پس در هیچ حالے ذاکر محب از یاد حضرت محبوب قلبًا وقالبًا جدا نه شود و مشغول بلا یعنی بغیر دوست نگردد چه در نعیم وچه در جحیم دائم شده باشد واین اعلیٰ مراتب ذکر ست ویاد خالص همان ست که به محبت وعشق بود وبے تکلف صادر شود که بحکم

كَمَا قِيْلَ مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا اَكْثَرَ ذِكْرَهُ

جیسا کہا گیا جو کوئی دوست رکھے ایک چیز کو زیادہ تر کرے ذکر اسکا

مروی است زلیخا بسکه یوسف علیه السلام را دوست داشتے هر چیز را نام او یاد کردے تا روزے بیک درزی پیش او میدوخت گو که پیراهن زلیخا شکسته بود میخواست که بجوید این پیراهن را گو که بدوزد گفت این پیراهن را یوسف علیه السلام بدوزد پس چون ذکر بدرجه رسد ذکر وذاکر در مذکور محو گردد واینجا بیچ دراحت دمید واخروی در عالم تحقیق او جز شراب ببیند دائم در نور حضور بے حجاب باشد دعوارف مسطور ست

قَالَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِذَا كَانَ الْغَالِبُ عَلٰى عَبْدِيْ

فرمایا اوپر انکے اور آل انکی کے سلام حکایت کرکے اللہ تعالیٰ سے جب غالب ہوتا ہے اوپر بندے میرے

الْاِشْتِغَالُ بِيْ جَعَلْتُ هِمَّتَهُ وَنَعِيْمَهُ وَلَذَّتَهُ فِيْ ذِكْرِيْ عَشِقَنِيْ

مشغول ہونا ساتھ میرے کرتا ہوں میں قصد اسکا اور نعمت اسکی ولذت اسکی بیچ ذکر میرے عاشق ہوتا ہے میرا اور

عَشِقْتُهُ وَرَفَعْتُ الْحِجَابَ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ لَا يَسْهُوْ اِذَا سَهَا النَّاسُ

عاشق ہوتا ہوں اسکا اور اٹھاتا ہوں پردہ بیچ اس چیز کے کہ درمیان میرے اور اسکے نہیں خواہش کرتا جب کہ

اُولٰئِكَ كَلَامُهُمْ كَلَامُ الْاَنْبِيَاءِ اُولٰئِكَ هُمُ الْاَبْدَالُ حَقًّا اُولٰئِكَ

لوگ یہ لوگ کلام انکا کلام پیغمبرون کا یہ لوگ وہے ہین ابدال تحقیق یہ لوگ

الَّذِيْنَ اِذَا اَرَدْتُ بِاَهْلِ الْاَرْضِ عُقُوْبَةً اَوْ عَذَابًا ذَكَرْتُهُمْ

وہ ہین جب ارادہ کرتا ہون ساتہ رکھنے والون زمین کے مار یا عذاب ذکر کرتا ہون انکو

فِيْهِ فَصَرَفْتُهُ بِهِمْ عَنْهُمْ مے آرند کہ خواجہ بحیے معاذ رضی اللہ عنہ

ہیچ اسکے پس پہیر دیتا ہون اسکو ساتہ ان لوگون کے ان سے۔

را پرسیدند کہ ہیچگاہ لب شما درخندہ ندیدیم فرمود کہ ہیچ ساعت نیست کہ از اسرار

انوار الٰہی بتجلی در دل من نیست پس ہر دے کہ دران انوار عشق دوست مسکن گیرد او

باخندہ وحکایت چہ کار بود و نزد او نعیم دو جہانی در شمار نیاید در روضہ مسطور است

کہ روزے خواجہ ابراہیم علیہ الرحمۃ را در بصرہ آرزوی خرما شد وچیزے نداشت کہ بخرد و بخورد

نعلین کہنہ در پا بود پیش خرما فروش عرض کرد و گفت اَعْطِنِيْ بِهَا تَمْرًا خرما فروش

سخن در گوش نکرد و گفت فِيْ بَيْتِيْ مِثْلُ هٰذَا النِّعَالِ كَثِيْرًا و خواجہ نعلین خود را

پیش تمار برد اشت و دل از آرزوی کہ داشت نیز برداشت در وان شد بشین ہمسایہ خرما

فروش خواجہ را بشناخت بتمار گفت یعنی بخرما فروش این مرد را می شناسی گفت

فَاِنَّهٗ اِبْرَاهِيْمُ اَدْهَمُ مِنْ اَبْدَالِ الْخُرَاسَانِ۔

پس تحقیق وہ ابراہیم ادہم ہے ابدالون خراسان سے۔

پس ببرازین خرما خود و بہاے ہر خرما کہ او بخورد در ہمے یا دنیاری از من بستان خرما

فروش بشناخت و خواجہ را در گورستانے یافت آواز داد و گفت اے ابراہیم بگیر من ترا

نشناختم وگرنہ باز نمیدانستم از تو خرما و انجیر پس خواجہ جواب داد۔

لَا اَبِيْعُ الدِّيْنَ بِالتَّمْرِ وَالتِّيْنِ فَاخْتَارَ قُرْبَ النَّاسِ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نہیں بجز پانہون مین دین کو ستا کہجورا ور انجیر کے پس تحقیق یہ سودا گری ٹوٹی والے ہے۔

این گفت و بگریخت و میگفت مولائی مولائی ذکرک تمری و حلوائے

صاحب میرا صاحب میرا یاد تیری کہجور میری اور حلوا میرا

وامام محمد رین زیادہ کردہ آوردہ است ذکرک کرمی و بستانی ذکرک دنیا

یاد تیرا انگور میرا اور باغ میرا یاد تیری دنیا اور آخرت

و آخرتی ذکرک اهلی و ولدی و انا غریب و الغریب یالف الغریب

میری ذکر تیرا اہل میرا اور اولاد میری اور مین مسافر ہون اور مسافر الفت کرتا ہی مسافر سے

پس ہاتف آواز داد یتجو یا ابراهیم فالزمها و در انیس الغربا و مناجات مسطور است

نجات پاویگا اے ابراہیم پس لازم پکڑ اسکو۔

الهی کفانی من تعیم الدنیا ذکرک حقتعالے در باذاکران اہل شوق میفرماید فرد

ایخدا کافی ہی مجکو نعمتون دنیا سے یاد تیری

الا طال شوق الابرار الی لقائی	و انی الی لقائهم لاشد شوقا
خبردار ہو دراز ہوا شوق نیکو نکا طرف دیدار میرے	اور تحقیق مین طرف ملنے انکے کو البتہ سخت ہون شوق مین
رحمت بر جان قائلی باد کہ گفت بامی	ای بلبل جان مست زیاد تو مرا
وی پای الم بست زیاد تو مرا	لذات جہان را ہمہ در پای فگند
زو فی کہ دو صد دست زیاد تو مرا	قال علیہ و آلہ السلام۔

علامة محبت الله یحب ذکره و علامة بغض الله یبغض ذکره

فرمایا اوپر انکے اور انکی آل کے سلام نشانی محبت اللہ کی محبت یاد اسکی کی ہو اور نشانی بغض اللہ کی بغض یاد اسکی کی

ہر آینہ ایشانرا کہ عنایت ربہی کردہ و چشم ایشانرا بکشادتا دنیارا دیدند بحقیقتہا

و ماہیتہا چنانکہ رشتی حال اوست و آخرت را دیدند در قریب بی بصدیب مرحوم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چنانکہ ہست و مولی را سبحانہ و تعالے دیدند و شناختند آفریدگار و پروردگار
و معطی و مانع بجلالت و عظمت پس در جنب عزت و جلال حقیقی ہیچ چیز را در دل
ایشان جائے نماند و گفتند انچہ رسول علیہ والہ السلام گفت ست

اَلدُّنْیَا لَھُمْ وَالْعُقْبٰی لَکُمْ وَالْمَوْلٰی لِیْ فَرْد

دنیا واسطے اُنکے اور آخرت واسطے تمہارے اور صاحب واسطے میرے۔

ای خلق حدیث او مگوئید	باقی ہمہ شاھدان شمارا

خواجہ جنید را رحمۃ اللہ تعالے از تصوف پرسیدند گفت

اَنْ تَکُوْنَ مَعَ اللّٰہِ تَعَالٰی بِلَا عَلَاقَۃٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاذْکُرِ اسْمَ

یہ کہ ہووے تو ساتھ اللہ تعالے کے بغیر علاقے کے فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کر نام رب

رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا اَیْ دُمْ عَلٰی ذِکْرِہٖ وَتَبَتَّلْ

اپنے کا اور منقطع ہو طرف اُسکے منقطع ہو جانا اسی ہمیشگی کرا اوپر یاد اُسکی کی اور معنی تبتل کرا ای کا

اَیِ انْقَطِعْ اِلَی اللّٰہِ لِعِبَادَتِکَ تَبْتِیْلًا اَوْ اَقْطَعُ وُجُوْدَ نَفْسِکَ عَمَّا سِوَاہُ تَبْتِیْلًا

طرف اللہ کی واسطے عبادت اپنی کے کاٹنے کو یا کاٹ تو ہستی نفس اپنے کو اُس چیز سے کہ سوا اُسکی ہے کاٹنے کو

فصل پانزدہم فِیْ تَرْکِ مَاسِوَی اللّٰہِ تَعَالٰی یَقْطَعُ الْمَحَبَّۃَ

بیچ چھوڑنے سوائے اللہ کو ساتھ توڑنے محبت کے

وَالْاِلْتِفَاتَ بِحَیْثُ لَا یَفْرَحُ بِمَا اُوْتِیَ وَلَا یَنْدَمُ عَلٰی مَا فَاتَ

اور التفات کی جیسے کہ نہ خوش ہووے ساتھ اُس چیز کے کہ دی گئی اور نہ پشیمان ہووے اوپر اُس چیز کے کہ فوت

و در مذمت حال غفلت و جہل و شکایت کار و اعراض نادان و نا اہل۔

در عبارت مسطور ست قِیْلَ فِیْ غَرَائِبِ التَّفْسِیْرِ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کہا گیا بیچ غرائب التفسیر کے بیچ قول الله تعالے لیے کے

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى قِيلَ نَعْلَيْكَ وَهَمَّ بِأَمْرِكَ وَغَنَمِكَ

پس اتار ڈال دونو جوتیاں اپنی تحقیق تو بیچ میدان پاک کے کہ طوی نام ہے کہا گیا مراد نعلیک سے فکر اپنے کام کا

و نیز مسطوست رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ

اپنے اور بکریون اپنی کی — روایت کیا ابوہریرہ نے راضی ہو الله تعالے اُس سے پیغمبر خدا سے

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ

درود الله تعالے کا اُنپر اور اُنکی آل پر سلام تحقیق بندہ جب کھڑا ہوتا ہے نماز میں

فَإِنَّهُ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمٰنِ فَإِذَا الْتَفَتَ قَالَ الرَّبُّ إِلٰى مَنْ يَلْتَفِتُ

پس تحقیق وہ آگے رحمن کے ہے پس جب اور طرف دھیان کرے فرماتا ہے رب طرف کس کے دھیان کرتا ہے

إِلٰى مَنْ هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنِّي ابْنَ آدَمَ أَقْبِلْ إِلَيَّ فَأَنَا خَيْرٌ لَكَ مِمَّنْ تَلْتَفِتُ إِلَيْهِ

طرف اُسکے کہ وہ بہتر ہے تجکو مجھ سے اے بیٹے آدم کے آ طرف میرے پس تحقیق میں بہتر ہوں تجکو اُس سے کہ دھیان کرتا ہے تو طرف اُسکے

التفات کثیرست و قلیل ست اما التفات کثیر بسوی غیر حق از ضعیفی بود یعنی از سستی

دین و نادرستی یقین باشد کہ پیغمبر علیہ وآلہ السلام فرمود مومن قوی فاضل ترست از

مومن ضعیف بہفتاد درجہ و التفات قلیل بہ شیء بیگمان وی اختیار باشد و آن از ظاہر دلیل آید

بِأَنَّهُ يَصْدُرُ عَنْهُ بِالْعَادَةِ وَالْجِبِلَّةِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُوجَدَ لَهُ فِيهَا عَزْمٌ قَالَ اللهُ تَعَالٰى

ساتھ اسکی کہ وہ صادر ہوتا ہے اُس سے ساتھ عادت اور خو کی سوا اسکے کہ پایا جاوے واسطے اُسکی بیچ اسکے کہ قصد ہو فرمایا الله

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلٰى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا

نے اور البتہ تحقیق عہد کیا ہمنے طرف آدم کے پہلی اسکے پس بھول گیا اور نہ پایا ہمنے واسطے اسکے قصد

گفتم گنہ ہمے کردہ شود	زہر نسبت کہ بے گمان ہمے خوردہ شود
گر عدل کنے تو آبروئیم ریزے	ور فضل کنے کردہ نہ کردہ شود

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نوع دوم اعراض ست النوع الثانی ھو اغلظ من الالیفات اغلب
قسم دوسری وہ سخت تر ہے التفات سے اور غالب تر ہے اس
منہ وھو ان یشتغل بکلیتہ بما سوی اللہ تعالیٰ معرضا عن
سے اور وہ یہ کہ مشغول ہو بالکل ساتھ اس چیز کے کہ سوا اللہ کے ہے منہ پھیرنوالا
ذکر ربہ والتوجہ الیہ وھو الاعراض۔
یاد رب اپنے سے اور توجہ سے طرف اس کے اور وہ منہ پھیرنا ہے۔
وآن از غفلت وجہل پیدا آید ومنشاء آن باطن قلب ست
قال اللہ تعالیٰ من اعرض عن ذکری فان لہ معیشۃ ضنکا۔
فرمایا اللہ تعالے نے جسنے منہ پھیرا یاد میری سے پس تحقیق اسکو گزران تنگ ترے
پس مراہل اعراض راچون از مقصود اصلی باز ماندند وروے گردانیدند ہمہ حرکات
سکنات قولے وفعلے ایشان ضائع ست وبرباد وسعی باطنی وظاہری ایشان باطل
ست وبے بنیاد پس ضلالت را از تادانی ہدایت شمارند ومرخواری را از جہل عزت
پندارند الذین ضل سعیھم فی الحیوۃ الدنیا وھم یحسبون انھم یحسنون صنعا
جنہوں نے کھودی کوشش اپنی بیچ زندگانی دنیا کی اور وہ جانتے ہیں یہ کہ وہ اچھا کرتے ہیں

ع راہ زد مشغولے عام ترا	نیست پروائے خدا یک دم ترا
اے دریغا ترک دولت کردہ	خواریت را نام عزت کردہ

قال اللہ تعالیٰ ولقد ذرأنا لجھنم کثیرا من الجن والانس
فرمایا اللہ تعالے نے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے جہنم کیواسطے بہتوں کو جن سے اور آدمیوں
لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اذان
واسطے انکے دل ہیں کہ نہیں سمجھتے ساتھ انکے اور واسطے انکی آنکھیں کہ نہیں دیکھتے ساتھ انکے اور واسطے انکی کان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لَا یَسْمَعُوْنَ بِهَا اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ

کر نہیں سنتے سو سا تہ آنکے یہ لوگ مانند چارپایوں کے ہین بلکہ وہ گمراہ زیادہ ہین یہ لوگ وہی ہین بے خبر

یعنی آفریدیم ایشانرا برائے دوزخ و دادیم ایشانرا اسباب ہدایت یعنی چشم و گوش

و آنرا بکار نمیبرند لَا یَنْتَفِعُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ هٰذِهِ الْجَوَارِحِ الَّتِیْ

نہین فائدہ مند ہوسا تہ کسی چیز کے ان اعضا کے جو پیدا کیا انکو اللہ نے

خَلَقَهَا اللّٰهُ لِلْاِهْتِدَاءِ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ

واسطے راہ پانیکے یہ لوگ مانند چارپایون کے بلکہ وہ گمراہ زیادہ

و ایشانند غافل روندہ جماعتے از حاضران سخن میگفتند در انکہ اگر چاہے انہا شتہ و

مسدود شدہ باشد رمہ گوسپندان در انجا ببرند ظاہر گردد از انچہ مر بزان را خاصیتے

ہست ہر کجا کہ چاہے باشد کرد بگردانند و آنرا چنانکہ ہست عیان می بینند

بخاطر این ضعیف رسید کہ اگر آدمی گورنا کافتہ خود نہ بیند و غفلت و نسیان گزیند

و تن خود را مردہ نشمارد و پردہ پندار از پیش چشم فکرت برندارد و نداند کہ گور ہر کس

در علم قدیم حق سبحانہ و تعالیٰ جاے معین ست کہ بختیار موی از دو لب او و ہیچ نوع تجاوز

نشود و تن آدمی ہمین مردہ ایست کہ ہیچ ازین جوارح متغیر و متبدل نشود پس

ہر آئینہ بے نور این شعور و از شرف این فکر دور و مہجور آدمی کمتر از بز باشد گمراہ

تر از گاو و خر لا جرم اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ بر ہمین کس صادق آید

اما اعراض بر دو نوع ست یکی بغفلت دوم بتجاہل و اعراض بغفلت اصلاحست

کہ بدعوت نبی و ہمت ولے ہدایت مبدل گردد اما انکہ بتجاہل ست آن سخت زشت

و از قبول دعوت دور ست قال اللّٰہ تعالیٰ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِیْهِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اگر جانتا اللہ انمین بھلائی البتہ سنا تا انکو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و این نوع خاصه کافرست و منافقان و این از شربیدا ید یعنی منشا این اغراض
ست و ایمیعنی نشانیست از قهر ازلی و شقاوت ابدے۔
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
فرمایا اللہ تعالے نے برابر ہے اوپر انکے کہ ڈرایا تو نے انکو یا نہ ڈرایا تو نے انکو نہیں ایمان لاتے
يُؤْمِنُوْنَ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ
مہر کی اللہ نے اوپر دلوں انکے کے اور اوپر سنواے انکی کے اور اوپر انکھوں انکی کے پردہ ہے
و تجابل آن ست کہ داند و بران کار کردن نتواند و باز دارندہ او ہمان شقاوت اوست
کہ بدان در ماند قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا
فرمایا اللہ تعالے نے اور جو کوئی انکھیں چورائے یاد رحمن کی سے ہم اسپر تعین کرین شیطان
در مدارک آوردہ ست کہ درین دو قرارت ست اگر بفتح شین خوانند معنی آن باشد
وَمَنْ يَّعْمٰى وَمَعْنَى الْقِرَاءَةِ بِالضَّمِّ وَمَنْ يَّتَعَامَ عَنْ ذِكْرِ
اور جو کوئی آنکہ ڈھانپے اور جو کوئی جان بوجھکر اندھا ہو یا اسکی سے
اے يَعْرِفُ اَنَّهُ الْحَقُّ وَهُوَ يَتَجَاهَلُ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَجَحَدُوْا
اوپہچانتا ہے کہ وہ حق ہے اور وہ انجان ہوتا ہے جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور انکار کیا انہوں
بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ چون فرعون و ابوجہل کہ مقتدای سنگدلان
سانتہ اسکے اور یقین جان لیا تھا اسکو انکی جانوں نے۔

و مدبران بودہ اند چنانکہ گفتہ اند	ہست در ہر نفس این دعوے ولیک
خویش را فرعون ظاہر کردنیک	و بکنوع از غفلت محمودہ است یعنی

فراموشی غیر حق نیز غفلت ست چنانکہ کفر بغیر حقتعالے را کفر گویند۔
کما قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ و بمعنی گویند مَنْ لَمْ يَكْفُرْ لَمْ يُؤْمِنْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جیسا فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس جو کوئی کافر ہووے شامت کی اور ایمان لاوے شامت خدا کی جس نے کفر کیا مومن نہوا۔

کفر و ایمان قرین ہمدگر ند	ہر کرا کفر نیست ایمان نیست

وآن غفلت آن ست کہ در باب عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرمان ست۔

اَلَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغَافِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ و در باب آیت

جو لوگ تہمت لگاتے ہین پاکیزہ عورتون بیخبرون ایمان والیون کو۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ

نزدیک ہوا واسطے لوگون کے حساب انکا اور وہ بیچ غفلت کے منہ پھیرنیوالے ہین

در مدارک مسطور ست اقتراب عام ست و غفلت و اعراض متفاوت ست بتفاوت

حال مکلفان قرب غافل عن حسابه لاستغراقه فی دنیاه و اعراضه

پس بہت سے غافل ہین حساب اپنے سے واسطے ڈوبنے اپنے کے بیچ دنیا اپنی کے

عن مولاه و رب غافل عن حسابه لاستهلاکه فی مولاه و اعراضه

اور منہ پھیرنے اپنے کے صاحب اپنے سے اور بہت سے غافل ہین حساب اپنے سے واسطے ہلاک ہونے اپنے کے بیچ مولا اپنے کے اور منہ

عن دنیاه فهو لا یفیق الا برؤیة المولیٰ و الاول انما یفیق فی عسکر

پھیرنے اپنے کے دنیا اپنی سے پس وہ نہین افاقت مین آتا مگر ساتھ دیکھنے اللہ کے اور پہلے سوا اسکے نہین کہ افاقہ پاتا ہے

المولیٰ و در روضہ زندویسہ مسطور ست رب رجل یضحک ملاقیه و قد

بیچ لشکر مولے کے

بہت سے ہنسنے والے ہین منہ پھیرکر اور تحقیق

خرج کفنه من ید القضاء یعنی دنی موته قال علیه و آله السلام

نکلا ہے کفن انکا ہاتھ قضا سے یعنی نزدیک ہوئی موت انکی فرمایا آنحضرت اور انکی آل پر سلام۔

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ اِتِّبَاعُ الْهَوٰی وَطُوْلُ الْاَمَلِ

تحقیق خوفناک ترین اس چیز کا جس سے ڈرتا ہون مین اوپر امت اپنی کے پیچھے چلنا خواہش کا اور درازی امید کا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نیز در روضہ مسطور ست از کعب الاخبار رضی اللہ تعالے عنہ او گفت کہ چون
بیا فرید حقتعالے موت را بیا فرید از صورت کبش املح پس فرمان داد کہ بدین ہیئت
کہ ترا دادہ اند دو چشم خود را واکردہ و دو بازو فراخ داشتہ بسوی ملائک بخرام ہمچنان
کرد تا چون نظر فرشتگان بر منصہ او افتاد ہیچ فرشتہ نماند کہ بیہوش نشد
و تا دو ہزار سال بیہوش شدند پس چون فرشتگان بخود آمدند گفتند ای آفریدگار
این چہ چیز ست فرمان شد این موت فرشتگان گفتند بر کیان مسلط ست یا رب
این موت فرمان شد علی کل نفس فرشتگان گفتند۔

رَبَّنَا لِمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا قَالَ لِیَسْکُنَہَا بَنُوْ آدَمَ قَالُوْا لِمَ خَلَقْتَ
ای رب ہمارے کیون پیدا کیا تو دنیا کو فرمایا تو آرام پکڑین اسمین بیٹے آدم کے کہا انہون نے کیون پیدا کیا تو
النِّسَآءَ قَالَ لِیَکُوْنَ مِنْ اَوْلَادِہِمْ نَسْلٌ۔ فرشتگان گفتند یا رب
عورتون کو فرمایا تو کہ ہو اولاد اُن کے سے نسل۔

در گمان نمی آید کہ عاقلے کہ بر وی این موت مسلط باشد او بدنیا و زنان پردازد۔
فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ طُوْلَ الْاَمَلِ یَغْلِبُ عَلَیْہِمْ فَیُنْسِیْہِمُ الْمَوْتَ
پس فرمایا اللہ تعالے کہ تحقیق دراز ی آرزو کی غالب ہوگی اُنپر پس بھلا دیگے اُن کو موت
حَتّٰی یَکُوْنَ ضَنُّہُمْ اَخْذُ الدُّنْیَا وَشَہَوَاتِ النِّسَآءِ۔
یہانتک کہ ہو [illegible] لینا دنیا کا اور خواہشون عورتون کا۔

پس مومن را باید کہ گزشتہ را بتوبہ و پشیمانی تدارک نماید و دیدۂ دل از خواب اہمال
بکشاید تا دمی چند کہ از فرصت عزیز باقیست ازا نیز غفلت نزاید و از پشیمانی
کہ در وقت نزول مرگ بود ہیچ حاصل نیاید
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سَتْرُ النَّدَامَۃِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اُن پر اور اُنکی آل پر اور سلام بڑی پشیمانی دن قیامت کے اور
وَسَتْرُ الْمَعَاذِيرِ حِينَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ و در روضہ مسطور ست روزے حضرت رسالت
بڑی معذرت جس وقت حاضر ہوتی ہے موت۔
پناہ صلے علیہ والہ وسلم بر عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آمد او را دید دیوار کل میکرد فرمود
مَا تَصْنَعُ فَقَالَ نَطْيِنُ فَقَالَ الْأَمْرُ أَسْرَعُ مِنْ ذٰلِكَ۔
کیا کرتا ہے تو پس کہا کام مٹی کا کرتے ہیں ہم پس فرمایا کام یعنی موت کا جلد تر ہے ہم
و نیز در روضہ مسطور ست کہ خواجہ فضیل بن عیاض پیش از توبہ در راہ زنی مشغول
بود از جانبے بجانبے می تاخت و نزد عصیان بر بساط فراموشی می باخت ناگاہ
بر زانوی غلامے سر خود نہادہ بود کہ از جانبے قافلہ پیدا شد چون وقوف یافتند
کہ فضیل اینجاست نزدیک رسیدہ بودند ہیچ ندانستند و حیران بماندند و پس از
میان سہ کس بیرون شدند و گفتند بیرون نہ بینند تا ہر ما باندازیم اگر نافع آید
فہو المراد وگرنہ برگردیم پس یکے از ایشان کہ تیر انداختہ بود این آیت خواند۔
اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
کیا نہیں وقت آیا واسطے انکے جو ایمان لائے یہ کہ عاجزی کریں دل اُنکے واسطے ذکر خدا کے
فضیل بشنید و نعرہ بزد و بیہوش شد غلام گمان برد کہ تیرش رسیدہ در اندام او نگاہ
میکرد چون فضیل بخود آمد گفت یَا غُلَامُ مَا أَحْمَقَكَ أَصَابَنِي سَهْمُ اللّٰهِ۔
اے غلام کس چیز نے احمق کیا ہے تجکو پہنچا ہے مجھکو
باز رہ پس تیر از شصت جہاندار و روی بکسوے خواجہ کرد و این آیت خواند۔
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ۔
پس بھاگو طرف اللہ کے تحقیق میں تمکو اُسکی طرف سے ڈرانے والا ظاہر ہوں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فضیل رحمۃ اللہ تعالیٰ باز آواز برآورد و بیہوش شد غلام ہمچنان گمان برد و تیر در اندام او مید ید چون ہوشیار شد گفت ای غلام احمق ہستی تیر در تن میجوئی این تیر آدمی نیست کہ در تن باشد تیر لیست کہ حضتعالے بر دل بندہ گریز پائی خود زدہ و آنرا صید محبت خود کردہ و بشتر اک عبادت خود آویختہ ہمدرین بود ند کہ سوی کس تیر انداخت و او دل خواجہ را بدین آیت نشانے ساخت وَاَنِیْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا۔ پس خواجہ رح بفضیل برآورد و ازان دو نعرہ قوی تر و مر ہر یکے را از غلام و شم خود گفت ہر انچہ از بن بیغر ما واقع شد پست پشیمان شدم و در دل من خوف حق سبحانہ تعالے در آمد پس گزشتم و کرا اشتم انچہ میکردم و جانب مکہ روان شدم تا چون بنزدیک نہروان رسید ہارون رشید خلیفہ استقبال کردہ و گفت ای فضیل شب در خواب بودم کہ منادی بآواز بلند ندا میکند اِنَّ فُضَیْلًا خَافَ اللّٰہَ تَعَالٰی وَاخْتَارَ خَیْرًا مِنْہُ فَاَحْبَبْنَاہُ۔

تحقیق فضیل ڈرا اللہ تعالے سے اور اختیار کیا خدمت اسکی کو پس دوست رکھا ہم نے اس کو۔

فضیل عیاض رحمۃ اللہ تعالے نعرہ زد و گفت۔

بِکَرَمِکَ وَکِبْرِیَائِکَ تُحِبُّ عَبْدًا مُذْنِبًا کَانَ ہَارِبًا مِنْ بَابِکَ مُنْذُ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً

اینچہ کرم ہمدار و بڑائی اپنی سو دوست رکھتا ہے تو بندہ گنہگار کو تھا بہاگنے والا در وازے تیرے سے ابتدائی چالیس برس سے آوردہ اند کہ مردے توبہ کرد و باز بشکست و در گناہ افتاد روزے در دل او گزشتہ اگر بہ سوی توبہ باز گردم چہ باشد حکم من چگونہ بود حال من۔

فَہَتَفَ ہَاتِفٌ یَا اَبَا فُلَانٍ اَطَعْتَنَا فَشَکَرْنَاکَ ثُمَّ تَرَکْتَنَا فَاَمْہَلْنَاکَ

پس آواز دی فرشتہ غیب نے ای ابا فلان اطاعت کی تو نے ہمارے پس شکر دانی کی ہمنو تیری پھر تو نے چھوڑا ہم کو مہلت دادیم ترا فَاِنْ عُدْتَ اِلَیْنَا قَبِلْنَاکَ۔

پس ڈھیل دی ہم نے تجکو پس اگر پھر آیا تو ہمارے پاس قبول کیا ہم نے تجھ سے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آوردہ اند کہ امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالے عنہ روزی در فکر بود کہ اگر فردا مرا از عبادات لات وعزے پرسش شود چہ جواب گویم ہمدریں بود رسول علیہ والہ السلام بر سر وقت او رسید از رسول علیہ والہ السلام پرسید رسول علیہ والہ السلام منتظر وحی شدند عمر چون رسول علیہ والہ السلام را متامل دید ترسید و فریاد برآورد یا رسول اللہ نزد تست کہ زہرہ من آب شود زود فرمان کہ سبب تامل چیست ہمدریں از حضرت ارحم الراحمین وحی آمد فرمان شد نحن اذا صالحنا مع عبد لا نسالہ عما مضی

ہم جب صلح کرتے ہین بندے سے نہین پوچھتے ہین ہم اُس چیز سے کہ گزرا

این نوع علامت صحت انتباہ ست یعنی ہر وقتے کہ گناہ را یاد آرد آن حال بروے تازہ گردد واز وپشیمان شود ودر عوارف مسطور ست۔

علامۃ صحۃ الانتباہ خمسۃ اذا ذکر نفسہ افتقر واذا ذکر ذنبہ استغفر

نشانی درستی خبردار ہونیکی پانچ ہین جب یاد کرے اپنی ذات کو محتاج جانے اور جب یاد کرے اپنے گناہ کو

واذا ذکر الدنیا اصتبر واذا ذکر الاخرۃ استبشر واذا ذکر المولی افتخر

استغفار کرے اور جب یاد کرے دنیا کو عبرت پکڑے اور جب یاد کرے آخرت کو خوش ہووے اور جب یاد کرے اللہ کو فخر کرے

فصل شانزدہم

در بیان آیت فاذکرونی اذکرکم وفیہ مسایل

پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو اور بیچ اُسکے وہ چیز ہے کہ مسائل اُسکے

نقل

ست کہ جبرئیل علیہ السلام گفت مر رسول اللہ علیہ والہ السلام را کہ خداوند تعالے میفرماید کہ من بدادم مرامت ترا چیزے کہ ندادم ہیچ یکے را از پیغامبران وامتان ایشان وآن آنست کہ فرمودم۔

فاذکرونی اذکرکم لم نقل ھذا لاحد غیرھم من الامۃ

پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو نہین کہا ہم نے یہ واسطے کسی کے سوائے اس امت کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در روضہ مسطور ست قال اللہ تعالیٰ اخبر بان من ذکرہ من عبادہ
فرمایا اللہ تعالیٰ نے خبر دی ساتھ اس کے جسنے ذکر کیا اسکا اسکو بندوں
ذکرہ اللہ تعالیٰ لھذا ذلک العبد ومن ذکرہ اللہ نجی
سے ذکر کیا اسکو اللہ تعالیٰ نے واسطے اسکے اس بندہ کو اور جسکو کہ یاد کرے اسکو اللہ نجات پاوے
من عقابہ وعن سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ قال فی
عذاب اسکے سے اور سعید بن جبیر سے ہو راضی ہوا اللہ تعالیٰ اس سے یہ کہ ان نے کہا بیچ قول اللہ
قولہ تعالیٰ فاذکرونی اذکرکم قال اذکرونی بطاعتی اذکرکم بمغفرتی وقال ابو عبید الطوسی
تعالیٰ کی پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو کہا یاد کرو مجکو ساتھ بندگی کے میں یاد کرون تمکو ساتھ بخشش اپنی کے اور کہا ابو عبید طوسی نے
رحمہ اللہ تعالیٰ فیہ قال اذکرونی بالشکر اذکرکم
رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ بیچ اسکے کہا یاد کرو مجکو ساتھ شکر کے یاد کرون تمکو ساتھ
بالزیادۃ وقیل اذکرونی بالدعاء اذکرکم بالاجابۃ
زیادتی کے اور کہا گیا یاد کرو مجکو ساتھ دعا کے یاد کرون تمکو ساتھ قبولیت کے
وقال ابن عتبۃ اذکرونی بالصفاء اذکرکم بالوفاء۔
اور کہا بیٹے عتبہ نے یاد کرو مجکو ساتھ صفائی کے یاد کرون تمکو ساتھ وفا کے۔
وذکر بصفا آن باشد کہ خصلتے را بدل صفت ازاد صاف ذمیمہ یاد کند وباطن
از ہموم وغموم دنیاء فانی واندیشہ لایعنی بیرا ذکر حق سبحانہ تعالیٰ پاک دارد۔
وھذا سر النفی والاثبات وسر المراقبات در روضہ مسطور
اور یہ بھید ذکر نفی اور اثبات کا ہے اور بھید مراقبون کا۔
قال رحمہ اللہ تعالیٰ وسمعت احمد بن عبد الرزاق النسوی
فرمایا رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ اور سنا میں نے احمد بیٹے عبد الرزاق نسوی سے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَلذِّکْرُ اَرْبَعَةٌ ذِکْرُ الدُّنْیَا وَذِکْرُ
رحم کرے اسکو اللہ تعالے کہ فرماتے تھے ذکر چار قسم کے ہین ذکر دنیا کا اور ذکر
الْخَلْقِ وَذِکْرُ الْعُقْبٰی وَذِکْرُ الْمَوْلٰی فَذِکْرُ الدُّنْیَا حِجَابٌ وَغُرُوْرٌ
خلق کا اور ذکر آخرت کا اور ذکر اللہ کا پس ذکر دنیا کا پردہ ہے اور غرور ہے
وَذِکْرُ الْخَلْقِ ظُلْمَةٌ وَنُفُوْرٌ وَذِکْرُ الْجَنَّةِ حُوْرٌ وَقُصُوْرٌ وَ
اور ذکر خلق کا تاریکی ہے اور نفرت ہے اور ذکر بہشت کا حور ہین اور مکانات اور
ذِکْرُ الرَّبِّ نُوْرٌ وَسُرُوْرٌ وَقَدْ قِیْلَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اُذْکُرُوْنِیْ
ذکر رب کا روشنی ہے اور خوشی اور تحقیق کہا گیا فرمایا اللہ تعالے نے یاد کرو مجکو
بِالْاِقْرَارِ وَبِالْخَطَاءِ اَذْکُرْکُمْ بِالْکَرَمِ وَالْعَطَاءِ وَاِذَا ذَکَرَنِیْ
ساتھ اقرار کے اور ساتھ خطا کے یاد کرونگا تمکو ساتھ کرم اور بخشش کی اور جب یاد کرتا ہے
عَبْدِیْ وَحْدَهٗ ذَکَرْتُهٗ وَحْدَهٗ وَاِذَا ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَکَرْتُهٗ
مجکو بندہ میرا اکیلا یاد کرتا ہون اسکو تنہا اور جب یاد کرتا ہے مجکو بیچ جماعت کے یاد کرتا ہون
فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْهُ وَعَنْ اَبِی الْفَضْلِ اَبِیْ مَعْذَرٍ [illegible] اللّٰهُ تَعَالٰی
اسکو بیچ جماعت کے کہ بہتر ہے اس سے اور روایت ابو الفضل ابی معذر سے [illegible] اللہ تعالے
یَقُوْلُ اُذْکُرُوْنِیْ بِمَعْنَی الْعُبُوْدِیَّةِ اَذْکُرْکُمْ بِالْفَضْلِ [illegible] وَبِیَّةِ وَ
کہ فرماتے تھے یاد کرو مجکو ساتھ معنے عبودیت کے یاد کرون تمکو ساتھ فضل [illegible]
عَنْ اَبِی الْحَسَنِ الْمُفَسِّرِ الْمُذَکِّرِ یَقُوْلُ اُذْکُرُوْنِیْ [illegible]
اور ابو الحسن تفسیر کرنیوالی نصیحت کرنیوالے سے کہ کہتے تھے یاد کرو مجکو اوپر روے زمین کے
اَذْکُرْکُمْ عَلٰی بَطْنِ الْاَرْضِ کَمَا دَعَا بَعْضُ الْعَارِفِیْنَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ
یاد کرون تمکو اوپر پیٹھ زمین کے جیسا دعا کیا [illegible] بیچ عرفات کے کہا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اِلٰهِی عَجِبْتُ اِلَیْكَ الْاَصْوَاتُ بِضُرُوْبِ اللُّغَاتِ وَتَطْلُبُ مِنْكَ صُنُوْفَ الْحَاجَاتِ حَاجَتِیْ اِلَیْكَ اَنْ تَذْكُرَنِیْ

الٰہی تعجب کرتا ہوں طرف تیری آوازوں کی ساتھ طرح طرح کے لغتوں کے اور طلب کرتے ہیں تجھ سے طرح طرح کے حاجتیں حاجت میری طرف تیری یہ ہے کہ یاد کرے تو مجھکو اوپر دراز مائی

عَلٰی طُوْلِ الْبَلَاءِ اِذَا اسْتَثْنٰی اَهْلَ الدُّنْیَا ویاد کردن حق سبحانہ

بلا کے جب جدا کرے لوگ دنیا کے۔

وتعالے مر بندہ را در گور یکے آن ست کہ بر توحید ثابت دارد و بر جواب باصواب

بر سوال منکر و نکیر قدرت بخشد و تثبیت دہد۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے ثابت رکھتا ہے اللہ انکو جو ایمان لائے ساتھ قول ثابت کے

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ ودوم آن ست کہ بندہ را در گور نگذارد

بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے۔

و در روضۂ زندہ پیہ مسطور ست از حسن طویل رحمہ اللہ تعالے او گفت کہ ثابت بنانی

را غسل دادم و در کفن پیچیدم و دختر او را گفتم کہ ببین روے پدر خود را کہ آخرین زیارت

ست دختر گفت بگذارید پدر مرا کہ او عبادت کرد ست حق سبحانہ و تعالے

چنانکہ حق عبادت کردن ست حسن گفت پس دفن کردیم او را و منصرف گردیم در گور بیشتر

انکہ مسدود کردہ شود و ہیچ اثر از وی در گور ندیدیم پس بیامدیم در خانۂ او در زدیم

دختر او بیرون آمد و گفت اِخْتَلَصَ وَالِدِیْ مِنَ الْقَبْرِ پس از دختر پرسید

اے نیکبخت چگونہ دانی کہ او را در گور نگذاشتند گفت او این دعا بسیار میکرد

خدا میخواست فکان یقول اللّٰهُمَّ ارْحَمْ فِی الْقَبْرِ وَحْدَتِیْ وَاَنْسِنِیْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس تھا کہ کہتا تھا اے بارخدایا نہ چھوڑ مجھکو بیچ قبر کے اکیلا
مَخَافَةً لِلْوَحْشَةِ فِي الْقَبْرِ فَعَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَتْرُكُهُ فِي الْقَبْرِ
از روے ڈر کے واسطے وحشت کے بیچ قبر کے پس جانا میں نے یہ کہ اللہ تعالے نہ چھوڑیگا اسکو بیچ
وَحِيْدًا وَقَدْ مَرَّ مَا قَالَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ
اکیلا اور تحقیق گزرا ہے جو فرمایا امیر المومنین عثمان نے راضی ہو اللہ تعالے اُن سے
مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا جَنَّتَهُ كَانَ الْقَبْرُ سِجْنَهُ وَمَنْ كَانَتِ الْحَيٰوةُ قَيْدَهُ فَاِنَّ الْمَوْتَ اِطْلَاقُهُ وَمَرَّ مِرَارًا
جو کوئی کہ ہووے دنیا بہشت اسکی ہوگی قبر قید خانہ اسکا اور جو کوئی ہو زندگی قید اسکی پس تحقیق موت ہے چھٹکارا اسکا۔
اَبُوْ قَتَادَةَ الْحَرِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ مُسْتَرِيْحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ
روایت ہے ابو قتادہ حرث بن ربعی سے راحت پانیوالا اور راحت پایا گیا اس سے پس فرمایا
الْمُؤْمِنُ مَنْ يَسْتَرِيْحُ مِنْ تَعَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيْحُ
مومن وہ ہے جو راحت پاتا ہے رنج دنیا سے اور بندہ بے حکم راحت پاتا ہے
مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ فِي شَرْحِ قَالَ الْحَاكِمُ
اس سے بندے اور شہر اور درخت اور چارپائے بیچ شرح اسکی کہ
فَلَمَّا صُلِّيَ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ قَالَ اَهْلُ الْمَعَانِيْ مَنْ خَافَ عَنِ الدُّنْيَا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
جب کہ نماز جنازہ پڑھی گئی اوپر اسکے کہا اہل معانی نے جو شخص ڈرا ہو دنیا سے اور نہ تھا اُس کو
اُنْسٌ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَكَانَ شُغْلُ الدُّنْيَا تَحْبِسُهُ عَنْ
مونس سوائے یاد اللہ کے اور تھے کاروبار دنیا کے بند اسکو
وَمَقَاسَاةُ الشَّهَوَاتِ تُؤْذِيْهِ فَكَانَ ذٰلِكَ رَاحَةً لَهُ مِنْ جَمِيْعِ
اور رنج خواہشوں کے ایذا دیتی اسکو پس ہوا یہ سبب موت کے خلاصی ہونا اسکا تمام
الْمُؤْذِيَاتِ وَالْاِنْفِرَادُ بِمَحْبُوْبِهِ الَّذِيْ كَانَ بِهِ اُنْسُهُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چیزون سے اور ایک ہونا اسکا ساتھ محبوب اپنے کے جو تجھے ساتھ اسکے موانست اور جو کوئی ہو بخلاف
حالہ اذا مات یستریح منہ هؤلاء بان لا یتعدی علی الناس
حال اسکے کے جب گیا راحت پاتے ہین اس سے یہ چیزین سانہ اس بات کے کہ نہین زیادتی کرتا اوپر
ولا یعمل فی الارض بالفجور واز تنبیہ ابو اللیث رحمہ در مفتاح الجنان
لوگونکے اور نہین عمل کرتا بیہیچ زمین کے ساتھ نافرمانیکے۔
آوردہ ست کہ موسی علیہ السلام از حضرت عزت درخواست کرد گفت یارب بندہ راکہ
دوست داری و بندہ راکہ دشمن داری چگونہ شناسم فرمان شد آنرا کہ دوست دارم
بدو علامت شناسی یکے آنکہ بذکر خود او را الہام دہم و او مرا یاد کند و من فرشتگانرا فرمایم
تا او را یاد کنند و از ناکردنیہا در حمایت و حفظ من باشند تا در آنچہ مستوجب خشم
و عذاب ست نیفتد و نیز آنرا کہ دشمن دارم دو علامت ست اول آنکہ ذکر خود را
بر زبان او فراموش گردانم و او را ببد باز گزارم تا در حرام نیفتد و ناگاہ بینی کہ عذاب
من بر وے فرو آید و در انیس الواعظین مسطور ست۔
وقیل فی قولہ تعالی فاذکرونی اذکرکم ای فاذکرونی
اور کہا گیا ہے قول اللہ تعالے کے پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو ای پس یاد کرو مجکو
بالتذلل اذکرکم بالتفضل وقیل اذکرونی بالارادۃ اذکرکم
ساتھ عاجزی کے یاد کرون تمکو ساتھ فضل کرنیکے اور کہا گیا یاد کرو مجکو ساتھ ارادہ کے
بالافادۃ وقال بعض المتصوفۃ فاذکرونی بطرح الملک والملکوت
یاد کرون تمکو ساتھ فائدہ دینے کے اور کہا بعض تصوف والون نے پس یاد کرو مجکو ساتھ ڈالنے ملک اور ملکوت
اذکرکم بجذب الجبروت فاذکرونی فی الجمال والجلال اذکرکم
یاد کرون تمکو ساتھ جذب جبروت کے پس یاد کرو مجکو بیچ جمال اور جلال کے یاد کرون تم کو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بِالْوَصْلِ وَالْاِتِّصَالِ فَاذْكُرُونِي بِالْاِشْتِيَاقِ اذْكُرْكُمْ بِالْتِّلَاقِ
ساتھ وصل اور متصل ہونیکے پس یاد کرو مجکو ساتھ اشتیاق کے یاد کرون تمکو ساتھ ملاقات کے
فَاذْكُرُونِي بِالْغِنَاءِ فِي ذِكْرِي اذْكُرْكُمْ بِالْبَقَاءِ فِي مَشَاهِدِ تَنِي
پس یاد کرو مجکو ساتھ غنا کے بسیچ یاد میرے یاد کرون تمکو ساتھ بقا کے بسیچ مشاہدہ پانیکے
ونیز در انیس الواعظین و در زاہدی مسطور ست فَاذْكُرُونِي اذْكُرْكُمْ
امریست جامع ست ہمہ چیزہا و طاعتہا را و آنہمہ را در گفتن بذکر خاص کردہ یکے از ان
قولے ست و دوم فعلے ست اما قولی فَاذْكُرُونِي اَيْ بِاللِّسَانِ فعلی وَاشْكُرُوا لِي
پس یاد کرو مجکو ای ساتھ زبانکے اور شکر کرو
اے بِالْاَعْمَالِ بزبان ذاکر باش تا من نگاہدار تو باشم کَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
میرا ای ساتھ اعمال کے۔ جیسا فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ تعالے
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنَا جَلِيسُ مَنْ ذَكَرَنِي
کا اوپر انکے اور انکی آل کے سلام حکایت کرنیوالی اللہ تعالے سے میں ہمنشین ہون اسکا جسنے مجکو یاد کیا
وَاَنَا قَبْلَ شَاكِرِ بَاشِ نِعْمَتِ مَا مَرَا تَا من در عقبی ترا از عذاب نگاہدارم۔
كَمَا قَالَ اللّٰهُ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
جیسا فرمایا اللہ نے کیا کریگا اللہ عذاب کو تمکو اگر شکر کرو تم
در روضہ مسطورست کہ ہر بندہ مومن کہ بہشت در سجدہ خود میگوید سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
پس چون مومنان مخلص بر حق سبحانہ و تعالے ثنا کنند بقولہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
حق تعالے بہ لطف بر ایشان نیز ثنا گفت و گفت ای بندہ تو نیز اعلے ہستی چرا کہ تو بر کفار روی
زمین بر سر و باحسن الحدیث بشارت فرمود۔
وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَسَاهُ لَا تَضْعُفُوا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور مت سستی کرو اور مت غم کھاؤ اور تم ہی ہو بلند اگر ہو تم مسلمان معنے اسکے مت ناتوان ہو
فَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ وَنيز نقل است
پس تحقیق ہیں واسطے تمہارے ہوں اور مت غم کھاؤ واسطے اسکے کہ تم واسطے میرے ہو اور تم ہی ہو بلند اوپر کفار کے
کہ پیغامبر علیہ وآلہ السلام فرمود چون بندہ سہ بار بگوید یارب یارب یارب خطاب بلطف بگوید
لَبَّيْكَ عَبْدِيْ وَقَالَ بَعْضُ الْمُتَصَوِّفَةِ فِيْ قَوْلِهٖ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ
متوجہ ہوں بندہ میرے اور کہا بعضے متصوف والوں نے بیچ قول اللہ تعالیٰ کے پس یاد کرو مجھکو یاد کروں
اَلْقُرْاٰنُ لَهٗ ظَهْرٌ وَبَطْنٌ وَظَهْرُ الْقُرْاٰنِ ظَاهِرُ الشَّرِيْعَةِ وَبَطْنُ الْقُرْاٰنِ
تحکو قرآن واسطے اسکے ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے اور ظاہر قرآن ظاہر شریعت ہے اور باطن قرآن
بَاطِنُ الشَّرِيْعَةِ فَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّحْمِيْدُ ذِكْرٌ فِيْ حُكْمِ ظَاهِرِ الشَّرِيْعَةِ
باطن شریعت ہے پس تسبیح اور تحمید ذکر ہے بیچ حکم ظاہر شریعت کے
وَالسَّمَاعُ لِلصُّوْفِيَّةِ مِنْ حَيْثُ الْمَعْنٰى وَالْمَفْهُوْمِ ذِكْرٌ فِيْ حُكْمِ
اور سماع واسطے صوفیہ کے از راہ معنے اور مضمون کے ذکر ہے بیچ حکم
بَاطِنِ الشَّرِيْعَةِ لِاَنَّهٗ يُفْضِيْ اِلٰى تَذَكُّرِ جَلَالِ اللّٰهِ وَجَمَالِهٖ سُبْحَانَهٗ
باطن شریعت کیواسطے اسکے کہ پہنچاتا ہے طرف یاد کرنے جلال خدا اور جمال اسکے کہ پاک ہے
وَتَعَالٰى وَمَا ذَكَرَ الشَّيْخُ الْمَكِّيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ السَّمَاعَ ذِكْرٌ
وہ اور برتر ہے اور جو ذکر کیا ہے شیخ مکی نے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ یہ کہ سماع ذکر ہے
مِنَ الْاَذْكَارِ يُؤَيِّدُ هٰذَا قِيْلَ ذِكْرُ الْخَائِفِيْنَ يُوْرِثُ الْكَرْبَ
ذکروں سے تائید کرتا ہے اس بات کو کہا گیا ذکر ڈرنیوالوں کا فائدہ دیتا ہے سختی کا
وَذِكْرُ الرَّاجِيْنَ يُوْرِثُ الطَّلَبَ وَذِكْرُ الْمُحِبِّيْنَ يُوْرِثُ الطَّرَبَ فَكُلٌّ
اور ذکر امید رکھنیوالوں کا فائدہ دیتا ہے طلب کا اور ذکر دوستوں کا فائدہ دیتا ہے خوشی کا پس ہر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سَمَاعُ الْخَائِفِيْنَ وَالرَّاجِيْنَ وَالْمُحِبِّيْنَ كَمَا كَانَ يُوْرِثُ مَا يُوْرِثُ

طرح سماع ڈرنیوالون اور امید رکھنے والون اور دوستون کا جیسا تھا فائدہ دیتا جو فائدہ

الذِّكْرَ بِلَا فَرْقٍ بَيْنَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ وَالطَّلَبِ وَالطَّرَبِ يَكُوْنُ ذِكْرًا

دیتا ہے ذکر بغیر فرق کے درمیان اندوہ ونکے سختی سے اور طلب سے اور خوشی سے ہوتا ہے ذکر

وَ در عوارف مسطور ست فَاِذَا سَمِعَ الْعَبْدُ اِلٰى بَيْتٍ مِنَ الشِّعْرِ وَقَلْبُهٗ

پس جب سنے بندہ طرف بیت کے شعر سے اور دل اسکا

مُنْشَرِحٌ حَاضِرٌ فِيْهِ مِثْلُ اَنْ يَسْمَعَ الْحَادِيْ يَقُوْلُ

خوش ہو حاضر ہو بیوالا اسمین مانند اس کی سننے حادی کہ وہ کہتا ہے

اَتُوْبُ اِلَيْكَ يَا رَحْمٰنُ اِنِّيْ
توبہ کرتا ہون طرف تیری ای رحمن تحقیق مین

فَاَمَّا مِنْ هَوَاكَ لَيْلٰى وَحُبِّيْ
پس لے پر خواہش لیلے اور دوست رکھنا میرا

اَسَأْتُ وَقَدْ نَقَضْتُ مَا عَلَيَّ اَلْتُوْبُ
برای کی مینے اور تحقیق زیادہ ہو گئی گناہ

زِيَارَتُهَا فَاِنِّيْ لَا اَتُوْبُ
زیارت اسکی پس تحقیق مین نہین توبہ کرتا

فَطَابَ قَلْبُهٗ لِمَا يَجِدُ مِنْ قُوَّةِ عَزْمِهٖ عَلَى الثَّبَاتِ فِيْ اَمْرِ الْحَقِّ

پس خوش ہوا دل اسکا واسطے اسکے کہ پاتا ہے قوت قصد اسکے کی اوپر ثابت رہنے کے بیچ کام حق کے

اِلَى الْمَمَاتِ يَكُوْنُ فِيْ سَمَاعِهٖ هٰذَا ذَاكِرًا اللّٰهَ تَعَالٰى

موت تک ہوتا ہے بیچ سننے اس کے ذاکر اللہ تعالیٰ کا۔

وَنِيْز مسطور ست کہ بعضے از صالحان اباعباس خضر را پرسیدند کہ در حق سماع چہ

کہ مختلف ست اقوال اصحاب در و فَقَالَ هُوَ الصَّفَاءُ الزُّلَالُ لَا يُثْبِتُ عَلَيْهِ

پس فرمایا وہ صفای زلال یعنی آب شیرین ہے نہیں ثابت ہے اسپر قدم عالمونکے

اَقْدَامُ الْعُلَمَاءِ وَنِيْز در آداب المریدین و در عوارف مسطور ست کہ ذوالنون رح

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در بغداد بود جماعتے زائران برے در آمدند با ایشان قوال بود از خواجہ رحمہ اللہ تعالے دستوری خواستند در انکہ قوال چیزے بگوید خواجہ دستوری داد قوال این شعر بگفت

صغر هواك عذبني	فكيف به إذا احتنكا
پھوٹی خواہش تیری نے عذاب مین ڈالا مجھکو	پس کیونکر ہو اس خواہش کا جبکہ لگام دی تو نے اوسکو
وأنت جمعت في قلبي	هواك كان مشتركا
اور تو نے جمع کی ہے بیچ دل میرے کے	وہ خواہش کہ تحقیق تھے مشترک

أما ترى لمكلثم إذا ضحك الخلق بكا فطاب قلبه وقام كيا تمھارى نہین کرتا غم والے کی کہ جب ہنسے ہین خلق تو وہ روتا ہے پس خوش ہوا دل اسکا اور کھڑا

ولم يواجد وسقط على وجهه والدم يقطر من جبهته ولا يقع على الأرض اور وجد کیا اور گرپڑا اوپر منہ اپنے کے اور لہو ٹپکتا تھا پیشانی اسکی سے اور نہین گرتا تھا اوپر

پس مرد دیگر ازین جماعت برخاست ذوالنون رحمہ اللہ تعالے بجانب او دید و گفت

الذي يراك حين تقوم پس آن مرد نشست نیز مسطور است وقال الجنيد وہ ذات پاک ہے کہ دیکھتا ہے تجکو جب کہ کھڑا ہوتا ہے تو اور فرمایا جنید

رحمه الله تعالى ينزل الرحمة على هذه الطائفة في ثلثة مواضع جمع کرے اللہ تعالے اترتی ہے رحمت اوپر اس گروہ کے بیچ تین جگہون کی نزدیک کہانے کے

عند الأكل وعند المذاكرة وعند السماع وأقول اور نزدیک ذکر کرنیکے اور نزدیک سننے راگ کے اور

ذلك اما عند الأكل فلأنهم لما يأكلون ليحصل لهم القوة کہتا ہون اسمقدمہ بین ای پر نزدیک کہانیکے پس اسواسطے کہ یہ لوگ جب کہاتے ہین تو کہاتے ہین تو کہ حاصل ہو

على ذكر الله وعبادته يكون أكلهم ذلك ذكرا وعبادة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہو انکو قوت اوپر یاد اللہ کے اور اسکی عبادت کی ہوتا ہے انکا کہا نا یہ ذکر اور عبادت پس اوترتی
فَيَنْزِلُ الرَّحْمَةُ عَلَيْهِمْ كَمَا يَنْزِلُ عَلَى الذَّاكِرِيْنَ وَالْعَابِدِيْنَ
ہے رحمت اُنپر جیسا اوترتی ہے اوپر ذکر کرنے والون اور عبادت کرنیوالون
لِلْمُخْلِصِيْنَ وَفِيْ خَيْرِ الْمَجَالِسِ مَسْطُوْرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ
خالص کے فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اُن کے
وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا بَرْكَةَ دَمٍ مَا أَكَلَ الْمُؤْمِنُ إِلَّا الْحَلَالَ
اور اُنکی آل کے سلام اگر ہوتی دنیا حوض لہو کا نہ کہاتے مسلمان مگر حلال
یعنی این حدیث چہ باشد وچہ نوع مستقیم آید فرمودند کہ در حدیث آمدہ است
الْمُؤْمِنُ لَا يَأْكُلُ إِلَّا عَنْ فَاقَةٍ پس چون در حالت فاقہ بخورد در حالت
مسلمان نہین کہاتا ہے مگر فاقہ سے
مخمصہ او را مرد ار مباح شود اَمَّا عِنْدَ الْمُذَاكَرَةِ فَلَا هُمْ يَتَجَاوَزُوْنَ
اوپر نزدیک ذکر کرنیکے پس واسطے اسکے کہ وہ گزرکرے
فِيْ مَقَامَاتِ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْأَحْوَالِ النَّبِيِّيْنَ وَجَاءَ فِيْ آدَابِ
اوپر نہین بیچ مرتبون صدیقون کے اور احوال نبیون کے اور آیا ہے بیچ آداب
الْمُرِيْدِيْنَ سُئِلَ الْجُنَيْدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَا فَائِدَةُ الْمُرِيْدِيْنَ
المریدین کے پوچھے گئے جنید رحم کرے اُسکو اللہ تعالے کیا فائدہ ہے مریدون کو
فِي الْحِكَايَاتِ فَقَالَ إِنَّهَا تُقَوِّيْ قُلُوْبَهُمْ فَقِيْلَ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ
بیچ حکایتون کے پس فرمایا بیشک وہ مضبوط کرتے ہین دلون اُنکے کو پس کہا گیا ہے بیچ
حُجَّةٌ مِنْ كُتُبِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلًّا نَقُصُّ
اُسکے دلیل کلام اللہ کے پس فرمایا ہان فرماتا ہے اللہ تعالے اور ہر ایک کا قصہ سناتا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَأَمَّا عِنْدَ السَّمَاعِ
ہین تجھ پر پیغمبرون کے سے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہین ہم ساتھ اسکے دل تیرے کو اور اسی پر ترے
فَإِنَّهُمْ لَيَسْتَمِعُونَ بِوَجْدٍ وَيَشْهَدُونَ حَقًّا۔
راگ کے پس واسطے اسکے وہ کہ سنتے ہین ساتھ کیفیت کے اور حاضر ہوتے ہین حق کے تبیین۔
ومعنی وجد در شرح اسم واجد در ذکر رفتہ ست ونیز در عوارف مسطور ست۔
سُئِلَ رُوَيْمٌ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى عَنْ وَجْدِ الصُّوفِيَّةِ عِنْدَ السَّمَاعِ فَقَالَ
پوچھے گئے رویم رحم کرے اسکو اللہ تعالے حالت صوفیہ کے سے نزدیک راگ کے پس فرمایا
يَتَنَبَّهُونَ لِلْمَعَانِي الَّتِي تَغْرُبُ عَنْ غَيْرِهِمْ فَيُشِيرُ إِلَيْهِمْ إِلَى إِلَيَّ۔
مطلع ہوتے ہین واسطے معنونکے جو چھپے ہین غیر انکے سے پس اشارت کرتا ہے طرف انکی طرف میری
ونیز مسطور ست کہ انکار سماع آنکہ مطلق بی تفصیل بود منع ست ومنکر چنین یعنی آنکہ
بے تفصیل منکر ست از سماع آواز سہ حال خالی نخواہد بود یا جاہل ست از سنن وآیات
مقتدر ست باندک توفیق بر عبادت ظاہر کہ آن اعمال خیار ست یا آن منکر جاہد الطبع ست ودر
نماند وَأَمَّا الْمُنْكِرُ الْمُغْتَرُّ بِهَا أَنْتَهَجَ مِنْ أَعْمَالِ الْأَخْيَارِ يُقَالُ لَهُ تَقَرَّبْ
اور اپر منکر فریب کہا نیوالا ساتھ اسچیز کے کہ خوش ہوا عملون نیکون کے سے کہا جاوے اسکو
إِلَى اللهِ تَعَالَى بِالْعِبَادَةِ يُشْغِلُ جَوَارِحَكَ بِهَا وَلَوْلَا نِيَّتُ قَلْبِكَ مَا
نزدیک ہو تو طرف اللہ تعالے کے ساتھ عبادت کی تا شغل عضایا تیرے کے ساتھ اسکی اور جو نہوتی نیت
كَانَ تَعَمُّلُ جَوَارِحِكَ قَدْرًا فَإِنَّ الْأَعْمَالَ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى
دل تیرے کی نہوتا وہ عمل اعضا تیرے مرتبہ پس بتحقیق عمل ساتھ نیتون کے اور واسطے ہر ایک آدمی کے جو نیت
وَالنِّيَّةُ لِيَنْظُرَكَ إِلَى رَبِّكَ خَوْفًا وَرَجَاءً۔
کی ہو نیت واسطے نظر تیرے کی طرف رب تیرے کی ازروی خوف اور امید کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یعنی عبادت جوارح بے نیت دل قدری ندارد و نیت دل از نظر کردن بسوی عظمت و ہیبت
و کرم و رافت حق سبحانہ تعالے حاصل آید پس سامع بیت و شعر ازان شنیدن معانی حاصل
میکند کہ آخرت را و ذات حق تعالے را یاد میدہد بر طریق فرح یا حزن یا خوف یا انکسار
یا افتقار پس دل سامع درین چیزہا ذاکر میگردد و اگر سامع آواز طائری میشنود و خوش میکند
از اینجا تفکر میکند در قدرت حق سبحانہ تعالے از راست کردن نار گلوی آن طائر و تسخیر حلقہ
و منشار الصوت و تادیہ الی السماع پس سامع درین فکر آئینہ مسبح و مقدس باشد مر حق
سبحانہ و تعالے را و نیز چون سامع آواز آدمی میشنود و فکری کہ گفتہ شد میکند این فکر در و
او را بذکر و فکر حق سبحانہ و تعالے پر میگرداند پس این نوع فکر را منکر چگونہ تواند شد و از باب
انکار منحنی آوردہ نشد و در باب فی القول فی السماع ترفعا و استغنا مسطور ست۔
اعلم ان الوجد یشعر بسابقۃ فقد فمن لم یفقد لم یجد قال
جان بہ کہ وجد خبر دار کرتا ہے سابقہ سبقت گم کردنیکے پس جو کوئی نہ گم کرے نہیں وجد کرتا ہی
الخضری رحمہ اللہ تعالی ما اذوق حال من یحتاج الی مزعج یزعجہ
کہا خضری نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے کیا کمتر ہی حال اسکا کہ محتاج ہی طرف حرکت دینوالے کے کہ حرکت
قال بعض اصحاب سہل رحمہ اللہ تعالی صحبت سہلا سنتین
دے اسکو کہا بعضے اصحاب سہل نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے صحبت رکھے میں نے سہل کی دو برس
ما رایتہ نظر عند شیئ کان من الذکر و القرآن فلما کان
نہ دیکھا میں نے اسکو کہ بدلا ہوتا نزدیک کسی چیز کے کہ ہو ذکر سے اور قرآن سے پس جب
اخر عمرہ قرئ عندہ فالیوم لا یؤخذ منکم فدیۃ فلعل کاد
آخر عمر اسکی پڑھا گیا نزدیک اسکے پس آج کے دن نہیں لیا جاویگا تم سے عوض پس کانپا اور
یسقط فسالتہ عن ذلک فقال نعم لحقنی ضعف و سمع مرۃ الملک

قریب تہا کہ گر پڑے پس پوچہا مینے اسکو اس سے پس کہا ہان شامل ہوا مجکو ناتوانی اور سنا یا

يَوْمَئِذٍ لِلْحَقِّ لِلرَّحْمٰنِ اضْطَرَبَ فَسَأَلَ ابْنُ سَالِمٍ وَكَانَ صَاحِبَهُ

ایکبار بادشاہت آسمان ثابت بسطوت رحمن کے ہے بیقرار ہوا پس پوچہا ابن سالم نے اور تہا صاحب

قَالَ ضَعُفْتَ فَقِيلَ لَهُ إِنْ كَانَ هٰذَا مِنَ الضَّعْفِ فَمَا الْقُوَّةُ قَالَ

اسکا کہا ناتوان ہوا مین پس کہا کیا اسکو اگر ہے یہ ناتوانی پس کیا ہے قوت کہا

الْقُوَّةُ أَنْ لَا يَرِدَ عَلَيْهِ وَارِدٌ إِلَّا بَلَغَهُ بِقُوَّةِ حَالِهِ وَلَا يَغْبُرُ الْوَارِدُ

قوت یہ کہ نہ وارد ہو اوپر اسکے کوئی وارد مگر نگلجاوے اسکو ساتہ قوت حال اپنے کے اور نہ

وَمِنْ هٰذَا الْقَبِيلِ قَوْلُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

بجا کہ اسکو وارد اور اسیطرح سے ہے قول حضرت ابی بکر صدیق کا راضی ہوا اللہ تعالے ان سے

هٰكَذَا كُنَّا حَتّٰى قَسَتِ الْقُلُوبُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ حَالِي قَبْلَ الصَّلٰوةِ

ایسی ہی ہم یہانتک کہ سخت ہوے دل اور کہا بعضونکے نے حال میرا پہلے نماز کے جیسا حال

كَحَالِي فِي الصَّلٰوةِ وَقَدْ قَالَ الْجُنَيْدُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَضُرُّ نُقْصَانٌ

بیچ نماز کے اور تحقیق کہا جنید نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے نہین ضرر کرتا نقصان

الْوَجْدِ مَعَ فَضْلِ الْعِلْمِ وَفَضْلُ الْعِلْمِ أَتَمُّ مِنْ فَضْلِ الْوَجْدِ

وجد کرنیکا ساتہ بزرگی علم کے اور بزرگی علم کی تمام زیادہ ہے بزرگی وجد کے سے

آمدیم بر سر سخن در معنی فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ گفته است الذِّكْرُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ

پس یاد کرو مجکو یاد کرون تمکو ذکر دائم معنی اسکے

التَّعَلُّقُ الدَّائِمُ وَالتَّعَلُّقُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الِاشْتِيَاقُ الدَّائِمُ وَالِاشْتِيَاقُ

علاقہ دائم ہے اور علاقہ دائم معنے اس کے اشتیاق دائم اور اشتیاق

الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الِاحْتِرَاقُ الدَّائِمُ وَالِاحْتِرَاقُ الدَّائِمُ مَعْنَاهُ الِافْتِنَاءُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دائم معنی اسکے جلنا دائم اور جلنا دائم معنے اسکے چن لینا دائم اور

الدائر والدائر معناہ الانعکاس الدائر والانعکاس الدائر

چن لینا دائم معنی اسکے عکس قبول کرنا دائم اور عکس لینا دائم معنی اسکی مشاہدہ دائم

معناہ المشاھدۃ الدائمۃ وانجا باید دانست کہ حق سبحانہ وتعالے از آنکہ یاد کردن و فراموش

کردن یکے از بندگان بحضرت او نسبت کنند منزہ و مبرا است پس از یاد فراموشی حضرت

او ہمین قبول ورد و منع عطا و فضل و عدل و ہدایت و ضلالت و مثل آن مراد باشد

وینبغی ان یعلم من یذکر اللہ تعالی من عبادہ ویعبدہ و

اور لائق ہے یہ کہ جانے اسکو کہ یاد کرتا ہے اللہ تعالے کو بندوں اسکے سے اور عبادت کرتا ہے

یدعوہ بالاخلاص انہ یبلغ بذلک الی ذکر اللہ تعالی ایاہ بالرحمۃ والاختصاص

اسکی اور پکارتا ہے اسکو بشرط اخلاص کے یہ کہ پہنچاوے ساتھ اس کے مرتبہ یاد کرنا اللہ تعالے کا کہ رحمت

وانہ تعالی لا ینسی من ذکرہ من العوام والخواص وانہ لیس من

اور خصوصیت ہے اور یہ کہ وہ تعالے نہیں فراموش کرتا اسکو کہ یاد کرے اسکو عام اور خاص لوگون

عذابہ بدون شکرہ الخ

سے اور یہ کہ نہیں عذاب اسکے سے بغیر شکر اسکے کے الخ

پس ذکر حق سبحانہ وتعالے بندہ را کہ عبارت از مغفرت و زیادتی و عطاء و وفا است مخصوص

بذاکران اوست و نسیان حق سبحانہ کہ عبارت از خذلان و ضلالت است در حق

کسیانست کہ حضرت او را فراموش کردند و عصیان و طغیان ورزیدند

کما قال اللہ تعالی ولا تکونوا کالذین نسوا اللہ فانساھم انفسھم اولئک ھم الفاسقون

چنانچہ فرمایا اللہ تعالے نے بھول نہ جاؤ اللہ کو پس بھول گیا انکو اپنا جی یہ لوگ حکم اسکا پس سوا کیا انکو

در روضہ مسطور است کہ گفت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہ روزے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بمقضا حاجت بجانب صحرا بیرون آمده بود و من با او بودم طائری در نظر رسول صلے
علیہ وسلم آمد و آواز خوش آواز میکرد رسول علیہ والہ السلام فرمود میدانی کہ چہ
میگوید این جانور گفتم اللہ و رسولہ اعلم بذلک فرمود کہ میگوید
یا رب اذ ھبت بصری و خلقتنی اعمی فارزقنی فانی جائع
اے رب میرے لیگیا تو بینائی میری انکہ کی اور مجکو پیدا کیا تونے اندہا پس رزق دی مجکو پس تحقیق میں بھوکا ہوں
انس گفت ہمدرین بودیم و سوآن طائر میدیدیم کہ جرادی پیدا شد و در دہن او در
و طائر آنرا فرو برد و باواز خوش آغاز کرد باز رسول علیہ والہ السلام فرمود میدانی چہ میگوید
انس گفت اللہ و رسولہ اعلم۔ رسول علیہ والہ السلام فرمود کہ میگوید۔
الحمد للہ الذی لم ینس لمن ذکرہ۔ و در انیس الواعظین مسطور است
سبب تعریف اللہ کو جو نہ بھولا واسطے اسکے کہ یاد کیا اسکو۔
چون بخت نصر بیت المقدس را خراب کرد دانیال پیغمبر علیہ السلام را اسیر برد ہر بار کہ
او را تعذیب میکرد میگفت الحمد للہ علے کل حال۔ بعدہ او را پیش دو شیر گرسنہ
انداختند شیران چون سگان آشنا دم می جنبانیدند و ہیچ رنجش نرسانیدند چو
بلا را نعمت دانستہ و شکر میگفت روزے از وے طعام شد حق تعالے ارمیا پیغمبر
را وحی فرستاد کہ دانیال را طعام رسانید بکن ارمیا علیہ السلام گفت الہی من بندہ
حاجز بشام و برادرم دانیال در بابل طعام چگونہ رسد فرمان شد رسانیدن کردن از تو
و رسانیدن از ما چون طعام موجود شد پای ابر پیش ارمیا علیہ السلام بیامد ارمیا
بران ابر نشست ابر در ہوا شد و بسر آن چاہ فرود آمد دانیال علیہ السلام گفت
کیست بر سر چاہ گفت برادر تو ارمیا گفت خداوند من مرا یاد کرد گفت آری پس دانیال
گفت الحمد للہ الذی لا ینسی من ذکرہ و الحمد للہ الذی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سب تعریف اللہ کو جو نہیں بھولتا جو یاد کرے اسکو اور سب تعریف اللہ کو ایسا اللہ
صمن وثق بہ کفاہ ولا یکلہ الی غیرہ والحمد للہ الذی یجازی
جو کوئی مضبوط رہا اسپر کفایت کیا اسکو اور نہیں سونپتا اسکو اوروں غیر اپنے کے اور سب تعریف اللہ کو
بالاحسان احساناً والحمد للہ الذی یجازی بالصبر نجاۃ الحمد
جو بدلا دیتا ہے بدلے احسان کے احسان اور سب تعریف اللہ کو جو جزا دیتا ہے ساتھ صبر کے نجات سب تعریف
للہ الذی یکشف الضر بعد الکرب الحمد للہ الذی ہو رجاءنا
اللہ کو جو کہولتا ہے نقصان کو پیچھے سختی کے سب تعریف اللہ کو جو کہ وہ
حیث ینقطع الحبل عنا ورروضہ مسطور ست کہ مردی را بادشاہ ظالم بگرفت و
امید گاہ ہمارا ہے جب ٹوٹ جاتے ہیں حیلے ہم سے۔
مال او را غارت کرد و حبس کردہ و بر سر او چیزی مواخذہ مقرر کردہ و ضمان کردہ مہلت
اداء مواخذہ داد پس آن بر در ہر یکے از دوستان و آشنایان رفتہ ہیچکس دستگیر
نشد و در ہا خود بروے نکشادند و جوابے باصواب ندادند مرد متحیر شد و مہلت
اداء نزدیک رسید مرد غمگین شد و متحیر در مسجد در آمد و وضو ساخت و دو گانہ گزارد
و دو دست خویش پیش قاضی الحاجات بدعا برآورد و گفت۔
الٰہی انت انت وانا انا وکل یتململ علی شاکلتہ الٰہی لم احضر
ایخدا تو ہے تو ہے اور میں میں ہوں اور ہر ایک کام کرتا ہے اوپر طور اپنی کے ای خدا نہیں حاضر ہوا
ببابک الا بعد الیاس من جمیع امثالی الٰہی انا معترف بوجل منیتک
پیش تیرے دروازے پر مگر پیچھے ناامید ہونے کے تمام مانندوں اپنی سے ایخدا میں اقرار کرتا ہوں تیری قہر
وقوتک وغناءک وبضعفی وفقری یا قوی الغنی ارحم الضعیف
کا اور تیری قوت کا اور بے پروائی کا اور ساتھ ضعف میرے اے زبردست بے پروا رحم کر ناتوان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

الفقير في ازالة هذا الظلم عنه فانه لا يقدر على ذلك
فقیر کو بیچ دور کرنے اس ظلم کے اس سے پس تحقیق نہیں قادر ہوتا اوپر اس کے
احد غيرك يا رؤف يا رحيم - ہمدرین بود کہ آمد آوازی شنید ای مرد
کوئی سوائے تیرے ای شفقت کرنیوالی ای مہربان۔
اگرچہ در حضرت مولے نیک شناسندہ نیستی اما چون با دل سلیم و زبان فصیح آمدی
حاجت خود بدرگاہ قاضی الحاجات آوردی و یقین دانستی کہ روا کنندہ حاجات
بجز او دیگری نیست پس حاجت تو برآوردہ شد مرد چون آواز شنید در سجدہ افتاد و میگفت
الهي الضعيف ببابك فقير لغناءك يا قوي ارحم الضعيف
ایخدا ناتوان نیرے دروازے پر فقیر ساتھ غنا تیرے کے ای زبردست رحم کر ناتوان
وانجز ما وعدت فانك لا تخلف الميعاد -
کو اور پورا کر جو وعدہ کیا تو نے پس تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو
آواز شنید کہ سر از آرپن سر برآورد و آواز بگوش او رسید کہ میگوید ای مرد حق خود بستان و آنچہ از من
در وجود آمدہ عفو کردم و مردی کہ در عقب من تیغ کشید می آید و مرا کشتو تو می آرد ازان
خلاصی دہ آمد در وی در پیش کردہ چہ بیند کہ ظالم آنچہ ازین مرد گرفتہ بود جملہ آوردہ پیش او
و میگوید کہ مرا ببخش کہ شب بر ما منغص گردانیدی این مرد حق خود را ازان گرفت
و گفت الحمد لله الذي لم ينس من ذكره ودعاه فدفع
سب تعریف اللہ کو جو نہیں بھولتا اسکو جو یاد کرے اسکو اور پکارے اسکو پس اٹھا لیا
حاجته اليه والله سبحانه بالاجابة ممن دعاه بالاخلاص
حاجت اپنی اپنے طرف اور اللہ پاک ہے ساتھ قبولیت کے اس کے کہ پکارے اسکو ساتھ اخلاص کے
قريب فطوبى لمن له من علم قريبه تعالى نصيب قال الله تعالى

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نزدیک ہے پس خوشی ہو اسکو کہ واسطے اسکے علم قرب اللہ تعالیٰ کے میں حصہ بسزا یا اللہ تعالیٰ نے
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
اور جب پوچھیں تجھ سے بندے میرے مجھ سے پس میں نزدیک ہوں میں اجابت کرتا ہوں پکارنے والے کی جب پکارے مجھ کو
در شرح سیرانی مسطور ست وقتے حضرت جبریل علیہ السلام بر حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم آمد و گفت ای محمد چیزے معائنہ کردم کہ ہرگز آن چیز معائنہ نکردہ بودم
و آن آنست کہ بت پرستی تبے پیش خود نہادہ ہر بار میگوید یارب و از سرادقات
اجلال آواز می آید لبیک عبدی۔ گفتم خداوندا او بت را رب میگوید چگونہ ہست کہ تو
او را اجابت میکنی فرمان شد ای جبریل اگر او رب خود را غلط کردہ ہست من میدانم
کہ رب او کیست پس در حقیقت گویا مرا میخواند پس چون مرا خواند ہر آینہ اجابت کنم
سُبْحٰنَكَ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا۔
پاک ہے تو سما لیا ہے تو نے ہر چیز کو رحمت میں اور علم میں۔
سبحان خالقے کہ داعیان مشرک گمراہ بفلاح بدرگاہ عالی نبرد او از شرف اجابت
محروم نیستند با آنکہ در باب ایشان فرمان ہست
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ
اور جو کوئی پکارے ساتھ اللہ معبود اور کو نہیں دلیل اسکو اس کی پس سوا اسکے نہیں حساب اسکا مگر نزدیک رب اسکے
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَنَادَانند خواننده کان مخلص کہ بدرگاہ او چہا ست کہ خواہد بود و الشاء
کہ حق سبحانہ تعالیٰ را بتوحید یکے می بیند و یکے میداند او را بہ یگانگی میخوانند و در باب ایشان ست
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا
پہلو کرتے ہیں کروٹیں اپنی خوابگاہ سے پکارتے ہیں رب اپنے کو ڈر سے اور لالچ سے اور اس چیز سے
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کہ دیا ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہین پس نہین جانتا کوئی شخص کیا چھپایا گئی ہی واسطے انکے ٹھنڈک آنکھونکی

در روضہ مسطور ست کہ مالک بن دینار قصد تلبیہ کردہ و خواست کہ بگوید۔
اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ وبیہوش شد چون بخود آمد باز قصد کردہ باز بیہوش شد ہمچنین
سہ کرت چون سوی کرت باز بخود آمد پرسیدند ما جرا چیست گفت ترسیدم از انکہ چون
بگویم اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ندا آمد لَا لَبَّیْکَ وَلَا سَعْدَیْکَ۔

ایخدا حاضر ہون تیری خدمت مین نہین حاضر ہے تو اور نہین حاضر ہے تو

بے نیازیش را چہ کفر و چہ دین	بے زبانیش را چہ شک چہ یقین
چہ مسلمان چہ گبر بر در او	چہ گنشت و چہ صومعہ در براو

پس در قصہ بت پرست کہ دعوت او شرف اجابت رسیدہ اشارت ست بانشا
آنکہ رشتہ لطف عام او برای اعتصام بس دراز ست و درگاہ لطیف او باجود و انعام
بہر کس و ناکس واز ست واز انجا باز چون بر صنعت کار خواجہ مالک بن دینار نظر افتاد
حسن ادب و کمال نیاز ست قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ خَوْفًا

فرمایا اللہ تعالے نے پکارتا ہون رب اپنے کو ڈر اور

وَطَمَعًا فَخَوْفُ الْخَائِفِیْنَ مِنَ النَّارِ وَالْعِقَابِ وَخَوْفُ الْمُقَرَّبِیْنَ

لالچ سے پس ڈر ڈرنیوالون کا آگ سے اور عذاب سے اور ڈر نزدیکون کا۔

مِنَ الْغَبْنِ وَالْحِجَابِ کَمَا قَالَ بَعْضُھُمْ فِیْ مُنَاجَاتِہٖ اِلٰھِیْ مَھْمَا

نقصان سے اور پردے سے جیسا کہا بعضے انکے نے بیچ مناجات اپنے کے

عَذَّبْتَنِیْ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِذُلِّ الْحِجَابِ وَطَمَعُ الطَّامِعِیْنَ ھُوَ الْحُضُوْرُ

ایخدا جبکہ عذاب کرے تو مجکو پس عذاب کر مجکو بہت ذلت پردے کے اور لالچ لالچ کرنیوالونکا وہ حضور ہے

وَالْقُصُوْرُ وَطَمَعُ الْمُخْلِصِیْنَ ھُوَ الْمُشَاھَدَۃُ وَالْحُضُوْرُ ھُمُ الَّذِیْنَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور محل ہین اور لالچ خالص لوگونکو وہ شاہدہ اور حضور ہے اور وہ لوگ ہین کہ ارادہ کرتے ہین
یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ آئے ہر یدون اللہ لا عوضا منہ الدنیا۔
ذات اپنے کا اہی ارادہ کرتے ہین اللہ کو نہین عوض اُس سے دنیا کو
آزادانند کہ ایشان از غم دو کون رستند اَنَا عِنْدَ الْمُنْكَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ لِاَجْلِیْ
ہین نزدیک ٹوٹے ہوئے دلون کے ہون کہ میرے لیے ٹوٹے ہین دل
دولت ایشانست کہ در شکستگی رستند قال اللہ تعالیٰ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ
فرمایا اللہ نے اور صبر کر ذات اپنی کو ساتھ اون لوگونکے
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ۔
کہ پکارتے ہین رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہین ذات اسکی کو۔
در تفسیر آمدہ است کہ سبب نزول این آیت آن بودہ است کہ سران قوم بر رسول علیہ والہ
السلام گفتند کہ این درویشان را از خود دور کن تا ما با تو بگرویم رسول علیہ والہ السلام
منتظر وحی شد فرمان آمد وَاصْبِرْ نَفْسَكَ اَیْ احْبِسْهَا مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ اٰیَةٌ
اور روک ذات اپنے کو اے روک رکھ اپنے کو ساتھ اون لوگونکے کہ پکارتے ہین
باز گفتند چون ایشانرا از خود دور کنی باری در سخن گفتن رخ و نظر خود جانب ما دار باز فرمان شد
وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَلَا تُطِعْ اَیْ لَا تَصْرِفْ
اور نہ تجاوز کر آنکھین اپنی اُن سے ارادہ کرتا ہے تو زینت زندگانی دنیا کا اور نہ تجاوز کر
بَصَرَكَ اِلٰی غَیْرِهِمْ عَنْ ذَوِی الْغِنٰی وَالْمَرْتَبَةِ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
پھیر بینائی اپنے طرف غیر انکے کہ صاحب دولت اور مرتبے ہین چاہتا ہے تو زینت زندگانی
بِجَمَالِ الْاَشْرَفِ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا اَیْ لَا تُطِعْ
ساتھ جمال بزرگ کے اور مت کہا مان اُسکا جسکو غافل کیا ہم نے دل اُسکے کو یاد اپنی سے اے مت کہا مان

مَنْ بَعَّدَ الْفُقَرَاءَ مِنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ اَیْ جَعَلْنَا قَلْبَهٗ غَافِلًا
کہ دور ہی کر فقرا سے جسکو غافل کیا ہم نے دل اُسکے کو ای کیا ہمنے دل اُسکو غافل اور
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا۔
پیچھے چلا خواہش اپنی کے اور ہی کام اُسکا زیادتی۔

یعنی گفتہ میشود غافلانرا کہ کار ایشان بسبب متابعت ہوا گشتہ باطل ولا یعنی ست
و بگفتہ ایشان رخ از فقرا بر مگردان و بار دار خود را با این درویشان کہ میخوانند
خداوند خود را بامداد و شبانگاہ در رضاء خدا تعالے میخواہند و جز دیدار او طمع دیگر
ندارند اکنون باید دانست آنکہ در معنی آیت فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ آمدہ است۔
اُذْكُرُونِي بِالدُّعَاءِ اَذْكُرْكُمْ بِالْاِجَابَةِ
یاد کرو مجکو ساتھ دعا کے یاد کرون تمکو ساتھ قبولیت کے۔

حکایت طیر اعمے و قصہ وانیال علیہ السلام و حکایت مرد مظلوم و غیرہ موافق ست
آنکہ لَا یَسْمَعُ بِالْاِجَابَةِ مَنْ یَذْكُرُهٗ بِالدُّعَاءِ اما اگر گویند فَاذْكُرُونِي بِالشُّكْرِ
اے نہیں سنتا ساتھ قبولیت کے جو یاد کرتا ہے اُسکو ساتھ دعا کے۔ پس یاد کرو مجکو ساتھ شکر کے
اَذْكُرْكُمْ بِالزِّيَادَةِ شکر حق سبحانہ و تعالے گزاردن عین ذکر ست و ذکر عین شکر ست
یاد کرون تمکو ساتھ زیادتی کے
چنانکہ مستفاد ست کہ مہتر موسی علیہ السلام در مناجات خود گفت۔
اِلٰهِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ كَثِيرًا فَدُلَّنِي عَلٰى شُكْرِ نِعْمَتِكَ فَاَوْحَى اللّٰهُ
اے خدا نعمت کی تو نے مجہ پر بہت پس راہ دکھا مجکو اوپر شکر نعمت اپنی کے پس وحی بھیجی اللہ تعالے
تَعَالٰى يَا مُوسٰى اُذْكُرْنِي كَثِيرًا فَاِنَّكَ اِذَا ذَكَرْتَنِي كَثِيرًا شَكَرْتَنِي
نے ایموسی یاد کر مجکو بہت پس تحقیق تو نے جب یاد کیا مجکو بہت شکر کیا تو نے میرا
وَاِذَا نَسِيتَنِي كَفَرْتَنِي در عوارف مسطور ست قَوْلُهُمْ فِي الشُّكْرِ قَالَ بَعْضُهُمْ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور جب فراموش کیا تو نے مجکو ناشکری کی میری قول انکا بسیج شکر کے کہا بعضے انکو نے
الشکر ھو الغیبۃ عن الشکر برؤیۃ المنعم وقال بعضھم معاذ
شکر وہ غیبت ہے شکر سے ستا دیکھنے نعمت دینوالیکے اور کہا بعضی معاذ الرازی
الرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ لست الشاکر ما دمت الشکر
نے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ نہیں تو شکر کرنے والا جبتک دوام کرے تو شکر اور نہایت
وغایۃ الشکر التحیۃ وذلک لان الشکر نعمۃ من اللہ تعالیٰ فیحمد
شکر وثنا ہے اور یہ کہ واسطے اسکے کہ شکر نعمت ہے اللہ تعالیٰ سے واجب ہے شکر اس پر
الشکر علیھا وفی مسطور ست کہ داود نبی علیہ السلام گفت کہ خداوندا چگونہ شکر
کنم بدرگاہ بے نیاز تو کہ شکر نتوانم کردن مگر بنعمت تو کہ آن تو فیق شکر ست
بر نعمت فرمان شد اذا عرفت ھذا فاعلم شکر نبی قال النبی صلی اللہ
جب پہچانا تو نے یہ پس تحقیق شکر کیا تو نے فرمایا پیغمبر نے درود ہو اوپر
علیہ وآلہ وسلم ان اول من یدعی الی الجنۃ یوم القیمۃ الذین
کا اور اوپر آل اور سلام تحقیق پہلے جو بلایا جاویگا طرف بہشت کو دن قیامت کے وہ لوگ ہیں
یحمدون اللہ فی السراء والضراء وقال علیہ وآلہ السلام من ابتلی
جو حمد کرتے ہیں اللہ کی بیچ خوشی اور رنج کے اور فرمایا حضرت نے اوپر اور آل کی اوپر سلام جو آزمایا
فصبر واعطی فشکر وظلم فغفر وظلم واستغفر
پس صبر کیا اسنے اور دیا گیا پس شکر کیا اسنے اور ظلم کیا گیا پس
الہ قال اولئک لھم الامن وھم مھتدون قال
بخشا گیا پس کیا ہے حال اسکا فرمایا وہ لوگ ہیں انکے واسطے امن اور وہ
رحمۃ اللہ تعالیٰ الصبر نصف ما اللہ والشکر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نے رحم کرے اسکو اللہ تعالے صبر کنجی کشادگی کی ہے اور شکر کنجی زیادتی کے ہے
وَالذِّكْرُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ أَنَّهُ مَنْ أَكَلَ
اور ذکر کنجی بہشت کی ہے اور پیغمبر سے آپر اور آنکی آل پر سلام یہ کہ جسنے کہایا
طَعَامًا ثُمَّ ذَكَرَ اللَّهَ تَعَالَى وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا
کہانا پھر ذکر کیا اللہ تعالے کا اور کہا سب تعریف اللہ کو جسنے کہلایا مجکو یہہ
الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ
کہانا اور رزق دیا مجکو بغیر طاقت میری کے اور بغیر قوت میری کے بخشا گیا واسطے اسکے جو پہلے ہو چکا
وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ ذَكَرَ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى كُلِّ حَالٍ
گناہ اسکے سو اور فرمایا آپر اور آنکی آل پر سلام جو ذکر کرے اللہ تعالے کا اوپر ہر حال کے۔
رَزَقَهُ اللَّهُ تَعَالَى خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔
رزق دے اسکو اللہ تعالے بہتری دنیا اور آخرت کے۔
در مفتاح الجنان آمدہ ست کہ مردی در حج میرفت در راہ دوگانہ نماز در مسجدی ادا کرد
گفت الحمد للہ علی کل حال۔ پس برفت وحج گزارد و باز گشت و بہمدان بمسجد رسید و نماز
بجا آورد خواست کہ الحمد للہ علی کل حال۔ باز بگویند شنید کہ ہفتصد ہزار فرشتہ
بر ثواب نوشتن کہ در حمد اول مشغول کردہ ہنوز فارغ نشدہ اند و در عوارف
از اصحاب مرقعات بر بشیر بن حارث در آمدند پس گفت بشیر ایشان را
ای قوم از خدا بترسید و این کسوت را اظہار نکنید کہ شما بدین کسوت شناختہ میشوید
و از جہت این کسوت گرامی داشتہ میشوید پس ہر یکے ایشان خاموش شدند
جوانے برخاست و گفت الحمد للہ الذی جعلنا ممن یعرف بہ بکرمہ
سب تعریف اللہ کو جسنے کیا ہم کو ان سے کہ پہچانا جاتا ہے سبب اسکے اور تکریم کیجاتی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَاللّٰہِ لَیُظْہِرَنَّ ھٰذَا الدِّیْنَ حَتّٰی یَکُوْنَ الدِّیْنُ کُلُّہٗ لِلّٰہِ۔

اور قسم اللہ کی البتہ ظاہر کرینگے ہم اس کو یہانتک کہ ہو دین سب واسطے اللہ کے۔

پس گفت بشیر رحمہ اللہ تعالیٰ اَحْسَنْتَ یَا غُلَامُ مِثْلُکَ مَنْ یَلْبَسُ الْمُرَقَّعَۃَ

اچھا کہا تو نے اے نوجوان مانند تیرے جو کوئی پہنے گدڑی کو

وقال علیہ السلام اِذَا اَرَادَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِعَبْدٍ خَیْرًا اَعْطَاہُ قَلْبًا شَاکِرًا

جب ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے بندے کے بہلائی کا بخشتا ہے اسکو دل شکر کرنیوالا

وَلِسَانًا ذَاکِرًا وَبَدَنًا فِی الْبَلَاءِ صَابِرًا۔

اور زبان یاد کرنے والی اور بدن بیچ بلا کے صبر کرنے والا۔

در روضہ مسطور ست کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ گفت کہ دہ سال در خدمت

رسول علیہ السلام بودم در ہیچ حالت مرا نفرمود مرا ہیچگاہ کہ فلان کار کن و نگفت کہ فلان

کار نکن پس از انچہ میکردم منع نکردہ و از انچہ نمیکردم امر نکردہ تا روزے فرمود۔

اَنَا مُوْصِیْکَ بِوَصِیَّۃٍ فَاحْفَظْہَا اَکْثِرِ الصَّلٰوۃَ فِی اللَّیْلِ یُحِبُّکَ

میں وصیت کرتا ہوں تجھ کو ایک وصیت پس یاد رکھ اسکو زیادہ پڑھ نماز بیچ رات کے دوست رکھیں

اللّٰہُ وَاِذَا دَخَلْتَ عَلٰی اَھْلِکَ فَسَلِّمْ عَلَیْھِمْ یَزِدِ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی

تجھ کو اللہ تعالیٰ اور جب داخل ہو تو اوپر لوگوں اپنے کے پس سلام کہیو اوپر زیادہ کریگا اللہ تعالیٰ بیچ

بَرَکَاتِکَ وَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تَاْوِیَ عَلٰی فِرَاشِکَ اِلَّا عَلٰی طَھَارَۃٍ

برکتوں تیرے اور اگر کر سکے تو یہ کہ نہ جگہ پکڑے تو اوپر بچھونے اپنے کے مگر اوپر وضو

فَافْعَلْ فَاِنَّکَ اِذَا مُتَّ مُتَّ شَھِیْدًا وَاِذَا خَرَجْتَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِکَ

پس کر پس تحقیق تو جب مریگا مریگا شہید اور جب نکلے تو اپنے گھر کے لوگوں سے

فَسَلِّمْ عَلٰی مَنْ لَقِیْتَ یَزِدِ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ حَسَنَاتِکَ وَوَفْرِ کَثِیْرٍ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس سلام کر اوپر اس شخص کے کہ ملے تو جہاں بڑھا دیگا اللہ تعالیٰ نے بیچ نیکیون تیری کیا اور عزت کرے گی عمر تیرے
المسلمین وارحم صغیرهم اکون انا وانت فی الجنة کہا
مسلمانوں کو اور رحم کر چھوٹے انکے کہ ہوں گا میں اور تو بیچ بہشت کے جیا یہ دو انگلیاں
وشبّک بین السبابة والوسطی فاعلم یا انس ان الله تعالی
اور ملایا درمیان انگلی شہادت اور بیچ کی انگلی کے پس جان اے انس تحقیق اللہ تعالیٰ راضی
یرضی عن العبد باللقمة یاکلها فیحمد الله تعالی علیها وبالشربة
ہوتا ہے بندے سے ساتھ لقمہ کے کہ کھاتا ہے اسکو پس حمد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی اوپر اسکے یا ساتھ
من الماء یشربها فیحمد الله در مشارق مسطور است بروایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
پینے پانی کے کہ پیتا ہے اسکو اور حمد کرتا ہے اللہ کو۔

ان الله لیرضی عن العبد ان یاکل الاکلة فیحمده علیها
تحقیق اللہ البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے یہ کہ کھاتا ہے کھانا تو پس حمد کرتا ہے اسکی اسپر
او یشرب الشربة فیحمده علیها در شرح مسطور است الاکلة المرة
یا پیتا گھونٹ پانی پس حمد کرتا ہے اسپر۔ کھانا لقمہ مرتبہ
الواحدة من الاکل الحدیث یدل علی ان رضاء الله تعالی
ایک کھانے سے حدیث دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ رضا اللہ تعالیٰ کی
عن العبد فی اتیانه بالحمد در زاهدی مسطور است کہ مهتر ابراهیم علیه السلام گو
بندہ سے بیچ لانے اسکے کے سبب حمد کو۔

فرید بریان کرده شتابے در پیش مهمان آورد کما قال فما لبث ان جاء بعجل حنیذ
پس چون دید که دست شان بدان نمیرسد منکر داشت شان و ترسید جیا پس نہ دیر کی یہ کہ لے آیا بچھڑا بھنا ہوا
نکرهم واوجس فی نفسه خیفة ای اضمر فی نفسه خیفة الآیة

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس چھپایا بیچ ہی اپنے کے درا ہو پوشیدہ کیا بیچ ہی اپنے کے ڈر۔

گفت مگر کید دارند در دل کہ طعام نخورند گفت شما را بطعام الا ناکلو

جبریل علیہ السلام گفت انا لا نأکل طعاما الا بثمن۔

تحقیق ہم نہیں کھاتے کھانا پر بہا تک کہ ادا کریں اسکی قیمت

یعنی ماقصے ایم کہ طعام کسے بے بہا نمیخوریم بہا پدکن تا بدہیم ابراہیم علیہ السلام

گفت بہا طعام ما آنست تسمون اللہ تعالیٰ اذا انت تحمدونہ اذا فرغتم

نام لو اللہ تعالیٰ کا جب شروع کرو تم اور حمد کرو اسکی جب فارغ ہو تم

بجانب یکدیگر نگریستند و گفتند لذلک اتخذ اللہ ربنا خلیلا

واسطے اسکے اختیار کیا ہمارے رب نے ہمارے دوست

کہ بہا طعام خود ذکر دوست بہا دانگاہ مہمانان خود را پیدا کردند و گفتند۔

لا تخف انا ارسلنا الی قوم لوط در عوارف مسطور ست۔

مت ڈر تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں طرف قوم لوط کے۔

قال الجنید رحمہ اللہ تعالیٰ فرض الشکر الاعتراف لہ بالنعم

فرمایا جنید نے رحم کرے اسکو اللہ تعالیٰ فرض شکر اقرار کرنا واسطے اسکے ساتھ نعمتوں

بالقلب واللسان نیز مسطور ست سمعت شیخنا ینشد عن بعضہم

کے ساتھ دل اور زبان کے ہے سنا میں نے شیخ ہمارے کو شعر فرماتے تھے بعض انکے سے

اذا لیتنی یوما ابوح بشکرہا	وکفیتنی کما الامور باسرہا
عطا کی تو نے محکو نعمتیں کہ ظاہر کروں شکر اسکا	اور کفایت کیا تو نے مجکو تمام کاموں کو
فلا شکرنک ما حییت فان امت	فلتشکرنک اعظمی فی قبورہا
پس البتہ شکر کرونگا تیرا جبتک جیتا ہوں پس اگر مروں	پس البتہ شکر کرینگے تیرا ہڈیاں میری اپنی قبر میں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و نیز مسطور ست کہ معنی شکر در لغت کشف و اظہار ست پس آشکارا کردن نعمت و
یاد کردن و شمردن بزبان از ظاہر شکر ست و باطن شکر آن ست کہ بنعمتہا استعانت
کند در طاعت او اہل طاعت را و لا یستعین بہا علی المعصیۃ فھو شکر النعمۃ
اور نہ طلب کرے مدد آسکے اوپر گناہ کے پس وہ شکر نعمت کا ہے

و نیز مسطور ست۔ قال علیہ والہ السلام الوضوء قبل الطعام ینفی الفقر
وضو کرنا قبل کھانے کے دور کرتا ہے تنگدستی کو و منفی
ازین وضو شستن دو دست مراد داشتہ اند و گفتہ اند کہ غسل یدین کہ مذہب
فقر باشد ازان ست کہ شستن دو دست استقبال نعمت ست بہ ادب و ادب نعمت
از شکر ست و شکر مستوجب مزید ست پس ہر آئینہ غسل یدین مزیل فقر باشد۔

و قال علیہ و آلہ السلام من احب ان یکثر خیر اھل بیتہ
اور فرمایا انپر اور انکی آل پر سلام جو شخص دوست رکھے یہ کہ بہت ہو بہتری گھر والوں اسکے میں

فلیتوضأ اذا حضر غداؤہ بعد ازان تسمیہ بزبان آرد کما قال اللہ تعالی
پس چاہیے کہ وضو کرے جب حاضر ہووے کھانا اسکا جیسا فرمایا اللہ تعالی نے

و لا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ و تفسیرہ تسمیۃ
اور مت کھاؤ اس چیز سے کہ نہیں یاد کیا جاے نام اللہ کا اسپر اور تفسیر اسکے نام لینا۔

اللہ تعالی عند ذبح الحیوان فہم صوفیان بعد قیام بظاہر شرع آن ست
اللہ تعالی کا نزدیک ذبح جانور کے۔

کہ طعام نباید خورد مگر آنکہ بذکر حق سبحانہ و تعالی مقرون باشد و این نوع فرض وقت ست
مر صوفی را و صوفی باید کہ بداند کہ طعام خوردن و آب نوشیدن داء ست از آنکہ آفات نفس
و متابعت ہوا ازو میزاید و ذکر حق سبحانہ و تعالی دواء ست تریاق تصور کنند در خیر المجالس مسطور
ست کہ شیخ محمد غزالی رحمہ اللہ تعالی قصد طوس داشت پس گفتند او را کہ صالحی ست

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

در بعضے روایات شیخ محمد غزالی قصد زیارت او کرده پس او را بیافت که در صحرا تخم کندم می پاشید چون شیخ غزالی بیا بان آن صلح اقبال کرد مرد از اصحاب او سا تخم از وی خواست تا بر برد و بکار او روان داردنا آنکه او به شیخ غزالی مشغول شد بپاشیدن آن امتناع آورد و تخم لوبیا بپاشید پس شیخ غزالی پرسید که چرا تخم به کسی دیگر ندادی گفت تخم را به زبان ذاکر و بدل حاضر بر زمین می اندازم و امید دارم که درین محصول پیدا آید تا از این طعام چیزے تناول کند بدان برکت رسد پس بہ نجہت دیگرے تخم نسپارم

فَیُبْذَرُهٗ بِلِسَانٍ غَیْرِ ذَاکِرٍ وَّقَلْبٍ غَیْرِ شَاکِرٍ و این انسپاریم

پس تخم ڈالے ہیں ہم زبان بے ذکر کرنیوالے اور دل بے شکر کرنیوالے کے

فصل صفات تیم و فضل کلمہ توحید

قَالَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بزرگتر ذکر کلمہ لا الہ الا اللہ ہے اور بزرگ تر دعا کلمہ الحمد ہے

و در بیان این حدیث در روضہ زند و سپہ مسطور ست۔ قال المفسر

اِنَّمَا کَانَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَفْضَلَ الذِّکْرِ لِاَنَّ الْعَدُوَّ اِذَا اسْتَقْبَلَهٗ نَفَعَهُ الْاِیْمَانُ

سوائے اسکے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ افضل ذکر ہوا کہ دشمن قبول کرتا ہے جب سکو منفعت ایمان

نمی بینی چون فرعون بغرق قریب رسید گفت قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ

کہا ایمان لایا میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ شخص کہ ایمان لائے ساتھ اسکے بنی اسرائیل

بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ یعنی نیست خدا که آتش را راحت کند چنانکه بر ابراهیم علیه السلام و اعداء را عذاب و عقوبت گرداند چنانکه برین قوم کرده

اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَاَجِیْبُ لَا اَسْئَلُهُ الْجَنَّةَ النَّجَا

مگر وہ شخص کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اسکے بنی اسرائیل و جیب تو نجات ہی ہے بعد نجاتی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

إِلَى الشَّهَادَةِ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى حِكَايَةً عَنْ يُونُسَ فَنَادَىٰ

طرف گواہی کے جیسا فرمایا اللہ تعالے نے از روے حکایت کے حضرت یونس سے پس پکارا

فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

بیچ اندھیروں کے یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجکو تحقیق میں تھا ظالموں سے۔

فقیہ گفت ظلمات سہ ظلمات بودند ظلمت شب و ظلمت آب و ظلمت بطن حوت گفتند

اہل اشارت کہ نیست خدای کہ سجن او در شکم ماہی باشد ہمچو سجن تو یارب و سجن ملوک دنیا

در خانہ و منازل باشد و نیست مرہیچ را از ملوک قدرت بر آنکہ حبس کند زندہ را

در شکم زندہ پس حبس کردہ یونس زندہ را در شکم ماہی زندہ۔

لِذٰلِكَ قَالَ لَا إِلٰهَ لَهُ سِجْنٌ مِثْلُ هٰذَا إِلَّا أَنْتَ گفت فقیہ اندر انچہ شہادت

اسیواسطے کہا نہیں کوئی معبود کہ واسطے اسکے قیدخانہ ہو مانند اسکے مگر تو۔

بر فرعون رشد وَقِيلَ لَهُ الْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ۔

اور کہا گیا فرعون کو کیا اب ایمان لاتا ہے تو اور تحقیق نافرمانی کی تو نے پہلے اس سے

وقبول افتاد آن شہادت از یونس علیہ السلام حکمت آن ست کہ فرعون گوینده این

کلمہ نبود در راحت و آسانی پس او را در محنت و شدت این گفتن نافع نیامد

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَلَبِثَ

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے پس اگر نہ ہوتا یہ کہ وہ تھا تسبیح کہنے والوں سے البتہ رہتا بیچ پیٹ

فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ فَلِذٰلِكَ أُجِيبَ لَهُ وَلِذٰلِكَ افْتَرَقَ الْحَالُ بَيْنَهُمَا

مچھلی کے طرف دن کے کہ اٹھائیجاویں گے پس اسیواسطے قبول کیا گیا واسطے اسکے اور اسیواسطے فرق ہوا حال درمیان ان دونوں کے

و نیز مسطور ست کہ از احمد بن سہیل رحمہ اللہ تعالے نقل ست او گفت کہ دیدم من یحیی

بن اکثم را در خواب و پرسیدم کہ حق تعالے با تو چہ کرد گفت۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فدعونی الی ربی فقال لی ربی یا شیخ السوء جئتنی مع خطیئۃ کثیرۃ
لیگئی مجکو طرف رب میرے کے پس فرمایا مجکو رب میرے نے ای بوڑھے بڑے آیا تو میرے پاس ساتھ خطا بہت کے
پس گفتم من کہ نیست ای پروردگار اینحدیث از حضرت کہ نقل ست بر ما فرمان شد
چہ واری بگو گفتم حکایت کرد بر ما عبد الرزاق و او از معمر و او از زہری و او از عروہ و او
از عایشہ رضی اللہ عنہا و او از رسول صلے اللہ علیہ والہ وسلم و رسول علیہ والہ السلام
از جبریل علیہ السلام و او از حضرت تعالے پروردگار۔
تبارکت وتعالیت انک قلت لا استحیی من عبدی وامتی ان
بہت بابرکت ہی تو اور بلند ہے تو تحقیق تو نے کہا البتہ حیا کرتا ہوں میں غلام اپنے سے اور لونڈی اپنی سے
اعذبھا فی النار وقد شاب فی الاسلام شیبتہ وانا الشیخ الضعیف
یہ کہ انکو عذاب کروں آگ میں اور تحقیق بوڑھا ہوی وہ دونو اسلام میں بوڑھا ہونا اور میں بوڑھا ناتوان ہوں
یعنی تو فرمودہ باسب کہ من از بندۂ خود شرم دارم کہ در آتش عذاب کنم و او اندر
پیر شدہ باشد در اسلام و من بندۂ پیر ضعیف ام۔
فقال الرب صدق عبد الرزاق صدق معمر صدق زہری
پس فرمایا رب نے سچ کہا عبد الرزاق نے سچ کہا معمر نے سچ کہا زہری نے
صدق عروۃ صدقت عائشۃ رضی اللہ عنہا صدق النبی
سچ کہا عروہ نے سچ کہا عائشہ نے راضی ہوا اللہ اس سے سچ کہا نبی نے
صلے اللہ تعالی علیہ والہ صدق جبرئیل علیہ السلام انا افلت
درود ہو جیو اللہ تعالے کا اوپر انکے اور آل پر سچ کہا جبریل نے اوپر سلام میں نے کہا
ذلک احملوا الی ذات الیمین وقال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم
یہ اٹھا لیجاؤ اسکو داہنی طرف اور فرمایا پیغمبر نے درود ہو جیو اللہ کا اوپر اور انکی آل پر سلام

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ثمن الجنة لا اله الا الله وعن ابی قتادة رضی الله عنه

قیمت بہشت کی لا الہ الا اللہ ہے اور ابی قتادہ سے کہ راضی ہو اللہ اس سے کہ

قال قال النبی علیه وآله السلام قال الله تعالی بعزتی وجلالی

کہا فرمایا پیغمبر نے اوپر اور آکے آل پر سلام فرمایا اللہ تعالی نے قسم ہے عزت اپنی کی اور جلال

وعلمی وقدرتی وارتفاع مکانی انی لاستحیی من عبد وامة ان

اپنی اور علم اور بزرگی اپنے کے اور قدرت اپنے کے اور بلند مکان اپنے کے تحقیق میں البتہ شرم

اعذبهما وقد شابا شیبة فی الاسلام

کرتا ہوں غلام اور لونڈی سے کہ عذاب کروں ان کو تحقیق بوڑھے ہوئے ہوں بوڑھا ہونا بیچ اسلام

کرم بین ولطف خداوندگار — گنہ بندہ کرد است او شرمسار

وعن السدی فی معنی قوله تعالی حم عسق قال حا علمه

اور سدی سے بیچ معنے قول اللہ تعالے کے حم عسق کہا حا اشارہ علم اس کے سے

ومیم ملکه وعین عظمته وسین سناءه وقاف قدرته

اور میم اشارہ ملک اس کا اور عین عظمت اس کی اور سین بلندی اس کی اور قاف قدرت اس کی

قال فکان الله تعالی یقول بحلمی وملکی وعظمتی وسنائی وقدرتی

کہا پس ہے اللہ تعالی کہ فرماتا ہے قسم ہے حلم میرے کی اور ملک میرے کی اور عظمت میری کی اور بلندی میری

لا اعذب فی النار من قال لا اله الا الله وقال رسول الله صلی الله

اور قدرت میری کی نہ عذاب کروں گا بیچ آگ کے جو کہے لا الہ الا اللہ اور فرمایا رسول خدا نے درود ہو

علیه من قال فی اول کلامه لا اله الا الله وآخر کلامه

اللہ کا اس پر اور آل پر جس نے کہا بیچ پہلے کلام اپنے کے لا الہ الا اللہ اور آخر کلام اپنے کے

لا اله الا الله وعمل الف سیئة لا یسأل الله تعالی عن ذنب واحد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لا الہ الا اللہ اور عمل کیا ہو ہزار برای کا نہ پوچھے گا اللہ تعالے گناہ ایک سے
و در مشارق مسطور ست من قال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
جسنے کہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں شریک واسطے
لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر مئۃ مرۃ کان
اسکے ہے ملک اور اسکی ہو تعریف اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہو سو مرتبہ
کمن اعتق اربعۃ انفس من ولد اسمعیل
ہوگا مانند اسکے کہ آزاد کیا چار جانوں کو اولاد اسمعیل سے
فی شرح قولہ من ولد اسمعیل الی من اشرف القوم
بیچ شرح قول کے اولاد اسمعیل سے اسے بزرگتر قوم سے
و نیز در روضہ مسطور ست کہ گفت ابو بکر محمد بن ابراہیم صاحب کتاب العبر کہ مرد
در عرفات ایستادہ بود و سبحہ در دست داشت و آن سبحہ او از ہفت سنگ پیوستہ بود و میگفت
لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد پیغمبر اللہ کے ہیں
پس گفت آنمرد ای سنگہا گواہ باشید باقی اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا
یہ کہ میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد پیغمبر اللہ کے ہیں
رسول اللہ پس آنمرد در خواب شد و دید کہ گویا قیامت قائم شدہ ست و او بعد از
حساب سزاوار دوزخ شدہ و او را بدوزخ روان کردہ اند پس ناگاہ سنگے از آن
ہفت سنگ پیدا شد و خود را بر در دوزخ رسید در دوزخ را مسدود و ساختہ و ہر سنگ
عذاب جمع شدند تا بر دارند نتوانستند بعد از آن پس او را بدیگر در بردند باز سنگے
دیگر از آن سنگہا بیامد و آن در را نیز بست فرشتگان آنرا نیز نتوانستند برداشت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

همچنین هر هفت در دوزخ را بستند باز بسوی عرش بروند فرمان شد
عبدی اشهدت الاحجار فلم یضیع حقهم فکیف اضیع
بندہ میرے گواہ کیا تونے پتھرون کو پس نہین ضائع کرتا ہین حق انکا پس کیونکر ضائع
حقک وانا شاهد بشهادتک ادخلوا الجنة۔
کرون حق تیرا اور ہین گواہ ہون ساتہ شہادت تیرے داخل ہو تم بہشت مین
پس چون نزدیک شد از بہشت در ہا بہشت را بستہ دید پس بیامد کلمہ شہادت
و در ہا بہشت را بکشاد و نیز مسطور ست از عبد اللہ طرابقی رحمہ اللہ تعالے
نقل ست کہ گفت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بست و چہار حرف ست
و شب و روز بست و چہار ساعت اند پس چون بگوید بندہ بصدق دل کلمہ توحید
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ فرمان شود عبدی اتیت بهذه
بندے میرے آیا تو ساتہ اس
الاربعة وعشرین حرفا وقد جعلت ساعات لیلک ونهارک
چوبیس حرف کے اور تحقیق کیا مینے ساعتین رات تیری کی اور دن تیرا کی
اربعة وعشرین ساعة فکل ذنب اذنبت فی هذه
چوبیس ساعت پس جو گناہ کہ گناہ کیا تونے بیچ اس
الساعات صغیرها وکبیرها سرها وجهرها لفظها
ساعتون کے چہوٹے اسکے اور بڑے اسکے چہپے اسکے اور ظاہر اسکے الفاظ اسکے
وعملها قولها وفعلها غفرت لک بمن مات قولک من قال لا الہ الا اللہ
اور جانکر اسکے کہنا اسکا اور کرنا اسکا بخشا مینے تجکو برکت کہنے تیرے کی کہ کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
محمد رسول اللہ و نیز مسطور ست کہ حکیمی را پرسیدند کہ اگر ہمہ دنیا در ملک تو باشد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و در تصرف تو در اید چیکنی و کجا نهی و بکه دهی فقال جعلتها لقمة واحدة

پس کہا کر دنہین اسکو لقمہ ایک اور مد کہون

و وصفتها فی فم من قال لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مین اسکو بیچ منہ اسکے کہ جسنے کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یعنی ہمہ را یک لقمہ سازم و در دہن قائل کلمہ توحید اندازم و نیز مسطور ست کہ

نقل ست از سعید بن مسیب رحمہ اللہ تعالے از ابو ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ

کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود یا ابا ہریرہ اگر بینی پلیدی در راہ پس پوش آنرا

کہ اجرے عظیم باشد مر ترا وای ابو ہریرہ راہ نماز نابینا را اجر باشد مر ترا وای ابو ہریرہ

راہ نما گرا ہے را راہ نماید ترا فرشتگان بسوے حسنات و بگیرد ست چپ نابینا

را در دست راست خویش پس ہر کہ برد یا نابینا بره نمونی او مقدار میلے باشد

او را بہر ذراعی ثواب آزادی برده دہند ای ابو ہریرہ راہ نمایہودی و نصاریٰ

را بسوے کنیس ایشان و نہ بسفر و ختن ایشان و راہ نما صابئین را بسوے

صومعہ ہا ایشان و نہ شرکان را بسوی تبکدہا ایشان پس بدرستیکہ نوشتہ

شوند بر تو گناہان تا برگردند از ان مقامہا و راہ بنا بندگان خدا یرا بسوی مسجد

و بسوے کعبہ ای ابو ہریرہ بسیار بجز نیکوئی کم گرداند بدیہا ترا در روز قیامت و بسیار

بگوی قول سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر

پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ

و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

بزرگتر ہے اور نہین طاقت اور نہین قوت مگر ساتھ اللہ بلند بڑے کے۔

پس بدرستی چون بیرون آئی از دنیا بسیار باشد نیکوئی تو کہ بدان حساب کرده

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شوی و ہیچ عذاب کردہ نشود مر ترا ای ابوہریرہ اگر خواہے کہ از رستگاران
باشی پس ایمان آر بہ بہشت و دوزخ وَاَنَّ اللّٰہَ یُحْیِی الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ
اور یہ کہ اللہ زندہ کریگا ہڈیون کو اور وہ گلے ہوئی ہین
و ایمان آر بحساب و میزان ای ابوہریرہ ہر نیکے کہ ہست وزن کردہ میشود و غیر شہادت
اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ای ابوہریرہ اگر مرے بیاید بہ نیکے مَلَاُ الْاَرْضِ
خاک آوردہ باشد و کلمہ توحید قبول کردہ نشود از وی ہیچ نیکے ای ابوہریرہ
اگر نہادہ شود کلمہ لا الہ الا اللہ در یک پلہ و نہادہ شود ہفت آسمان و ہفت زمین
و آنچہ درینہاست ہمہ در پلہ دیگر ہر آئینہ گران آید کلمہ لا الہ الا اللہ الحدیث
پس آنکہ در حدیث ذکر افتادہ ہست کہ اگر نیکے ملاء الارض باشد در کلمہ شہادت
ہیچ نیز دو سود مند نیاید مشیر ست برآنکہ گفتن کلمہ توحید بقدر اخلاص مفید
ست و اعمال دیگر را نیز قدر و قیمت بر حسب ہمان اخلاص باشد و این حدیث در
خزانہ حلکے مسطور ست قال علیہ و آلہ السلام
لَا یَتَکَلَّفُ اَحَدُکُمْ عَلٰی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِنَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
نہ دہند ڈالے ایک تمہارا اوپر کلمہ لا الہ الا اللہ کے پس تحقیق لا الہ الا اللہ
فِیْ حِصْنِ الْاِسْلَامِ وَاِذَا لَمْ یَکُنْ وَثِیْقًا لَنْفَذَ السَّہْمُ فِیْہِ
ڈھال اسلام کی اور جب نہ ہووے ڈھال مضبوط البتہ ہر جا کہ تیر پہنچ سکے
قَالَ السَّیِّدُ الشَّرِیْفُ قُدِّسَ الْمَذْکُوْرُ ای الْمَذْکُوْرُ فِی
کہا سید شریف نے پاک کیا گیا مذکور ای ذکر کیا گیا ہیچ
الْخَزَانَۃِ وَکُلُّ سَہْمٍ جَاوَزَ الْجَنَّۃَ قَتَلَ صَاحِبَ الْجَنَّۃِ
خزانہ کے اور جو تیر کہ تجاوز کرے ڈھال کے تبتون قتل کرے صاحب ڈھال کو

ونیز مسطور ست منقول ست از ابن عیشیہ رضی اللہ عنہ او گفت کہ مردے در عہد
رسول علیہ السلام وفات یافت جنازہ او پیش رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
حاضر شد رسول علیہ وآلہ السلام پرسید هَلْ كَانَ مُؤْمِنًا فَصَلِّ عَلَيْهِ

کیا ہے یہ مسلمان پس نماز پڑھی اسپر

عمر رضی اللہ عنہ گفت لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنَّا لَمْ نَرَهُ فِي خَيْرٍ قَطُّ

نہ نماز پڑھو اسپر اے پیغمبر خدا اسپر تحقیق ہم نے نہیں دیکھا اسکو بھلائی میں

پس گفت مردے دیگر از اصحاب رسول علیہ وآلہ السلام

كُنَّا مَعَهُ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ هٰذَا يَحْرُسُنَا

تھے ہم ساتھ اسکے بیچ لڑائی تبوک کے اور تھا یہ نگہبانی کرتا ہمکو

واین قول عقبہ ست و قول ابی الفضل کہ گفت مردے از اصحاب رسول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رَأَيْتُهُ لَيْلَةً يَحْرُسُ بَابَ الْمَدِينَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ

دیکھا میں نے اسکو ایک رات کہ نگہبانی کرتا تھا دروازہ مدینہ کا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ إِنَّهُ مُؤْمِنٌ فَقَامَ وَصَلَّى عَلَى جَنَازَتِهِ

درود اللہ کا اوپر اور انکی آل پر سلام تحقیق یہ شخص مومن ہے پس کھڑے ہوئے اور پڑھی نماز جنازہ پر

ثُمَّ وَضَعَ فِي قَبْرِهِ بِيَدِهِ وَقَالَ يَا هٰذَا إِنَّ أَصْحَابَكَ يَشْهَدُونَ

پھر رکھا بیچ قبر اسکے کو اپنے ہاتھ سے اور فرمایا اے شخص تحقیق یار تیرے گواہی دیتے ہیں

إِنَّكَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَأَنَا أَشْهَدُ إِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

تحقیق وہ دوزخی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں تحقیق ہے تو جنتی۔

وگفت ابن عقبہ رضی اللہ تعالے عنہ چون رسول علیہ وآلہ السلام او را در گور
نہادہ اثر خیر و رحمت بر وے نازل دید تا گواہی داد او را بہشت پس رسول علیہ السلام

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رخ بجانب عمر رضی اللہ عنہ کرد و گفت

لَا یُسْأَلُ اللّٰہُ فِی الْعُقْبٰی عَنِ الْاَعْمَالِ اِنَّمَا یُسْأَلُ عَنِ الْفِطْرَۃِ

نہ پوچھیگا اللہ آخرت میں عملوں سے سوائے اسکے نہیں پوچھیگا اصل دین سے

لَا تَشْھَدْ بَعْدَ ھٰذَا لِلنَّارِ لِاَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں گواہی دی تو پیچھے اسکے دوزخ کیواسطے واسطے اہل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فَاَنْتَ فِی الْجَنَّۃِ وَلَوْ جَاءَ بِتُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَۃً وَعَنْ اَنَسٍ

پس تو ہی بہشت کے ہیں اور اگرچہ لاوین برابر مٹی زمین کے گناہ اور حضرت انس

بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ **قَالَ** رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

بن مالک رضی اللہ عنہ راضی ہوا اللہ اس سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اسپر اور

وَسَلَّمَ لِکُلِّ نَبِیٍّ دَعْوَۃٌ فَاَشْفَعُ فَاَشْفَعُ حَتّٰی اَقُوْلَ اَیْ رَبِّ شَفِّعْنِیْ

سلام ہمیشہ شفاعت کرونگا پس شفاعت کرونگا پس شفاعت کرونگا یہانتک کہ کہونگا کہ اے رب میری شفاعت قبول

فِیْمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ ھٰذَا لَیْسَ

ہے ان لوگونکے کہ کہا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پس فرمایا یہ نہیں واسطے

لَکَ وَلَا لِاَحَدٍ ھٰذَا لِیْ فَلَا یَبْقٰی فِی النَّارِ اَحَدٌ قَالَ لَا اِلٰہَ

تیرے اور نہیں واسطے کسیکے یہ واسطے میرے پس نہیں باقی رہیگا دوزخ میں کوئی کہ کہا کلمہ

اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا اَخْرَجَ مِنْھَا **نقل** ست از انس رضی اللہ عنہ اول

لا الہ الا اللہ مگر نکالونگا دوزخ سے

از معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ او گفت کہ من رویف رسول علیہ السلام بودم

و میان ما و رسول خدا فرق نبود مگر مقدار چوب پالان پس فرمود یا معاذ گفتم

لَبَّیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْکَ پس فرمود یا معاذ گفتم لبیک یا رسول اللہ و سعدیک

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس فرمود یا معاذ هل تدری ما حق الله تعالی علی عبادہ قلت
آیا جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا اوپر بندوں اپنے کے پس کہا میں
اللہ و رسولہ اعلم قال حقہ علی العباد ان یوحدوہ ولا یشرکوا
اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا حق اسکا اوپر بندوں کے یہ کہ ایک جانیں اسکو اور شریک
بہ شیئا ثم سکت فقال یا معاذ هل تدری ما حق العباد
کریں نہ اسکو کسی چیز کو پھر خاموش ہے پس فرمایا اے معاذ کیا جانتا ہے تو کیا حق بندوں کا اوپر
علی الله تعالی اذ هم فعلموا ذلک قلت الله و رسوله اعلم
اللہ تعالے کے جب وہ کریں یہ بات کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا
قال فان حق العباد علی الله تعالی اذ هم فعلوا ذلک ان یغفر
پس تحقیق حق بندوں کا اوپر اللہ جب وہ کریں یہ کہ بخشے واسطے انکے اور نہ عذاب کرے انکو
لهم و لا یعذب هم و نیز مسطور است کہ بیشتر می رسول علیہ والہ السلام از
حضرت ذی الجلال والاکرام وحیہ کلبی را اسلام درخواست کردی و می گفتے
اللهم ارزق دحیة الکلبی الاسلام
اے بار خدا روزی کن وحیہ کلبی را اسلام
تا روزے وحیہ کلبی بر رسول علیہ والہ السلام بیامد و گفت
یا رسول الله اعرض علی ما شرائط الاسلام
یا رسول اللہ عرض کن اوپر میرے اے پیغمبر خدا کہ ہمیشہ الطبے اسلام کی
علیک و سلم فرمود بگو لا الہ الا الله محمد رسول الله
وحیہ کلبی بگفت و بعد ازان در گریہ شد رسول علیہ السلام پرسید سبب گریہ تو چیست
گفت یا رسول اللہ حق تعالے مرا اسلام روزی کردہ و از ما گناہان بسیار کونا گون

واقع شدہ بہت پس بپرس از حضرت عزت جل جلالہ وعم نوالہ کہ کفارت آن خطا
با چیست اگر سفر باید خود رانکشتم واگر سفر باید از انچہ در ملک من ست بیرون آ
پس رسول علیہ والہ السلام پرسید خطای تو چیست گفت من بادشاہے بودم از بادشاہا
عرب پس نگاہ داشتم از انکہ مرا و خترا ن وداماد ان باشند پس نود و دختر را بزنا
کشتیم پس متحیر ماند رسول علیہ والہ السلام تا وحی وحیہ کلبی چہ فرمان شود و
جبریل علیہ السلام در رسید و گفت الحمد خدایتعالے ترا سلام گفتہ است و بجود و حیہ کلبی
وعزتی وجلالی انک کما قلت لا الہ الا اللہ غفرت لک کف
قسم ہو اپنی عزت کی اور اپنے جلال کی تحقیق تو نے جب کہا لا الہ الا اللہ بخشا میں نے واسطے تر
سبعین سنۃ وسیاتک فکیف لا اغفر لک قتل بناتک من
کفر ساٹھ برس کا اور برے کام تیرے پس کیونکر نہ بخشوں تجکو مارنا بیٹیوں تیری کا وہ دین
رسول علیہ والہ السلام وصحابہ رضی اللہ عنہم ہائے گریستند و رسول علیہ والہ
الٰہی غفرت للدحیۃ الکلبی قتل بناتہ بشہادۃ ان لا الہ الا اللہ فکیف
الٰہی بخشا تو نے واسطے دحیہ کلبی کے مارنا بیٹیوں کو ساتھ گواہی ایک بات کے پس کیونکر نہ بخشے
لا یغفر للمؤمنین صغائرھم وکبائرھم بشہادۃ ان لا الہ الا اللہ کیف
واسطے مسلمانوں کے چھوٹے اور بڑے گناہ انکو ساتھ گواہی بہت پڑھنے کلمہ شہادت کے ساتھ نیت
بنیۃ صادقۃ وبعقل صادق وشارون مسطور قال انس رضی اللہ
اور ساتھ عقل سچے کے کہا انس نے راضی ہو اللہ
ما من احد یشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
نہیں کوئی کہ گواہی دیوے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے نہیں شریک
اشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ صدقا من قلبہ انہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندہ اُسکے اور رسول اُسکی سچے دل اُنپر سو مگر حرام کرتا ہے اُسکو اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ علی النار درشرح آوردہ است قال المحققون معناہ

اوپر آگ کے ۔ کہا محققون نے معنے اُس کے

من اتی بہاتین الشہادتین لا یدخل النار الا ان یرتکب

جو کوئی آیا ساتھ ان شہادتون کے نہین داخل ہوتا آگ مین مگر یہ کہ مرتکب ہوئے

ما یوجب لہ النار وان لا یبالی بما امر من الاوامر فی قولہ لا

اُس چیز کا کہ واجب ہووے اُسکو آگ اور یہ کہ نہین پرواکرتا ساتھ اُس چیز کے کہ حکم کیا گیا

من قلبہ صفۃ صدقا لان الصدق قد لا یکون عن قلب

حکمون سے قول حضرت کا من قلبہ صفت ہے صدقا کیواسطے اسکے صدق تحقیق کبھی نہین ہوتا اہل

ای عن اعتقاد کقول للمنافق انک لرسول اللہ ۔

سے اور اعتقاد سے مانند کہنے منافق کے تحقیق تو البتہ پیغمبر خدا کا ہے ۔

ونیز در شرح آوردہ است کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ والہ این حدیث را بعد …

اسلام فرمودہ است کہ درانوقت غیر از شہادت چیزے دیگر واجب نبود و حکم …

رسول علیہ والہ السلام درباب کاشنے فرمودہ است کہ مجرد آنکہ ایمان آرد و بعض …

دیگر وقون یافتہ بر دو جزانہ جلالی از تنبیہ آوردہ است

مروی عن عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ انہ قال سالت عن ابن

روایت کیا گیا عطار بیٹے ابی رباح سے یہ کہ اُس نے کہا پوچھا مین بیٹے حضرت

عباس رضی اللہ عنہ عن قولہ تعالیٰ غافر الذنب شدید …

ماننی ہو الذنب فرمانے اُسکے سے بخشنے والا گناہ کا سخت عذاب کرنے والا کہا …

العقاب قال غافر الذنب لمن قال لا الہ الا اللہ وشدید العقاب

والا گناہ کا واسطے اسکے کہ کہا لا الہ الا اللہ اور سخت کرنیوالا عذاب کا واسطے اسکے کہ نہی لا الہ الا اللہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

لِمَنْ لَا يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ در اوراد آورده است در وضو کردن ہر عضوی کہ بشوید
بگوید اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد بندہ اسکا اور پیغمبر اسکا
و در دل کند کہ این کلمہ مرد م را از کفر صد سالہ پاک گرداند گناہان او کفر بدتر نخواہد
و ہر جا کہ آب بران عضو ے ریزد بگوید و بگفتن کلمہ توحید از کونین برخیزد تا بظاہر و
باطن وضو کردہ باشد و بحقیقت وضو رسیدہ شود۔

قَالَ الْمَشَائِخُ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَلطَّهَارَةُ فَصْلٌ
فرمایا مشائخ نے راضی ہو اللہ تعالے ان سب سے ستھرائی جدا کرنا ہے

وَالطَّهَارَةُ وَصْلٌ فَمَنْ لَا یَنْفَصِلُ فِی الطَّهَارَةِ عَنِ الْکَوْنَیْنِ
اور ستھرائی ملنا ہے پس جو کوئی کہ نہ جدا ہو بیچ طہارت کے دو نو جہان سے

لَمْ یَصِلْ فِی الصَّلٰوةِ اِلٰی صَاحِبِ الْکَوْنَیْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَاذْکُرِ
نہ وصل ہو اسیج نماز کے طرف صاحب دو جہان کے فرمایا اللہ تعالے نے اور یاد کر

اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا
نام رب اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اسکے منقطع ہو جانا۔

تا چون بندۂ مخلص مر حق سبحانہ و تعالے را بجلال و عظمت او یاد کند و کسبو حضرت او
از کونین بریدہ متوجہ شود حق تعالے او را بکرم خود یاد کند۔

کَمَا قَالَ بَعْضُ الْمُتَصَوِّفَةِ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ
بسا کہ کہا بعضے تصوف والوں نے بیچ قول اللہ تعالے کے پس یاد کرو مجکو یاد کروں
اَیْ اذْکُرُوْنِیْ بِالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ اَذْکُرْکُمْ بِالْوَصْلِ وَالْاِتِّصَالِ۔
تمکو او یاد کرو مجکو ساتھ جلال اور جمال کے یاد کروں تمکو ساتھ ملنے اور متصل ہونے کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فصل ہیژدہم در بیان حاضر شدن در حلقۂ ذکر

باید دانست کہ اگر مومنے با گویندگان ذکر ذکر نگوید و بایشان نشنید و شنود در ثواب ایشان شریک ایشان باشد۔

لقولہ علیہ وآلہ السلام المستمع شریک الذاکر واسطے قول حضرت کے اوپر انکے اور انکی آل کے سلام ہے سننے والا ذکر کرنیوالے کا ہے ونیز بجہر وبشنودن اگر نشنود و نگوید فائدہ دہد از آنکہ جلیس صالح یعنی اچھا ہمنشین این طائفہ تواند کہ شود بدلیل۔

لا یشقی جلیسھم قال علیہ وآلہ السلام ان للہ ملائکۃ نہیں بے نصیب ہوتا ہمنشین انکا فرمایا اوپر انکے درود اور انکی آل کے سلام کہ تحقیق واسطے اللہ کے فضلا عن کتب الناس یطوفون فی الطرق یلتمسون فرشتے ہیں زیادہ کتاب لوگوں کے سے پھرتے ہیں بیچ راہوں کے ڈھونڈتے ہیں

اھل الذکر فاذا وجدوا قوما یذکرون اللہ تعالیٰ ذکر کرنیوالوں کو پس جب پاتے ہیں ایک قوم کو کہ یاد کرتے ہیں اللہ کو پکارتے ہیں

بینھم ھلموا الی حاجتکم قال فیحفونھم بالجنحتھم الی پس ہیں چلو طرف حاجت اپنے کہا پس گھیرتے ہیں انکو ساتھ بازوؤں کے طرف

السماء الدنیا فاذا انفرغوا عرجوا الی السماء فاقیلنا ھم آسمان دنیا کے پس جب فارغ ہوتے ہیں چڑھتے ہیں طرف آسمان کے فرماتا ہے

ربھم وھو اعلم بھم منھم ما تقول عبادی قال یسبحونک ویکبرونک ویحمدونک ویمجدونک قال فیقول ھل رأوک کیا کہتے ہیں بندے میرے کہا تسبیح کرتے ہیں تجھکو اور بڑائی کرتے ہیں تیری اور تعریف کرتے ہیں تیری اور بزرگی کرتے ہیں تیری کہا پس کہتا ہے کیا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کرتے ہیں اور اللہ اکبر کہتے ہیں اور حمد کرتے ہیں تیری اور کلمہ لا الہ الا اللہ تیرا کہتے ہیں اور بزرگی تیری بیان کرتے ہیں فرمایا
رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ مَا رَاَوْکَ قَالَ فَیَقُوْلُ کَیْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ
پس فرماتا ہے اللہ پس کیا دیکھا ہے انہوں نے مجھ کو پس کہتے ہیں اور نہیں قسم ہے اللہ کی نہیں دیکھا انہوں نے تجھکو فرمایا پس فرماتا ہے اللہ
فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْکَ کَانُوْا اَشَدَّ لَکَ عِبَادَۃً وَاَشَدَّ لَکَ تَمْجِیْدًا وَاَکْثَرَ لَکَ
کیونکر ہوا اگر دیکھیں مجھکو فرمایا پس کہتے ہیں اگر دیکھیں تجھکو ہوویں سخت زیادہ واسطے تیرے عبادت میں اور زیادہ واسطے تیرے بندگی کرنے
تَسْبِیْحًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمَا یَسْاَلُوْنِیْ قَالَ یَسْئَلُوْنَکَ الْجَنَّۃَ قَالَ
اور زیادہ واسطے تیرے تسبیح کرنے میں کہا پس کہتا ہے کیا مانگتے ہیں مجھ سے بہشت فرمایا پس فرماتا ہے اللہ
فَیَقُوْلُ وَھَلْ رَاَوْھَا فَاَقُوْلُ یَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا رَاَوْھَا قَالَ فَیَقُوْلُ
اور دیکھا ہے انہوں نے اسکو فرمایا حضرت نے کہ کہتا ہے فرشتے نہیں قسم اللہ کی اے پروردگار نہیں دیکھا انہوں نے
فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّھُمْ رَاَوْھَا کَانُوْا اَشَدَّ عَلَیْھَا حِرْصًا
اسکو کہا فرماتا ہے اللہ پس کیونکر ہوا اگر دیکھیں اسکو فرمایا کہتا ہے اگر وہ دیکھیں اسکو ہوویں سخت زیادہ اسکی حرص میں
وَاَشَدَّ لَھَا طَلَبًا وَاَعْظَمَ فِیْھَا رَغْبَۃً قَالَ یَقُوْلُ فَمِمَّا یَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ
اور سخت تر اسکو واسطے طلب میں اور بڑی تر رغبت اسکی رغبت میں فرمایا کہ فرماتا ہے اللہ پس کس چیز سے پناہ چاہتے ہیں
یَتَعَوَّذُوْنَ مِنَ النَّارِ قَالَ یَقُوْلُ فَھَلْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ وَاللّٰہِ یَا
اگر کہا فرمایا پس کہتا ہے انہوں نے اسکو فرمایا کہتا ہے نہیں قسم اللہ کی اے رب نہیں دیکھا انہوں نے
مَا رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُ فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ اَنَّھُمْ رَاَوْھَا کَانُوْا
کہتا ہے پس کیونکر ہوا اگر دیکھیں اسکو کہا کہتا ہے اگر کہ وہ دیکھیں اسکو ہوویں سخت تر اس سے
مِنْھَا اَشَدَّ مِنْھَا فِرَارًا وَاَشَدَّ لَھَا مَخَافَۃً قَالَ فَیَقُوْلُ فَاُشْھِدُکُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَھُمْ
بھاگنے میں اور سخت تر ڈر اسکے ڈرنے میں کہا فرماتا ہے اللہ میں نے تم کو گواہ کرتا ہوں کہ بخش دیا میں نے
وَاَعَذْتُھُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوْا مِنْہُ فَیَقُوْلُ مَلَکٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ یَا رَبِّ فِیْھِمْ فُلَانٌ لَیْسَ
اور پناہ دی میں نے ان کو اس سے جس سے پناہ چاہی انہوں نے اس سے فرماتا ہے اللہ پس کہتا ہے ایک فرشتہ فرشتوں میں سے اے رب اس میں فلانا ہے نہیں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

[illegible] پس فرشتگان گویند واللہ ندیدہ اند ترا

[illegible] کے

پس فرماید چگونہ باشد اگر ببینند مرا فرشتگان گویند اگر ببینند ترا ایشان باشند کہ

عبادت بیشتر کنند و بیشتر تسبیح و تحمید گویند ترا [illegible] پس خدای تعالیٰ فرماید چہ میطلبند

ایشان فرشتگان گویند بہشت میخواہند پس فرماید آیا ہست کہ دیدہ اند بہشت را فرشتگان

گویند واللہ کہ ندیدہ اند ایشان بہشت پس فرماید اگر ببینند بہشت را چگونہ باشد

فرشتگان گویند اگر [illegible] طلب و رغبت بیشتر باشد بندہ خدای تعالیٰ

گوید از چہ چیز پناہ میخواہند فرشتگان گویند از آتش دوزخ خدای تعالیٰ فرماید آیا

ہست کہ دیدہ اند آنرا فرشتگان گویند واللہ یا رب ندیدہ اند پس فرماید چگونہ باشد اگر ببینند فرشتگان

گویند اگر ببینند دوزخ را گریزندہ تر باشند مر ایشان را از وی و خوف سخت تر از آن آتش فرشتگان گویند

[illegible] پس فرماید حق تعالیٰ فرشتگان گواہ باشید بدینکہ

بیامرزیدم ایشان را و در شرح آوردہ است فَاِنْ قُلْتَ مَا فَائِدَةُ

پس اگر کہے تو کیا فائدہ ہے

هٰذَا الْاِسْتِشْهَادِ قُلْتُ لَيْسَ هٰذَا الْاِشْهَادُ حَقِيْقِيًّا وَلٰكِنْ

اس گواہ کرنے کا کہتے ہیں ہم نہیں ہے یہ گواہ کرنا در اصل لیکن

مِنْ كَلَامِ [illegible] اِشْهَادُ الشَّخْصِ عَلٰى نَفْسِهِ اِلْزَامٌ بِطَرِيْقٍ بَلِيْغٍ

[illegible] گواہ کرنے شخص کے ہے اوپر ذات اپنی کے لازم کرنا ساتھ طور [illegible]

و نزدیک اہل سنت و جماعت مر بندگان را بر حق تعالیٰ ہیچ واجب نبود

اما از برای اطمینان دل بندگان ضعیف خویش بعضی کارہا در صورت

ذکر الزام [illegible] باطن ایشان گردد [illegible] ایشان در طاعت [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و فراخ باشند و نیز آورده است که امام نسفی رحمه الله در تفسیر آیت

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ

نہیں ہے کہ توبہ قبول کرنا اوپر اللہ کے واسطے انکے جو کام [illegible]

گفته است قوله عَلَى اللَّهِ برای وجوب است [illegible]

فَإِنَّهُ لَا يَجِبُ لِلْعَبْدِ عَلَى رَبِّهِ شَيْءٌ [illegible]

پس تحقیق نہیں واجب واسطے بندے کے اوپر رب اپنے کے [illegible]

لِلْوَعْدِ عَلَى مَعْنَى أَنَّهُ يَكُونُ [illegible] كَالْوَاجِبِ

واسطے وعدہ کے اوپر معنی کے یہ کہ وہ ہوگا [illegible] واجب کے

الَّذِي لَا يُهْمَلُ وَقَدْ [illegible] اللَّهُ تَعَالَى ذَلِكَ

جو نہیں بیکار ہوتا اور تحقیق ذکر کیا اللہ [illegible] وعدہ کو

فِي سِتَّةِ أَشْيَاءَ فِي الرِّزْقِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ [illegible]

[illegible] رزق کے [illegible]

عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَالنَّجَاةِ [illegible]

اور اللہ کے رزق اوسکا اور نجات کے [illegible]

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ [illegible]

[illegible] کرنا [illegible]

الرَّحْمَةِ وَالْحِسَابِ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ پس چون [illegible]

[illegible] اور وعدہ کیا حساب کا [illegible]

بیا مرزید و [illegible] آن قوم [illegible] گفته [illegible]

این قوم فلان از ایشان [illegible]

باشد از نشستن صحبة الخیار الاخیار فرمان شود

یہ کہ نیک بخت ہوتا ہے ہم صحبت نشین نیک بخت کا۔

هم القوم لا یشقی جلیسهم ای لا یحرم جلیسهم عن الثواب بل

[illegible]

یحصل بہ برکتهم نصیب بسبب وصل ذکر گفتن بحلقہ و حاضر شدن

دلالت میکند اینچہ در حدیث مذکور است از جستن فرشتگان ذاکرانرا و گرد

دیگر و گرفتن ایشان مر ذاکرانرا الی عنان السماء لیشرفهم

طرف کنارہ آسمان کے واسطے شرف انکے کے

بزرگی و نشستن جلیس شان برابر بزرگی شان و جملہ شرفہا از شرف ذکر حق سبحانہ

و تعالی است و نیز در شرح احمدیہ مسطور است۔

قال الذکر نوعان ذکر اللسان وهو ضد السکوت و ذکر القلب

[illegible] ذکر زبان کا اور وہ برعکس چپ رہنے کے اور ذکر دل کا

[illegible] و ذکر القلب افضل و ذکر اللسان فرع وهو

[illegible]

[illegible] القلب عمل [illegible] الجوارح

[illegible]

الانسان قلبہ و لسانہ تحمل شرف الطاعات فی الذکر

[illegible]

و کمال الحلاوة الطاعة علی ما قبل حلاوة الطاعة

[illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نماز کے اور ذکر کے اور پڑھنے قرآن کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اى غشيتهم وشملتهم السكينة الطمانية من الله تعالى

وڈھانک لیتی ہے انکو اور جمع کرتی ہے انکو سکینت یعنی اطمینان ہے اللہ تعالے کی طرف سے

قوله وذكرهم فيمن عنده يعني ملئكة وذكر الله

فرمانا اونکا یاد کرنا ہے اونکو بیچ اون لوگوں کے کہ نزدیک اوسکے ہیں یعنی فرشتے اور یاد کرنا اللہ تعالی کا

تعالى عبده ذكره بفضل وكرم وذكره الله ذكره بفكر وتدبر

بندے اپنے کو یاد کرنا ہے ساتھ فضل و کرم کے اور یاد کرنا اوسکا اللہ کو یہ ذکر کرنا ساتھ فکر کے اور پشیمانی کے

فيعني الاول تحقيق المطلوب والثاني شهود القلب در شرح دیگر مسطور است

کہا گیا پہلا تحقیق کرنا مطلوب کا اور دوسرا مشاہدہ دل کا

الحديث يتضمن الترغيب في ذكر الله الذي ذكره حياة

حدیث متضمن ہے رغبت دینی بیچ ذکر اللہ کے جو کہ ذکر اوسکا زندگانی ہے

القلب ويثبت الحب ويزيدنا الله الاطمينان اليه

دلکی اور ثابت کرنے والا محبت کو [illegible] اللہ [illegible] طرف اوس کے

[illegible] کہ در ذکر خدا مشغول شوند و برائے ذکر خدا بنشینند

[illegible] ایشان را فرشتگان برائے تعظیم و تبرک در پیش ایشان

[illegible] رحمت بکمال از حضرت حق رسد و دل ذاکر بنور ذکر منور و زنده

[illegible] دل بنده بمنزله زمین است و رحمه حق سبحانه تعالے بمنزله باران

است [illegible] دل [illegible] حق سبحانه پوشیده شد زنده شد بحیات پاک و بکمال زندگی

[illegible] ذاکر [illegible] شد و وسوسه دیو [illegible] قوله نزلت

فرمانا اونکا اوترتی ہے

[illegible] سکینة [illegible] خطرات [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خالی گردد و به محبت ذوق و شوق مخصوص و محظوظ گردد و قیل السکینة
ملک یسکن قلب المؤمن ویوصله الی الخیر ویأمره وقوله
اور کہا گیا سکینت ایک فرشتہ ہے آرام دیتا ہے دل مومن کو اور پہنچاتا ہے اوسکو طرف نیکی کے اور حکم کرتا ہے اوسکو و فرمانا
ذکرهم الله فیمن عنده یعنی حق تعالی ایشان را بفضل و کرم اکرام کنند
اونکا یاد کرتا ہے اونکو اللہ بیچ اون کے جو نزدیک اوسکے ہیں۔

و در مقربان درگاه خویش یاد فرماید و نیز چون مومنان در ذکر حق سبحانه و تعالی و تسبیح و تحمید و تکبیر
بجماعت می نشینند بدلیل آنکه در شرح مشارق مسطور است که جماعتی از فقراء مهاجرین در مسجد نشسته بودند
جبرئیل علیه السلام بیامد حضرت مصطفی صلی الله علیه وسلم را خبر کرد که حضرت [illegible]
عز و جل باین جماعت با فرشتگان مباهات میکند حضرت مصطفی علیه السلام در مسجد
برآمد و آمد تا از حال پرسید که بکدام عمل مستحق این کرامت گشته اید فرمود
ما اجلسکم یعنی چه چیز نشانده است شما را اینجا گفتند
جلسنا نذکر الله ونحمده علی ما هدانا للاسلام ومن به علینا
بیٹھے ہم یاد کرتے ہیں اللہ کو اور حمد کرتے ہیں اوسکی اوپر ہدایت کے [illegible]
حضرت مصطفی علیه و آله السلام ایشان را سوگند داد که نشسته اید مگر برای همین تا چون ایشان سوگند خوردند
الم گرداد یعنی حضرت مصطفی صلی الله علیه وسلم این حدیث فرمود [illegible] انی لم استحلفکم
تهمة لکم ولکن اتانی جبرئیل فاخبرنی ان الله تعالی یباهی بکم الملائکة قال
نہیں قسم دی تمکو تہمت [illegible] لیکن آیا میرے پاس جبرئیل پس خبر دی مجھکو کہ اللہ تعالی فخر کرتا ہے ساتھ تمہارے فرشتوں [illegible]
خرج علی حلقة من اصحابه فقال ما اجلسکم
نبوت نکلا اوپر حلقے کے اصحاب اپنے [illegible]
قالوا جلسنا [illegible] الله [illegible]
[illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہو مجھ پر اور تم پر بھی اتری رحمت طرف اس قوم کے اور وہ کہ ذکر کرتے تھے اللہ کا پس چلا گیا بیچ درمیان ان کے

مَعَهُمْ حَتّٰى وَقَعَتْ عَلَيَّ وَعَلَيْكُمْ یعنی رسول علیہ والسلام فرمود

ساتھ انکے یہاں تک کہ واقع ہوئی مجھ پر اور ان پر

چنانست کہ گمان بردید بلکہ جستن من آن بود کہ یکبارگی در آید از آسمان و رحمت خفیہ تعالی

نازل شد مثل رسول چند ایم گمان بردیم کہ تحقیق آن رحمت بر ما و شما واقع خواہد شد

پس پریدم یعنی قوم کہ ایشان در ذکر خدا بودند پس من نزول آن رحمت را پیش رفتم

و بان قوم نشستم تا بر ما و بر آن قوم فرود آمد پس این حدیث دلالت میکند بر کمال فضل

ذکر [illegible] تمام رحمت بر حاضر شدن در حلقہ ذکر با حسن ارادہ و خلوص

رغبت [illegible] بر طریق مبالغہ چنانکہ رسول علیہ السلام از مجلس خود برخاستہ

در حلقہ ذاکران رفتہ و در رحمت با ایشان شریک شدہ با آنکہ حضرت را درآمدہ [illegible]

اللہ علیہ وسلم پس حکم این صفت مومن باید کہ در حاضر آمدن در حلقہ ذکر مسارعت و

مبادرت نماید گویا چیزے قسمت میشود اگر ساعت حاضر شد دیبا [illegible] مسطور است

قَالَ اللهُ تَعَالٰى فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللهِ سَعْيًا [illegible] فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ

فرمایا اللہ تعالے نے پس شتابی کرو طرف یاد اللہ کے [illegible] آسکے پس چلے جاؤ طرف ذکر

اللّٰهِ مِثَالُهُ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ يَعْنِي فَمَشَى مَعَهُ [illegible]

اللہ کے مثال اسکے فرمانا اللہ تعالے کا پس جب پہنچا ساتھ اسکے [illegible]

وَهٰكَذَا فِي قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللهِ وَكَانَ يَقُوْلُ

اور اسی طرح بیچ قرأت ابن مسعود کے یعنی ہو اللہ [illegible] پس چلے جاؤ طرف ذکر اللہ اور کہتے تھے

لَوْ عَلِمْتُ اَنَّهَا فَاسْعَوْا لَسَعَيْتُ حَتّٰى يَسْقُطَ رِدَائِي . و نیز مسطور است

کہتے تھے اگر جانتا میں یہ کہ وہ لفظ فاسعوا ہے البتہ شتابی کرتا میں یہاں تک کہ گر پڑتی چادر میری

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ مَعْنَاہُ فَامْشُوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ
پس شتابی کرو طرف یاد کی معنی اسکے پس چلو طرف ذکر خدا کے
بِاَرْجُلِکُمْ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ بِقَلْبِکُمْ
ساتھ پاؤن اپنے کے پس شتابی کرو طرف ذکر خدا کے ساتھ دلون اپنے کے
پس از سعی سعی باطن مراد ست اما در مشی ہرچند ان شرط نیست بلکہ ممنوع
ست خواہ در نماز باشد یا در ذکر در مشارق مسطور ست
قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْاِقَامَۃَ فَامْشُوْا
فرمایا ابوہریرہ نے راضی ہوا اللہ تعالے اس سے جب سنو تم اقامت نماز کو پس چلو
اِلَی الصَّلٰوۃِ وَعَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَۃِ وَالْوَقَارِ وَلَا تُسْرِعُوْا فَمَا اَدْرَکْتُمْ
طرف نماز کے اور لازم پکڑو آرام اور وقار اور مت جلدی کرو پس جو پاؤ تم
فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا۔ اما سعی باطن آنست کہ دل بہ نیت عملے روکے
پس نماز پڑھو اور جو فوت ہو تم سے پس پورا کرو۔
گرم باشد تا اگر بعذری در ظاہر عمل تقصیر افتد بدان سعی باطن کہ حسن نیت ست مشابہ
آید کما قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اِنَّ اَقْوَامًا خَلَّفْنَا بِالْمَدِیْنَۃِ
جیسا فرمایا حضرت نے آپر اور انکی آل پر سلام تحقیق قومیں چھے ہی ہمارے مدینہ مین
مَا سَلَکْنَا شِعْبًا وَلَا وَادِیًا اِلَّا وَھُمْ مَعَنَا حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ۔
نہین چلے ہم راہ درہ پہاڑ کے اور نہ جنگل مین مگر اور وہ ہمارے ساتھ ہین روکا انکو عذر نے
پرسیدند یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ایشان با ما چہ سبب شریک شوند در ثواب
حَبَسَھُمُ الْعُذْرُ فَشَرِکُوْنَا بِحُسْنِ النِّیَّۃِ۔
روکا ان کو عذر نے پس شریک ہوے ہمارے ساتھ نیک نیت کے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و در خزانه جلالی مسطور ست جماعتے که ذکر گویند اگر بحلقه بایستند و ذکر گویند جائز ست و پسندیده بود و سنت ست اما جلسه که در حلقه پیران ما منقول ست در کثرت ذکر و شغلہا ... مجاہده و نافع ست ولیکن ایستاده گفتن نیز ذوقے وارد اما اهل مشائخ بر ... و بیوقت نیز ست الا که تمامه مومنان در شبہا ماه رمضان بعد ... او بیخ و ... ذکر ایستاده میگویند نیز مسطور ست

قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّةِ

فرمایا پیغمبر نے اُن پر اور اُنکی آل پر سلام جب گذرو تم بیچ باغ بہشت کے

فَارْتَعُوْا قَالُوْا وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حَلْقَةُ الذَّاکِرِیْنَ

پس چرو تم کہا صحابہ نے اور کیا ہے باغ بہشت کا فرمایا حلقہ ذکر کرنے والون کے

و نیز در خزانه جلالی مسطور ست که یک حدیث دیگر در تصدیق حلقه ذکر نوشتن پسندیده می نماید قَالَ عَلَیْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اِنَّ لِلّٰهِ سَیَّارَةً مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ

فرمایا اُن پر اور اُنکی آل پر سلام تحقیق واسطے اللہ کے سیر کرنیوالے ہین فرشتون

اِذَا مَرُّوْا بِحَلْقَةِ الذَّاکِرِیْنَ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اُقْعُدُوْا فَاِذَا دَعَا

جب گذرین بیچ حلقہ ذکر کرنیوالون کے کہین بعض اُنکے واسطے بعض کے بیٹھو پس جب دعا کرین

الْقَوْمُ اٰمَنُوْا عَلٰی دُعَآئِهِمْ فَاِذَا صَلَّوْا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّوْا مَعَهُمْ حَتّٰی

قوم آمین کہو اوپر دعا اُنکی کے پس جب درود بھیجین اوپر نبی کے درود بھیجو ساتھ اُن کے یہانتک

یَفْرُغُوْا ثُمَّ یَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ طُوْبٰی لِهٰٓؤُلَآءِ یَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ

کہ فارغ ہون پھر کہتے ہین بعض اُنکے واسطے بعض کے خوشی ہو بہشت واسطے اُنکے لوٹتے ہین بخشے گئے ...

و نیز مسطور ست که شیخ الاسلام امین الدین گازرونی رحمة اللہ تعالیٰ در رساله نبشته ست هر کس که ذکر میگوید اگر جماعتے اطلاب کند ... بگوید فاضل ...

نیز مسطور ست که خواجه حبیب دید در کتاب زبد آورده ست که داود پیغامبر علیه السلام
هر گاه که میخواست که ذکر بگوید منادی ندا میکرد الا ان ذکر متعه الا ان ذکر
و مهتر ابراهیم علیه السلام از حضرت تعالی خواست گفت الهی جماعتی از بندگان خود پیش
من فرست تا در حضور من ذکر تو گویند و من با ایشان ذکر تو گویم حق سبحانه تعالی
جمعی را از غیب فرستاد در حضور او ذکر میگفتند و ابراهیم علیه السلام با ایشان ذکر
حضرت تعالی میگفت و آورده اند که مهتر آدم صلوات الله و سلامه علیه از رنج بزرگ
خود میگریست بعد از بشارت با مرزش باز در گریه ش. فرمان آمد اکنون سبب
گریستن چیست مهتر آدم صلوات الله علیه گفت الهی آن جماعت که گرد عرش هفتاد
صف میکروبندو ترا به تعظیم یاد میکنند از نظر من غائب شدند و ایشان جماعتی
اند از فرشتگان بیرون سر مه در چشم کشیده گرد عرش میگردند هر یکی دست دیگری
گرفته با واز بلند میگویند من مثلنا و انت حسبنا چون پرده از پیش
چشم آدم علیه السلام برداشتند نظر او بر ایشان افتاد و انگاه از گریه باز نماند و گفت

فصل نوزدهم در بیان طریق مخصوص ست بدین فریق در ذکر دائره

باید دانست که طریق پیران خاندان عشقیه که شطار مشرب اند آن ست که ایشان
بدو وقت بعد نماز شام و بعد نماز بامداد ذکر جهر بدائره گویند و از حضرت کردگار
دیدار پاک او جویند پس وَهُمُ الَّذِيْنَ فِيْ مَدْحِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اور وہ لوگ ہیں کہ بیچ تعریف انکی کے فرمایا اللہ تعالے نے
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ در معنی سبحانه
پکارتے ہیں رب اپنے کو صبح کو اور شام کو ارادہ کرتے ہیں ذات اسکی کا۔ تسبیح کردانیدن
بِكْرَةً وَاَصِيْلًا در مدارک مسطور ست بُكْرَةً اَوَّلُ النَّهَارِ وَاَصِيْلًا اٰخِرُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صبح اور شام بگیرد شروع دن اور صیلا اخیر دن سے اور خاص کی گئی
النَّهَارِ وَخُصَّا بِالذِّكْرِ لِأَنَّ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَجْتَمِعُونَ فِيهِمَا
دونو وقت ساتھ ذکر کے واسطے اسکے کہ فرشتے رات کے اور دن کے اکٹھے ہوتے ہیں صبح اسکے
اما چون خواہند کہ بعد نماز مغرب ذکر گویند طریق آن ست کہ بجلسہ مذکور مرتب بنشینند
وابتدا از ذکر نفی واثبات کنند و بچہار ضرب چنان گویند کہ نفی خطرات غیر سبحانی
حاصل آید بعد آن بدو ضرب گویند تا آنکہ غیر حق سبحانہ وتعالے را در دل جاے نماند
اَلتَّوَجُّهُ اِلَى اللّٰهِ وَالْاِعْرَاضُ عَمَّا سِوَى اللّٰهِ۔
منہ لانا اللہ کیطرف اور منہ پھیر لینا اس چیز سے کہ سوائے اللہ کے ہے۔
بتمام وکمال دست وہد آنگاہ اسم ذات گویند وبسیار گویند تا آنکہ حرارت آن
تا صبح ماند و قبح ملوثات را از دل دور گرداند وطریق ذکر بعد نماز بامداد آن ست
کہ بجلسہ مذکور بنشینند و آغاز کلمہ **سبحان اللہ** کنند وسی وسہ کرت یا ہست
ویک زمان بگوید بعد ازان **الحمد للہ** سی وسہ کرت بعد ازان **لا الہ الا اللہ**
بچہار ضرب بعد ازان **اللہ اکبر** اگرچہ در حدیث آمدہ ہست کہ یضرّك بایّهنّ بدأت
واما ہم در حدیث بدین ترتیب ذکر شدہ ہست وعمل ذاکران ہمدرین ترتیب ست
واگر ترتیب نگوید ہیچ در فضل ذکر نقصان نبود و در اجر سعی زیان ندارد اما ترتیب
ترتیب را امرے مسنون شمارد در مشارق مسطور ست۔
عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ
سمرہ بیٹے جندب سے راضی ہو اللہ اس سے زیادہ پیارا کلام ہیں اللہ کیلئے چار
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ
سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نہیں نقصان کرتا تجکو

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بایھن بدات فی شرحہ مع ھذہ الکلمات احب الی اللہ
جونسا انمین پہلے پڑہو تو اسکے بیان مین ساتہ ان کلمون کے پیارا تر اللہ کی طرف
انہ امر یمزید زیادۃ فضلھا الحدیث یتضمن الترغیب فی
جو فرمایا ہو یہ ہے کہ ارادہ کیا گیا ہو زیادتی بزرگی ان کلمون کے حدیث شامل ہے رغبت دینے
المواظبۃ علی کلمۃ التسبیح التی خفیفۃ علی اللسان ثقیلۃ فی المیزان
ہمیشہ کی اوپر کلمہ تسبیح کے جو ہلکا ہے اوپر زبان کے بھاری ہو ترازو مین
پس چون ہریکے ازین اذکار سی سہ کرت بگوید بعد آن شغل باطن را بجہر کند
دم تا مقدری جہر گردد و بعد ہا اسم ذات بگوید و بسیار بگوید چنانکہ ہزار موے بر تن
زبان گردد و شما تسبیح نیز از رسول علیہ والہ السلام منقولست کہ رسول علیہ والہ
السلام مر فاطمہ را رضی اللہ عنہا چنین فرمودہ ست در مشارق مسطورست
قال علی کرم اللہ وجہہ الا اخبرک بما ھو خیر لک مما
فرمایا علی نے بزرگ کی اللہ نے انکی ذات کیا نہ خبر دون تجکو کہ کیا چیز کہ وہ بہتر ہے تجکو اس
تسبحین اللہ ثلاثا و ثلثین و تحمدین اللہ ثلثا و ثلثین
تسبیح کر اللہ کو تینتیس بار اور حمد کر اللہ کو تین اوپر تینتیس
و تکبرین اللہ اربعا و ثلثین قال لھا فاطمۃ رضی اللہ عنھا جئتنی
اور بڑائی کر اللہ کو چونتیس بار کہا اسکو حضرت فاطمہ کو راضی ہے اللہ ان سے جب آئی
خادما فی شرحہ اختار النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابنتہ
انہی صاحب نے حضرت کے خادم کام کیواسطے اسکی بیان مین ہے کہ پسند کیا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر انکے آل
فاختار لنفسہ و ارشدھا الی ارشد الاذکار و قال علیہ والہ
اپنی بیٹی کیواسطے جو پسند کیا اپنے واسطے اور ارشاد کیا انکو طرف راہ بہتر زیادہ ذکر کے اور فرمایا اوپر انکے آل

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ
دو کلمہ ہین کہ ہلکے ہین زبان پر بھاری ہین ترازو مین پیارے
إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ
طرف رحمن کے وہ یہ ہین پاک ہے اللہ اور پاکی کرتا ہون ستھ حمد اسکے پاک ہے اللہ بڑا
اما از شمار مذکور کم نکند و ہر چند بیشتر بگوید بہتر باشد و در خزانہ جلالی آورده ست
قَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً
فرمایا حضرت نے اپر اور انکی آل پر سلام جو تسبیح کرے اللہ کو سو مرتبہ صبح کو یعنی سبحان اللہ کہے
بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ
اور سو بار شام کو ہو ثواب مانند اسکے کہ حج کیا سو حج اور جو حمد کرے اللہ کی سو بار صبح کو
وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ مِائَةَ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَنْ
اور سو بار شام کو یعنی الحمد للہ کہے ہوگا مانند اسکے کہ سوار دی سو اونٹ اللہ کی راہ مین
هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ
جس نے لا الہ الا اللہ کہا سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو ہوگا مانند اسکے کہ آزاد کیا
مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمٰعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ
سو بندے اولاد حضرت اسمٰعیل سے اور جس نے اللہ اکبر کہا سو مرتبہ صبح کو
وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ إِلَّا
اور سو مرتبہ شام کو نہین آوے گا قیامت کے دن کوئی افضل اس سے جو لایا
مَنْ قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ وَرُوِيَ مَسْرُوقٌ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
مگر جس نے کہا یہ کلمہ یا زیادہ کیا اوپر اسکے کہ
أَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
کہا حضرت نے اور یہ سلام

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

البتہ اگر لہو نہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر

أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا فلم طلعت عليه الشمس اور شرح آور دہ است

محبوب تر ہے میری طرف اسچیز سے طلوع ہوا ہے اوپر اسکے سورج

قَالَ بَعْضُ الْمُحَقِّقِينَ التَّسْبِيحُ تَبْعِيدُ اللهِ مِنَ السُّوءِ وَإِنَّمَا

کہا بعض محققوں نے تسبیح کے معنے دور کرنا ذات پاک اللہ کا برائی سے اور سوائے اسکے ہیں

يَكُونُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَى اللهِ لِاشْتِمَالِ هٰذَا عَلَى هٰذَا

کہ ہوتی ہے محبوب زیادہ اسکی طرف اسچیز سے کہ سوائے اللہ کے ہو واسطے شامل ہونے اسکے اوپر اس

الْمَعْنَى الْعَظِيمِ وَنِيز در مشارق مسطور است عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

معنے بزرگ کے حضرت ابی ذر سے راضی ہو اللہ اس سے

مَا اصْطَفَى اللهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ

جو چیز کہ پسند کیا اللہ نے واسطے فرشتوں اپنے کے یا واسطے بندوں اپنے کے کلمہ سبحان اللہ و بحمدہ

قَالَهُ حِينَ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ۔

کہا اسکو جب سوال کیا گیا کون سا کلام افضل ہے۔

یعنی رسول فرمود علیہ والہ السلام بہترین کلام آنست کہ گزیدہ است

آنرا برائے فرشتگان خود یا برائے بندگان خود این شک را ولیست آن کلام

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ فرمود این حدیث آنرمان کہ پسندیدہ شد کہ کلام

کرام ہمہ بزرگ گرست و در شرح مشارق از مصابیح آورد ہ است قال علیہ السلام

أَفْضَلُ الْكَلَامِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ

افضل کلام چار ہیں کلمہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ

إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور فرمایا اوپر اوسکے اور اوسکی آل کے سلام پیارا زیادہ کلام اللہ کی طرح سے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اور مشارق مسطورہ میں قال من یسبح

کلمہ سبحان اللہ وبحمدہ ہو بولے کہا جب تسبیح

وَحِيْنَ يُمْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ

اور جب شام ہو سبحان اللہ وبحمدہ سو مرتبہ نہ آویگا کوئی دن

الْقِيٰمَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ

قیامت کے ساتھ افضل اس چیز کے کہ آیا ساتھ اوسکے کوئی کہ کہا مانند اوس چیز کے کہ کہا یا زیادہ کیا اوپر

وَفِيْ شَرْحِهٖ قَالَ الْمُطَرِّزِيُّ سُبْحَانَ عَلَمُ التَّسْبِيْحِ لَا يَنْصَرِفُ

اوسکے اور بیچ شرح اوسکی کہا مطرزی نے کلمہ سبحان علم تسبیح کا ہے نہیں منصرف ہوتا

مَنْصُوْبٌ عَلَى الْمَصْدَرِ وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مَعْنَاهُ تَنْزِيْهًا

نصب کیا گیا اوپر مصدر کے اور قول اوسکا سبحان اللہ وبحمدہ معنی اوسکے تنزیہ کی میں سے

جَمِيْعَ الْآلِهَةِ وَبِحَمْدِهٖ سَبَّحْتُهٗ وَقِيْلَ مَعْنَاهُ سَبَّحْتُهٗ بِجَمِيْعِ

اوسکے ساتھ تمام نعمتوں کے اور ساتھ حمد اوسکی کے تسبیح کے ساتھ کہا کہ میں نے تسبیح کی اوسکی

كَأَنَّهٗ يَذْهَبُ إِلَى أَنَّ الْوَاوَ صِلَةٌ

ساتھ حمد اوسکی کے گویا کہ وہ جاتا ہے طرف اوسکے کہ واو صلہ ہے

عَلَى التَّسْبِيْحِ عِنْدَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ لِمَا أَنَّ ذِكْرَ اللّٰهِ

اور تسبیح کے نزدیک ان دو وقتوں کیواسطے اسکے کہ ذکر اللہ تعالیٰ

أَفْضَلُ لِفَضْلِهَا عَلَى سَائِرِ الْأَوْقَاتِ

افضل ہے واسطے بزرگی اوسکی کے اوپر تمام وقتوں کے

ذِكْرُ اللّٰهِ [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نے یاد کر اللہ کو یاد کرنا بہت اور تسبیح کرو اوسکی صبح اور شام

وَالْاِعْلَانِ اُذْكُرُوا اللّٰهَ وَسَبِّحُوْهُ وُجِّهَا اِلَى الْبُكْرَةِ

اور دونو فعل اے یاد کرو اللہ کو اور تسبیح کرو اوسکی متوجہ کئے گئے طرف صبح

وَالْاَصِيْلِ كَقَوْلِكَ صُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالتَّسْبِيْحُ مِنْ جُمْلَةِ الذِّكْرِ

اور شام کے جیسا کہنا تیرا روزہ رکھ دن جمعہ کے اور تسبیح تمام ذکر سے ہے

وَاِنَّمَا اخْتُصَّ مِنْ بَيْنِ الْوَاعِهِ اِخْتِصَاصَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

اور سوائے اسکے نہیں خاص کیا درمیان قسموں اسکے کے مثل خاص ہونے جبرئیل اور میکائیل کے

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ بَيْنِ الْمَلٰئِكَةِ اِبَانَةً لِفَضْلِهٖ عَلٰى سَائِرِ الْاَذْكَارِ

اوپر اونکے سلام درمیان فرشتوں کے سے واسطے جدا کرنے بزرگی تسبیح کی اوپر تمام ذکروں

لِاَنَّ مَعْنَاهُ تَنْزِيْهُ ذَاتِهٖ عَمَّا لَا يَجُوْزُ عَلَيْهِ مِنَ الصِّفَاتِ

کے واسطے اسکے کہ معنے اوسکے سنہرائی بیان کرنا اسکے ذات کا اس چیز سے نہیں کہ جائز اوسپر

وَنِيْرٌ مَسْطُوْرٌ ذِكْرُ اَكْثِيْرًا اَثْنُوْ عَلَيْهِ بِضُرُوْبِ الثَّنَاءِ وَاَكْثِرْ ذٰلِكَ

صفات سے۔ یاد کرنا بہت ستائش کرو اوپر اوسکے ساتھ ضروب تعریف کے اور زیادہ تر اس سے

نقل ہے کہ رسول علیہ والہ السلام فرمود مر یارانرا کہ بگیرید برای خود سپرہا گفتند

از برای دشمنان فرمود نے از برای آتش دوزخ گفتند سپر آتش دوزخ چیست

گفت سبحان اللہ والحمد للہ الی آخرہ وہر کہ بگوید بعد از فریضہ سے وسہ کرت

سبحان اللہ سی وسہ کرت الحمد للہ سی وچہار کرت اللہ اکبر ہرگز خوار نگردد و بے قدر

نشود از بے قدری و فرومایگی دنیا و آخرت ایمن باشد در مشارق مسطور است

مِنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ

کعب بن عجرہ سے پیچھے آنیوالے ہیں نہیں ہمیشہ ہوتا ذکر کرنیوالا اوسکا یا کرنیوالا اوسکا پیچھے ہر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صلوٰۃ ثلث و ثلثون تسبیحۃ و ثلث و ثلثون تحمیدۃ و اربع

ایک نماز کے تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور

و ثلثون تکبیرۃ در شرح گفتہ است رسول علیہ و الہ السلام خبر داد کہ

اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر۔

قائل این اذکار و فاعل آن خائب نگردد و خاب الرجل یخیب خیبۃ

بیمراد ہوا مرد بے مراد ہوتا ہی بیمراد ہونے کر جب نہ پہنچا اوسکو کہ طلب کیا۔

اذا لم ینل ما طلب و آنکہ معقبات نام کردہ از انکہ این کلمات باز میکروند

مرۃ بعد مرۃ فی کل صلوٰۃ و کل من عمل عملا مرۃ

ایک مرتبہ پیچھے ایک مرتبہ کے ہیچ ہر ایک نماز کے اور جس شخص نے عمل کیا عمل کرنا ایک بار

ثم عاد الیہ فقد عقب فہذہ اذکار التخلف اعقاب الصلوٰۃ

پھر دوہرایا اوسکو پس تحقیق ایک کے پیچھے ایک ادا کیا پس یہ ذکر ہین جانشیں ہوی پیچھے نماز کے

و رسول علیہ و آلہ السلام فرمود ہر کہ صد کرت بگوید سبحان اللہ الی اخرہ

جزای آزاد کردن دو بردہ در راہ خدا تعالی یابد۔

قال علیہ و الہ السلام من قال سبحان اللہ و الحمد للہ فامۃ

کہا اوپر اونکے سلام اور آل پر جسنے کہا کلمہ سبحان اللہ اور الحمد للہ سو ۱۰۰

مرۃ خیر لہ من عشر رقاب یعتقہا

مرتبہ بہتر ہے اوسکو دس بردہ سے کہ آزاد کرے اوسکو۔

پس انکہ رسول علیہ السلام بر صد کرت تسبیح ثواب آزادی دہ بردہ فرمودند

بر حکم قیاس بر دو وجہ متوجہ میشود یکے آنکہ اگر کسی دہ کرت تسبیح گوید ثواب

آزادی یک بردہ یابد یعنی ثواب یک بردہ بدہ کرت تسبیح گفتن و اگر بست

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کثرت گوید ثواب آزادی دو برده باید همچنین تا نود و صد و بیشتر وجه دوم آن است شاید که همین عدد کامل شامل این اجر است اگر ناقص ازان باشد در اجر نقصان پذیرد پس بر این وجه باید که طالب اجر کامل تمام کثرت تمام بجا آرد نه گوید تا ثواب آزادی دو برده یابد و ذکر بحلقه گفتن از رسول علیه و آله السلام آمده است اِنَّهُ کَانَ یَجْهَرُ مَعَ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی

یعنی وہ تھے جہر کرتے تھے صحابہ کے ساتھ راضی ہو اللہ تعالے

عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ بِالْاَذْکَارِ وَالتَّهْلِیْلِ وَالتَّسْبِیْحِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

اونپر سب سے ساتھ ذکر ہونے کے اور لا الہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کے پیچھے نماز کے

و نیز حق سبحانہ تعالے فرمود که اگر یاد کند بنده من وجمعی یاد کنم من که پروردگار اویم او را در جمعے بهتر ازان فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَکَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ

پس اگر یاد کرتا ہے مجھکو اپنے جی مین یاد کرتا ہون اوسکو اپنے جی مین

وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُ

اور اگر یاد کرتا ہے مجھکو بیچ جماعت کے یاد کرتا ہون اوسکو بیچ جماعت کے بہتر ہے اوس سے

در فضائل ذکر بجلالی او وارد است قَالَ ثَوْبَانُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهٗ

کہا ثوبان نے راضی ہوا اللہ اوس سے جب اترا قول

تَعَالٰی اَلَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ تعالی کا جو لوگ جمع کرتے ہین سونا اور چاندی تھے ہم ساتھ پیغمبر خدا کے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَقَالَ اَصْحَابُهٗ

درود اللہ کا اونپر اور اونکی آل پر اور سلام بیچ بعضے سفرون اونکے کے پس کہا اونکے یارون نے

لَوْ عَلِمْنَا اَیُّ الْمَالِ خَیْرٌ فَنَتَّخِذُهٗ فَقَالَ اَفْضَلُهٗ لِسَانٌ ذَاکِرٌ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اگر جانتے ہم کون سا مال بہتر ہو پس اختیار کرتے ہم اوسکو پس فرمایا افضل اوس مال کا زبان ذاکر ہے
وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَزَوْجَةٌ تُعِينُهُ عَلَى الْإِيمَانِ وَأَيُّهَا سُئِلَ
اور دل شکر کرنیوالا ہو اور جورو کہ مدد کرے اوسکو اوپر ایمان اوسکے اور سوال کئے گئے
عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تُفَارِقَ الدُّنْيَا
حضرت اوپر انکے سلام اور اونکی آل کے کون سا عملوں میں افضل عمل ہو فرمایا یہ کہ جدائی کرے تو دنیا سے
وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى فَذِكْرُ اللِّسَانِ الْكَامِلِ
اور زبان تیری تر ہووے یاد اللہ تعالے کی سے ذکر زبان کا جو کامل ہے
الذِّكْرُ الْجَهْرُ لِأَنَّ الْخَفِيَّ فِيهِ شُبْهَةُ الْعَدَمِ وَالنَّفْسُ
ذکر ظاہر ہو اسواسطے کہ پوشیدہ ذکر اوس میں شبہہ نہونیکا ہے اور نفس
تَسْتَيْقِظُ بِالذِّكْرِ الْجَهْرِ لِنُزُولِ الرَّحْمَةِ وَإِذَا سَمِعَهُ مُؤْمِنٌ
بیدار ہوتا ہی ساتھہ ذکر جہر کے واسطے اوترنے رحمت کے اور جب سنے اسکو مسلمان
أَخْرَجَ وَجَلَ قَلْبُهُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَدْحِ الْمُؤْمِنِينَ
دوسرا ڈر جاوے دل اوسکا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بیچ تعریف مسلمانوں کے
إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَبِهِ يَحْصُلُ إِنْسُ اللَّهِ الْغَفْلَةِ
جب یاد کیا وے اللہ ڈر جاتے ہیں دل اونکے اور ساتھہ اوسکے حاصل ہوتا ہی دور ہونا غفلت کا
عَنِ النَّفْسِ وَخَيْرُ نُصْبِ النَّاسِ عَلَى أَفْضَلِ الْعِبَادَاتِ وَهُوَ ذِكْرُ اللَّهِ
نفس سے اور رغبت دلانا لوگونکا اوپر افضل عبادات کے اور وہ یاد اللہ تعالی کی ہے
أَكْبَرُ وَقَالَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ
اور فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اوراوونکی آل کے سلام قسم ہے اوس ذات کی کہ جسکے
عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ بِحَيْثُ لَا أَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

ا یہ ہیچ نہیں مسلمان ہوتا ایک تم ہیں یہانتک کہ دوست رکھی اپنے ہمسایہ کیواسطے یا بھائی کیواسطے جو دوست رکھتا ہی اپنی ذات کیواسطے

و این ذکر کہ گفتن آن بجلقہ معمول ست مر مبتدی را بے صحبت مرشد کامل بہتر نبود پس باید
کہ در دائرہ مرشد حاضر شود و با او گوید و سالہا در متابعت و خدمت او باشد
تا صاحب استقامت گردد و اگر از خدمت مرشد پیش از وقت نظام در وقت شیر
خوارگی جدا شود ہلاک کردہ دار آمیزش محترز باشد و اگر از ذکر دائرہ بضرورت
مبتدی خواہد کہ تنہا بگوید و اگر بفضل حق تعالی استقلال بکمال رسیدہ باشد دیگر
آنرا اگر تحریص کند و برائے ذکر طلبد بہتر باشد اما این معنی را اجازت مرشد شرط ست
کہ مرید را در ابتدا ارادہ ذکر جہر نافع تر از خفی ست و باید دانست کہ حاضر شدن در دایرہ ذکر
افضل ست از عبادت ہزار سال و در مفتاح الجنان آوردہ ست کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مر ابو ذر رضی اللہ عنہ را فرمود نشستن تو ساعتی نزدیک خلقی کہ ذکر حق تعالی میگویند از عبادت
ہزار سال بہتر ست و مومن چون بنشیند نزدیک توئی کہ ذکر خدا تعالی گوید بکشاید خدائے
تعالی بران مومن درہائے رحمت و تجبر ازان مگر آنکہ حق تعالے ہمہ را بیامرزد پس منادی ندا
کند کہ علہا از سر گیرید بدرستیکہ بیامرزیدیم ہمہ گناہان شما را در دایرہ ذاکران ہر
دائرہ کہ ہست این فضل دارد علی الخصوص در مجلس مرشد کامل حاضر آمدن از غفلت
ایمن بودنست و حالتے کہ در حضور مرشد دست دہد در خلوت نباشد سر اینجا
پیش اہل صحبت ظاہر ست و انوار صحبت در نظر ایشان مستور نیست و در مشارب
مسطور ست - مِنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيِّدِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

روایت ہی حنظلہ اسیدی سے رحم کرے اوس کو اللہ تعالے

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنْ لَّوْ تَدُوْمُوْنَ عَلٰى مَا تَكُوْنُوْنَ عِنْدِيْ وَفِي

قسم ہی اللہ تعالی کی جو جان میری اوسکے ہاتھ میں ہی اگر ہمیشگی کرو تم اوپر اوس چیز کے کہ ہوتے ہو تم نزدیک میرے

الذکر لصافحتکم الملئکۃ علی فرشکم وفی
بیچ ذکر کے البتہ مصافحہ کریں تم سے فرشتے اوپر بچھونوں تمہارے کے اور بیچ
طرقکم ولکن یا حنظلۃ ساعۃ وساعۃ ثلث مرات
راہوں تمہارے کے ولیکن ای حنظلہ ایک وقت اور ایک وقت تین بار فرمایا
حنظلہ سیدی رضی اللہ عنہ روایت کرد کہ روزے من وحضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
بر رسول علیہ وآلہ السلام آمدیم دمن گفتم کہ یا رسول اللہ حنظلہ سیدی منافق شد
رسول علیہ والہ السلام فرمود از چہ مے گوئی گفتم یا رسول اللہ ما نزد یک
تو مے باشیم و تو ما را از بہشت و دوزخ خبر میدہی چنانستے کہ آنرا بچشم خود
مے بینیم باز چون از مجلس تو بیرون مے آئیم و بازن و فرزند اختلاطے پیدا میشود
و بکسب کار و بار مے افتد آنہمہ فراموش مے شود و بیشتر ے ازان از یاد میرود
رسول علیہ والہ السلام فرمود والذی نفسی بیدہ الحدیث معنی پارسی
آن کہ سوگند بخدائیکہ جان محمد در قبض و تصرف اوست اگر ہمیشہ باشید بر صفتیکہ
میباشید نزد یک من و ہمیشہ باشید در یاد خدا یتعالی ہر آئینہ مصافحہ کنند باشما
فرشتگان بر بسترہائے شما و در راہہائے شما ولکن یا حنظلہ ساعتی در ذکر خدا باید
بود و ساعتی در اصلاح امور دنیاوی لفظ ساعت سہ کرت فرمود پس از انکہ
حنظلہ سیدی رضی اللہ تعالی عنہ پیش رسول علیہ والہ السلام التماس کرد معلوم میشود
کہ جمعیت بکمال جز در حضرت پیر کامل و مرشد عامل حاصل نیاید و انچہ رسول علیہ
والہ السلام در جواب او فرمود اشارت ہست بر ضعف انسانی و موانع نفسانی
کہ در کار دین بدوام بدین خلقت ضعیف قیام نمودن دشوار ست و باید دانست کہ
فواید صحبت بسیار ہست و با یکدیگر دوستے کردن خاصہ میان کار ست مشارکت

سبعة يظلهم الله تعالى في ظله يوم لا ظل إلا ظله إمام عادل

سات شخص ہین سایہ دیگا انکو اللہ تعالے اپنے سایہ مین اوسدن کہ نہین سایہ مگر سایہ اوسکا امام عادل

وشاب نشأ في عبادة الله ورجل قلبه معلق في المساجد ورجلان

اور جوان کہ پیدا ہوا ہے بیچ عبادت اللہ کے اور ایک مرد ہے کہ دل اسکا مسجد مین لگا ہوا ہے اور دو

تحابا في الله اجتمعا عليه وتفرقا عليه ورجل دعته امرأة

جو آپس مین دوستی کرتے ہین واسطے اللہ کے جسپر جمع ہوتے ہین اوسپر اور جدا ہوتے ہین اوسپر اور ایک مرد کہ بلایا اسکو عورت

ذات منصب وجمال فقال إني أخاف الله ورجل تصدق

بڑے منصب و جمال نے پس کہا مین ڈرتا ہون اللہ سے اور ایک مرد کہ صدقہ کیا

بصدقة فأخفاها حتى لا تعلم شماله ما تنفق يمينه ورجل

ایسا صدقہ چھپا یا اوسکو یہان تک کہ نجانا بائین اسنے اوسکو نے کہ کیا خرچ داہنے اوسکے نے

ذكر الله تعالى ففاضت عيناه وفي شرحه قوله أظلهم

اور ایک مرد کہ یاد کیا اللہ کو خالی ہوکر پس بہین آنکھین اوسکی اور اوسکی شرح مین فرمایا اونکا سایہ دیگا انکو

الله في ظله أن يدخل في ظل رحمته ورعايته وقيل المراد

اللہ اپنے سایہ مین کہ داخل کرے بیچ سایہ رحمت اپنے کے اور رعایت اپنی کے اور کہا گیا مراد

بظله ظل العرش وقيل الأمكنة إنما خصهم الله تعالى

اس سے سایہ عرش کا اور یہ قیل سوای اوسکے نہین کہ خاص کیا اونکو اللہ تعالے نے

بهذا الكرامة لاختصاصهم بالأعمال الشاقة

ساتھ اس کرامت کے واسطے اختصاص اونکے کے ساتھ اعمالون سخت کے

لشدة النفس على خلاف الهوى وفيه لو عظمين وبيان قوله تعالى

اوپر نفس کے برخلاف خواہش کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رُجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰہِ اِجْتَمَعَا عَلَیْہِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْہِ

دو مرد محبت کرتے ہیں بیسبب اللہ کے جمع ہوئے اوپر اوسکے اور جدی ہوئے اوپر اوسکے

مسطور است کہ حق سبحانہ وتعالے مر پیغامبر علیہ وآلہ السلام راگفت ۔

وَجَبَتْ مَحَبَّتِی لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ اللّٰہِ ۔ در اداب المریدین مسطور است قَالَ النَّبِیُّ

واجب ہوی محبت میری واسطے محبت کرنیوالونکی بیچ راہ اللہ کے فرمایا پیغمبر نے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ حَقَّتْ مَحَبَّتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ

درود اللہ کا اوپر اونکے اور آل اونکی کی تحقیق اللہ فرماتا ہی ثابت ہوی محبت میری واسطے محبت کرنیوالونکی بیچ راہ میرے اور زیارت کرنیوالے

فِیَّ وَنیز در انیس الواعظین مسطور است کہ حسین گفت علیہ السلام بریدن از فاسق قربتی است

در حضرت الٰہی وقال علیہ آلہ السلام فِرَّ مِنْہُ فِرَارَکَ مِنَ الْاَسَدِ

اور فرمایا پیغمبر نے اوپر اونکے اور آل اونکی کی سلام بھاگ اوسسے اوسطرح بھاگنا تو شیر سے

یعنی از ابنای دنیا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ

فرمایا اللہ تعالے نے پس بھاگو اللہ کیطرف

پس آنکہ بسوے مولے رفتن وگریختن وبجبل اللہ آویختن است دانی بچہ کار است

وبکدام راہ جز بریدن از اہل دنیا وپیوستن با اہل اللہ ست بشنو

زدنیا واہل آن چون تیر بگریز	چو بگریزے بدر ویشے بیاویز

نیز در انیس الواعظین مسطور است بدانکہ ای مومن دوستی برگزیدہ خدا آن باشد

در وطمع دینی ودنیاوی نباشد چنانکہ بر پیرو استاد پس در صحبت

بودن باکمال محبت شرط استفادہ است اگر نقد محبت در عقد نداشتہ باشد

در تاویل افعال واعمال اد عاجز آید وازمہ قصود باز ماند ومرتب را این نوع کمتر افتد

امام رشد آن مرطالبان خدا را ومریدانرا دوست دارند یعنی ادادہ ونیز یعنی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

صلے اللہ تعالے علیہ والہ السلام فرمود۔

اَکْثِرُوْا مِنَ الْاِخْوَانِ فَاِنَّ اللّٰہَ حَیِّیٌ کَرِیْمٌ یَسْتَحْیِیْ

بہتایت کرو بہائیون سے پس تحقیق اللہ جیسا کرنے والا کریم ہے شرماتا ہے

اَنْ یُعَذِّبَ عَبْدًا بَیْنَ اِخْوَانِہٖ وانیمعنی باہل تواضع مخصوصست نقل

یہ کہ عذاب کرے بندیکو درمیان بہائیون اوسکے۔

ست کہ مہتر عیسیے را علیہ السلام پرسیدند کہ چندین سیاحت چیست گفت باشد کہ آنجا قدم دوستے

از دوستان خدا افتادہ باشد سجدہ گاہ من شود تا آنخاک شفیع وقت من گردد۔

یقین میدان کہ شیران شکارے	درین رہ خواستند از مور یارے
گرچہ غافل برین عمل خندد	لیک عاقل جزین نہ پسندد

در ذکر ترک بعضے درویشان کہ در دائرہ حضرت پیر دستگیر متع اللہ المسلمین بطول

بقایہ حاضر آمدند و بحضرت ایشان پیوستند

آنا حضرت پیر دستگیر اول در تحصیل علم بودند بعد آن چند سال در ترکش بندے

گزرانیدند و ترک مرا ایشانرا ہم در ترکش بندی میسر شد و دوازدہ سال در

ابتدای حال در خدمت پیر دستگیر خود بودند چون از جونپور پر نور درین ولایت

رسیدند بیشترے از خواص و عوام خلق بطلب ارادہ مے آمدند حضرت ایشان

میفرمودند کہ با سوختگان کسے پیوندد کہ سوختہ باشد و در ارادت من کسی در آ

کہ زن را بیوہ و فرزندان را یتیم کردہ بیاید تا چنان بود کہ بسیارانرا از طالبان

حق بشنیدن نام و کلام حضرت ایشان ترک میسر شد و مستی پدید آمد و ہر کرا

ارادت ایشان بحکم سعادت ازلی نصیب شد بر قدر استعداد و قابلیت خود از تاثیرات

برکات نامتناہی بہرہ مند گشتہ و ہر کہ بتوجہ تام و بصدق اہتمام در حلقہ ذکر ایشان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حاضر شد دیگر التفات بکونین نکرد ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
یہ فضل خدا ہی دیتا ہے اس کو جس کو
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ اولاً بسعادت تربیت رسیدند و بشرف بیعت
چاہیے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے۔
و تلقین مشرف شدند و برکت خدمت و صحبت دریافتند سید السادات ینبع العبادات
میران سید مسعود بن بندگی میران سید جمال الدین سرسی ایشان در مکہ
بودند و رسول علیہ و آلہ السلام ایشانرا در خواب فرمود و بدین دولت راہ نمودند
چون درین ولایت رسیدند بر حکم فرمان عالی شان بمحبت و صحبت درپیوستند و میران
سید فرید ہم ازان فرقہ بودند در آغاز جوانی کار خیر نوشتہ بود کہ در ارادت
درآمدند و از برکت تاثیر نظر قبول حضرت ایشان بمجرد درآمدن در حلقہ
در ولیشان جذبہ پیدا شد چنانکہ خبر از عالم و از خود نبود گاہ در ملامت
و گاہ در سلامت مے افتاد و از تاثیر صحبت این سید بسیار آنرا جذبہ پدید آمد
شیخ بھورہ بوسیلہ ایشان بخدمت رسید۔
شیخ احمد الاجودھنی مرید سید فرید بود حالتے خوب داشت اما انکہ در
آغاز بشرف خدمت رسیدند و با ایشان صحبت داشتند۔
شیخ بہاؤ الدین قریشی و **شیخ یوسف افغان** ایشان پیش
یاران بخدمت پیوستند و ترک عجب میسر شد سالہا آب کشی و ہیزم کشی
سبقت پیوند ایشان داشتند اما ذکر سادات را از راہ تبرک و تعظیم لقب
و **شیخ فرید** شیخزادہ فرزند مخدوم شیخ فرید الحق والشرع والدین
بسیار خدمتہا بشمار بجا آوردہ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و شیخ منجھن کولوے

و سید عبد الکریم و میان تاج خان سبھلے ایشان در یکوقت خدمت میکردند و شیخ یوسف - یعنی مرد عجب صاحب جذبہ بود از بسیاران نعمت داشتہ و بخدمت پیوستہ و برکت تربیت یافتہ و خدمت شیخ المشائخ شیخ عبد الرزاق میرٹھے

و شیخ نصرت خالی نیز از میرٹھ بود و شیخ عبد الرزاق عجب مستی داشتہ علم و جاہ و شیخزادگی گذاشتہ و بودانی خود را یلہ کردہ مشقتہای بسیار ظاہری و باطنی در مستی و ہوشیاری بجا آوردہ با آنکہ تنے ضعیف و طبعے لطیف داشتہ رنجہا بہت ظاہری در بدایت میکشید و بیشتر بے این بیت در انحال بر زبان آوردے

عشق شاہست و دلم تخت ولایت بدنم + گر نہ فرمانش برم لایق گردن زدنم

چند کرت در جونپور ہمراہ حضرت پیر دستگیر رسیدہ و از حضرت سید جہان شفقتے بسیار بود ہم در خدمت برحمت حق پیوستند در خندیدن جان پاک آواز کالید بیرون رفتہ

و شیخ بایزید میرٹھی با خلاص تمام و صدق وافر بخدمت رسیدہ و نعمت تربیت و تلقین یافتہ علم با کمال و عمل با اعتدال در صدق چون صدیق اکبر و در مسند تحقیق برتر -

شیخ خواجہ افغان بشرف ارادت رسیدہ عجب حالے پیدا شدہ و ترک عجب دست داد از خدمت و صحبت بہرہ مند شدہ و انواع خدمت بجا آوردہ و بہ خلعت خاص تشریف یافتہ -

و بندہ یعنی مولف این رسالہ شیخ الہ بخش بن مفتی نذر از گدہ مکتیسر بخدمت رسیدہ حضرت شیخ المشائخ شیخ عبد الرزاق میرٹھی برادر نیای این فقیر بودند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بعد وفات ایشان بنده بخدمت رسیده در آغاز بلوغ بیقراری عجب پدید آمد
و سیرے از جان وجهان روے نمود۔

شیخ شمس میرٹھی و ابن بنده و شیخ بهوره افغان و خواجه خضر
کرمانی و شیخ الهدایه دهقان دریکوقت خدمت مبکرو ند۔

شیخ کمال فرزند شیخ جمال کولوے و ملک محمد از بلکه نه بخدمت رسید
و نعمت تربیت و تلقین دریافتند۔ ترکش بندی گزاشته و نگار رو زگار
دنیاوے آنچه داشتند همه برهم زدند و ترک عجب میسر شد۔

و شیخ نظام از دلیبوه بشرف خدمت رسید و نعمت خلعت یافته
و شیخ نور محمد گجراتے از گجرات۔

و شیخ نور الدین کشمیری از کشمیر دریک وقت بخدمت رسیدند۔

و شیخ علاء الدین الحاجی الحرمین فراغ دنیاوے داشته و
خدمت مخلوق گذاشته ترک عجب میسر آمد سفر مکه کرده و مناسک حج و زیارت
رسول علیه و آله السلام بجا آورده سالها در خدمت گزرانیده و از یاران شیخ
بودند و شدت جلال و جلال باستقلال کشیده و رنج حضور و دوری دیده و جفا

تنبیه و تربیت بسیار کشید و بشتری میگفت
تا در سر کارت نشود نگرېزم و گاه میگفت
حقا که عزیزست چو احسان بر دل
بارے که بر کشید نتوان بر دل

حیاتے دارم که بار عشق تو کشد
رباعی هر رنج که از تو آید ای جان بر دل
تقصیر مکن در غم من جوش ست
و یاران [illegible]

دامت برکاته قریب دو لبست یا سه چند کس باشند کم و بیش و الله اعلم از مرد و
زن که بطلب حق در رسیدند و بشرف تربیت مشرف شدند اما قریب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

چہل کس صاحب حال وتارکان فارغ البال کہ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا درشان
ایشان ست وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ
او مت بانکدسے او نکو کہ بپکارتے ہین رب اپنے کو صبح اور شام چاہتے ہین اسکی ذات۔
در وصف آن درویشان ست واز یاران پیشینہ ومقربان دیرینہ سابق در انس
ایام تنہای یارے صادق وبرادر رہنمائے شیخ الاسلام۔
شیخ عبد الشکور در صحبت رسیدند نعمت خلعت وخلافت یافتند وحضرت
سید جہانرا نیز دیدند وآنجا ہم بدولت تربیت وتلقین رسیدند اما ختم تذکرہ
از ذکر سادات کردہ آید سید السادات منبع العبادات سید متعجب
رسول دار ونیز خدمت مجمع السیادت منبع البرکت والسعادت۔
سید شرف الدین از شہر دار الملک بشرف تلقین رسیدند سید
متعجب سکر عجیب وحالت بوالعجب داشتہ مدت مدید در ریاضت خدمت
کشیدند وانواع مشقت در طلب حق سبحانہ تعالے دیدند وحضرت سید شرف الدین
چندکرت در جونپور رسیدند وبخدمت سید جہان مشرف شدند ومنظور گشتند
اکنون ازین یاران بعضے ازین جہان سفر کردند وبرحمت حق در پیوستند و
بعضے دیگر بعد از کمال در اطراف ولایت بوطن اصلے خود رسیدند وبعضے
ایشان کہ قریب الوطن اند اکثر اوقات حاضر اند وبعضے دائم در حضور اند
امّا این عجیب تر بود کہ حضرت ایشان در خدمت حضرت پیر دستگیر خود وطالبان
حق از سر صدق در خدمت ایشان با آنکہ بیشترے از یاران درویشان را دیدہ و
بجا ہا رسیدہ بودند چنان مشغل درویشے این کجا مخصوص در نیوقت کہ ایام ذہ صدست
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْعَمَ عَلَیْنَا بِاَتَمِّ النِّعْمَۃِ الْعُظْمٰی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سب تعریف واسطے اللہ کے جس نے انعام کیا اوپر ہمارے اس نعمت بڑی کو۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اسکے کے کہ محمد ہیں اور انکے آل ہیں سب کے

فصل ذکر در بیان معنی و مفہوم اذکار مذکور

ذکر حق سبحانہ تعالے در خلا و ملا ہر جا کہ باشد و ہر چونکہ باشد بجہر و خفی باید کہ با ملاحظہ مفہوم گوید و معانی آن کلمات در دل تصور کند و بدان محظوظ و بہرہ مند گردد تا عنقریب خلوت در انجمن دست دہد و جمعیت بکمال روے نماید و اینجا ذکر ذاکران در بیان الفاظ و معانی اذکار افتاد دلیل بر آنکہ ذاکر حقیقی در الفاظ و دقائق ذکر حق سبحانہ و تعالے مستغرق و محو است چنانکہ بزرگی گفتہ است

چنان در اسم او کن چشم پنہان	کہ میگردد الف در چشم پنہان

و ہستی ایشان در ذکر حق گداختہ شدہ است

اِهْتَزَّ وَبِذِكْرِ اللّٰهِ حَتّٰى وَضَعَ الذِّكْرُ عَنْهُمْ اَوْزَارَهُمْ

لہرای ساتہ ذکر اللہ کے یہانتک کہ رکھا ذکر نے ان سے ان کے بوجھوں کو

مستغرق یادش آنچنانم	کہ ہستی ذاکر و ذکر و مذکر

پس ذاکر باید کہ مفہوم و معانی ذکر در دل تصور کند و بطریق ملاحظہ در اثنا ذکر روان دارد آغاز کلمہ سبحان اللہ باید کہ کلمہ سبحان اللہ با تنزیہ و تقدیس و ہیبت تمام بایستد و یک زبان بدل و جان بگوید چنانکہ [illegible] بر تن و موی و در رگ و خون در تسبیح خداوند بجان [illegible] تن و آسمان دل بنور تسبیح [illegible]

تُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پاکی بیان کرتے ہیں اللہ کو جو کہ آسمانوں اور جو کچھ کہ ہیں زمین کے ہیں۔

عیان میشود و در ملاحظہ مفہوم و مفہوم ملاحظہ مستغرق باشد اما معنے

سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْتَنْزِیْہُ لِلّٰہِ عَمَّا لَا یَلِیْقُ بِجَلَالِہٖ

ستھرای اللہ کیواسطے ہی اوس چیز سے کہ نہیں لایق ساتھ بزرگی اوسکی کے۔

یعنی کہ حق سبحانہ و تعالے از موجبات حدوث و نقص منزہ است و از ادراک حسن و تصور خیال سو جلال او مبرا است و از انچہ عقل و فہم و وہم ما گرد آن گردد ذات پاک او مقدس است و بداند کہ وصول بحضرت قدس او ممکن نیست الا بعد از قطع از عالم کثیف نفسانی و جسمانی و بعد عروج بسوے عالم لطیف روحانی و باید کہ مست و مقصور اللّٰھم اِلٰی لقائہٖ وَجَمَالِہٖ باشد تا بوصال و انس بجمال حضرت ذو الجلال رسد و اینجملہ در شرح اسم قدوس ذکر رفتہ است اما معنے الحمد الشکر و الثناء و بپارسی سپاس و ستایش پس سپاس معنی شکر است و ستایش مدح پس ذاکر باید کہ بداند کہ ثنا بکمال بحضرت او مختص است بدیگرے نرسد و موصوف بجمال غیر او روا نبود کہ باشد و بدوام مستغرق و مشغول ثنا ایزد تعالے باشد نا از بسیارے ثنا در عجز نرسد و گوید۔

لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ کَمَا اَثْنَیْتَ اَنْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

نہیں شمار کرتا ہون تعریف اوپر تیرے جیسے تعریف کی تونے اوپر ذات اپنی کے۔

و نیز در صبح و شام بشکر قیام نماید و بهر حالے مدام بسپاس مشغول باشد

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ یُدْعٰی

فرمایا پیغمبر نے درود اللہ کا اوپر اور اُنکی آل پر اور سلام پہلے جو بلائے جاوینگے طرف بہشت کے

اِلَی الْجَنَّۃِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الَّذِیْنَ یَحْمَدُوْنَ اللّٰہَ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دن قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ تعریف کرتے تھے اللہ کی ہیچ خوشی اور ناخوشی کے
ونیز در شکر گفتن باید کہ بداند کہ نعمتہای حقتعالے چون ازشمار بیرون آید شکر
گفتن بران چگونہ تواند وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا پس ہر آئینہ شکر آن
گفتن ہمہ از جہل بود و ناشکری باشد بر آنکہ شکر شکر تقاضا احصای میکند
كَمَا قِيْلَ لَسْتُ بِشَاكِرٍ مَا دُمْتُ بِشُكْرٍ وَغَايَةُ الشُّكْرِ
جیساکہ کہا گیا نہین ہون مین شکر کرنیوالا جب تک ہو نمین شکر مین اور نہایت شکر کا
اَلتَّحِيَّةُ وَذٰلِكَ اَنَّ الشُّكْرَ نِعْمَةٌ يَجِبُ عَلَيْهَا الشُّكْرُ
تعریف ہی اور یہ بات یہ ہے کہ شکر نعمت ہی کہ واجب ہوتا ہی اوسپر شکر۔

حکایت شبے در ایام قحط و غلبہ فقر در مجلس شریف حضرت مخدوم ما عظم اللہ
تعالے برنج و شیر حاضر بود یاران در تناول بودند شیخ علاؤ الدین حاجی و شیخ
منجھن کولوی و شیخ شمس میرٹھی و بندہ و خواجہ خضر کرمانی بخدمت حاضر بودند
و طعام بافراغ بود شیخ علاء الدین دران ایام از سفر مکہ رسیدہ بود التماس نمود
کہ حق سبحانہ و تعالے فرمود هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
وہ ذات پاک ہی جس نے پیدا کیا واسطے تمہاری جو کچھ زمین کی ہی سب
یعنی ہمہ چیز کہ ہست برای شما آفریدم و شمارا برای عبادت خود آفریدم
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ
اور نہین پیدا کیا مینے جن اور آدمی کو مگر واسطے اپنی عبادت کے۔
و ما بمقابلہ یک نعمت خارجی کہ طعام چنین لطیف [illegible]
بے رنج و گمان این را شکر نے توانم کرد پس نعمت نادیدہ افریدن بصورت
بشر و تسویہ جوارح و عقل و فہم و دادن گنجینہ عشق و معرفت در سینہ نہادن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وغیر آنہمہ را چگونہ شکر توانیم کرد حضرت پیر دستگیر بلطف فرمودند ہر کہ بندہ ست ازوی ہمین قدر بسندہ است یعنی بندہ ضعیف باید کہ داند کہ شکر گفتن بمقابلہ نعمتہاء بے منتہاء او ہیچگونہ نتواند پس باید کہ بدین علم بار منت حضرت کردگار بر گردن نفس سرکش نہد و او را در غفلت و فراموشی رفتن ندہد آوردہ اند کہ رسول علیہ و آلہ السلام این آیت خواند۔

یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ فرمود غرّہ جہلہ

ای آدمی کس چیز نے فریب دیا تجکو ساتہ رب تیرے کریم کے۔ فریب دیا اسکو اوسکی جہل نے

حق ترا پرورده باصد عز و ناز	تو بنادانے بہ غیرے ماندہ باز
از قدم تا فرق نعمت ہاے اوست	عرض وہ باخویش نعمتہاء دوست
تا بدانے کز کہ دور افتادہ	در جہ ای بس صبور افتادہ

آوردہ اند اول ذکر یکہ بر زبان ابو البشر مہتر آدم صلوٰۃ اللہ تعالےٰ علیہ وسلام رفت ہمین بود اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہر آئینہ چون او مقبول ازل و محبوب حق سبحانہ و تعالےٰ بود بچیزے کہ محبوب ترین چیزہا نزدیک حضرت او بود توفیقش داد کہ در خبر است مَا اَحَبَّ عَبْدًا عِنْدَہُ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَلِھٰذَا مَدَحَ نَفْسَہُ و معنے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بشرح حاجت نیست کہ در بالا رفتہ است امّا چون اللہ اکبر گوید باید کہ با ہیبت و عظمت تمام این کلمہ را بر زبان راند چنانکہ ہیچ مخلوقے را نزد او شرفے نماند واز عزت و بزرگی و کبریاء حضرت سبحانہ قدر و قیمت دو جہانے را در چشم ہمت او جا نبود

کَمَا قِیْلَ اِذَا عَظُمَ الرَّبُّ فِی الْقَلْبِ صَغُرَ الْخَلْقُ فِی الْعَیْنِ

جیسا کہا گیا جب بڑائی کی رب نے ہیچ دل کے چھوٹی ہوی خلق ہیچ آنکھ کے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و در انوقت که ذاکر این کلمه گوید باید که در خود نگرد غیر حق را در دل خود عزتے
نیابد و در باطن او هیچ چیز محبوب و مقصود و مطلوب غیر معبود نباشد و اگر
چنین نبود گفتن این کلمه سود ندهد و ازان ذکر در دل ذاکر دوری پدید آید
و باید دانست که تقاضے بزرگی و شرف دنیا و محبت و میل بدو در کار طلب
آخرت مضرت است و در روضہ زندوسیہ مسطور است که در توریت مکتوب است
که مَنْ کَانَ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هِمَّتِهٖ نَزَعَ اللّٰهُ خَوْفَ الْاٰخِرَةِ عَنْ قَلْبِهٖ
جو کوئی که ہووے دنیا بڑی ہمت اوسکی دور کرتا ہے اللہ ڈر آخرت کا دل اوسکے سے۔
ہمچنین عزت و شرف دنیا و آخرت کِلَاهُمَا حجاب راہ بحق تعالے است تا اگر
ذرہ از محبت بہشت و نعیم آن در دل طالب حق سبحانہ گرد و زینت و زخارف
آنرا بنزد او قدرے و قیمتے بود از اسرار تکبیر محروم و دور و از مقصود محجوب
و مہجور ماندہ باشد۔ در عوارف در باب صلوٰۃ مسطور است۔
اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اِطَّلَعَ الْمَلَکُ فِیْ قَلْبِهٖ فَاِذَا
تحقیق مسلمان جوقت کہتا ہے اللہ اکبر جھانکتا ہو فرشتہ اوسکے دلمین پس جب
لَیْسَ فِیْ قَلْبِهٖ شَیْءٌ اَکْبَرُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَیَقُوْلُ الْمَلَکُ
نہین اوسکے دلمین کوئی چیز بزرگ تر اللہ تعالے سے پس کہتا ہے فرشتہ
صَدَقْتَ اللّٰهُ اَکْبَرُ فِیْ قَلْبِکَ وَیَشْعَشِعُ مِنْ قَلْبِهٖ نُوْرٌ
سچا ہے تو اللہ بزرگتر ہے تیرے دل مین اور چمکتا ہے اوسکے دل سے نور
یَلْحَقُ بِمَلَکُوْتِ الْعَرْشِ وَیَنْکَشِفُ لَهٗ بِذٰلِکَ النُّوْرِ مَلَکُوْتُ
کہ شامل ہوتا ہے ساتھ ملکوت عرش کے اور کھلتا ہے اوسکو ساتھ اوس نور کے ملکوت
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیُکْتَبُ لَهٗ حَسْنٰتٌ وَذٰلِکَ النُّوْرُ الْحَسَنَاتُ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آسمانون اور زمین کے اور لکھی جاتی ہو واسطے اوسکے بری اوس نور کی نیکیان ۔

وَالْغَافِلُ اِذَا قَالَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اِطَّلَعَ الْمَلَکُ عَلٰی قَلْبِہٖ فَاِذَا

اور بیخبر جب کہتا ہی اللہ اکبر جھانکتا ہے فرشتہ اوسکے دل مین پس

کَانَ فِیْ شَیْءٍ قَلْبُہٗ اَکْبَرُ مِنَ اللّٰہِ عِنْدَہٗ یَقُوْلُ کَذَبْتَ

جب ہوتا ہی ہیچ کسی چیز کے دل اوسکا کہ بزرگتر ہو اللہ سے نزدیک اوسکے پس کہتا ہی جھوٹا ہی تو

لَیْسَ اللّٰہُ اَکْبَرُ فِیْ قَلْبِکَ کَمَا تَقُوْلُ فَیَثُوْرُ مِنْ قَلْبِہٖ دُخَانٌ

نہین ہی اللہ بزرگتر تیرے دل مین جیسا کہتا ہی تو پس اٹھتا ہی اوسکے دل سے دھوان

یَلْتَحِقُ بِعَنَانِ السَّمَآءِ فَیَکُوْنُ حِجَابًا لِقَلْبِہٖ عَنِ الْمَلَکُوْتِ

شامل ہوتا ہی طرف آسمان کی پس ہوتا ہی پردہ اوسکے دل مین ملکوت سے ۔

فَیَزْدَادُ ذٰلِکَ الْحِجَابُ صَلَابَۃً وَیَلْتَقِمُ الشَّیْطَانُ قَلْبَہٗ فَلَا

پس بڑھتا ہی یہ پردہ سختی کو اور لقمہ کرتا ہے شیطان اوسکے دل کو پس

یَزَالُ یَنْفُخُ فِیْہِ وَیَنْفُثُ وَیُوَسْوِسُ اِلَیْہِ وَیُزَیِّنُ حَتّٰی یَصْرِفَ

ہمیشہ پھونکتا ہی پیچ اوسکے اور دم کرتا ہی اور وسوسہ کرتا ہی اوسکی طرف اور زینت دیتا ہے یہانتک کہ باز رہتا ہے

عَنْ صَلٰوتِہٖ لَا یَعْقِلُ مَا کَانَ فِیْہِ ۔

نماز سے اور نہین سمجھتا ہے کیا ہی ہیچ اوسکے ۔

و معلوم است کہ در جنب جناب کبریا رب الارباب برابر است اگر عالمے در اطاعت

آید یا عالمے بر گردد اما کار غافل از غفلت او ہمی اثر گردد رحمت بر قابلے باد کہ گفت

اے ذات تو بر کمال استغنا فرد		فارغ ز عبادت و گناہ زن و مرد
گر جملہ کائنات کافر گردد		بر دامن کبریات ننشیند گرد

اما اطلاع ملک بر دل بندہ روا نبود کہ در ہر ذکرے از اذکار باریتعالے باشد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

قِیَاسًا عَلٰی مِثْلِ هٰذَا مِنَ الْمَنْقُوْلَاتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ پس ذکر ہی کہ ہست
ازرہ قیاس کے اوپر مانند اوسکے کے منقولات سے اور اللہ داناتر زیادہ ہی ساتھ بہتر یکے

بیملاحظہ مفہوم بہرہ مند باد از ذکر غفلت و عادت گفتن خبر حجاب و سواس حاصل نیاید
وَقَدْ قِیْلَ اَلْقَلْبُ نَوْمٌ وَیَقْظَةٌ فَیَقْظَتُهٗ ذِکْرُ اللّٰهِ وَنَوْمُهُ الْغَفْلَةُ
وتحقیق کہا گیا واسطے دل کی نیند ہی اور بیداری ہی پس بیداری اسکی ذکر اللہ کا اور نیند اوسکی غفلت ہی
پس ذکر حق سبحانہ تعالے تا بانصور معانی بود مزیل غفلت نباشد ای وای بران دل
کہ از ذکر حق تعالے قساوتے دیگر پدید آید یعنی چون ذکر بغفلت بود جز غفلت
چہ افزاید فَوَیْلٌ لِّلْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ
پس وای ہی اونکو جنکے دل سخت ہین اللہ کی یاد سی وہ لوگ بیچ گمراہی ظاہر کے ہین
پس بگفتن کلمہ اللہ اکبر در ملاحظہ بزرگی و جلال حق سبحانہ تعالے چندان فرو رود
کہ وہم عقل و فہم و قیاس فانی و محو گردد و عظمت و ہیبت حق جاودانی باقی ماند
و پس رحمت بر قائلے باد کہ گفت ؎ اللہ اکبر این بزرگے و کبریاست
کان برتر از احاطہ وہم و خیال ماست ❊ بعد ازان ذکر اسم ذات بسیار گوید چنانکہ
اللہ و لا سوی اللہ نقد وقت او گردد و پس آنکہ در ذکر اسم ذات محویہ دارد سر و نعرہ
اللہ اور نہین سوائے اللہ کے
لَیْسَ فِیْ جُبَّتِیْ سِوَی اللّٰهِ برآرد اینجا حضرت پیر
نہین ہیچ جبہ میرے کے سوائے اللہ کے
و ستگیر فرمودند فِیْ جُبَّتِیْ ای فِیْ قَلْبِیْ و مراد صاحب عوارف اوذکر اسم
حیات او اسے ذاکر از چنین دولتے اگر ملول شوی نزید از حیات تو در روضہ
زندہ سیہ مسطور است عَنْ بَعْضِ مَعَارِفِ الزَّاتِرِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَّهٗ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آسمانور. ن یقول عیش العارفین بین البر والذکر لا یمل

تھے آرام عارفون کا درمیان نیکے اور ذکر کے ہے نہین ملول ہوتا۔

عارف من ذکرہ لا یمل من برہ و مرصاحب اطمینان راندا ست

عارف ذکر اپنے سے نہین ملول ہوتا نیکی اپنی سے

ست در گوش و او ہمیشہ بلے گویان در خروش چنانکہ گفت۔

الست از ازل ہمچنان شان بگوش	بفریاد قالو بلے در خروش

درینحال دل گویان وزبان خاموش آید و ذاکر ست و مدہوش گردد و بہ چشم اہل صورت مجنون نماید قال علیہ السلام اکثروا ذکر اللہ حتی یقال انکم مجانین

بہت یاد کرو اللہ کی یہانتک کہ کہا جاوے تحقیق تم دیوانے ہو۔

اینجا کثرت ذکر بحقیقت کثرت رسد یعنی ذکر تا من حیث الکیفیہ کثیر نبود کثرت کمیتہ معتبر نباشد پس چون کثیر الکیفیہ شد کثیر حقیقی شد و ایمان ذاکر چون او در نیمقام رسد کامل میگردد کما قال النبی صلے اللہ علیہ والہ السلام لا یکمل ایمان المرء حتی یظن الناس انہ مجنون

نہین کامل ہوتا ایمان آدمی کا یہانتک کہ گمان کرین لوگ یہ کہ دیوانہ ہے۔

در روضہ زندوسیہ مسطور ست کہ امیر المومنین علی علیہ السلام در عہد خلافت خود برای خرید پیراہن در بازار رفتہ بزازی را گفت بچندین درہم پیراہن داری بزاز بشناخت و اکرام کرد از انجا روان شدند بدکانے دیگر رفتند آن بزاز گفت کہ زمانے قرار کن کہ بدہم پیرہنے خریدند و پوشیدند اندکے آستین دراز آمد پارہ کردند بزاز گفت کہ مگر دیوانہ یعنی جامہ نو پارہ کردن کار دیوانگان ست امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ انکی انا مدینۃ العلم وعلی بابہا در باب او است

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

برزبان روح گفتہ یا محمد کردگار	لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

دوگانہ شکرانہ ادا کردہ قنبر رحمۃ اللہ تعالے ہمراہ بود پرسید کہ نیاز سخنے ناسزا گفت
وامیر المومنین علی علیہ السلام را دیوانہ گفت دوگانہ شکر بکدام موجب باشد امیر المومنین
علے کرم اللہ وجہہ فرمود کہ از حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم شنیدم کہ گفت
لَا یَکْمُلُ اِیْمَانُ الْمَرْءِ الحدیث وآوردہ اند کہ از درویشے پرسید
مَتٰی عَرَفْتَ اللّٰہَ قَالَ لَمَّا سَمَّوْنِیْ مَجْنُوْنًا قَالَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
کب پہچانا تونے اللہ کو کہا جب نام رکھا مجکو دیوانہ فرمایا حضرت نے اوپر انکے اور آل
اَلسَّلَامُ اَکْثَرُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ الْبُلْھٰی درخزانہ جلالی مذکور است
انکی کے سلام اکثر جنت کے لوگ بھولے ہین۔
یعنے فِیْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا واین رباعی نیز مسطور ست۔ رباعے

این دولت بیدلی بہر دل ندہند	واین نزل بخفتگان منزل ندہند
در عالم عشق انچہ نے عقل نزار است	یکذرہ بصد ہزار عاقل ندہند

فصل بست وہشتم دربیان دعا ومناجات وختم صلواۃ کہ بعد از ذکر است
چون امام ذاکران از ذکر فارغ شود وبگوید بعد از ذکر شام سہ بار کلمہ تمجید وسہ
بار درود وبعد ازان در مناجات شروع کند وبعد از نماز بامداد بگوید۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
درود اور سلام گواہی دیتا ہون کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین اسکا شریک
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ درست کہ اور رسالہ بزرگے
اسکا اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندہ اسکا اور رسول اسکا
بنشستہ است الصلواۃ والسلام از کہ ماندہ است بروے از اصحاب صفہ ماندہ است

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وآنکہ چون درویشان طعام میخورند الصلوٰۃ والسلام میگویند این خود روا نباشد
زیرا کہ اکل طعام قوت نفس است پس ای درویش معلوم میشود کہ مراد ازین صلوٰۃ
وسلام چیزے دیگر است والصلوٰۃ من اللہ الرحمۃ ومن المومنین
اور درود اللہ سے رحمت ہے اور مسلمانوں سے
والدعاء ومن الملٰئکۃ الاستغفار ومن الوحوش والطیور التسبیح
دعا ہے اور فرشتوں سے استغفار ہے اور چرندوں اور پرندوں سے تسبیح ہے
دیگر باسناد صحیح از حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بروایت علی
علیہ السلام مرویست کہ رسول علیہ وآلہ السلام فرمودہ است در شب معراج چون
در آسمان چہارم رسیدم گنبدے دیدم از زمرد سبز نزدیک آن گنبد رسیدم ودر آن
گنبد شنیدم کہ سرے از اسرار الٰہی میگفتند گفتم بہ بینم کہ تا چہ عاشقان اند
در بر دم جواب رسید از ایشان کیستی گفتم منم رسول خدا دگر ایشان ہیچ جواب
ندادند از انجا بگذشتم تا بمقام قاب قوسین رسیدم حضرت عزت با من متکلم
شد ونود ہزار سخن با من گفتند ومن مستمع کلام حضرت حق سبحانہ وتعالے
شدم وروح من در تلذذ استماع شد وچشم من مشاہدہ جمال کردہ وجان من در
لامکان جولان نمودہ در وقت مراجعت شوق آن عاشقان خدا در دل غالب آمد
از حضرت عزت فرمان رسید کہ اے حبیب ما ایشان والہان ما اند چون پیش ایشان
در آئی باچیزے در آئی رسول علیہ وآلہ السلام گفت الٰہی چہ چیز پیش ایشان برم
حضرت عزت مر جبرئیل علیہ السلام را فرمان داد ببرد در بہشت ازان درخت کہ آدم
علیہ السلام تکیہ کردہ بود یک سیب بردار وبیار وبدست حبیب ما بدہ کہ آن سیب
را چندین ہزار سال بنظر رحمت خود پرورده ام واز خادمان بہشت نگاہداشتہ ام

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

از براے امشب کہ حبیب من نزدیک دوستان ما رود و ایراتحفہ برد رسول
صلعم و آلہ السلام برین اشارت کردہ کہ فرمود

كُلُّ شَيْءٍ تَبَعٌ لِيْ وَأَنَا تَبَعٌ لِلْفُقَرَاءِ

ہر چیز تابع ہوے میری اور من تابع ہوا فقیروں کا۔

چون رسول علیہ و آلہ السلام برگنبد رسیدند شنیدند کہ ایشان ہمہ ہزار سخن کہ با
رسول علیہ و آلہ السلام شدہ بود کہ ھٰذَا حَبِيْبِيْ وَ ھٰذَا
ہمان میگفتند رسول علیہ و آلہ السلام را عجب آمد فرمان شما حبیب من محبوب
رسول علیہ و آلہ السلام در بزود آواز آمد کہ یتے رسول علیہ و آلہ گفت آنا سَيِّدُ
الْقَوْمِ وَخَادِمُ الْفُقَرَاءِ ازانجاست کہ رسول علیہ و آلہ السلام میفرماید
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ و باز شدند رسول علیہ السلام درآمد ایشان بوے
سلام کردند و اعزاز کردند و گفتند خوش آمدی رسول علیہ و آلہ السلام آن سیب را
پیش ایشان نہاد و آن سیب چہل و یک پارہ کردہ بود و ہر یکے بوے دادہ آن
سیب را پیش رسول علیہ و آلہ السلام نہادند و گفتند چون شما را رحمۃ للعالمین
خواند پس اولے ترست کہ شما رحمت خدائید لقمت خدا را خاموش باشید از دست
شما رحمت خورند پس چون ایشان آن سیب را خوردند شکر آن نعمت
اِعْتَلَوْا عَتَهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

درود اور سلام اوپر تجھ کے

گفتند و یکبر الصلوٰۃ چیزے [illegible] جمال
رسول الجمال را [illegible]
جمال اللہ در جمال رسول اللہ دیدند [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

گفتند پس انچہ در ینجا یعنی بعد فراغ از ذکر لشکر فاذکرونی اذکرکم
ذاکران حق سبحانہ تعالی الصلواۃ والسلام میگویند بدان موافق مے آید و بعد
الصلواۃ والسلام اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ
گواہی دیتا ہون یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہی وہ نہین شریک اوسکا
واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ۳ بار و یکبار گوید لا الہ
اور گواہی دیتا ہون یہ کہ محمد بندہ اوسکا اور رسول اوسکا نہین کوئی معبود
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت
مگر اللہ ایک ہی وہ نہین شریک اوسکا اسیکی ہی بادشاہی اور اسیکو تعریف ہی جلاتا ہی اور مارتا ہی۔
وھو حی لا یموت ابدا ذو الجلال والاکرام بیدہ الخیر
اور وہ زندہ ہی نہین مرتا کبھی بزرگی والا اور صاحب بخشش اوسکے ہاتھہ ہی بھلای
وھو علی کل شی قدیر ۔
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
بعد ازان ۳ بار این مناجات گوید ای دلیل دلہا ای مالک تنہا ای صاحب سر بے غم
کن مارا از جمیع تفرقہا بحق محمد المصطفی و آلہ اجمعین۔ بعد ازان این مناجات

یا الہ العالمین درماندہ ام	غرق خون در خشک کشتی راندہ ام
کس ندارم نے سر و پا ماندہ ام	در میان راہ تنہا ماندہ ام
دست من گیر و مرا فریاد رس	دہشت بر سر چند دارم چون مگس
خالقا پروردگارا منعما	بادشاہا کارسازا منکرما
بیگنہ نگذشتہ از ما ساعتے	با حضور دل نکردم طاعتے
نفس و شیطان زد کمر ہمراہ من	رحمتت باشد شفاعت خواہ من

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

از در خویشم مگردان ناامید	ور سر لطفت سیاهم کن سفید
حنا لقا بیچاره را هم ترا	هم چو مور لنگ در چاهم ترا
چاره ما ساز کہ بے یاد دریم	گر تو ننوازے بہ کہ رو آور یم

و بعضے ابیات استثنات کہ معہود ست و ہر چہ پسندیدہ آید گوید بعد ازان بگوید دستگیر او کار ساز ا کارم بساز و دستم بگیر کارم گزشتہ از حیلہ و تدبیر بعد ازان این مناجات بخواند ملکا بادشاہا بنظر رضا و رحمت بما نگر و خداوندا ظاہر و باطن ما را در طلب رضاے خود جمع گردان و تفرقہ و پریشانی و سرگردانی از راہ ما وا رزاہ جمیع مسلمانان بدور دار مغفرت و عافیت را قرین وقت ما کن عنایت و رعایت سابق و قائد ما گردان ما را بدست تفرقہ ما باز دہ ما را بما باز گزار ما را بر ما مگمار ما را از شر ما نگاہدار کار ہاے ما و کار ہاے آنہمہ مسلمانان را با عفو و عافیت و بار ضاے خویش باصلاح ارکردہ را در گزار آیندہ را نگاہدار ہر چہ بریدہ بخشی و بنے بخشش و بار ضاء خود قریبے بخش ما را بالقہر خود مخذول مکن ما را با خود معزول مکن ما را بدون خود مشغول مگردان اگر بپرسی چیزے ندارم و اگر بپیوندے طاقتے نیارم و اگر بسنجی بضاعتے ندارم منم مفلس بیمایہ و از طاعت بے سرمایہ منم عاجز حیران منم درماندہ پریشان منم مضطر رنجور منم متفکر مہجور از بندہ خطا و ذلت واز تو ہمہ عطا و رحمت اے قدیم لم یزل و اے عزیز نے بدل

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ

یا اللہ اصلاح کر ہماری اور اصلاح کر فساد دلون ہماری کی اور اصلاح کر فساد احوال ہماری کی

وَاَصْلِحْ فَسَادَ اَفْعَالِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ اَقْوَالِنَا وَاَصْلِحْ فَسَادَ

اور اصلاح کر فساد افعال ہماری کی اور اصلاح کر فساد قولون ہماری کی اور اصلاح کر فساد۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

أَعْمَالِنَا وَأَصْلِحْ فَسَادَ صُدُورِنَا وَأَصْلِحْ زَلَّاتِ أُمُورِنَا

عملون ہمارے کی اور اصلاح کر فساد سینون ہمارے کی اور اصلاح کر لغزشون کا مون ہمارے کی

وَاصْلِحْنَا بِمَا أَصْلَحْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ يَا مُصْلِحَ

اور اصلاح کر ہمکو ساتھ اس چیز کے کہ سنوارا تونے ساتھ اسکے بندون اپنے نیکونکو یا سنوارنیوالے

الصَّالِحِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ اخْتِمْ لَنَا بِخَيْرٍ رَبَّنَا

نیکون کے اے بڑے بخشش کرنے والے بخشش والون سے خاتمہ کر واسطے ہمارے ساتھ خیر کے

تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَةِ

اور پکار ہمکو مسلمان اور شامل کر ہمکو نیکون مین اور حشر کر ہمارا گروہ مین نیکون کے

السُّعَدَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى

اور عاجزون کے اور بخشش چاہنے والونکے اور درود اللہ کا اوپر

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۔ بعد ازان این دعا بخواند

بہترین خلق اوسکے کے کہ محمد ہین اور انکی آل کے سب پر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ إِلٰهِي بِجَلَالِ قُدْسِكَ وَكَمَالِ

شروع کرتا ہون نام سے اللہ کے جو مہربان ہو رحم کرنیوالا یا اللہ ساتھ بزرگیون پاک تیری کے اور ساتھ

أُنْسِكَ وَبِنَظَرِكَ إِلَى أَوْلِيَائِكَ وَبِشْرِبَاكَ إِلَى أَصْفِيَائِكَ وَ

کمال محبت تیرے اور ساتھ دیکھنے تیرے کی طرف دوستون اپنے کے اور ساتھ نزدیکی تیری کے طرف برگزیدون تیرے

بِشَوْقِكَ إِلَى مُشْتَاقِكَ وَبِمَحَبَّتِكَ إِلَى طُلَّابِكَ أَنْ تُنَوِّرَ قُلُوبَنَا

اور ساتھ شوق تیرے کی طرف مشتاق تیرے کے اور ساتھ محبت تیرے کی طرف طالبون تیرے کی یہ کہ روشن کردل

بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ وَتَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِ حُضُورِكَ وَتَرْفَعَنَا فِي دَرَجَاتِ

ہمارے ساتھ نور معرفت اپنی کے اور کر ہمکو اہل حضور اپنے سے اور بلند کر ہمکو پہ درجون اپنے کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

يَا هَادِيَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُولِينَ

اے راہ دکھانے والے دکھا ہمکو راہ سیدھی کر ہمکو مقبولوں سے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْدُودِينَ اجْعَلْنَا مِنَ الصَّالِحِينَ وَالْمُسْكِينَ

اور مت کر ہمکو مردودوں سے کر ہمکو نیکوں سے اور غریبوں سے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعد ازاں این دعا بخواند

اور بخشش چاہنے والوں سے سا نہ رحمت اپنی کے اے زیادہ رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے

اجْعَلْنَا مَحْبُوسَ مَحَبَّتِكَ وَمَسْجُونَ عِشْقِكَ وَمَجْنُونَ لِقَائِكَ وَأَنِّي عَلَمَ مَحَبَّتِكَ وَعَلَى

کر ہمکو قیدی محبت اپنی کا اور قید عشق اپنے کا اور دیوانہ دیدار اپنے کا اور کر مجکو علم محبت اپنی کا اور میرے سر پر تاج

تَاجَ مَعْرِفَتِكَ يَا أَسْأَلَ الْمُشْتَاقِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَنيز بخواند اللّٰهُمَّ

تاج پہچان اپنی کا اے زیادہ مانگے گئے مشتاقوں کے سا نہ رحمت اپنی کے یا برحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے اے خدا

زِدْ نُورَنَا وَزِدْ سُرُورَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ عَظَمَتَنَا وَزِدْ

زیادہ کر نور ہمارا اور زیادہ کر خوشی ہماری اور بڑھا معرفت ہماری اور بڑائی بندگی ہماری اور بڑھا

شَوْقَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

شوق ہمارا اور بڑھا محبت ہماری اور بڑھا عشق ہمارا برکت محمد اور انکی آل کے سب کے۔

ونیز بخواند أَحْيِنِي عَاشِقًا وَأَمِتْنِي عَاشِقًا وَاحْشُرْنِي مَعَ الْعَاشِقِينَ

جلا ہمکو عاشق اور مار مجکو عاشق اور حشر کر میرا ساتھ عاشقوں کے

يَا مَطْلُوبَ الْعَاشِقِينَ وَيَا مَحْبُوبَ الطَّالِبِينَ ارْزُقْنِي

اے مطلوب عاشقوں کے اور اے محبوب طالبوں کے رزق دے مجکو

بِفَضْلِكَ ذَوْقَ شَوْقِ مَحَبَّتِكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اپنے فضل سے ذوق شوق اپنی محبت کا برکت محمد اور آل انکی سب کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ـمزانہ جلالی آوردہ ست کہ خدمت سید السادات بعد از ذکر و صلوٰۃ

بعضے اوقات این دعا بخواند۔

اللّٰھُمَّ اِنَّا ذَکَرْنَاکَ عَلٰی قَدْرِ قِلَّۃِ عُقُوْلِنَا وَفَہْمِنَا

اے خدا ہمنے ذکر کیا تیرا موافق تھوڑی عقل ہماری اور فہم اپنی کے۔

فَاذْکُرْنَا عَلٰی قَدْرِ سَعَۃِ رَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ

پس یاد کر ہمکو موافق کشایش رحمت اپنی کے اور فضل اپنی کے ای بہتر رزق دینے

ونیز مے خواند اللّٰھُمَّ اَقْدِرْنَا عَلٰی اَدَاءِ الْحُقُوْقِ وَوَفَاءِ الْعُھُوْدِ

یا خدا قادر کر ہمکو اوپر ادا کرنے حقوق کے اور پورا کرنے عہدون کے او

رِضَاءِ الْخُصُوْمِ وَمُوَاسَاۃِ الْفُقَرَاءِ اللّٰھُمَّ اَصْلِحْ شَانَنَا کُلَّ

راضی کرنے دشمنون کے اور محبت کرنے فقیرون کے ایخدا اسنوار حال ہمارا سب

اگر توانداین دعا نیز بخواند اللّٰھُمَّ نَبِّھْنَا عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ اللّٰھُمَّ

ای بار خدایا خبردار کر ہمکو نیند غافلون کے سے ای بار خدا

اجْعَلْنَا مِنَ التَّوَّابِیْنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَالْمَغْفُوْرِیْنَ اللّٰھُمَّ تَوَسَّلْنَا

کر ہمکو توبہ کرنیوالون ستھرائی کرنے والون سے اور بخشے گئے ہوؤن سے ای خدا وسیلہ کیا

بِکَ اَنْ تَرْزُقَنَا تَمَامَ الْاِسْتِقَامَۃِ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّکَ

ساتھ تیرے یہ کہ رزق دے ہمکو ٹھہرے رہنا اوپر دین نبی اپنے کے

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ السَّلَامُ و این دعا نیز بخواند اول صلوٰ

کہ محمد ہیں درود اللہ کا اوپر اون کے اور انکی آل پر سلام۔

ۃ فرستد و بگوید اللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

ایخدا تو نے کہا پس یاد کرو مجھکو میں یاد کرون تمکو۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وَقَدْ ذَكَرْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاذْكُرْنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا

اور تحقیق یاد کیا ہم نے تجھکو جیسا حکم کیا تو نے پس یاد کر ہمکو جیسا وعدہ کیا تو نے ہم سے ای

خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہتر رزق دینے والونکے ساتہ فضل اپنے کی اور کرم اپنے کی ای بڑے رحم کرنیوالے سب راحمون سے

واگر خواہد این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِسَانَنَا رَطْبًا بِذِكْرِكَ

ای خدا کر زبان ہماری تازہ اپنی یاد سے

وَاجْعَلْ ذِكْرَكَ لَنَا مُوْنِسًا فِيْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَاجْعَلْ

اور کر یاد اپنی ہمکو دوست ہمیں وحشت قبر کے اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِنَا فِيْ ذِكْرِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ

پھل دل ہمارے کا ہمیں یاد اپنی کے ای دوست دلون یاد کرنے والونکے ساتہ فضل اپنے کے

وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ واگر خواہد این دعا نیز بخواند

اور کرم اپنے کے ای زیادہ رحم کرنے والے سب راحمون سے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذِكْرَكَ اَحَبَّ الْيَنَا مِنْ سَمْعِنَا وَبَصَرِنَا فَاِذَا اَقْدَرْتَ

الٰہی خدا کر یاد اپنی زیادہ محبوب ہماری طرف سنوای ہماری سے اور بینای ہماری سے پس جب

عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا فَقَرِّ عُيُوْنَنَا بِمَدَدٍ وَمَسَرَّةِ ذِكْرِكَ

ٹہنڈی کی تو نی انکہیں دنیا کی لوگونکی ساتہ دنیا کی پس ٹہنڈی کر انکہیں ہماری ساتہ ہمیشگی یاد اپنی کے

يَا قُرَّةَ عُيُوْنِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

ای ٹہنڈک آنکہون یاد کرنیوالونکے ساتہ فضل اپنے کی اور کرم اپنے کی ای زیادہ رحم کرنیوالے سب راحمون سے

واگر خواہد این دعا و دیگر بخواند اَللّٰهُمَّ تَبِّتْ قُلُوْبَنَا بِذِكْرِكَ اِلٰى اٰخِرِهٖ

ای خدا ثابت کر ہمارے دلونکو واسطے یاد نے تیرے تا آخر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ذِكْرِكَ قَبْلَ الْمَوْتِ وَاشْغَلْ اَرْوَاحَنَا بِمُعَايَنَةِ اَنْوَارِ

یاد تیرے پہلے موت کے اور مشغول کر ہماری روحونکو ساتھہ دیکھنے نورون

ذِكْرِكَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ

ذکر اپنے کے نزدیک موت کے اور بخش ہمکو اور ہمارے ماں باپ کو اور مسلمانون کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِمَّا مِنْ اٰثَارِ ذِكْرِكَ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ

اور مسلمان عورتون کو ساتھہ برکتون نشانیون ذکر اپنے کے بعد موت کے اے روشن کرنیوالے دلون

الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاگر خواہد این

ذاکرون کے ساتھہ فضل اپنے کے اور کرم اپنے کے اے زیادہ رحم کرنے والے سب رحمون سے

دعا نیز بخواند اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِذِكْرِكَ اَبْصَارَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا

اے خدا روشن اپنی یاد سے آنکھین ہماری اور کھول سینون ہمارون کو

وَانْطِقْ بِذِكْرِكَ لِسَانَنَا وَاَرْوِحْ بِذِكْرِكَ قُلُوْبَنَا يَا فَائِضَ النِّعْمَةِ

اور گویا کر اپنی یاد سے زبان ہمارے اور آرام دے اپنی یاد سے ہمارے دلونکو اے فیض عنایت کرنیوالے

عَلٰى اَرْوَاحِ الذَّاكِرِيْنَ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

اوپر روحون یاد کرنے والون کے اپنے فضل سے اور کرم سے اے بہت رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سب رحمون سے اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اسکی کے کہ محمد ہین اور انکی آل پر سب پر۔

واگر پیکے یا بدود یا بستہ ازین دعا ہا بستندہ کند بستندہ باشد بعد ازان برائے

قبولے طاعت و نگہداشت ایمان و خوشنودی خدا و دفع بلا فاتحہ خواند و بروح

جمیع پیران چشت و پیران سہروردیہ و مشرب شطاریہ و زہاد و عباد اوتاد و نجبا و نقبا

و پیران قلندری و جمیع اساتذہ و جمیع مرشدان و جمیع خدایان گزشتہ و گزشتگان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کل کافہ اہل اسلام سورہ فاتحہ خوانند و بروح حضرت رسالت پناہ سید المرسلین
ہدیہ بارگاہ باجاہ برگزیدۂ الٰہ سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ مع
اصحابہ الصغار و الکبار و با جمیع پیغمبران ختم کنند بعدہ سلامتی پیر و مرشد و برائے
سلامتی ایمان خود از نکبات کفر الزمان و برائے سلامتی حاضران محبت جماعت و سلامتی
جمیع صوفیان و ترک کار طالبان و مزید ذوق و شوق ایشان و مقہوری اعدائے
ظاہر و باطن و برائے مزید ذوق و شوق معرفت حق تکبیر گوید بعد آن بدرود گفتن
اعلام رسانند و گویند خداوندا بر ان بندہ رحمت کن و بدوام قوام در عشق خویش
بدارد و راضی و خوشنود باشد کسے کہ دہ بار درود بر سید عالم بفرستد یا حضور
بعد آن دہ بار این درود بخوانند بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰہم صل علی محمد بعدد اسمائک الحسنیٰ و بعدد

اے خدا درود بھیج اوپر محمد کے ساتھ گنتی ناموں اپنے کے کہ نیک ہیں اور ساتھ گنتی

کل معلوم لک و علی آلہ و صحابہ و احبابہ

ہر ایک چیز کے کہ معلوم ہے تجکو اور اُنکی آل پر اور اصحابوں پر اور دوستوں پر
بعدہ کلمہ بر زمین کنند و گویند مصطفیٰ و علی المرتضیٰ و نام پیر و مرشد خود بر زبان رانند
و گویند عشق عشق بعد ازان از مجمع ذکر برخیزند و با یکدیگر مصافحہ کنند
و چون مصلحتے و مہمے دیگر پردازند و بکارے مشغول شوند باید کہ ہمچنان ظاہر و باطن
بنور ذکر در گرفتہ بود و شغل باندرون و بیرون معمور باشد تا از شغل و کار
در باطن کثافت پیدا نیاید و دل از حضرت حق باز ماند و در امور ظاہری ...

کما قال اللہ تعالیٰ رجال لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ اے باللسان والقلب

جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مرد ہیں کہ نہیں غافل کرتی اونکو سوداگری اور نہ بیچنا یاد اللہ کی سے ساتھ زبان کے اور دل کے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس ازین لازم نباشد کہ ایشان را بیع و تجارت نباشد نے اگر باشد باشد اما از مشغولی بحق باز ندارد و بخود مشغول نکند و نیز از امام شافعی رحمۃ اللہ تعالے مروست کہ مرنین سلت راست میکرد و او کلمہ سبحان اللہ و الحمد للہ می گفت مرنین گفت لحظہ لب را از جنبش باز دار تا بریدہ نشود فرمود لب بریدہ بہ نہ از یاد رب بریدہ پس ہر چون کہ باشد و ہر کجا کہ باشد و ذکر حق سبحانہ و تعالے باشد و حیات دنیا بے ذکر ممات داند دنے یاد دوست زندگانی زندان نے نجات تصور کند واللہ الموفق۔

فصل بیست و دوم در ذکر آنکہ قیامت قایم شود بعد ازان کہ ذکر در جہان نماند

اکنون بعد از خاستن دائرہ ذکر و یاران ذاکر جہان بر دیگر عسا کر چہ داری خود بہتر آن ست کہ جہان را نے ذکران حق سبحانہ و تعالے برپا نگزاری یعنی چون ختم ذکر بہان ختم کار جہان ست بہتر آن ست کہ بعد ختم میانہ ذکر سخن در باب قیامت افتد در مشتاق مسطورست مِنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ

انس سے راضی ہوا اللہ ان سے نہ قایم ہو گی قیامت

حَتّٰی لَا یُقَالَ فِی الْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ۔

یہانتک کہ کہا جاوے بیچ زمین کے اللہ اللہ

معنے حدیث آن ست کہ عدم قیام ساعت منتہی ست بعدم قول اللہ اللہ چون عدم قول یافتہ شود عدم قیام انتہا پذیرد و در شرح مسطورست۔

اَلْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلٰی اَفْضَلِیَّۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ وَاَنَّ مِنْ اَشْرَاطِ

حدیث دلالت کرتی ہو اوپر بزرگتر ہونے اس نام کے شرطون قیامت کی سے ہو

السَّاعَۃِ اِعْرَاضُ النَّاسِ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔

منھ پھیرنا لوگون کا یاد اللہ کی سے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تا چون بروے زمین ہیچ گوینده الله نماند قیامت قایم شود و نیز مروی ست که
علے علیه السلام پیش حضرت رسالتمآب التماس کرد و گفت ای رسول خدا را هم
بما بخداوند ارض و سما برابے که نزدیک تر آسان تر باشد و رسول علیه آله السلام
فرمود لازم گیر اے علی چیزے که من بسبب آن بدرجه نبوت رسیدم علی گفت
آن چیست یا رسول فرمود آن ذکر خدا ایست عزوجل علے کرم الله تعالی وجهه بر
طریق عجب و استفهام گفت این چنین ست فضیلت ذکر حال اینست که آدمیان هم
در ذکر اند فقال علیه وآله السلام مه یا علی لا تقوم الساعة علی احد
ای علے نہین قایم ہوگی قیامت اوپر روے
الارض من یقول الله الله و در شرح مشارق مسطورست قال عبد الله
زمین کے جو کوی کہیگا الله الله کہا عبد الله
ابن عمر رضی الله تعالی عنهما یؤمر صاحب الصور ان ینفخ
بیٹے عمر کے نے راضی ہوا الله تعالے ان دونون سے حکم کیا جاویگا صاحب ترنگے کا یہ کہ
فیسمع رجلا یقول لا اله الا الله فیؤخر مائة عام قیل المراد
پھونکے پس سنے گا ایک مرد کو کہ کہتا ہی کلمہ لا الہ الا الله پس ڈھیل کرے گا سو برس کہا گیا ہے
بهذا الاخلاص فی هذه الکلمة دون اطلاق الکلمة
مراد ساتھہ اسکے اخلاص ہی ہیچ اس کلمہ کے نہ مطلق پڑھنا کلمہ کا۔
زہے شرف یا دحقتعالے کہ سبب گفتن یک تن کلمہ طیب باخلاص خلاص
صورمایہ عام باشد و در مطالع الانوار مسطورست کہ بعد وفات حضرت [illegible] علیه السلام
حقتعالے بادے خوشبوی تر از مشک از زمین پیدا آرد و جمیع مومنان از خاص
فرحت باد جان بدہند و ہمہ بدترین مردمان از کافران و فاسقان [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

میان خود در مجادلہ و مقابلہ و فسق و فجور و خواب و خور بطریق ہمزبان مشغول باشند
کہ ناگاہ قیامت قایم شود و دیگا یک مہتر اسرافیل علیہ السلام یک نفخہ صور بدمد
و این معنی در مشارق مسطور است و نیز مسطور است۔

قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ

کہا ابو ہریرہ نے راضی ہوا اللہ اوسسے نہ قایم ہوگے قیامت یہانتک کہ گزریگا

الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ مَكَانَهُ و شرح مسطورست

ایک مرد اوپر قبر ایک مرد کے پس کہیگا اے کاشکے مین ہوتا اسکی جگہہ۔

اَلْحَدِيْثُ يَتَضَمَّنُ ذِكْرَ مَا يَشْتَدُّ عَلَى الْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتَنِ

حدیث شامل ہی یاد اس چیز کی شدت ہوگی اوپر مومن کے فتنون سے یہانتک کہ آرزو

حَتّٰى يَتَمَنّٰى رَاءِيُ الْقَبْرِ اَنْ يَكُوْنَ مَكَانَهُ لِمَا اَنَّهُ يَسْتَعْظِمُ شَانَهُ

کرے گا دیکھنے والا قبر کے یہان کہ ہو جگہہ اسکی۔

و نیز در مطالع الانوار مسطورست کہ مہتر اسرافیل علیہ السلام گوید۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہر کوئی زمین پر فانی ہے اور باقی رہے گے ذات رب تیرے کی صاحب بزرگی و بخشش

ہمین کہ صور دمد اہل آسمان و زمین ہمہ بے ہوش افتند

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے اور جسدن پہونکا جاویگا بیچ صور کے پس ڈر جاویگا جو کوئی

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ۔

بیچ آسمانونکے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہے۔

زمین و آسمان در جنبش آیند آسمان چون آسیا بگردد و پارہ پارہ شوند و ماہتاب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وآفتاب وستارگان سیاہ گشتہ ذرہ ذرہ شوند چون جلا جل ودف فرو افتند
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ
جیسا فرمایا اللہ تعالے نے جس وقت آسمان چیر جاوے اور جب تارے جھڑ جاویں۔
در زمین ہموار گردد چنانکہ اگر بیضہ در مشرق باشد از مغرب بنماید و ہیچ جانور
زندہ نماند خلائق زمین و ملائک آسمان ہمہ جان دادہ باشند حق سبحانہ تعالے
بے کام و بے زبان و بے صوت و بے الحان فرماید۔
وَاَنَا الْمَلِکُ اَیْنَ الْمُتَکَبِّرُوْنَ وَاَیْنَ الْجَبَّارُوْنَ
میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں تکبر کرنیوالے اور کہاں ہیں سرکش
کجا انانکہ بہواے نفسانی لاف جہان بانی میزدند واز بیدینی کوس خود بینی
مے کوفتند لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ امروز ملک کراہست وہم خود جواب
فرماید لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ بعد ازان چہار فرشتگان مقرب زندہ شوند
مہتر اسرافیل علیہ السلام برائے نفخ ثانی زیر عرش آید و بر ولیتہ بر صخرہ
بیت المقدس ایستد وصور بدہن گیرد و در ین نفخہ گوید
یَا اَیُّہَا الْاَجْسَادُ الْبَالِیَۃُ وَالْعِظَامُ النَّخِرَۃُ وَالْجُلُوْدُ الْمُتَمَزِّقَۃُ
اے بدنوں پرانے اور ہڈیوں گلے ہوئی اور چمڑے پھٹے ہوئے
وَاللُّحُوْمُ الْمُتَمَزِّقَۃُ وَالْعُرُوْقُ الْمُنْقَطِعَۃُ قُوْمُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ قَدْ قَالَ الْقَہَّارُ
اور گوشت جدا ہوئے اور رگوں کٹے ہوئے کھڑے ہو پس تحقیق باری تعالے نے تحقیق فرمایا [illegible]
و در صور بعدد ہر جانورے سوراخ است جانہا ہمہ خلق در ان سوراخہا باد دہند
اند صور بدہد جانہا ازان سوراخہا بیرون آیند و در ہوا مانند مرغ پران نمایند
جانہا مومنان چون ستارگان درافشان وجانہا کافران سیاہ باشند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پس آفریدگار تعالی وتقدس بیکام فرماید اِرجِعی کُلُّ رُوحٍ اِلیٰ جَسَدِہٖ
پھر جا ہر ایک جان طرف بدن اپنے کی
ہمہ زندہ گردند و برخیزند و متحیر بایستند وحیران نمایند ہر سو بنگرند
ثُمَّ نُفِخَ فِیہِ اُخرٰی فَاِذَا ھُم قِیَامٌ یَّنظُرُونَ
پھر پھونکا جاویگا پھر اوسکے دوسری بار پس ناگہان وہ کھڑے دیکھتے ہین۔
بیک روایت میان دو نفخہ عذاب گورستان برداشتہ شود چون بعث شوند
پندارند مگر از خواب دنیا بیدار شدہ اند گویند دیر خفتیم تا آنکہ آفتاب برآمد واشراق
شد لَم یَلبَثُوا اِلَّا سَاعَۃً مِّنَ النَّھَارِ لَم یَلبَثُوا اِلَّا عَشِیَّۃً اَو ضُحٰھَا
نہین رہے مگر ایک گھری دن سے نہین رہے مگر اول دن یا دن چڑھے ہے۔
وہر کسی بکاری و دست زند کہ بدان مشغول بودہ باشد وہر یکے بیاید آویزد کہ دل آویزاو بود
کَمَا تَعِیشُونَ تَمُوتُونَ وَکَمَا تَمُوتُونَ تُبعَثُونَ چنانکہ گفت ؎

یکے بود دست زین خیاط مردے	بوقتے مرگ سوزن یاد کردے
ہر آن چیزے کہ یکدم شغل دارے	بوقتے مرگ ای جان یاد آرے

واین نوع باختیار عقل نبود بلکہ تحقیق وعدہ را باشد تا ہرزنے کہ حاملہ مردہ شود
حاملہ خیزد واز حول قیامت بارنہد تَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَملٍ حَملَھَا
رکھدیگی سر پیٹھ والی پیٹھ اپنا۔
واشتران بابار مردہ باشند وخداوندان ایشان بایشان یکجا بودند ہمچنان
اشتران بابار وخداوندان باایشان باشند۔
کَمَا قَالَ عَلَیہِ السَّلَامُ یُحشَرُ النَّاسُ عَلٰی ھَیئَۃِ مَا تُوا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

جیسا کہ کہا حضرت نے اوپر اونکے سلام اُٹھائے جائین گے لوگ اوپر مشکل کے کہ مرگئے
خداوند اشتر اشتہ بیند و بوے نپردازد و معطلش بگذارد۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ۔
جیسا کہ کہا اللہ تعالے نے اور جب دس مہینہ کی اونٹنی بیکار چھوڑی جاوے۔
مردم از برادر خود و مادر خود و پدر خود و عیال خود و پسران خود بگریزند۔
کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ
جیسا کہ فرمایا اللہ نے اسدن کہ بھاگے گا آدمی بھائی اپنے سے اور مان اپنی سے اور باپ اپنی سے
وَبَنِیْہِ لِکُلِّ امْرِءٍ مِنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ۔
اور جورو اپنی سے اور بیٹی اپنی سے واسطے ہر مرد کے اُنمین سے اسدن ایک حالت ہے کہ کفالت کرتی ہے اُسکو
واز ہیبت ہول قیامت مردمان ہمہ مست و مدہوش گردند و در حقیقت مست نباشند۔
وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا ھُمْ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ
اور دیکھے تو لوگون کو مست اور نہین وہ مست ولیکن عذاب اللہ کا سخت ہے۔
بعدہ حقتعالے میان اہل بہشت و اہل دوزخ امتیاز کند اہل بہشت را راستا عرش
و اہل دوزخ را چپا عرصات و بہشتیان مر خدایرا سجدہ کنند۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے نجات دی ہمکو قوم ظالمون سے۔
و پشت کافران یک لخت گردد سجدہ کردن نتوانند و نیز در مطلع الانوار آوردہ است
کہ ہفتاد ہزار تن را از امت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمان شود کہ بے حساب
در بہشت در آیند و باقی را در حسابگاہ برند در انحال مردم راستا نظر کنند عمل خود
بینند چپا نظر کنند عمل خود بینند پیش نظر کنند عمل خود بینند و پس نظر کنند ہمان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عمل ببیند لیش آگاه داند که چه کرده است
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ یَوْمَ یَتَذَکَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی
جانیگا ہر جی جو حاضر کیا ہی اُسدن یاد کریگا آدمی جو سعی کی
و یاد آرند انچه کرده باشند از خیر و شر ہر کس را نامه او بدست او دہند فرمان آید
اقرا کتابک - بعد ازان بر کافران خطاب آید ما بر شما پیغامبران فرستادیم
و بر ایشان کتاب و وحی نازل کردیم و ایشان شما را سوے ما دعوت کردند و براه
راست خواندند و شما ایشانرا دشمن داشتند و دروغ پنداشتند ایشان منکر شوند و گویند
مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ -
نہیں آیا ہمارے پاس خوشخبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا -
انبیا را طلب شوند پرسیده شوند گویند بلے یارب فرمان رسانیدیم فرمان شود
ایشان منکرند گواه شما کیست گویند گواه ما امت محمد ست ایشانرا حاضر آرند
ایشان گواہی دہند و گویند خداوندا رسل تبلیغ رسالت کردند ایشا بدنجتان
قبول نکردند کافران گویند ما گواہی ایشان قبول نکنیم گواه از ما باید در حال بر
بر دہان ہر یکے ایشان زنند و دست و پاے و سر و گوش و لیشت دران و چشم و
جملہ اعضا در سخن آیند قال اللّٰہ تعالٰی اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَ
فرمایا اللہ تعالے نے آجکے دن مہر کرینگے ہم اوپر مونہون کے - انکے
تُكَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ
اور باتین کرینگے ہم سے ہاتھ انکے اور گواہی دینگے پالون انکے جو تھے کماتے -
کافران گویند سحقا لکم و بعدا لکم دست و پارا بد گویند و در مانند و ہیچ حیله ندانند
در قصص الانبیا در قصه مهتر داود علیه السلام مسطور است که روزے بنی اسرائیل جمع شدند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وگفتند یا خلیفۃ اللہ حکمہا کہ بقیامت خواہد بود یکے ازان بما بنما مہتر داؤد
بر حکم فرمان حق سبحانہ وتعالے ایشانرا وعدہ داد وگفت روز عید بشما بنمایم
بنی اسرائیل بازگشتند واندر بنے اسرائیل مردے بود رئیس ومہتر قوم اورا گاوان
بسیار بودند واو گاوے داشت کہ ہرچہ در عالم رنگ ست حق تعالی اورا داده
بود وآن گاو را مباح کرده بودند ہرچہ بخواستے بخوردے
وہر جاکہ بخواستے چریدے وبنی اسرائیل بدیدن او شاد بودند کہ سخت طرفہ وعجائب
بود وشاخہاء اورا بزر وجواہر ویاقوت گرفتہ بودند وجامہ زرلفت بر پشت
او افگندند واندر بنی اسرائیل ندا کرده کہ ہرکہ این گاو را بزند اورا بزنند وہرکہ
بکشد اورا بکشند ہیچکس آن گاو را نیازردے ونیز دران ایام در بنی اسرائیل
زنے بود صالح وفقیره یک پسر داشت ودرزہد معروفہ ومشہور بود ودر ویرانہ
صومعہ داشت آنجا با پسر خود دران صومعہ می بود ومر خدایرا عبادت میکرد وبرد
صومعہ چشمہ آب بود ویک درخت انار ہر روز آن درخت دو انار بار آوردے
یکے پسر خوردے ویکے مادر وایشان را بدان کفایت شدے روزے پسر
مادر بنالید وگفت اے ام در بازار بیت المقدس نعمتہاست گوناگون ومرا آرزو
مادر گفت اے جان مادر شکر انہ نعمت بجا آر تا زوال نہ پذیرد کہ ہر روز انار
اگر زیادہ نباشد کم مباش در سخن بودند کہ انار ناپیدا شد مادر گفت
کردی کہ نعمت بر ما زوال آمد سہ روز گزشتہ ہیچ
شان نماند پسر گفت او مادر دعا کن خدا یتعالے
گفتم مادرش دعا کرد پسر آمین گفت در انحال گو
در آمد وبا ایشان سخن گفت کہ مرا بکشید وبخورید کہ من

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اے اخی این گاو را خدایتعالے در سخن آورد است تا میگوید آنچه میگوید بعد
پسر آن گاو را ذبح کرده گوشت از پوست جدا کرد و دار بگرد وی پاره پاره بریان کرده
بخورد و چون صبحگاه شبانه روز برآمد گاو از خانه تیس رفته بود طلب میکردند و
هیچکس را بدان صومعه گمانے نبود زیرا که ایشان بزاهدی مشهور بودند
قضارا زنے پیرسبزی فروش بدان ویرانه گذر کرد خون ریخته دید و ستوری
بصومعه درآمد گاو را کشته دید باز کرد و بدو ازان حال تیس را خبر کرده زن عابده
گفت اے پسر دیدی که اندر بنی اسرائیل رسوا شدیم و عمر گذشته برباد گذاشتیم روزے
شبے رنج میخوردیم آخر عمر چنین کار از دست ما برفته و چنین خورده شد و پرده ما دریده
شد ایشان همدرین بودند که تیس کسان را بر گماشت تا در پسر هر دو را حاضر
آوردند همه بنی اسرائیل را گمان بود که هم اکنون بکشند زیرا که پیش ازین جهت گرفته
بودند داود علیه السلام گفت اے زاهد چرا گاو را کشتید گفت گاو با ما در سخن آمد
و گفت که مرا بکشید و بخورید که روزی حلال شما است تیس گفت گاو چگونه سخن گوید
داود علیه السلام گفت که اگر خدایتعالے در سخن آرد هیچ عجب نباشد پس داود
گفت اے تیس هزار دینار بستان و ازین حصومت بپرهیز تیس گفت حکم
عدل تر خواهم پس داود علیه السلام گفت زن عابده را که چند فاقه رسیده که این گاو
را بکشتید گفت [illegible] نگرسته ماندیم و درخت بار نیاورد و ما را طاقت
نماند تا آنگاه گاو در آمد و سخن گفت این گاو از دست ما رفته تیس شاد شد که زن
مقرره آمد در زمان جبرئیل علیه السلام در رسید و گفت اے داود روز عید بنی اسرائیل
بصحرا شوند و ازان حکمها که روز قیامت خواهد شد یک آشکارا بود پس داود علیه السلام
گفت فردا روز عید است همه بیائید که [illegible] حکم کند تا بنی اسرائیل [illegible] و منبر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بیارا ستند داود علیہ السلام روز عید بمنبر برآمد و زن عابدہ را در پیش رئیس را
در پیش منبر بر پا کردند منبر داود علیہ السلام آنے چند از زبور بخواند و خلق
خاموش شد جبرئیل علیہ السلام بیامد و گفت بگو مر رئیس را که یاد داری که فلان
وقت از شام بمصر میرفتے و تو مزدور مردے بودی آن مرد را با قصد آشتہ بار
رخت بودہ تر اہیچ نبود و در بار ما ے او طمع کردے و حیلتی ساختی و خداوند
آن شتر را بیک سو بردی بمکر و عذر و حیلہ آنرا بکشتے و بزیر ریگ پنہان
کردے و بالہاے بار ہا را و امبصر بردے و سوے بسیار کردے و بیامدے
و خود را بہ بنی اسرائیل نسبت کردے و از تو گواہ نخواستند منبر و رئیس خود را
از انکہ مال بسیار داشتے و ہر روز مال تو زیادت میشد و آن مرد را کہ کشتے
شوہر این زن بود و پدر این کودک چون داود علیہ السلام این قصہ بگفت گفت
اے رئیس ہمچنان ست رئیس منکر شد و گفت من ہرگز کسے را نکشتہ ام و مال
و مال کسے نستدہ ام خدا یتعالے دہن او مہر کرد و دست او بسخن آمد و گفت یا داود
خلیفۃ اللہ در ان روزگار من داشتم و گلوے آنمرد من بریدم بعدہ پاے
رئیس بسخن آمد و گفت یا خلیفۃ اللہ در انروز من بودم کہ میرفتم تا آن مرد را کشتم
چشم آن رئیس بہ سخن آمد و گفت یا خلیفۃ اللہ من دیدم کہ آنمرد را بکشت و
آنمرد خداوند آشتران فریاد میکرد و زینہار مے خواست چون ہمہ اندامہاے
رئیس ہمہ بفعلہا بخود اقرار کردند و گواہی دادند و زبان خاموش گشت
خدا یتعالے فرمود اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ
امروز بر دہانہاے ایشان مہر میکنیم و دستہاے ایشان با ما سخن میگویند
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اور گواہی دینگے پاؤں اونکے جو تھے کماتے۔

مہتر داود علیہ السلام مر کودک را فرمود کہ قصاص پدر خود از زمین بگیر و او را بکش و مال او ہمہ مال پدر تست بگیر کودک ہمچنان کرد آنگاہ مہتر داود علیہ السلام رخ بجانب مومنان کرد و فرمود کہ در روز قیامت حکمہا چنین باشند یعنی بہر کارے کہ آدمی بدان کار مشغول است فردا اگرچہ انکار آرد و اعضا ہا کہ بدان کار مشغول ست اقرار کنند قال اللہ تعالیٰ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ

فرمایا اللہ تعالے نے اور جس دن اکٹھے کیے جاوینگے دشمن اللہ کے آگ کیطرف

فَهُمْ يُوزَعُونَ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

پس وہ فرقہ فرقہ کیے جاوینگے یہانتک کہ جب آوینگے اُس پاس گواہی دینگے اوپر اونکے کان اونکے

وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور آنکھیں اونکی اور چمڑے اونکے اونکے جو تھے عمل کرتے۔

یعنی روز یکہ برانگیختہ شوند دشمنان خدا تعالے پس ایشان را جمع کنند

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا کلمہ ما صلہ است اے إِذَا جَاءُوهَا

یہانتک کہ جب آوینگے اُس پاس یعنی جب آوینگے اُس پاس

چون برسند کافران بکرانہ دوزخ گواہی دہند برین کافران گوشہا ہای ایشان کہ ناحق شنیدیم پند نپذیرفتیم و چشمہا ہای ایشان کہ آیات معجزہ دیدیم و عبرت نگرفتیم و گواہی دہند پوستہا ہای ایشان یعنی ہفت اندام کہ چہ کردیم ما از کفر و معاصی۔

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي

اور کہینگے اپنے چمڑوں کو کیوں گواہی دی تمنے ہمپر وہ کہینگے بلایا ہمکو اللہ نے جس نے

أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

گویائی دی ہر چیز کو اور اوسنے تمکو پیدا کیا پہلے بار اور اوسیکی طرف پھیرے جاؤ گے
یعنی بگویند آن کافران مر اعضاے خود را چرا گواہی دادید بر ما ایشان گویند
گویایند ما را خدا یتعالے کہ سخن گویاند ہر چیزے را یعنی آنرا سخن دہ آنرا خدا ہست
کہ بیافرید شما را اول یعنی در دنیا و سوے او باز گردانیدہ شوید یعنی از
جلود فروج مراد دارند یعنی فروج گواہی دہند ایشان گویند چرا گواہی
گویند انطقنا اللہ الذی انطق کل شیء ۔
گویا کیا ہمکو اللہ نے جس نے گویا کیا ہر چیز کو ۔

پس اینجا باید دانست کہ ذاکران عاشق و عاشقان صادق کہ بانند کہ
زبان ذکرے گویند و ہر تار موے بر تن ایشان زبان

سر مویم نظرے کن کہ من اندر تن خویش	یک مو سے ندارم کہ ترا ذاکر نیست

بر قطرہ خون در رگہاے ایشان بذکر حق ہمچون ذاکران شاکر است چنانکہ آمدہ
است کہ سنگے بر سر ذاکر رسیدہ بود و خون مے چکید و از ہر قطرہ خون کہ بر زمین
مے افتاد نقش اللہ پدید مے آمد پس دران روز زبان سوزد و جگر و دل
اگر موے در وے و ہفت اندام ایشان بکمام بذکر حق ناطق اجسام ۔
سُبْحَانَ مَنْ یُحْیِی الْعِظَامَ ۔
پاک ہے وہ جو زندہ کرتا ہے ہڈیون کو ۔
گوید و بیاد حق سبحانہ و تعالے در خروش آید عجب نبود و نیفتد
گوئیم کہ دران روز اعضا باضاد دل سلیم بالتبا ایشان
گردد یعنی تسبیح و تہلیل حضرت جلیل در آید کما کان خلیل ایشان
لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نہ غمگین کرے گی اونکو گھبراہٹ بڑے

حال شان باشد بدلیل آنکہ مرکافر انرا و عاصیانرا در انروز اندامہای ایشان دشمن گردد و گواہی بر اعمال دہند و ایشان رانے حیلہ و بیچارہ گردانند پس باید کہ صاحب نظر فیما یصدر منہ اولاً نظر بران دارد کہ نوشتہ تقدیرست کہ چشم ایشان را در استعمال میآرد بعد آن ہرچہ از خیر و شر در وجود آید آنرا بشمارد و محاسبہ و مواعظ را ہما امکن از دست نگزارد و مدام متحیر در جریان قضا و متفکر در ظہور قدر باشد و بر حسب کسب مر اعضا رخود را با محب و با اعدا بیند ما جرا ے موجود در پیش چشم او مفقود نماند خداوند ہوش ہرگز در اصلاح کار خود نیاید و بداند کہ نوشتہ دینہ و تقدیر دیرینہ وجود محدث را امروز در تحرک و سکون داشتہ و جریان قلم بدو کون علم برداشتہ است و باز ہمان تقدیر الٰہی فردا جوارح را در گواہی درآرد و ہیچ ذرہ را ازان سپیدی و سیاہی بر لوح محاسبہ ناآوردہ نگزارد

سخن دین گرچہ دارد سر بر افلاک	بذکر قدر باید داد امساک
خرد چندانکہ ہر سو می شتابد	چو اندر قدر افتد رہ نیابد
شریعت ہم طریقت ہم حقیقت	نیارد راہ بیرون زین دقیقت
بیا اے جان دراز رو می قدم زن	دمے افلاس بر کار قلم زن

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما منکم من احد الا سیکلمہ ربہ لیس فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اوپر اونکے اور سلام نہیں تم میں سے کوئی شخص مگر قریب ہو کہ کلام کریگا اس سے رب اوسکا نہیں بینہ و بینہ ترجمان فینظر ایمن منہ فلا یری الا ما قدم فینظر ایسنام منہ ولا اور نہ بیچ اوسکے رب کے پردہ پس دیکھے داہنی طرف اپنی سے پس نہ دیکھیگا مگر جو اگے بھیجا ہے پس دیکھے بائین اپنی سے پس نہ الا ما قدم فینظر بین یدیہ فلا یری الا النار تلقاء وجہہ فاتقوا النار و

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دیکھیگا مگر جو آگ بھیجا ہے پس دیکھی آگ اپنی سی پس دیکھیگا مگر آگ کو ر دبرو منہ اپنے کے پس بچو آگ سی اور اگرچہ ساتھ [illegible]

لو بشق تمرۃ ومن لم یجد فبکلمۃ طیبۃ اللھم اجعلنا من الذین

اور جو نپاوے آگ پس ساتھ کلمہ طیبہ کے یا اللہ کر ہمکو ان لوگوں سے کہ نہیں ڈر اوپر اونکے اور نہ وہ غمگین ہونگے

لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون واجعلنا من الذین یدخلون

اور کر ہمکو ان لوگوں سے کہ داخل ہونگے بہشت میں بغیر حساب کے اور بغیر عذاب کے

الجنۃ بلا حساب ولا عذاب ۔

بیا اے نیک خواز نیک خواہان
بیا اے مرد زیرک پر سر ہوش
بیا بیرون زراہ رسم و عادت
در آن سایہ دولت ہمائے
بہمت خویشتن کان راہ بر داشت
بزیر سایہ خود پرورد چندے
از ان کل چند او دارم خزانہ
کہ ہر حرفش ہزاران راہ آرد
چو روسیم کرد در گفتار دگوے
ہر انچہ از دم در گوش جان است
الٰہا ہر اندرین کارم عیان کرد
کنون ای در استانہ ہستی خواہ
دو رسم ہم فکر کن [illegible] کار خود باد
ز نیک و بد ترا آئینہ [illegible]

بگو پند بست بشنو لیک خواہان
کہ چند پیر دانایان گنجے گوش
مکن در گوش اعلام سعادت
بر آزادی بیاید [illegible]
چراغم از ہدایت راہ [illegible]
زہیر [illegible]
طراوت آن خزانہ [illegible]
بیاید گوش [illegible]
چو گان [illegible]
ہمانم [illegible]
حقیقت [illegible]
[illegible]
[illegible]

نوشته سر نوشت تو تقدیر | تحرک یافت بر کار تدبیر
نوشته لوح آمد در کتابت | بدیگر بار تا باشد حسابت
[illegible] آن سیاه بینش تا از او بینی | که خود را صورت بیجان ببینی
موتوا بر دو ره قبل ان تموتوا | فما فرحت لهم مما قد اوتوا
مرو پہلے اس سے کہ مر جاؤ | پس نہ خوش ہوویں واسطے انکے اس چیز سے کہ دیگئی
ز ظلمت غسل [illegible] از آب مغفور | بمنزل بر ده ره از نور در نور
اگر بوی بجود از ہوش داری | بحیرت روز راه ہوشیاری
کراما کاتبین را لوح در پیش | عیان آید شوی یکسو گر از خویش
چه را فقر این جا گشت کوتاه | یقین شد منزل توفوا الله
رہت وہم ست و منزل ہست پیدا | و صورت حاصلت لی ہیچ [illegible]

[illegible] علی [illegible] لقب
زاہد و عابد و [illegible] آگاہ
انکی [illegible] کا [illegible] دیا حق نے
ذات [illegible] الصفات [illegible]
جاہ و اقبال روز افزون
ایک بزرگ انکے خاندان میں تھے
انکے تصنیف [illegible] تھا [illegible] فیض
ہندی و فارسی [illegible] صحیح
آپ نے [illegible] دل جب سے
[illegible] والا کو یہ ہوا منظور
ہیں جو [illegible] میاں فہیم الدین
[illegible] نفسا [illegible] ل
تو مصنف کی روح شاد ہو
جب زبان میاں محمد غوث
[illegible] ق کے لیے
[illegible] کے لئے ہوئے [illegible]
[illegible] لعہ [illegible]

خاص عالی نسب بلند حسب
اہل دل پارسا صفا مشرب
منزلت پایہ مرتبہ منصب
کار خیر اور فیض عام عجب
[illegible] عطا یارب
[illegible] الہ بخش انہیں سب
ذکر توحید و فقر میں [illegible]
[illegible] و اکثر زبان عرب
خوب [illegible] ہوا سرور و طرب
لطف سب کو [illegible]
کیا ارشاد انکو [illegible] طلب
طبع ہو جائے خاص [illegible] مطلب
اور [illegible] کا [illegible] سبب
[illegible] فضل و ادب
[illegible] روز و شب
[illegible]
[illegible] حسب

کلاں [illegible] چھپ گیا [illegible]

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تقریظ بر نتیجه افکار ابو محمد صادق علی مداح تلمیذ مرزا غالب دہلوی مرحوم

وہو اللہ العزیز الہادی العظیم

۱۳۴۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم وہو المعید الواحد الکریم

۱۳۴۰ھ

ن بہر زبان جائے قرار است	۱	زبان از بہر ذکر کردگار ست
ل چون یاد ایزد متصل شد	۲	امان جان و روح روح دل شد
ر از بہر دیدارش کشادند	۳	نگہہ را از جمالش نور دادند
ایش زیب فکر جن و انسان	۴	وصالش حسن امید دل و جان
ر دمعذور از ادراک خالش	۵	زوال آید نہ اصلا در کمالش

اذکروا اللہ قیاما و قعودا و علی جنوبکم آیہ قرآن مجید ست و برائے تاکید ذکر خدا ہی حمید
ایستادہ و چہ نشستہ و چہ غلطیدہ تہدید سخت فاذکرونی اذکرکم ذاکرین را
نشان افزاست ان اللہ لا یخلف المیعاد ایفائے وعدہ را طمانیت آرا ز ہمی کتاب
ایت آئین خجستہ مونس الذاکرین کہ عارفان را شوق افزائے جمال است
عاشقان را ذوق آرائے وصال کاملان را ذریعہ تکمیل کمالات عاملان را وسیلہ
یل علامات اصحاب شریعت را بحر لیت محیط و ارباب طریقت را برایت بسیط
داد ش را ہم پہلو تسخیر و تسخیر را ہمرو لیف تاثیر اعمالش معمول کرام و کرا
رام مشرو عش تائید امر بالمعروف تمنوعش تہدید نہی عن المنکر موصوف
ت ارشاد الٰہی فضج باکش خنک باد ملک آب فلک رخش موسوم بشاہ الہ بخش و ملقب
ہ گنج بخش قدس سرہ و زید برہ مزار پر انوارش فیض بخش ابرار قبض با مدارش
ر رونق مزار پر انوار طالب آید و طلب نماید حسن آشنا روبرویش مراقب نشیند
ت کمال دشان جمال ببیند اگرچہ نہایت ذلیل و غایت خوارم فللہ الحمد کہ بوی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حضرت نسبت نسب دارم درین ایام بغرض اعلام کتاب مسطور ونسخه مرقوم مجس[illegible]
مشکور حضرت مولوی محمد عبد القیوم که منسوب بجناب حضرت موصوف است و [illegible]
عدالت صدر الصدور دهلی در [illegible] مطبع طبائع [illegible]
گشته و منظر آمده [illegible] الفاظ [illegible] گشته [illegible] خدا و [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] رقم شد

[illegible]
[illegible] ساز ند
[illegible] فضل [illegible]
طبع شد [illegible] گفتم

[illegible]
[illegible]
عارف [illegible]
عالم و فاضل [illegible]
[illegible]

اعلان

کسی صاحب را بغیر اجازت کمترین قصد طبع کتاب هذا جزو یا کل نفرماید
ورنه بعوض نفع نقصان اوٹھاوین

راقم قاضی فهیم الدین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com